کتاب المفردات

(ادویہ مفردہ پر ایک جامع تالیف)





MD MUSTAFA

میرے والد والدہ

کے لئے دعائے مغفرت کریں

اور آپ حضرات اپنی دعاؤں میں

مجھ خاکسار کو بھی یاد رکھیں

آمین ثم آمین

کتاب المفردات

(ادویہ مفردہ پر ایک جامع تالیف)

اقبال احمد قاسمی

پوسٹ گریجویٹ ڈپارٹمنٹ آف علم الادویہ

اجمل خاں طبیہ کالج، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ

نام کتاب	کتاب المفردات
مصنف	اقبال احمد قاسمی
ناشر	اقبال احمد قاسمی
اشاعت اول	اقتنہ ۲۰ء
طباعت	انٹر نیشنل پرنٹنگ پریس، علی گڑھ
قیمت	Rs. 125/-
تقسیم کار	یونیورسل بک ہاؤس ۳ر عبدالقادر مارکٹ، نز اے ایم یو، شمشاد مارکٹ، جیل روڈ، علی گڑھ

ملنے کا پتہ

﴿ الحکمہ فاؤنڈیشن، نیو لوکو کالونی علی گڑھ۔ ا۔﴾

انتساب

"ابن بیطار" ایوارڈ یافتہ

پروفیسر حکیم نعیم احمد خاں

(ڈین فیکلٹی آف یونانی میڈیسن)

علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ

کی فنی مساعی کے نام

اقبال احمد قاسمی

فہرست مشتملات

حرفِ چند

یونانی طبی نصاب میں علم الادویہ کی بڑی وقعت ہے اور بالخصوص ادویہ مفردہ کا مضمون خصوصی اہمیت کا حامل ہے۔کلیات ادویہ، ادویہ مفردہ اور صیدلہ و مرکبات پر عربی و فارسی زبانوں میں ایک ذخیرہ موجود ہے لیکن حالیہ دور کے طبی نصاب سے اس کی مطابقت محل نظر ہے۔موجودہ طبیہ کالجوں کے طلباء اور ان کے تعلیمی معیار کو مدنظر رکھتے ہوئے جب ہم یونانی طبی ذخیرہ پر نگاہ ڈالتے ہیں تو کتابوں کی کثیر تعداد کے باوجود ایسی کتابیں خال خال نظر آتی ہیں جو طلباء کی نصابی ضروریات پوری کرتی ہوں لہذا ضرورت اس بات کی متقاضی تھی کہ طب میں ایسی کتب تصنیف کی جائیں جو سہل الفہم اور اپنے موضوع کے لحاظ سے جامع ہوں زیر نظر تصنیف اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے، اس کتاب میں چند امور کو بطور خاص ملحوظ رکھا گیا ہے

۱۔دواؤں کے افعال و خواص اور ترتیب نسخ کے وقت دواؤں کی تجویز میں مزاج ادویہ کے ساتھ اس کے درجات کا تعین بہت ضروری ہوتا ہے۔لہذا ہر دوا کے مزاج اور اس کے درجہ کیفی کا ذکر کیا گیا ہے۔

۲۔دواؤں کی مضرت اور ان کی اصلاح و تدبیر بہت ضروری ہے اس معنی کر ہر دوا کے مضر و مصلح پہلو کا تذکرہ اور وضاحت کا التزام کیا گیا ہے مزید برآں بدل و مبدل منہ کی حیثیت ہمیشہ سے مسلم رہی ہے، ابن بیطار، رازی، ابن سینا اور اعظم خاں نے اس کو بڑی اہمیت دی ہے پھر اس حقیر کے لئے کہاں گنجائش تھی کہ اس سے صرف نظر کرتا۔

اس کتاب میں شامل جملہ نباتی و حیوانی ادویہ کے نباتی و خاندانی ناموں کی شمولیت سے میں دامن بچا کر نکلنے کی کوشش میں تھا لیکن اپنے کرم گستر ڈاکٹر انعام الدین صاحب سابق پروفیسر شعبہ علم النباتات الفتح یونیورسٹی، تریپولی، جمہوریہ لیبیا کا از حد ممنون ہوں کہ جن کی تاکید اور تقاضوں نے مہمیز کا کام کیا اور ان کی ہدایت کے مطابق ادویہ کے سائنٹیفک اور خاندانی ناموں کو بطور خاص شامل کتاب کیا تاکہ اس کی افادیت بڑھ جائے۔

کتاب کے معانی و مفاہیم کو بذریعہ کمپیوٹر الفاظ کا جامہ پہنانے میں عزیزان گرامی مولوی اشفاق احمد، مولوی محمد عمران ،ورڈاکٹر رضوان اللہ نے بھرپور تعاون دیا میں ان حضرات کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔وھو ولی التوفیق!

اقبال احمد قاسمی

تقدمہ

ادویہ مفردہ کے مطالعہ میں بعض ایسے امور جن کا علم اساتذہ وطلباء کے لئے انتہائی ضروری ہے ان کی وضاحت سطور ذیل میں پیش ہے۔

مزاج ودرجات مزاج ادویہ

مزاج ادویہ:

مختلف عناصر/جواہر (مرکب کے اجزائے ادلیہ) کے چھوٹے چھوٹے اجزاء جس وقت ایک جگہ پر اس طرح جمع ہو جاتے ہیں کہ ایک عنصر کے اجزاء دوسرے عنصر کے اجزاء سے مل کر اپنی متضاد ومختلف کیفیتوں سے ایک دوسرے پر اثر انداز ہوتے ہیں حتی کہ ہر ایک جز اپنی سابقہ کیفیت بدل کر قریب قریب تمام اجزاء ادلیہ کی کیفیتیں ایک یکساں درمیانی کیفیت بن کر تمام اجزاء میں سرایت کر جائیں تو مرکب کی اس نئی درمیانی کیفیت کو "مزاج" سے تعبیر کیا جاتا ہے۔

درجات مزاج کی تعیین:

ادویہ کی مزاجی کیفیت میں اختلاف اور مزاجی کمی وبیشی کی بناپر تمام ادویہ کو مرحلہ وار تقسیم کیا گیا ہے۔ تاکہ امراض کی شدت وخفت کا لحاظ رکھتے ہوئے تدارک مرض کے لئے مناسب مزاج کی ادویہ استعمال میں لائی جاسکیں۔ بدن انسانی میں دواؤں کی تاثیرات مختلف ہوتی ہیں جہاں ایک طرف بعض ادویہ تیزی سے بدن میں تغیرات واستحالات کا باعث بنتی ہیں تو دوسری طرف بعض ادویہ استحالات میں سستی پیدا کرتی ہیں۔ ایک دواء ایک گرام کی مقدار میں کوئی فعل انجام نہیں دیتی جب کہ دوسری دواء اسی مقدار میں سمی اثرات رونما کرتی ہے اس کے پیش نظر اطباء نے ادویہ کی تاثیر اور ان کے ضعف وقوت عمل کے لحاظ سے ان کے درجات متعین کئے ہیں۔

دواء جب کسی معتدل المزاج انسان میں داخل ووارد ہوتی ہے تو اس کو حرارت غریزی متاثر کرتی ہے اور اس کی اندرونی کیفیت اُس پر متصرف ہوتی ہے، فعل وانفعال کے نتیجہ میں جو نئی

کیفیت حاصل ہوتی ہے اگر وہ بدنی کیفیت کے مماثل وموافق ہو اور چند بار یا زیادہ بار استعمال کرنے کے باوجود بھی کوئی نئی کیفیت ظہور پذیر نہ ہو اور نہ ارواح وقوی کی کیفیات اربعہ میں نقص یا اختلال کا سبب بنے تو ایسی صفت کی حامل دواء "دواء معتدل" کہلائے گی جب کہ اس کے برعکس دواء غیر معتدل ارواح وقوی کی کیفیات کو بھی متاثر کردیتی ہے اور طبعی بدنی کیفیات کے علاوہ نئی کیفیات پیدا کردیتی ہے خواہ وہ کیفیات حار ہوں یا بارد ہوں۔ دواء غیر معتدل کو چار درجات میں تقسیم کیا گیا ہے۔

(۱) درجہ اوّل (۲) درجہ دوم (۳) درجہ سوم (۴) درجہ چہارم

درجہ اوّل۔ وہ تمام ادویہ جو داخل جسم ہونے کے بعد اعتدال سے زائد کیفیات پیدا کردیں لیکن اس زائد کیفیت کا بظاہر احساس نہ ہو یعنی اس سے جو حرارت، برودت، یبوست اور رطوبت پیدا ہوتی ہو وہ غیر محسوس ہو۔ البتہ اگر اسی دوا کو بار بار متعینہ مقدار سے زائد استعمال کرایا جائے تو اس سے کیفیات اربعہ کے اثرات مقامی یا عمومی طور پر محسوس ہوں۔

درجہ دوم۔ اس قبیل میں وہ ادویہ شامل ہیں جن کو ایک بار استعمال کرنے سے ان کی کیفیات و اثرات کا احساس ہوتا ہے لیکن اس حد تک نہیں کہ روزمرہ کے معمولات میں فرق آجائے۔ یعنی اسباب ستہ میں کوئی بے اعتدالی یا خلل نہیں آنے پاتا البتہ اگر یہ زیادہ مقدار میں استعمال کرادی جائیں تو اسباب ستہ میں خلل واقع ہوسکتا ہے یہ دوسرے درجہ کی ادویہ ہوں گی۔

درجہ سوم۔ درجہ سوم کی ادویہ استعمال کرانے کے پہلے ہی مرحلہ میں طبعی افعال میں فرق آجاتا ہے اسباب ستہ میں خلل پیدا ہوجاتا ہے اور اس کی تکرار یا کثرت مقدار سے اعضاء میں فساد لاحق ہوجاتا ہے۔

درجہ چہارم۔ درجہ چہارم کی ادویہ اپنی حرارت یا برودت کی زیادتی کی وجہ سے افعال بدنی کو درہم برہم کردیتی ہیں اور فساد و ہلاکت تک نوبت آجاتی ہے درجہ چہارم کی ادویہ کو ادویہ سمیہ و مہلکہ کی قبیل میں شمار کیا جاتا ہے۔

اطباء نے ان درجات چہارگانہ کے مزید تین مرتبے متعین کئے ہیں یعنی اوّل، اوسط اور آخر۔ کسی بھی درجہ کی کوئی بھی کیفیت درجہ اول میں کم، درجہ اوسط میں کچھ زیادہ اور آخر میں بہت زیادہ محسوس ہوتی ہے اور اس کے افعال میں شدت کی ضامن ہوتی ہے۔ اطباء نے اس بات کا بھی برملا اعتراف کیا ہے کہ یہ کیفیات درجات اور مراتب کی کلی نہیں ہیں اور چنداں اصل بھی نہیں رکھتی بلکہ اکثری

اور استقرائی ہے، لہٰذا اس سلسلہ میں علم الادویہ کے محققین کو دعوت تحقیق دی جاتی ہے۔

اطباء کا یہ نکتہ بہت اہم اور علم الادویہ کے طالب علم کو ہمہ وقت ذہن نشین رکھنے کے لائق ہے کہ جو دواء مزاجاً حار و رطب ہوگی اس کی حرارت درجہ اول سے متجاوز نہ ہوگی کیونکہ اگر اس کی حرارت اس مقدار سے زائد ہوگی تو اس کی رطوبت کو فنا کر دے گی اور وہ بجائے حار رطب ہونے کے حار یابس ہو جائے گی۔ اس سے یہ بھی مستنبط ہوا کہ دوسرے اور تیسرے درجہ کی دواء اکثر یابس بھی ہوتی ہے اور جو شئی درجہ سوئم یا چہارم میں حار ہوتی ہے وہ اسی درجہ میں یابس بھی ہوتی ہے اسی طور پر جو دواء بارد و رطب ہوگی اس کی برودت دوسرے درجہ سے زیادہ نہ ہوگی۔ اس لئے کہ تیسرے یا چوتھے درجہ کی برودت اپنی مزاجی شدت کی وجہ سے اس دواء کی رطوبت کو کثیف کر دیتی ہے اور کثافت کا اطلاق یبوست پر ہوتا ہے۔ لہٰذا تیسرے اور چوتھے درجہ کی دواء بارد ضروری ہے کہ یابس بھی ہو۔

دواؤں کا حصول اور ان کا تحفظ

دواؤں کی کاشت، مختلف زمینوں اور مخصوص آب و گل کے دواؤں پر اثرات، دواؤں کا حصول، ان کے تحفظ کے مختلف طریقے یہ سب ایسے پہلو ہیں جن پر یونانی طب میں بڑی تفصیلی معلومات میسر آتی ہیں۔ لیکن موجودہ اشاعت میں اتنی گنجائش نہیں ہے کہ اس پر تفصیلی بحث کی جا سکے۔ انشاء اللہ آئندہ اشاعت میں اس کو شامل کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ یہ ضرور ہے کہ اس سلسلے میں اکسیر اعظم، محیط اعظم، خزینۃ الادویہ، بستان المفردات اور قوانین ادویہ وغیرہ کتب سے استفادہ کیا جا سکتا ہے۔

اعمار ادویہ

ادویہ کی جو عمریں اطباء نے بیان کی ہیں وہ مختلف اوقات و حالات کے اعتبار سے مختلف ہو سکتی ہیں کسی دواء کی مدت استعمال کم اور کسی کی زیادہ ہو سکتی ہے۔ ادویہ کی عمر اور حیات معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ جب تک ادویہ کے ظاہری صفات، رنگ، بو، مزہ شکل و صورت، وزن، صفائی، جلاء اور تازگی وغیرہ قائم رہیں اس

وقت تک سمجھنا چاہئے کہ وہ زندہ ہیں اور ان کی عمر باقی ہے۔اس کی ترکیبی ہیئت قائم ہے اور اس سے مطلوبہ تاثیر ظاہر ہوسکتی ہے۔یہ قانون کلی ہر قسم کی ادویہ میں نافذ ہے خواہ وہ دوا نباتی ہو معدنی ہو یا حیوانی ہو۔اور اسی قانون کے مطابق ادویہ کے مذکورہ ظاہری خواص میں جس قدر کمی آتی جائے گی اسی قدر اس کی تاثیر میں بھی ضعف پیدا ہوتا جائے گا۔مثلاً مشک، عنبر، زعفران جیسی دواؤں میں ان کی مخصوص تیز بوئیں جب تک قائم رہیں گی اس وقت تک سمجھنا چاہئے کہ ان کے افعال وتاثیرات میں کوئی کمی نہیں آئی ہے۔اور جب ان کی بوئیں نسبتاً ضعیف ہوگئی ہوں تو باور کرنا چاہئے کہ اسی تناسب سے ان کے قویٰ کمزور ہو چکے ہیں۔یہی حال ان ادویہ کا ہے جن کے جوہر فعال کڑوے، کسیلے، میٹھے، کھٹے یا دوسرے مزے کے حامل ہیں۔

ماخذ کے لحاظ سے ادویہ کی عمریں:

ماخذ کے لحاظ سے ادویہ کی تین قسمیں ہیں: معدنی، نباتی اور حیوانی اور انکی عمریں بھی مختلف ہیں۔

ادویہ معدنیہ: معدنی دواؤں میں احجار (پتھر) الماس، ہیرا، یاقوت، زمرد وغیرہ معمولی فضا سے بہت کم متاثر ہوتے ہیں اسی وجہ سے ان کی عمریں دراز ہوتی ہیں۔

دھاتوں کی عمروں میں کم وبیش فرق پایا جاتا ہے۔بعض دھاتیں مثلاً طلاء (سونا) نقرہ (چاندی) وغیرہ آب وہوا سے کم متاثر ہوتی ہیں۔اور بعض دھاتیں آب وہوا سے زیادہ متاثر ہوتی ہیں مثلاً لوہا، تانبہ، زنگار وغیرہ۔

ارضیات (مٹیاں): مثلاً گل مختوم، گل داغستانی، اور اس قسم کی دوسری خوشبودار مٹیوں کی عمر مروارید (موتی) سے کم ہوتی ہے، صاحب مخزن الادویہ (حکیم سید محمد حسین) نے لکھا ہے کہ حجریات وارضیات کو جب پیس لیا جاتا ہے اور پسی ہوئی حالت میں دیر تک رکھا جاتا ہے تو ان کی قوت بتدریج ضعیف ہوجاتی ہے۔ان میں سے جو چیزیں بودار ہیں جب تک ان میں بو قائم ہے اس وقت تک وہ قوی ہیں۔اس کے بعد بتدریج ان کی قوتیں ضعیف اور باطل ہوجاتی ہیں۔

ادویہ نباتیہ:

صاحب مخزن الادویہ کے بقول ادویہ نباتیہ کی گیارہ قسمیں ہیں:

(۱) گوند (۲) عصارات (نچوڑے ہوئے رس) (۳) ازھار وفقاع (بند کلیاں اور کھلے

ہوئے پھول) (۴) ادھان (روغن) (۵) البان (نباتات کے دودھ) (۶) اوراق (پتے) (۷) اثمار (پھل) (۸) بزور (بیج) اور تخم (۹) اغصان (شاخیں) (۱۰) اصول (جڑیں) (۱۱) قشور (پوست و چھال)

صمغیات: صمغ عربی کیترا، اشق، جاوشیر، دم الاخوین، لک (لاکھ)، سکبینج کی قوتیں تین سال تک باقی رہتی ہیں۔

عصارات: (خشک عصارات) اقاقیا، رسوت، کتھ وغیرہ ان کی عمریں صمغیات سے کم ہوتی ہیں۔

کلیاں اور پھول: گل بنفشہ، گل نیلوفر، گل سرخ، گل گاؤزباں، فقاع اذخر، قرنفل، قیصوم وغیرہ کی عمریں ایک سال تک باقی رہتی ہیں۔

برگ: مثلاً برگ سنا مکی، برگ گاؤزباں، ساذج ہندی، (تیزپات) پرسیاؤشاں وغیرہ کی عمریں تقریباً دو سال تک باقی رہتی ہیں۔

البان وتیوعات (دودھ کی قسم کی دوائیں): سقمونیا، فرفیون، افیون کی عمریں مختلف ہوتی ہیں، سقمونیا کی بیس سال، فرفیون کی چالیس سال اور افیون کی عمر پچاس سال تک ہوتی ہے باقی دیگر البان کی قوتیں تقریباً دس سال تک باقی رہتی ہیں۔

ادہان (روغن): روغن بلساں، روغن بہروزہ، روغن زیتون، ان میں سے جو روغن بارد رطب ہیں دو تین ہفتہ میں خراب ہوجاتے ہیں اور جو حار ورطب ہیں وہ ایک سال سے دو سال میں بگڑ جاتے ہیں لیکن روغن بلساں کی قوت تا مدت مدید قائم رہتی ہے اس کے متعلق یہ بھی کہا جاتا ہے کہ یہ جس قدر پرانا ہوتا ہے اسی قدر قوی اور بہتر ہوتا جاتا ہے اسی طرح روغن کافور، روغن زیتون اور روغن اذخر کی قوت دو سال تک قائم رہتی ہے۔

اثمار (پھل): عناب، سپستاں، آلو بخارا، مازو، بادام، اخروٹ، جائفل، الائچی، فلفل، آملہ، ہلیلہ، بلیلہ ان میں سے جو دوائیں کثیر الدہن ہوتی ہیں مثلاً بادام، اخروٹ، چلغوزہ، پستہ وغیرہ ان کی قوت ایک سال تک باقی رہتی ہے اور پھل جن میں روغنی اجزاء کم ہوتے ہیں دو تین سال تک فاسد نہیں ہوتے۔ پانی دار پھل مثلاً سیب، بہی اور انار پکنے کے بعد ایک ماہ میں یا جلد ہی فاسد و متعفن ہوجاتے ہیں۔

بزور (تخم): مثلاً بادیان، زیرہ، تخم کاسنی، کشنیز، تخم کاہو، تخم خشخاش، کنجد، تخم خیار، تخم خربزہ، تخم تربوز، تخم کدو، ان میں سے جن دواؤں میں روغنی اجزاء کم ہوتے ہیں ان کی قوتیں دو تین سال تک باقی رہتی ہیں اور جن میں روغنی اجزاء زیادہ ہوتے ہیں ان کی عمریں ان سے کم ہوتی ہیں۔

شاخیں، جڑیں، داڑھیاں اور چھالیں: ان میں سے قسط، زراوند، درونج، زرد چوبہ، دارچینی، اور خربق کی قوتیں دس سال تک اور چوب چینی اور زنجبیل (سونٹھ) زرنباد (نرکچور) بہمن، شقاقل وغیرہ میں گھن جلد لگ جاتا ہے اور ان کی قوتیں جلد ضعیف اور باطل ہو جاتی ہیں اسی طرح درخت کی جڑوں اور داڑھیوں کی عمریں تین سال تک باقی رہتی ہیں مثلاً ریش برگد، بیخ اذخر، بیخ کرفس۔

ادویہ حیوانیہ: چربیاں اور جانوروں کے پتے (زہرہ) پنیر مایہ اور چربی وغیرہ کو جب نمکسود کرلیا جاتا ہے یعنی نمک ملا کر خشک کرلیا جاتا ہے، تو ان کی قوت ایک سال تک باقی رہتی ہے۔ لیکن ایسی نمکین چربی کو مراہم میں استعمال نہیں کرایا جاتا۔ جانوروں کا پتہ اگر خشک کرلیا جائے تو اسکی قوت مدت دراز تک باقی رہتی ہے۔

انفحہ (پنیر مایہ) کی قوت ایک سال سے دو سال تک باقی رہتی ہے۔ اور مشک وعنبر کی قوت اصول کلی کے مطابق اس وقت تک باقی رہتی ہے جب تک کہ ان کی خوشبوئیں قائم رہتی ہیں۔

مضر و مصلح

کائنات عالم کی ہر شئی میں نفع و نقصان کے دونوں پہلو مضمر ہیں کوئی دوا اگر ایک لحاظ سے نافع ہے تو دوسرے لحاظ سے مضر ہے، بارد دوائیں بارد المزاج اشخاص کیلئے مضر اور حار ادویہ حار المزاج اشخاص کے لئے ضرر رساں ہیں لیکن اسکی ضد میں نفع بخش ہیں۔ موسم سرما میں بارد ادویہ مضر اور موسم گرما میں نفع بخش ثابت ہوتی ہیں۔

بعض لوگ اس خام خیالی کا شکار ہیں کہ یونانی ادویہ نقصان دہ نہیں ہوتیں، یہ ایک باطل تصور ہے، حقیقت یہ ہے کہ جس دوا سے جس درجہ کا نفع حاصل ہوتا ہے اس میں اسی درجہ کے نقصانات بھی مضمر ہوتے ہیں چنانچہ معتدل یا درجہ اول کی دوا اگر زیادہ نفع بخش نہیں تو ان کے نقصانات و مضرتوں میں بھی وہ شدت نہیں ہے جو درجہ چہارم کی دوا میں موجود ہے۔ تیسرے اور چوتھے درجہ کی دوائیں بہ عجلت جسم میں داخل ہو کر اثر انداز ہوتی ہیں ان کی کم سے کم مقدار بھی نفع و نقصان سے خالی نہیں ہے۔ لہذا ضرورت متقاضی ہے کہ دواؤں کے مضر پہلوؤں پر توجہ دی جائے اور ان کی اصلاح کی بہ سے بہتر صورت پیدا کی جائے۔ یہ حقیقت ہے کہ ہر دواء جس سے ہم منفعت اٹھانا چاہتے ہیں ان میں مطلوبہ منفعت کے ساتھ ساتھ مضرت بھی موجود ہوتی ہے لہذا اس دواء کے ضرر رساں پہلوؤں پر توجہ دی جانی چاہئے اور اس کی

اصلاح کی سبیل پیدا کی جانی چاہئے۔دواؤں کی مضرتیں طریق ذیل سے دفع کی جاسکتی ہیں۔

(۱) دواء کی ہیئت وشکل بدل دینے سے اس کی اصلاح ہو جاتی ہے اس کے لئے مدبر کرنا، بریاں کرنا، سوختہ کرنا اور چرب کرنا وغیرہ اعمال صیدلی اختیار کئے جاتے ہیں۔

(۲) دوا کے طریقہ استعمال کی تبدیلی مثلاً براہ دہن دینے کے بجائے بطور حقنہ دیا جائے یا کسی دوسری دواء کو اس کے ساتھ شامل کر دیا جائے۔

(۳) شیخ الرئیس بوعلی ابن سینا نے یہ اصول بیان کیا ہے کہ بسا اوقات ایک دواء کو کسی مرض کے لئے استعمال کرنا ہوتا ہے لیکن اس سے مضرتیں ظاہر ہوتی ہیں اس وقت ہم اس دواء مفرد کے ساتھ کوئی ایسی دواء شریک کرتے ہیں جو اس کی مضرت کو دفع کر دے مثلاً شحم حنظل کے استعمال سے اصل مرض کا دفعیہ تو ہوتا ہے لیکن آنتوں میں مروڑ کا قوی امکان رہتا ہے اس مضرت کو دور کرنے کیلئے بطور مصلح کسی مخدر دواء مثلاً اجوائن خراسانی یا لفاح جیسی دواؤں کو اس کے ساتھ شریک کر دیتے ہیں اس کی وجہ سے معدہ وامعاء مروڑ سے محفوظ رہتے ہیں یا پھر کوئی ایسی لیس دار شئی ملا دیتے ہیں جو مسکن امعاء ہوتی ہے مثلاً کتیرا و صمغ عربی، اسی طرح تربد کے ساتھ زنجبیل ملاتے ہیں۔

ابدال ادویہ

ضرورت واہمیت:

زکریا رازی نے ابدال ادویہ کی ضرورت واہمیت بیان کرتے ہوئے کتاب الابدال کے مقدمہ میں لکھا ہے کہ ''عموماً ہر جگہ معالجہ کے لئے تمام مطلوبہ دواؤں کی دستیابی مشکل ہوتی ہے ایسے حالات میں اگر طبیب کے لئے ایسی ادویہ کے ابدال موجود نہ ہوں جو معدوم ومفقود ادویہ کے قائم مقام ہو سکیں تو اس پیشہ کی غرض وغایت اور منفعت ہی معدوم ہو جائے گی،،

رازی نے ہی جالینوس کی کتاب الادویۃ المقابلۃ للدواء کے حوالے سے لکھا ہے کہ جب آپ کو ضرورت ہو کہ کوئی مفرد دواء استعمال کریں لیکن وہ دواء عمدہ قسم کی دستیاب نہ ہو سکے تو اس کی ناقص قسم استعمال کریں کیونکہ اس کا ضرر کم ہوگا پھر جب کوئی مرکب دواء تیار کرنی ہو اور اس کی دواؤں میں سے کوئی مفرد دواء آپ کو اچھی قسم کی دستیاب نہ ہو سکے تو ناقص قسم کی مفرد دواء دوگنی مقدار میں استعمال کریں اس

سے مرکب دواء کے فعل واثر میں کوئی کمی واقع نہ ہوگی۔

شیخ الرئیس بوعلی ابن سینا نے القانون فی الطب میں خواص ادویہ مفردہ کے ذیل میں سولہ ابواب قائم کئے ہیں اس کا سولہواں باب ابدال ادویہ پر مشتمل ہے۔ جس کے ضمن میں شیخ نے لکھا ہے کہ بدل اس وقت استعمال کیا جاتا ہے جب وہ دواء موجود نہ ہو جس کا استعمال مقصود ہے۔ ان مسلمات کی روشنی میں ایک دوا دوسری دواء کے بدلے استعمال کرنے کی ضرورت مندرجہ ذیل صورتوں میں پیش آسکتی ہے:

۱۔ جب دواء کا حصول مشکل ہو۔

۲۔ جب دواء اس قدر قیمتی اور نایاب ہو کہ آدمی اس کو استعمال نہ کر سکے۔

۳۔ جب کسی دواء کو ہم کسی خاص غرض کے لئے استعمال کرنا چاہیں مگر اس کے استعمال میں مضرت کے پہلو غالب ہوں لہذا اس کو یا تو اصلاح کے بعد استعمال کیا جاتا ہے ورنہ اس غرض کے لئے دوسری دواء منتخب کر لیتے ہیں۔ دوسری بات یہ کہ اگر ایک دواء کسی فعل وتاثیر میں کسی دوسری دواء کی بدل ہے تو بدل والی دواء کی بدل کوئی تیسری دواء بھی ہو سکتی ہے۔

۴۔ بدل کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ بدل اور اصل دواء کے مزاج میں یکسانیت ہو۔ یا دونوں کے مزاج قریب تر ہوں مثلاً اگر ایک دواء پہلے درجہ میں حار ویابس ہے تو اصل دواء سے اس کی مقدار کم ہونی چاہئے یا اگر بدل کی حرارت و یبوست اصل کی حرارت و یبوست سے کم ہے تو بدل کی مقدار زیادہ ہونی چاہئے۔ گویا ابدال ادویہ کے ضمن میں اصل دواء اور بدل کے درمیان موازنہ کرنا ضروری ہے۔ بایں طور کہ آیا ان دونوں دواؤں (بدل اور مبدل منہ) کے مزاج میں یکسانیت ہے؟ افعال وتاثیر میں کہاں تک یکسانیت ہے؟ دونوں دوائیں کن امراض میں ایک دوسرے کی بدل بن سکتی ہیں؟ وغیرہ۔

بایں ہمہ مزاجی مساوات مسئلہ بدل کا حل نہیں ہے اس لئے کہ تجربہ سے یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ بہت سی ایسی دوائیں ہیں جو مزاجی اختلاف حتی کہ تضاد مزاج کے باوجود ایک دوسرے کا بدل ہیں چنانچہ "آملہ" جو بارد ویابس ہے "اسارون" کا بدل ہے جو مزاجاً حار ویابس ہے یہ دونوں دوائیں مزاجاً اور دیگر افعال میں بھی مختلف ہیں مگر مسوڑھوں کے گوشت کو مضبوط بنانے میں دونوں مساوی الاثر ہیں لہذا اختلاف مزاج کے باوجود ایک دوسرے کی جانشینی کر سکتے ہیں۔ اسی طرح "ابہل" اور "جوز السرو" (سرو کا پھل) مختلف المزاج ہونے کے باوجود ایک دوسرے کا بدل ہیں یہ اور اس جیسی کئی اور

دوائیں اختلاف مزاج کے باوجود آپس میں بدل ہیں اس لیے محض مزاج کو بنیاد بنا کر بدل کا تعین غیر یقینی ہے۔ بدل ادویہ کے سلسلے میں ایک بات یقینی و قطعی ہے کہ کوئی دواء اپنے تمام افعال و خواص میں دوسری دواؤں کی بدل نہیں ہوسکتی اس مسئلہ پر زکریا رازی اور شیخ کا اتفاق ہے۔ چنانچہ شیخ الرئیس بو علی سینا نے اس شخص کے خیال کو غلط اور غیر اہم قرار دیا ہے جو ''خس'' کو تمام افعال و تاثیرات میں ''دم الاخوین'' کا بدل سمجھتا ہے۔ "بقوله " بدله فيما زعم بعضهم الخس في جميع افعاله"

افعال دواء کی تحقیق: علاوہ ازیں بدل ادویہ کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ اس کی وضاحت اور تحقیق ہونی چاہئے کہ جو دواء بطور بدل دی جارہی ہے وہ کس فعل و تاثیر میں اصل دواء کی بدل ہے کیونکہ کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ ایک دواء صرف ایک ہی فعل و تاثیر میں دوسری دواء کی بدل ہو اور باقی اثرات اس سے بالکل مختلف ہوں۔

تخلیقی نوعیت: دواؤں کی تخلیقی نوعیت کے مختلف ہونے کے باوجود بھی ایک دواء دوسری دواء کی بدل ہوسکتی ہے یعنی اگر کوئی دواء حیوانی ہے تو اس کا بدل نباتی دواء ہوسکتی ہے مثلاً ''جند بیدستر'' کا بدل اس کے نصف وزن ''فلفل سیاہ'' ہے۔ شیخ الرئیس نے جند بیدستر کا بدل " مثله وج مع نصف وزنه الفلفل الاسود" لکھا ہے اسی طرح نباتی دواء کی بدل حیوانی دواء ہوسکتی ہے مثلاً ''طرشیث'' کا بدل نصف وزن ''پوست بیضہ مرغ'' سوختہ مغسول ہے، شیخ نے لکھا ہے۔ "بدله نصف وزنه قشور البيض المحرق المغسول وسدس وزنه عفص و عشر وزنه صمغ" اسی طرح دواء کی ایک قسم دوسرے کی بدل ہو سکتی ہے۔ دواء کا ایک حصہ دوسرے حصہ کا بدل ہوسکتا ہے۔ مثلاً ''گل نیم'' کی جگہ ''برگ نیم و پوست نیم'' دیا جاتا ہے۔ بہر نوع ابدال ادویہ کا موضوع اہم ہے اور مستند کتب متداولہ کی روشنی اور حوالہ سے افعال و تاثیر ادویہ کا منظم و منضبط موازنہ کرنے کی ضرورت ہے نیز کلینکی طریقوں سے مریضوں پر بدل و مبدل منہ کا تجربہ کر کے ان کے افعال میں اشتراک و افتراق کا تعین ناگریز ہے۔

''بعد ازیں سمع خراشی بسیار'' مجھے یقین ہے کہ سطور بالا کی روشنی میں ادویہ مفردہ کا مطالعہ اور معالجہ میں ان سے استفادہ زیادہ آسان اور بہتر ثابت ہوسکے گا۔

آبریشم Silk Cocoon

ریشم، ابریشم، قز Coccoon of bombax, Mory

ماہیت : یہ زرد بیضوی شکل کا ایک خول ہوتا ہے جو دراصل ایک کیڑے کا گھر ہے ریشم کے یہ کیڑے اپنا لعاب دہن اپنے اطراف میں لپیٹ کر یہ خول نما گھر تیار کرتے ہیں، جو تمام موسموں اور خارجی حالات سے ان کی حفاظت کرتا ہے، جب تک کیڑا اس کے اندر ہوتا ہے یہ ''کو یہ آبریشم خام'' اور کیڑا نکال لینے کے بعد ''آبریشم خام مقرض'' کہلاتا ہے، اس خول کے بیرونی حصہ پر سے ریشم کے دھاگے Fibres حاصل کر لئے جاتے ہیں اور خول کو کاٹ کر کیڑا باہر نکال لیا جاتا ہے جس کو عمل تقریض کہا جاتا ہے، ریشم کا کیڑا زیادہ تر شہتوت کے درختوں پر ملتا ہے، کشمیر اور تبت کے علاقہ میں شہتوت کثرت سے پائے جاتے ہیں، اسلئے ابریشم انہی مقامات سے حاصل ہوتا ہے، ہندوستان میں صوبہ بہار کے پہاڑی علاقوں رانچی اور ہزاری باغ کے جنگلات میں بھی ریشم کی پیداوار کثرت سے ہوتی ہے،

مزاج : حار یابس بدرجہ اول،

افعال و خواص : منضج بلغم، مفرح، جالی، دافع خفقان، دافع ضعف قلب، دافع کرب و بے چینی، دافع ہیجان نفسانی، نافع ضیق النفس و سعال کہنہ،

فعل خاص : مقوی و مفرح قلب، مقوی دماغ، **مضر** : بے ضرر ہے، **بدل** : گاؤزباں،

مقدار خوراک : ۲ تا ۴ گرام

کیمیاوی اجزاء : Amino acids-Neucleic acid Vitamin B complex

مرکبات : خمیرہ آبریشم سادہ ، خمیرہ آبریشم حکیم ارشد والا ، خمیرہ گاؤزبان ، خمیرہ مروارید، خمیرہ آبریشم شیرہ عناب والا،

آبنوس Ebony.

برادۂ آبنوس *Diospyros ebenum*, Koeing.

(Family :- Ebenaceae)

ماہیت : ایک سدابہار درخت ہے جس کی بلندی ۲۵ میٹر تک ہوتی ہے، آندھرا پردیش،

کرناٹک اور جنوبی ہند کے جنگلات میں کثرت سے ملتا ہے۔ ہندوستان سے باہر ملائشیا اور سنگاپور وغیرہ میں بھی پایا جاتا ہے۔ آبنوس کا درخت جتنا پرانا ہوتا جاتا ہے اس کی دوائی افادیت اتنی ہی بڑھتی جاتی ہے۔ اس کی لکڑی کا برادہ بطور دوا مستعمل ہے۔

اطباء عرب نے بھی اس کا تذکرہ اپنی کتابوں میں تفصیل سے کیا ہے، انہوں نے کچھ ادویہ کی فہرست دی ہے جو امراض چشم میں مستعمل ہیں اسی قبیل کی دواؤں میں آبنوس کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ یہ دوا بازار میں برادۂ آبنوس کے نام سے دستیاب ہے۔

مزاج : حار و یابس بدرجہ دوم (شیخ) حار سوم یابس دوم (انطاکی، ابن بیطار)

افعال و خواص : قابض، حابس دم، مصفی دم، جفف رطوبات، مجفف قروح، دافع جریان الدم، خارش اور دیگر جلدی امراض میں۔ ذرورا اور نقوعا مستعمل ہے، مفتت حصاۃ مثانہ نافع دمعہ، شب کوری، خارشِ چشم، محلل خنازیر، حابس اسہال اور سیلان الرحم

فعل خاص : نافع اکثر امراض چشم، محافظ بصارت **مضر :** معدہ کیلئے مضر ہے

مصلح : شہد خالص و صمغ عربی **بدل :** برادہ شیشم یا چوب کنار (بیری کی لکڑی) ہم وزن

مقدار خوراک : ۵ تا ۷ گرام۔

کیمیاوی اجزاء : روغن فراری، روغن خوشبودار، فیرک ایسڈ

آطریلال

حشیشۃ البرص، جزر الشیطان، اطریلال، رجل الغراب Ammi majus, Linn.

(Family :- Umbelliferae)

ماہیت : ایک نبات کے تخم ہیں جو دواءً مستعمل ہیں پودا شبت کے پودے کے برابر، پھول سفید ہوتے ہیں اور تخموں کی شکل انیسون کے کافی مشابہ ہوتی ہے، اصلاً یہ مصری نبات ہے جس کی کاشت اب شمالی ہندوستان کے میدانی علاقوں اور جموں و کشمیر میں کامیاب طور پر کی جارہی ہے، اطریلال میں پھول و پھل موسم بہار میں آتے ہیں، اس کے تخم ذائقہ میں قدرے تلخ ہوتے ہیں یہی تخم دواءً مستعمل ہیں، شیخ الرئیس بو علی سینا کے یہاں اطریلال کا تذکرہ نہیں ملتا ہے، جس سے قیاس کیا جاتا ہے کہ اس کی دریافت بعد میں ہوئی ہے۔

مزاج : حار یابس بدرجہ سوم۔
افعال و خواص : مفتح سدد، منقی گردہ و مثانہ، محلل ریاح ایلاؤس، جفف قروح، مسقط جنین، جالی، محلل و کاسر ریاح، دافع و نافع بہق و برص، دافع کلف و نمش۔
فعل خاص : دافع بہق و برص۔ **مضر :** مقرح، نیز جگر و کلیہ کیلئے مضر ہے
مصلح : دار چینی، شہد سادہ، کتیرا۔ **بدل :** بابچی، نکچھکنی۔ **مقدار خوراک :** ۱ تا ۳ گرام
کیمیاوی اجزاء : زینتھوٹوکسین، الماجونین، اساسی روغنیات، میتھائل سیلی لیٹ
مرکبات : سفوف برص

Prunus آلو بخارا

Prunus dinsititia, Linn. اجاص، کومیلیا

(Family :- Rosaceae)

ماہیت : ایک مشہور پھل ہے جو بیر کے برابر یا اس سے کچھ بڑا ہوتا ہے، اس کی رنگت پہلے سبز سیاہی مائل پھر سرخ سیاہی مائل (Dark brown) ہو جاتی ہے، تازہ حالت میں گداز اور خشک ہونے پر کسی قدر تری اور نرمی لئے ہوئے ہوتا ہے، پھلوں کی باہری سطح جھری دار ہوتی ہے، اس کے اندر بادام کے برابر گٹھلی ہوتی ہے، آلو بخارہ زیادہ تر ایران افغانستان، بلخ و بخارا اور ایشیائے کوچک میں پایا جاتا ہے، اس پھل کا گودا بطور دوا مستعمل ہے، آلو بخارا سب سے زیادہ دمشق میں ملتا ہے۔
مزاج : بارد رطب بدرجہ دوم۔
افعال و خواص : مسکن صفراء و جوش خون، مصفی، دافع حمی، مسکن عطش، مانع قی متلی، دافع قبض، ملین، مغذی۔ **فعل خاص :** مسکن صفراؤ جوش خون، نافع حمیات
مضر : دماغ و اعصاب کیلئے **مصلح :** گل قند، مصطگی **بدل :** تمر ہندی
مقدار خوراک : ۲ تا ۵ عدد یا بقدر ضرورت
کیمیاوی اجزاء : اجزاء لحمیہ، شکریہ، معدنیہ، کیلشیم، فاسفورس
مرکبات : شربت آلو بخارا

آملہ Emblic

آمَلج، آنولہ *Phyllanthus emblica*, Linn; *Emblica offcinalis.*

(Family :- Euphorbiaceae)

ماہیت : ایک اوسط قد کے مشہور ہندوستانی درخت کے پھل ہیں، جو خام حالت میں سبز اور پختہ حالت میں سبز زردی مائل ہوتے ہیں، تازہ حالت میں گداز کسی قدر ریشہ دار مزے میں ترش ہوتے ہیں، پھل خشک ہونے پر سیاہ رنگ کے ہو جاتے ہیں، اس کے اندر سخت قسم کی گٹھلی ہوتی ہے جو پھٹ کر علاحدہ ہو جاتی ہے، گٹھلی علاحدہ کرنے کے بعد یہ آملہ منقی کہلاتا ہے ، تازہ اور خشک دونوں حالتوں میں بطور دوا مستعمل ہے، آملہ کی چھال اور پتے بھی دواءً مستعمل ہیں، تنے کی چھال خاکی رنگ کی چکنی ہوتی ہے پتے چھوٹے چھوٹے بکثرت ملتے ہیں اور پھل شاخوں میں لگے رہتے ہیں۔

مزاج : بارد بدرجہ اول یابس بدرجہ دوم۔

افعال و خواص : مقوی اعضاءِ رئیسہ، مقوی معدہ، مسکن صفراء وجوش خون، مقوی چشم مقوی و مسود شعر، مانع تبخیر، رادع مواد، حابس دم، حابس اسہال۔

نفع خاص : حابس اسہال، مقوی معدہ **مضر :** قبض اور قولنج پیدا کرتا ہے

مصلح : شہد، گھی، روغن بادام میں چرب کرنا **بدل :** ہلیلہ کابلی **مقدار خوراک :** ۳ تا ۵ گرام

کیمیاوی تجزیہ : تمام نباتی اشیاء اور وٹامن سی کی حامل اشیاء میں سب سے زیادہ وٹامن سی آملہ میں پایا جاتا ہے ایک کلو تازہ آملہ میں چھ ہزار یونٹ وٹامن سی اور ۵۰۰ کیلوریز ہوتے ہیں علاوہ ازیں فولاد کی بھی کچھ مقدار پائی جاتی ہے نیز مندرجہ ذیل اجزاء بھی پائے جاتے ہیں۔

۱۔ ٹے نین ۲۔ گیلک ایسڈ ۳۔ گلوکوز

مرکبات : جوارش آملہ، انوشدارو، جوارش شاہی، سفوف ہاضم اور تمام اطریفلات

آنبہ ہلدی Curcuma

دارہلد، دارچوبہ *Curcuma amada*, Roxb.

(Family :- Scitaminaceae)

ماہیت : ایک نبات کی جڑ ہے جو ہلدی کے مانند لیکن اس سے بڑی ہوتی ہے، اس کی بو تیز اور مزہ تلخ ہوتا ہے، آنبہ ہلدی کی کچی اور تازہ جڑوں سے چونکہ کچے آم کی سی بو آتی ہے اسی لئے اس کو آنبہ ہلدی کہتے ہیں، ہندوستان کی پیداوار ہے اتر پردیش کے مشرقی اضلاع، بہار و بنگال میں اس کی باقاعدہ کاشت کی جاتی ہے، اس کی جڑیں ہی دواءً مستعمل ہیں، آنبہ ہلدی کا داخلی استعمال شاذونادر ہی ملتا ہے اس کو خارجاً ہی استعمال کراتے ہیں۔

مزاج : حار ویابس بدرجہ دوم

افعال و خواص : محلل اورام، مسکن اوجاع، مصفی خون، نافع ضربہ وسقطہ

نفع خاص : دافع ضربہ وسقطہ **مضر** : محرورین کیلئے، **مصلح** : ترنج، نارنج

بدل : بانجی، ہلدی خوردنی **مقدار خوراک** : بقدر ضرورت

مرکبات : دواء المسک معتدل جواہر والی

ابرک Talc.

طلق، تلک *Taleglimmer limca ; Talcum Purificatian*

ماہیت : ایک مشہور معدنی شی ہے، اس کی کانیں ہندوستان میں بکثرت ملتی ہیں اور بہار میں خاص طور پر پائی جاتی ہیں، دنیا بھر کی پیداوار کا 80 فی صد صرف ہندوستان میں پایا جاتا ہے، ابرک برازیل میں بھی ملتی ہے، ہندوستان میں آندھرا پردیش، راجستھان اور بہار میں خاص طور پر زیادہ کانیں ملتی ہیں، بہار کی ابرک سرخ رنگ کی نہایت چمکدار اور سب سے اعلا ہوتی ہے، راجستھان کی ابرک کے مقابلے میں آندھرا کی ابرک زیادہ اچھی ہوتی ہے، اس کی چمکدار شیشہ کے مانند شفاف تختیاں ہوتی ہیں، جو سفید سیاہی مائل اور سرخ رنگ کی ہوتی ہیں، یہی دواءً مستعمل ہے۔

مزاج : بارد ویابس بدرجہ دوم / بارد دوم یابس سوم

افعال و خواص : قابض، مجفف، حابس الدم، مغلظ منی، دافع حمیات

نفع خاص : قابض و حابس دم **مضر** : گردے اور طحال کیلئے، **مصلح** : بکیرہ، تخم کرفس، شہد

بدل : طین قیمولیا ہم وزن، **مقدار خوراک** : کشتہ ابرک ۱۲۵ ملی گرام

مرکبات :کشتہ ابرک

ابہل Juniper

حب العرعر، تخم دبل، ادھیر *Juneperus sabina* Linn

(Family :- Coniferae)

ماہیت :ایک جھاڑ دار پہاڑی درخت کا پھل ہے جو جنگلی بیر کے برابر ہوتا ہے اس کی رنگت سرخ سیاہی مائل کم وبیش عنابی ہوتی ہے اس کو اگر پانی میں ڈالا جائے تو کول تار کی سی بو دیتا ہے، ہندوستان مین کوہ ہمالیہ، یوروپ کے شمالی علاقہ اور ایران میں پایا جاتا ہے، اس درخت کے گول خشک شدہ پھل بازار میں دستیاب ہیں قدیم یونانیوں میں دیسقوریدوس نے اس دوا کا ذکر اپنی کتاب میں کیا ہے۔

مزاج :حار ویابس، بدرجہ دوم، بقول جالینوس حار یابس بدرجہ سوم

افعال و خواص :محلل، مقوی، جھف، ملطف، مفتح، مدر بول و حیض، مقوی معدہ، کاسر ریاح، جالی، مسقط جنین ومشیمہ، تل کے تیل میں ملا کر قطور اکان کا درد زائل کر دیتا ہے۔

فعل خاص :مسقط جنین ومشیمہ، مدر بول وحیض مضر :مسقط جنین ومشیمہ

مصلح :شہد، روغن زرد بدل :تخم سداب، دار چینی مقدار خوراک :۳ تا ۵ گرام

مرکبات :معجون مسکن وجع رحم، معجون مدر طمث، شربت مدر طمث

کیمیاوی اجزاء :Oil, Glucose, Resins, Fats, Juneprine

اتیس Aconite

Aconitum heterophylum, Wall.

(Family :- Ranuculaceae)

ماہیت :ایک نبات کی جڑ ہے جو اتیس کے نام سے دستیاب ہے اس کا پودا تقریباً دو میٹر بلند ہوتا ہے، جڑیں مخروطی شکل کی باہر سے خاکی اور اندر سے سفید رنگ کی ہوتی ہیں، اگرچہ یہ بچھناک کی جنس کا پودا ہے مگر زہریلا نہیں ہوتا، دواء زمانہ قدیم سے مستعمل ہے لیکن ہندوستانی مخزن ادویہ (Pharmacopea) میں یہ بہت بعد میں شامل کی گئی، اور یہی وجہ ہے کہ

مرکبات میں اس کے استعمال کا رواج زیادہ نہیں ہے، یہ آیورویدک نظام میں بھی مستعمل ہے۔
مزاج : خاروپابس بدرجہ اول، بقول بعضے دوم
افعال و خواص : قابض امعاء، دافع زحیر، دافع حمی، مقوی اعصاب، نافع حمی ملیریا، نافع فالج، لقوہ ورعشہ، ضعف اعصاب۔ فعل خاص : دافع زحیر، نافع حمی
ترکیب استعمال : اس کا سفوف مربی بیل گری میں کھلایا جاتا ہے، سفوف کو مکھن میں رکھ کر زحیر کیلئے صبح وشام استعمال کراتے ہیں۔
مضر : معدے کیلئے مصلح : باردرطب اشیاء بدل : بیل گری
مقدار خوراک : ۲ تا ۴ گرام مرکبات : معجون جوگراج گوگل
کیمیاوی تجزیہ : اتیسین نام کا جوھر مؤثر ملتا ہے جو دفعیہ بخار میں مستعمل ہے علاوہ ازیں اکونائٹ ایسڈ بھی ملتا ہے۔

اٹنگن Blepharis

اونگن، قریض، انجرہ *Blepharis edulis*

(Family :- Acanthaceae)

ماہیت : ایک جھاڑی دار نبات ہے جس کے پودے بانسہ کے مشابہ ہوتے ہیں، شاخیں پتلی پتے لمبوترے اور ان کے کنارے دندانے دار ہوتے ہیں، پھول سفید گھنڈی دار جن میں پھل لگتے ہیں ان گھنڈی دار پھلوں میں سے چھوٹے چھوٹے تخم کشنیز کے تخموں کے مشابہ نکلتے ہیں جو تعداد میں دودو ہوتے ہیں یہ تخم انگن کے نام سے بازار میں دستیاب ہیں، تخم خاکی رنگ کے ہوتے ہیں، جن کو بھگونے پر لعاب نکلتا ہے یہی دواء مستعمل ہے۔
مزاج : حاروپابس بدرجہ سوم، بعض لوگوں کے نزدیک حاروپابس بدرجہ اول
افعال و خواص : مقوی و مہیج باہ، مولد و مغلظ منی، مقوی پشت و کمر، ممسک، مولد شیر، مدر بول وطمث، محلل اورام نفع خاص : مغلظ منی مضر : معدہ کیلئے دیر ہضم ہے
مصلح : نبات سفید بدل : فوفل، بیج بند، تال مکھانہ مقدار خوراک : ۲ تا ۳ گرام
اجزاء کیمیاوی : صابن جیسا مواد (Tannins,(Glucosides,Blepherine

مرکبات : سفوف ثعلب

اجوائن خراسانی Henbane

بذرالبنج *Hyoscyamus niger,* Linn. *H. muticus,* Linn

(Family :- Solanaceae)

ماہیت : ایک نبات کے سبز سیاہی مائل تخم ہیں جو کسی قدر خاکستری رنگ کے گول ہوتے ہیں اس نبات کا تنا موٹا اور روئیں دار ہوتا ہے، پتے برگ باور نجبویہ سے مشابہت رکھتے ہیں، اس کو اجوائن کیوں کہا گیا یہ امر باعث تحقیق ہے کیونکہ یہ مزاج اور افعال کے لحاظ سے اجوائن دیسی سے بالکل مختلف شیٔ ہے، یہ خراسان کی پیداوار ہے اس کی شاخوں پر گھنڈی نما پھل لگتے ہیں جس کے اندر چھوٹے چھوٹے تخم، تخم کشوث کے مانند ہوتے ہیں پھولوں کی رنگت کے اعتبار سے اجوائن خراسانی کی تین قسمیں ہیں۔ (1) *Hyoscyamus albus,* Linn

(2) *Hyoscyamus niger,* Linn (3) *H. muticus,* Linn.

اجوائن خراسانی کے پودے یوروپ، مصر، ایران، سائبیریا اور روس وغیرہ میں پائے جاتے ہیں ہندوستان میں بھی اس کی کاشت ہوتی ہے مگر زیادہ تر خراسان اور ایران سے درآمد کیجاتی ہے، اس کا مزہ ہلکا پھیکا اجوائن جیسا ہوتا ہے ممکن ہے اس وجہ سے اس کو اجوائن خراسانی کہا گیا ہو۔ قدیم یونانیوں کے یہاں تینوں اقسام کا ذکر ملتا ہے۔ دیسقوریدوس نے بھی اس کا ذکر کیا ہے فی زمانہ اجوائن خراسانی کی سفید قسم ہی زیادہ مستعمل ہے، قدیم ہندوستانی دیدوں نے اجوائن سے مشابہت کی بنا پر ہی اس کا نام اجوائن سے ملا کر اجوائن خراسانی رکھ دیا ہے۔

مزاج : بارد و یابس بدرجہ سوم۔

افعال و خواص : مسکن اوجاع، منشی، مخدر، منوم، حابس دم، رادع مواد، نافع سعال، نافع سہر و مالیخولیا نافع آلام ظاہرہ و باطنہ۔ فعل خاص : نافع سعال یابس، مسکن اوجاع

مضر : دماغ کیلئے مضر ہے مصلح : شہد خالص بدل : افیون، خشخاش

مقدار خوراک : ۲/۱ تا ۱ گرام کیمیاوی تحقیقات : جوہر فعال ہایوسائین

مرکبات : برشعثا، معجون ممسک و مقوی، تریاق ذرب، سفوف بنج

اخروٹ Wal Nut

جوز *Juglans regia* ,Linn.

(Family :- Jugulandaceae)

ماہیت : ایک مشہور درخت کا پھل ہے، عربی میں جوز ہندی کہتے ہیں، پہاڑی علاقوں خاص طور پر آسام، لداخ، کشمیر اور افغانستان میں اس کے درخت پائے جاتے ہیں، اس کے اوپر سے ایک موٹا چھلکا ہٹانے پر مغز نکلتا ہے جس میں دماغ کی طرح میزابئن Grooves ہوتے ہیں اخروٹ کے مزے میں کسی قدر چرپراہٹ ہوتی ہے، اس کی کئی قسمیں ہیں، پنجاب، ہماچل پردیش اور اتر پردیش میں بھی اخروٹ ملتا ہے مگر یہ قسم کشمیری اخروٹ سے اچھی نہیں ہوتی۔ دوائی طور پر مغز اخروٹ استعمال ہوتا ہے۔

مزاج : حار اول یابس بدرجہ دوم

افعال و خواص : مسمن بدن، مقوی باہ، مغلظ منی، مقوی اعصاب و دماغ، مقوی حافظہ، مقوی حواس خمسہ باطنہ **فعل خاص :** مقوی دماغ **مضر :** محرورین کیلئے **مصلح :** خشخاش سفید

بدل : چلغوزہ، چرونجی **مقدار خوراک :** ۲ عدد یابقدر ضرورت

کیمیاوی اجزاء : حیاتین ا، ب، ج، معدنی اجزاء، تانبہ، فاسفورس، فولاد، سوڈیم، پوٹاشیم، کوبالٹ، میگنیشیم، سم الفار، کبریت **مرکبات :** لبوب کبیر، لبوب صغیر

اذاراقی Nux Vomica

کچلہ، خانق الکلب *Strychnos Nuxvomica,* Linn.

(Family :- Loganiaceae)

ماہیت : کچلہ ایک درخت کا پھل ہے درخت بیل کے درخت کے برابر اسکے پھل نارنگی کے بقدر بڑے مگر بے مغز ہوتے ہیں اس کے اندر کے بیج کچلہ کہلاتے ہیں یہی دواءً مستعمل ہیں۔ یہ درخت آسٹریلیا، سیلون اور ہندوستان میں پائے جاتے ہیں، ہندوستان میں بنگال، اڑیسہ بہار، کوچین اور مدراس وغیرہ میں ملتے ہیں اڑیسہ اور بنگال کے بعض علاقوں میں اس کی کاشت بھی ہوتی ہے یہ درخت بلند اور چکنے پتوں والے ہوتے ہیں پھل توڑنے پر دو حصوں میں علاحدہ

ہو جاتا ہے جس کے اندر چار عدد تک بیج ہوتے ہیں یہ بیج خاکی رنگ کے گول چپٹے ٹکیہ کی طرح سخت ہوتے ہیں، ان پھلوں کا مزہ نہایت تلخ ہوتا ہے، بیج معمولی طور پر کوٹنے سے نہیں ٹوٹتے یہی بیج کچلہ کے نام سے بازار میں دستیاب ہیں

مزاج : حار و یابس، بدرجہ سوم

افعال و خواص : محرک و مقوی اعصاب محرک قلب و دوران خون، مشتہی طعام، مقوی باہ، نافع فالج و لقوہ، وضعف قلب و رعشہ، نافع ہیضہ، تریاق سموم حیہ، نافع سعال مزمن، دافع نکحۃ الریہ، نافع غشی و بے ہوشی **فعل خاص :** محرک و مقوی اعصاب

مضر : موجب تشنج و اختلاط عقل **مصلح :** گائے کے دودھ اور گھی سے قی کرائی جائے اور غسل معدہ کرنے کے بعد Inj. Amylbarbitone لگایا جائے

بدل : بھلانواں **مقدار خوراک :** سفوف ۱ تا ۲ چاول ہمراہ عرق گلاب

کیمیاوی اجزاء : Strychnine, Brocine

مرکبات : حب اذاراقی، معجون اذراقی، معجون لنا

اذخر مکی Rusa Grass

Andropogon schaenanthus, Linn اذخر، گندھی

(Family :- Gramineae)

ماہیت : سرکنڈے سے مشابہ ایک قسم کی گھاس ہے جس کے تازہ پودے کو شگوفہ اذخر کہتے ہیں، اس کے پھول، پتیاں اور جڑیں خوشبودار ہوتی ہیں، جڑیں موٹی پتے لمبے لمبے اور پھول سفید ہوتے ہیں، اذخر ملک عرب و حجاز سے درآمد کی جاتی ہے اور اس کی سب سے اچھی قسم مکہ کی ہوتی ہے، ہندوستان میں شمالی ہند اور پنجاب میں بھی ملتی ہے اذخر سے ایک طرح کا تیل بھی حاصل کیا جاتا ہے، شگوفہ اذخر بازار میں دستیاب ہے۔

مزاج : حار و یابس بدرجہ دوم یا بدرجہ اول

افعال و خواص : منضج اخلاط ثلاثہ، مفتح سدد، مدر بول و حیض، مقوی معدہ و کاسر ریاح، محلل اورام، محرک اعصاب، نافع فالج و لقوہ و تشنج، نافع وجع المفاصل و اورام احشاء، ضماد اورم جگر و

طحال میں مفید ہے۔ **فعل خاص :** منضج اخلاط ثلاثہ، محلل ورم **مضر :** مصدع
مصلح : صندل سفید، عرق نیلوفر **بدل :** عاقر قرحاء، فلفل سیاہ،
مقدار خوراک : ۵ تا ۷ گرام **مرکبات :** دواءالکرکم، معجون، دبید الورد

ارجن Arjun

Terminalia arjuna, Linn. W. A.

(Family :- Combretaceae)

ماہیت : ایک مشہور درخت ہے جو کافی بڑا اور گھنا ہوتا ہے۔ یہ درخت بہار، اڑیسہ، شمالی اور جنوبی ہند میں بہت ملتے ہیں، اس درخت کی چھال جو تقریباً نصف انچ تک دبیز اور چکنی سفیدی مائل خاکستری رنگ کی ہوتی ہے یہی دواءً استعمال کی جاتی ہے، چھالوں کا مزہ بکھا (عفص) اور رنگ بھورا مائل بہ سفیدی ہوتا ہے

مزاج : بارد و یابس بدرجہ دوم

افعال و خواص : مصفی خون، دافع اسہال و سنگر ہنی، محرک قلب، نافع ورم بطانۃ القلب ورم غلاف القلب، ذبحہ صدریہ دافع خفقان، مقوی قلب و مکیف شرائین،

فعل خاص : مصفی خون، مقوی و محرک قلب، مقوی باہ اور دافع جریان

مضر : محرورین کیلئے **مصلح :** شہد، گھی، روغن **بدل :** (ڈھاک کی چھال) پوست ڈھاک

مقدار خوراک : ۳ تا ۶ گرام

کیمیاوی اجزاء : Tannims 15 %) Calcium carbonate. 24 % چھال کی راکھ میں حاصل ہوتا ہے)

اڑوسہ Vasaka

Adhatoda vasica, Nees حشیشۃ السعال، بانسہ، اڑوسہ

(Family :- Acanthaceae)

ماہیت : نصف میٹر سے دو میٹر تک اونچے سدا بہار پودے ہوتے ہیں اڑوسہ دو قسم کا ہوتا ہے ایک سبز سیاہی مائل جس کے پتے اور پھول سبز سیاہی مائل ہوتے ہیں دوسرا سفید، اس کے پتے

سبز سفیدی مائل اور پھول سفید ہوتے ہیں یہ پوذا خودرو ہوتا ہے جو قبرستان اور ویران جگہوں پر ملتا ہے، کھانسی کی مخصوص دوا ہونے کی وجہ سے اس کو حشیشۃ السعال کہا جاتا ہے۔ اس کی شاخیں زیادہ تر جڑ سے ہی نکل کر پھیلتی ہیں پتے لمبوترے اور نرم ہوتے ہیں جن کا مزہ تلخ ہوتا ہے، اس کے پھول وکلیاں بھی دواءً مستعمل ہیں، شمالی ہند میں کثرت سے ملتا ہے۔

مزاج : حار یابس بدرجہ اول، بقول بعضے حار یابس بدرجہ دوم

افعال و خواص : مفتت و مخرج بلغم، دافع حمی بلغمی، دافع تشنج، مصفی دم، مفتت حصات کلیہ ومثانہ قاتل کرم شکم ملین صدر مدر بول، مسکن اوجاع دافع سعال، مانع نزلات

نفع خاص : دافع سعال، مخرج بلغم مضر : محرورین کیلئے مصلح : شہد، نبات سفید

بدل : اصل السوس مقدار خوراک : ۳ تا ۵ گرام

کیمیاوی اجزاء : Arusine, Vasicine, Vasicinine, Vasicicoline, Resines

مرکبات : شربت اعجاز، شربت اڑوسہ، Syrup vasaka

اسپغول Cart - Track

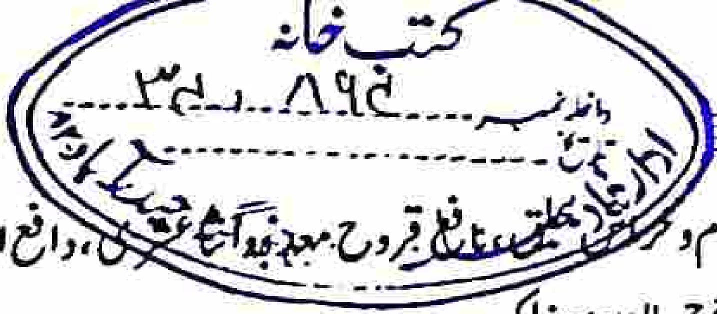
بزر قطونا، اسبغول *Plantago ovata*, Forsk ; *Plantago ispagula*,

(Family :- Plantaginaceae)

ماہیت : اسپغول ایک پودے کے تخم ہیں۔ یہ نبات کسی قدر چوڑے اور معمولی لمبے پتوں والی ہوتی ہے جو زیادہ تر کشمیر میں پائی جاتی ہے۔ علاوہ ازیں ایران، افغانستان اور دنیا کے دوسرے علاقوں میں بھی ملتی ہے بیجوں کا چھلکا علاحدہ کرنے کے بعد اسپغول کی بھوسی یا "سبوس اسپغول" Asapghol Husk کے نام سے یہ دوا بازار میں ملتی ہے۔ یوروپی اور امریکی ملکوں میں سبوس اسپغول حاصل کرنے کے بڑے اعلیٰ انتظامات ہیں جہاں سے اس کو ہندوستان میں درآمد کیا جاتا ہے اس دوا کو اطباء قدیم نے بھی اپنی کتب میں شامل کیا ہے۔

مزاج : بارد و رطب بدرجہ دوم

افعال و خواص : مسہل، مغری (لیسدار) نافع زحیر (صادق و کاذب) نافع زحیر عصوی



وامیبی، دافع سعال، نافع نزلہ وزکام و خراش حلق، نافع قروح معدہ وآنتا عشری، دافع امراض گردہ و شانہ واعضاء بول و تناسل، نافع جریان و سوزاک

نفع خاص : مسکن حرارت، نافع پیچش **مضر** : مقلل جوع، مضعف عضلات

مصلح : شہد خالص، سکنجبین **بدل** : تلئین کیلئے بہہ دانہ، تبرید کیلئے خرفہ اور نفع کیلئے تخم کتاں

مقدار خوراک : لعاب اسپغول، سبوس اسپغول، نشاستہ اسپغول ۵ یا ۷ تا ۱۰ گرام

کیمیاوی اجزاء : Glutensus Material, Fattyoil, Lubricant fluid

مرکبات : سفوف طین، قرص طباشیر کافوری، شیاف ابیض

اسپند Syrian Rue

Peğanum harmala, Linn. حرمل، کالادانہ

(Family :- Rutaceae)

ماہیت : حرمل ایک نبات کے تخم ہیں، اس کا پودا نصف میٹر تک اونچا ہوتا ہے، بیج سیاہ رنگ کے بڑے اور باریک ہوتے ہیں ان بیجوں کی ایک مخصوص بو اور مزہ تلخ ہوتا ہے۔

مزاج : حار یابس بدرجہ اول بقول بعض حار سوم یابس دوم

افعال و خواص : قاتل کرم شکم، مقوی و محرک اعصاب، محلل ورم، مخرج بلغم، مقوی باہ نافع سعال بلغمی، نافع فالج، لقوہ، خدر، رعشہ، وجع المفاصل، عرق النساء

فعل خاص : نافع امراض عصبی و دماغی، نافع عرق النساء

مضر : محرورین کے لئے اور مکرب ہے **مصلح** : سکنجبین، ترش میوے **بدل** : قردمانہ، تخم سداب، بقدر مناسب **مقدار خوراک** : ۱ تا ۵ گرام

ترکیب استعمال : سعال اور کرم شکم کیلئے، سفوف شہد میں رکھ کر چٹائیں۔

کیمیاوی اجزاء : Harmaline Harmalos, Harminine

مرکبات : معجون اسپند سوختنی

اسرول Rauwolfia

Rauwolfia serpentina, Benth. پاگل بوٹی، چندن بوٹی

(Family :- Apocynaceae)

ماہیت : ایک نبات ہے جس کے پودے ہندوستان میں بکثرت ملتے ہیں اس کی جڑ سب سے زیادہ کادر آمد ہے، اسر دل کی جڑیں کھر دری قسم کی جھری دار تقریباً ۲ سینٹی میٹر موٹی ہوتی ہیں جس پر دبیز پوست چڑھا رہتا ہے، یہ آسانی سے ٹوٹ جاتی ہیں اور اس کا مزہ تلخ ہوتا ہے تاریخی طور پر اس دوا کی اس لئے بھی بڑی اہمیت ہے کہ اس پر بہت منظم طور پر کام ہوا ہے، حکیم اجمل خاں مرحوم کے ایماء پر ڈاکٹر سلیم الزماں صدیقی نے اس دوا پر کافی تحقیقاتی کام کیا ہے، مسیح الملک حکیم اجمل خاں کے مشورے سے اس دوا کو سب سے پہلے فشار الدم Hypertension کے مریضوں کو استعمال کرایا گیا، اور اس وقت سے آج تک یہ دوا پوری کامیابی کے ساتھ استعمال ہو رہی ہے۔

مزاج : حار و یابس بدرجہ سوم

افعال و خواص : مسکن، دافع سہر و مالیخولیا و جنون، نافع و دافع فشار الدم، منوم، مخدر، دافع صرع و اختناق الرحم، نافع امراض سوداوی و بلغمی **فعل خاص** : مسکن، دافع فشار الدم

مضر : دوار پیدا کرتا ہے **مصلح** : فلفل سیاہ **بدل** : جددار

کیمیاوی اجزاء : ۱۹۳۱ تا ۱۹۴۹ء اسر دل کے جو جواہر موثرہ Active Principles حاصل کئے گئے ہیں ان کو دو گروہوں میں تقسیم کیا گیا ہے،

(۱) اجملین گروپ (۲) سرپنٹین گروپ ، پہلے گروپ میں مندرجہ ذیل اجزاء شامل ہیں۔

اجملین، اجملیین، اجملسین، آئیو اجملین ، نیو اجملین۔ اس کا دوسرا گروپ سرپنٹین ہے جس میں ۱۹۴۹ء تا ۱۹۶۴ء تقریباً ۱۵ مزید جواہر موثرہ حاصل کئے گئے، ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

راولفینین، ریسرپین، سرپر جین، راحبین، آئیو راحبین، ریسرپنین، یاپادرین، یوھمبین، تھیبین۔

اس کے علاوہ اسر دل کی جڑ سے گلوکوز، سکروز اور معدنی نمکیات بھی دریافت ہوئے ہیں۔

مقدار خوراک : سفوف نصف تا ۱ گرام

مرکبات : قرص دواء الشفاء، اکسیر الشفاء

(تفصیل کیلئے دیکھئے ادویہ مفردہ۔ صفی الدین علی)

اسطوخودوس Lavandula

دھارو، آنس الارواح *Lavandula stoechas,* Linn.

(Family :- Labiatae)

ماہیت : ایک نبات ہے جس کے پودے ۲ فٹ تک بلند ہوتے ہیں، پتے صعتر کے پتوں کی طرح لیکن اس سے کچھ بڑے ہوتے ہیں اس میں بنفشی رنگ کے پھول گچھوں میں لگتے ہیں جن سے کافور کے مانند خوشبو آتی ہے، برگ اسطوخودوس کو ہتھیلی پر رگڑنے سے تازہ حالت کے علاوہ خشک صورت میں بھی اس سے کافور کی بو آتی ہے، یہی اس کی شناخت ہے، یہ بوٹی ساحلی علاقوں میں زیادہ ملتی ہے، ہندوستان میں درآمدکیجاتی ہے ویسے اب یہاں اس کی کاشت بھی ہونے لگی ہے اس دوا کا نام "Steocados" دراصل اس جزیرے کے نام پر رکھا گیا ہے جہاں یہ بوٹی پیدا ہوتی ہے، اس سے روغن بھی کشید کیا جاتا ہے مگر روغن میں اس قدر خوشبو نہیں ہوتی، اس کے پتے اور پھول دواء مستعمل ہیں، سرد مقامات پر یہ پودا خودرو ملتا ہے اس کا مزہ تلخ ہوتا ہے ردم اور حجاز کی آب و ہوا چونکہ اس کیلئے مناسب ہے لہذا ان علاقوں میں اس کی پیداوار زیادہ ہوتی ہے بعض اطباء کا خیال ہے کہ ہندوستان مین عظیم آباد کے علاقہ میں یہ پودا ملتا ہے مگر عظیم آباد سے آیا صوبہ بہار کا علاقہ مراد ہے یا کوئی اور، ابھی یہ بات تحقیق طلب ہے۔

مزاج : حار و یابس بدرجہ دوم

افعال و خواص : محلل اورام، مفتح ردح، مفتح دماغ و اعصاب، مقوی معدہ و امعاء، نافع صرع، دافع صداع و مالخولیا **فعل خاص :** مفتح و جاروب دماغ، منضج سوداء و بلغم

مضر : معطش، مکرب **مصلح :** سکنجبین **بدل :** افتیمون بادرنجبویہ **مقدار خوراک :** ۵ تا ۷ گرام

مرکبات : اطریفل اسطوخودوس معجون نجاح

اسگندناگوری Withania

اشوگندھا *Withania somnifera,* Dunal

(Family :- Solanaceae)

ماہیت : ایک نبات کی جڑیں ہیں جو سفیدی مائل خاکستری ہوتی ہیں، اس کا پودا ایک گز تک

بلند ہوتا ہے اس کے پھل گول حب کاکنج کی طرح ایک غلاف میں ملفوف ہوتے ہیں جو پختہ ہوکر زرد ہوجاتے ہیں اس کی جڑ اور شاخیں بطور دوا مستعمل ہیں ہندوستان میں ہر جگہ پیدا ہوتا ہے یوپی اور پنجاب میں یہ پودا عموما خندقوں، ویرانوں اور قبرستانوں میں پایا جاتا ہے اس کا ہندی نام اشوگندھا ہے اس سے گھوڑے جیسی بو آتی ہے لور گھوڑوں کی مرغوب ترین غذا بھی ہے لفظ اسگند اسی سے مفرس ہے ناگور کے علاقہ کی اسگند سب سے بہتر تصور کی جاتی ہے۔

مزاج : حار ویابس بدرجہ سوم مع رطوبت فضلیہ

افعال و خواص : مولد منی، مغلظ منی، مقوی باہ، مولد شیر، مقوی رحم، مقوی چشم، دافع سیلان رحم، دافع جریان واحتلام، دافع سعال بلغمی، نافع امراض بلغمی، نافع وجع المفاصل

فعل خاص : مقوی باہ، محلل اورام **مضر :** محرورین کیلئے **مصلح :** کتیرا، صمغ عربی،

بدل : ستاور، بہمن سفید **مقدار خوراک :** ۳ تا ۵ گرام

اجزاء کیمیاوی : Carbohydrates, Fixed Oil, Alcohol, Fatty Material and Crystals of Somniferin

مرکبات : معجون مقوی رحم، حب اسگند

اشق Dorema

کاندرا، اوشہ، طرثوث *Dorema ammoniacum* , Don.

(Family :- Umbelliferae)

ماہیت : اشق ایک رال دار گوند ہے جس کا مزہ تلخ اور بو ہلکی خاص قسم کی ہوتی ہے، اس کی رنگت سیاہ زردی مائل ہوتی ہے اس کو پانی میں حل کرنے سے دودھ کے مانند سفید شیرہ بن جاتا ہے، ویسقوریدس (۱۰۰ ق م) نے بھی اس کا ذکر کیا ہے، یونانی میں اس کو امونیاکون کہتے ہیں اس کی ڈلیاں بطور دواء مستعمل ہیں۔

مزاج : حار ویابس بدرجہ دوم

افعال و خواص : محلل اورام، نافع خنازیر واورام مغابن، نافع وجع المفاصل دافع تعفن، محرک ومفتت بلغم، نافع سعال وتپ کہنہ، ودمہ، نافع عسر تنفس واتساع شعب، محرک غدود

فعل خاص : محلل اورام کبد و طحال، منفث بلغم **مضر :** معدہ کیلئے زیادہ استعمال مورث بول الدم ہے **مصلح :** شہد، سکنجبین، سرکہ، روغن گل **بدل :** سکبنج، جاؤشیر، فوہ
مقدار خوراک : ۲تا۵گرام **کیمیاوی اجزاء :** Resines, Volatile Oil
مرکبات : مرہم اشق، ضماد اشق

اشنہ Stone Flowers

چھڑیلا، دوالہ، شیبۃ العجوز *Parmelia perlata ; P. Parietina*

(Class :- Lichenes)

ماہیت : یہ ایک روئیدگی ہے جو بلوط کی قسم کے درختوں پر خود بخود پیدا ہوتی ہے دراصل یہ ایک کائی نما نبات ہے جو Lichens کہلاتی ہے، بیرونی طور پر سیاہ سبزی مائل اور اندر سے سفید ہوتی ہے اور درختوں پر چھال کی طرح چمٹی رہتی ہے اشنہ نیپال کے جنگلوں میں بھی بلوط، جا ئفل اور صنوبر کے درختوں پر چمٹی ہوئی پائی جاتی ہے۔
مزاج : خاردیابس بدرجہ اول، بقول بعض معتدل، بقول بعض حاربدرجہ اول یابس بدرجہ دوم
افعال و خواص : مفرح و مقوی قلب و دماغ، مقوی معدہ، مسکن اوجاع، محلل ریاح، قابض، دافع خفقان باردہ، تریاق سموم حیوانی، دافع دق و سل، مدر طمث دافع صرع، مفتت حصاۃ گردہ و مثانہ، معرق، دافع غشیان و قئ
فعل خاص : مفرح و مقوی قلب، مسکن اوجاع، منعش حرارت وروح حیوانی
مضر : امعاء واحشاء کیلئے **مصلح :** انیسون رومی **بدل :** سنبل الطیب، قردمانہ ھم وزن
مقدار خوراک : ۳تا۵گرام **کیمیاوی تحقیقات :** شکر Usanic acid گوند
مرکبات : لبوب کبیر، دواء المسک معتدل، مفرح یاقوتی

اصل السوس Liquorice

ملیٹھی *Glycyrrhiza glabra,* Linn

(Family :- Papilionaceae)

ماہیت : سوس نامی درخت کی جڑ ہے جو زمین پر مفروش رہتی ہے اس کا پودا دو میٹر تک بلند

ہوتا ہے ان جڑوں کا بیرونی حصہ سیاہی مائل اور اندرونی حصہ زرد ہوتا ہے اس کا استعمال ہزارہا سال سے چلا آرہا ہے، جڑوں کا عصارہ "رب السوس" نام سے بازار میں دستیاب ہے جڑیں ہی جوشاندہ یا خیساندہ کے طور پر دواء استعمال کی جاتی ہیں جن کا مزہ شیریں قدرے تلخ ہوتا ہے عراق افغانستان، ایران، ترکی، اسپین، فرانس، جرمنی اور عرب میں زیادہ پائی جاتی ہے جیرۂ روم کی ہوا اس نبات کیلئے زیادہ سازگار ہے، ہندوستان میں صرف پہاڑی علاقوں میں یہ بوٹی ملتی ہے اور یہاں اعلی پیمانے پر درآمد کی جاتی ہے کہ سارے ہندوستان میں ہر جگہ آسانی سے دستیاب ہے دنیامیں سب سے زیادہ اسپین میں ملتی ہے۔

مزاج : مزاج میں اطباء کا اختلاف ہے بعض لوگ حار و یابس بدرجہ اول اور بعض حار و یابس بدرجہ دوم بتاتے ہیں اس لئے اس کے مزاج کو مرکب القوی کہنا زیادہ بہتر ہے کیونکہ اس کے اجزاء میں حرارت و یبوست کے علاوہ رطوبت کا بھی ایک جزء شامل ہے۔

افعال و خواص : مفتت و مخرج بلغم، جالی، منضج مواد، مخرج اخلاط غلیظہ، دافع تشنگی، مقوی اعصاب، محلل اورام، ملین، مخرج جنین، مدربول و حیض، مقی، کاسر ریاح، دافع تپ نزلاوی، مدمل قروح معدہ و امعاء

فعل خاص : دافع امراض ریہ **مضر :** گردہ و طحال کیلئے **مصلح :** صمغ عربی، گل سرخ

بدل : بکتیرا **مقدار خوراک :** ۳ تا ۵ گرام

کیمیاوی اجزاء : Glycyrrhizenic acid, Sugar, Resins, Starch, Glucose

مرکبات : جوارش اصل السوس، شربت اعجاز، لعوق سپستاں، لعوق الملتاس، حب باقلا

افتیمون ولایتی *Cuscuta europea*, (Ronk)

(Family :- Convulvolaceae)

ماہیت : ایک بیل دار نبات ہے جو تازہ حالت میں زرد رنگ کے دھاگوں کی طرح درختوں پر لپٹی رہتی ہے، جس درخت پر یہ لپٹتی ہے اس کو سکھا دیتی ہے دراصل اسی درخت سے اپنی غذا حاصل کرتی ہے، یہ ایک طفیلی پودا ہے اس میں جڑیں نہیں ہوتیں، اس میں گھنڈی نما پھل

لگتے ہیں جس کے اندر چھوٹے چھوٹے تخم بھرے رہتے ہیں ان تخموں کو تخم کشوث کہتے ہیں
اس بیلدار نبات کی شاخیں جو خشک ہو کر سرخ سیاہی مائل ہو جاتی ہیں اور ان کے تخم جن کو تخم
کشوث کہتے ہیں بطور دوا مستعمل ہے اس کی بو مخصوص اور مزہ تلخ ہوتا ہے ہندوستان کے
میدانی علاقوں اور ایران و افغانستان میں بھی پیدا ہوتی ہے اطباء کا خیال ہے کہ جو بوٹی بیرونی
علاقوں سے آتی ہے وہ زیادہ باریک ہوتی ہے اور وہی بہتر شمار کی جاتی ہے یہاں صرف اس کی
شاخوں یعنی افتیمون کا ذکر کیا جاتا ہے، تخم کشوث کا ذکر ردیف تاء میں آئے گا۔

مزاج : حار و یابس بدرجہ سوم

افعال و خواص : محلل اورام، ملطف مواد، منضج اخلاط ثلاثہ، قاتل کرم شکم، دافع صداع

نفع خاص : محلل اورام، نافع امراض سوداویہ **مضر :** ریتین کیلئے **مصلح :** کاسنی، تخم و برگ

بدل : افسنتین رومی **مقدار خوراک :** ۳ تا ۵ گرام

مرکبات : معجون عشبہ، اطریفل افتیمون

افسنتین Worm-Wood

Artemisia absinthium, Linn.

(Family :- Compositae)

ماہیت : ایک نبات ہے جس کے پتے صعتر کے پتوں سے مشابہت رکھتے ہیں پتوں اور
شاخوں پر نرم اور سفید رنگ کا رواں ہوتا ہے اس کے پھول گل بابونہ کے مانند ہوتے ہیں
پھولوں کے نیچے ایک گھنڈی ہوتی ہے جس کے اندر چھوٹے چھوٹے تخم ہوتے ہیں افسنتین کی
بو تیز اور مزہ تلخ ہوتا ہے پتے اور پھول دواء مستعمل ہیں یوروپ، افریقہ اور ہندوستان کے
پہاڑی علاقوں میں یہ بوٹی پائی جاتی ہے۔

مزاج : حار و یابس بدرجہ دوم

افعال و خواص : محلل اورام، خصوصاً ورم جگر و طحال، مفتح سدد، مدر بول و حیض، مسکن
اوجاع، مقوی معدہ و جگر، مشہی طعام، مسہل صفراء، قاتل کرم شکم، دافع تپہائے مزمنہ و بلغمیہ

فعل خاص : دافع تپہائے مزمنہ و بلغمیہ **مضر :** مصدع **مصلح :** انیسون، شربت انار

بدل : گل غافث، اسارون مقدار خوراک : ۳ تا ۵ گرام
کیمیاوی اجزاء : روغن، جوہر موثر، استقین، رال، خفیف مقدار میں بعض دھائیں مثلاً فولاد
مرکبات : قرص افسنتین، شربت افسنتین

افیون Opium

لبن الخشخاش *Papaver somniferum*, Linn

(Family :- Papaveraceae)

ماہیت : ایک معروف نبات کا منجمد شدہ دودھ ہے جس کا پودا کم وبیش ڈیڑھ فٹ بلند ہوتا ہے پھول نہایت خوش رنگ اور خوبصورت اور پھل گھنڈی دار گولہ کے برابر ہوتے ہیں جس کو شگاف دیکر دودھ حاصل کیا جاتا ہے، یہ دودھ ابتداء سفید رنگ کا لیکن منجمد ہونے کے بعد سرخ یا سرخ سیاہی مائل ہو جاتا ہے آخر میں سیاہ ہو جاتا ہے، افیون نامی نبات کا پھل "پوست مسلم" یا "پوست خشخاش" کے نام سے مشہور ہے جس کے اندر سے باریک باریک گول تخم سرسوں کے دانوں سے بھی چھوٹے نکلتے ہیں تخموں کی رنگت سفید اور سیاہ دو قسم کی ہوتی ہے اس نبات کا دودھ یا گوند یعنی افیون اس کے پھل اور تخم دواء مستعمل ہیں، ہندوستان میں اتر پردیش، بہار، راجستھان خصوصاً مالوہ میں اس کی زبردست کاشت ہوتی ہے اس کے علاوہ ایشیائے کوچک، ایران وچین میں بھی اس کی کاشت کی جاتی ہے۔
مزاج : بارد ویابس بدرجہ چہارم
افعال وخواص : منوم، مسکن الم، مخدر، قابض، حابس دم، دافع سعال، دافع نزلہ مزمنہ، نافع تپ مزمنہ، ممسک
فعل خاص : مسکن اوجاع، منوم، حابس نزلہ، ممسک شدید
مضر : مضعف باہ، مضعف جمیع قوی ظاہرہ وباطنہ مصلح : زعفران، جندبید ستر
بدل : ایک جزء دوسرے کا بدل مقدار خوراک : ۲۵ سے ۵۰ ملی گرام
کیمیاوی اجزاء : Morphine Opioid Analgesics Active Principles
مرکبات : برشعثا، حب پیچش، حب سل، قرص مثلث

اقاقیا Babul Tree

عصارہ ببول، کیکر، کارس *Accasia arabica*, Willd

ماہیت : درخت ببول کی ایک خاردار مصری قسم کے پھل "قرض" کا عصارہ ہے یہ پھل ببول کی پھلیوں سے ہی مشابہت رکھتے ہیں ہندوستان میں جو اقاقیا دستیاب ہے وہ ببول کی پھلیوں سے ہی تیار کیا جاتا ہے عام طور پر ان پھلوں کو کچل کر اس کارس حاصل کر لیتے ہیں اور اس کو حرارت پہونچا کر بخارات کے ذریعہ اس کا پانی اڑا کر نیم منجمد کر لیتے ہیں اور قرص کی شکل بنا لیتے ہیں، سیاہ رنگ کی یہی ٹکیاں بازار میں دستیاب ہیں، بعض لوگ اس کو ببول کے پتیوں کا عصارہ یا گوند کی قسم سے تصور کرتے ہیں۔

مزاج : حار و یابس بدرجہ دوم۔ **افعال و خواص :** قابض، حابس دم، رادع مواد، جفف رطوبات، حابس اسہال۔ **فعل خاص :** حابس دم، حابس اسہال **مضر :** مسدد، سدہ پیدا کرتا ہے **مصلح :** روغنیات۔ **بدل :** صندل سفید **مقدار خوراک :** ا تا ڈیڑھ گرام

کیمیاوی اجزاء : چھال میں Tannine اور ایک قابض جوہر حاصل ہوتا ہے گوند میں Ar-abine نامی جوہر ملتا ہے علاوہ ازیں Calcium, Potassium & Magnesium بھی پایا جاتا ہے۔ **مرکبات :** حب مبارک حب سل، لعوق سپستان،، تریاق نزلہ

اکلیل الملک Trigonella

ناخونہ، گیاہ قیصر *Trigonella uncata*, Boiss

(Family :- Papiloinaceae)

ماہیت : جلدی شکل کی ناخن کے تراشہ کے مشابہ ایک نبات کی پھلیاں ہیں جس میں چھوٹے چھوٹے تخم بھرے رہتے ہیں اسی طرح تاج کی مشابہت سے اس کا نام "اکلیل الملک" رکھا گیا، ہندوستان میں بنگال کے گرد و نواح میں موسم سرما میں یہ نبات پیدا ہوتی ہے یہی پھلیاں دواء مستعمل ہیں اس کا مزہ پھیکا ہوتا ہے۔

مزاج : حار و یابس بدرجہ اول

افعال و خواص : محلل اورام، مسکن اوجاع، مدر بول و حیض، ہمراہ روغن گل نافع سدہ

نفع خاص : محلل اورام مضر : انثیین کیلئے مصلح : شہد خالص، انجیر ولایتی
بدل : بابونہ مقدار خوراک : ۲ تا ۴ گرام مرکبات : ضماد جالینوس، روغن اکلیل الملک
کیمیاوی اجزاء : اسمیں ایک قلمدار تیز جوہر Comerine پایا جاتا ہے

انار Pomegranate

رُمان *Punica granatum*, Linn.

(Family :- Lythraceae)

ماہیت : ایک مشہور پھل ہے جو ایشیا کے اکثر ممالک میں پایا جاتا ہے، ہندوستان، پاکستان ایران و عراق وغیرہ میں اس کے درخت ملتے ہیں افغانستان کے قندھاری انار دنیا میں سب سے زیادہ مشہور ہیں جو نہایت لذیذ اور سرخ رنگ کے ہوتے ہیں مزے کے اعتبار سے انار کی تین قسمیں ہین (۱) انار شیریں (۲) انار ترش (۳) انار میخوش، درخت انار کے کئی اجزاء مثلا پوست انار، انار دانہ، پوست بیخ انار اور انار کی کلیاں جو گلنار کے نام سے جانی جاتی ہیں دواء مستعمل ہیں۔

مزاج : رمان حلو، (انار شیریں) : میٹھا انار بارد رطب بدرجہ اول، بقول بعض معتدل مع قوت قابضہ۔

رمان حامض (انار ترش) : بارد یابس بدرجہ دوم، بیا بارد بدرجہ دوم، یابس بدرجہ اول
رمان حامض حلو : (انار میخوش) کھٹمٹھا انار بارد رطب بدرجہ اول مائل بہ اعتدال
تخم انار : بارد یابس بدرجہ اول، پوست انار : (قشر الرمان) بارد یابس بدرجہ اول

افعال و خواص : رمان حلو قابض، حابس، مسکن صفراء قاتل کرم شکم، نافع اسہال مزمن و اسہال صفراوی، نافع زحیر و خروج مقعد، دافع قی و متلی، و عطش، شری، یرقان، نافع استرخاء لثہ و تحرک دندان و قلاع دہن، دافع خارش و دیدان امعاء، وحب القرع

نفع خاص : مولد دم، مقوی کبد مضر : محموم کو مضر ہے، نفاخ معدہ ہے
مصلح : انار ترش مصطگی، مربیٰ ادرک بدل : انار میخوش، چاشنی دار انار
مقدار خوراک : ۵ تا دس تولہ

کیمیاوی اجزاء : Proteins, Sugar, Calcium, Phosphorus, Iron

مرکبات : شربت انار، جوارش انارین، جوارش پودینہ

رمان حامض، کھٹا انار، مشہور پھل ہے، انار کے ذیل میں اس کی تفاصیل آچکی ہیں، دانے اس کے سرخ و سفید ہوتے ہیں اس کا مزہ تیز ترش ہوتا ہے۔

مزاج : بارد یابس بدرجہ دوم، رب انار بارد دوم یابس اول

افعال و خواص : نافع سوزش و حرارت معدہ و کبد، نافع جوش صفرا و دم، مدر بول، دافع قی، خفقان حار، نافع سبل و ناخونہ چشم، اس کی کلیاں نافع قروح لثہ و لثہ دامیہ، اس کا رب قابض ہے۔

نفع خاص : دافع حرارت کبد و معدہ نافع سوزش معدہ

مضر : مورث قرحہ وجع امعاء، مضعف باہ مصلح : انار شیریں مربی ادرک، گوشت کا شوربہ

بدل : انار شیریں، انار میخوش مقدار خوراک : ۵ تا ۷ تولہ

رمان حامض حلو، کھٹمٹھا انار، مشہور میوہ ہے تفصیل اوپر آچکی ہے، سب سے بہتر قسم قندھاری انار کی ہوتی ہے

مزاج : بارد رطب، مائل بہ اعتدال افعال و خواص : انار شیریں کے مثل ہیں۔

نفع خاص : مسکن صفرا و جوش خون مضر : مبرودین کیلئے مصلح : مربی ادرک

بدل : انار شیریں، انگور خام مقدار خوراک : ۵ تا ۱۰ تولہ

انجبار Polygonum

انجبار، بیخ انجبار، *Polygonum bistorta*, Linn ; *P. aviculare*, Linn

(Family :- Polygonaceae)

ماہیت : انگلی کے برابر موٹی اور اسی قدر لمبی سرخ سیاہی مائل ایک نبات کی جڑیں ہین جن کے بیرونی جانب کچھ ریشے ہوتے ہیں، اس نبات کا پودا کم و بیش دو گز لمبا ہوتا ہے، شاخیں سرخی مائل اور اس کا پھل بھی سرخ ہوتا ہے، پھولوں کے گرنے کے بعد چھوٹے چھوٹے غلاف دار پھل نکلتے ہیں جن کے اندر چھوٹے چھوٹے تخم ہوتے ہیں، زیادہ تر اس کی جڑ (بیخ انجبار) دواء مستعمل ہے اس کا مزہ پھیکا کسی قدر کسیلا ہوتا ہے، یہ جڑیں گہرائی میں ہوتی ہیں،

شام اور قبرص کے علاقہ میں دریاؤں تالابوں اور نہروں کے پاس پائی جاتی ہیں، ہندوستان میں کشمیر سکم اور آسام کی پہاڑیوں میں ملتی ہے۔

مزاج : بارد یابس بدرجہ اول

افعال و خواص : قابض، حابس دم، مقوی معدہ و امعاء، مسکن صفراء و جوش خون، نافع زحیر دموی، نفث الدم، بول الدم، کثرت طمث۔

فعل خاص : دافع زحیر دموی و اسہال **مضر :** مبرودین کے لئے **مصلح :** شہد خالص

بدل : حب الآس **مقدار خوراک :** ۵ تا ۷ گرام

کیمیاوی اجزاء : Gallic Acid, Tannic Acid, Starch, Albumin

مرکبات : شربت انجبار، سفوف استحاضہ، معجون تیواج

انجیر زرد Fig

انجیر، تین *Ficus carica*, Linn

(Family :- Urticacea)

ماہیت : ایک درخت ہے جس کے پھل دواء مستعمل ہیں، یہ دشتی و بستانی دو طرح کا ہوتا ہے اس کی کاشت جنوبی ہند خصوصا مہاراشٹر میں کافی ہوتی ہے، دواء پھل اور اس سے نکلی ہوئی دودھیا رطوبت Milky Latex مستعمل ہے، اس کے سبز رنگ کے پھل ہوتے ہیں جو پختہ ہو کر زرد سرخی مائل ہو جاتے ہیں پختہ پھلوں کو لڑی میں پرو کر چپٹا کر کے سوکھایا جاتا ہے۔

مزاج : حار و رطب بدرجہ اول

افعال و خواص : مغذی، مسمن بدن، ملین، مدر بول، معرق، محلل ورم، ملطف معنث بلغم، مصفی خون، تازہ پھل زیادہ ملین ہے، بخاروں کے بعد آنتوں کی خشکی دور کرنے کے لئے استعمال کراتے ہیں، خسرہ و چیچک میں انجیر اور خاکسی کا استعمال کئی وجوہات سے مفید ہوتا ہے۔

فعل خاص : مغذی و مسمن بدن، محلل، ورم طحال **مضر :** معدہ و جگر کیلئے

مصلح : صعتر، انیسون، سکنجبین **بدل :** مغز چلغوزہ، مویز منقی **مقدار خوراک :** ۲ تا ۵ دانہ

کیمیاوی اجزاء : انجیر میں اجزاء لحمیہ اجزاء معدنی اور اجزاء شکر، کیلشیم، فاسفورس پائے جاتے

ہیں یہ اندازہ لگایا گیا ہے کہ انجیر میں دوسرے پھلوں کے مقابلے معدنی اجزاء ۲ سے ۴ گنا زیادہ پائے جاتے ہیں علاوہ ازیں جست کے ذرات بھی ملتے ہیں، خشک اور تازہ دونوں طرح کے انجیر میں وٹامن C, A کافی مقدار میں ملتے ہیں اور قلیل مقدار میں وٹامن B اور D بھی ہوتے ہیں

مرکبات : معجون انجیر

انیسون Anise

بادیان رومی *Pimpinella anisum*, Linn

(Family :- Umbelliferae)

ماہیت : سونف کے مشابہ لیکن اس سے چھوٹے ایک نبات کے تخم ہیں، جن کا مزہ شیریں قدرے تلخی مائل اور بو خوش گوار ہوتی ہے دراصل یہ سونف ہی کی ایک قسم ہے جس کا پودا ڈیڑھ گز تک بلند ہوتا ہے، اس کے پھل گچھوں میں لگتے ہیں انیسون روم و حجاز کی پیداوار ہے، اسی لئے بادیان رومی کہلاتی ہے، اٹلی کے جنوب اور شمالی امریکہ میں بھی اس کی کاشت ہوتی ہے۔

مزاج : حار ویابس بدرجہ دوم

افعال وخواص : مفتح سدد، کاسر ریاح، مشہی وہاضم طعام، مقوی معدہ و جگر، مدر بول وطمث

نفع خاص : کاسر ریاح **مضر** : صداع پیدا کرتا ہے **مصلح** : سکنجبین **بدل** : بادیان، تخم سداب

مقدار خوراک : ۴ تا ۷ گرام **مرکبات** : جوارش عود شیریں، دواء الکرکم، حب شبیار

کیمیاوی اجزاء : انیسون میں روغن ملتا ہے جسمیں کثیر تعداد میں Anithol ہوتا ہے

ایرسا Orris

قرحیہ، بیخ بنفشہ، بیخ سوسن، *Iris ensata* ,Thumb

(Family :- Iridaceae)

ماہیت : سوسن نامی ایک نبات کی جڑ ہے جو سوسن آسمانجونی کے نام سے مشہور ہے اس کے پھول نیلے زرد، سفید آسمانی رنگ کے مثل قزح کے ہوتے ہیں، اسی لئے اس کو قزحیہ یا ایرسا کہا جاتا ہے، اس کا بازاری مشہور نام بیخ بنفشہ ہے، حالانکہ یہ صحیح نہیں ہے اور اب بیخ بنفشہ کے جائے اس کا "ایرسا" اصل نام رائج ہوتا جارہا ہے، پہاڑی علاقوں کی پیداوار ہے اس کی جڑیں کم

سے کم چھ ہزار فٹ کی اونچائی والے پہاڑی علاقوں میں حاصل ہوتی ہیں، میدانی علاقوں میں نہیں ملتی، یہی جڑیں دواء مستعمل ہیں اس کے پھول اور جڑوں سے روغن بھی تیار کرتے ہیں۔

مزاج : حار ویابس بدرجہ دوم

افعال و خواص : محلل، مسخن، مخرج بلغم، نافع امراض بلغمی، نافع ذات الجنب، وجع الصدر، ضیق النفس، ربو والتہاب شعبۃ الریہ، دافع رعشہ و فالج و وجع المفاصل و عرق النساء، نافع ورم طحال و خنازیر و اورام صلبہ (روغن) محمر، جالی، معطس ہوتا ہے

نفع خاص : مسہل صفراء و بلغم غلیظ **مضر :** ریلتین کیلئے **مصلح :** شہد خالص ہم وزن

بدل : غشش ماذریون، شیر شتر **مقدار خوراک :** ۶ تا ۹ گرام

اجزاء موثرہ : Tannines,Resine,Volatile Oil Carbohydrates

مرکبات : شربت زوفا، مرہم ایرسا، ضماد خنازیر

باپچی Babchi Seeds

بکچی، *Psoralea corylifolia*, Linn

(Family :- Papilionaceae)

ماہیت : ایک نبات کے تخم ہیں جو کسی قدر چپٹے اور چاکسو کے تخم کے مانند ہوتے ہیں چاکسو اور باپچی کے تخموں میں صرف اتنا فرق ہے کہ باپچی کے تخم سیاہ و بے چمک اور چاکسو کے تخم سیاہ چمکدار اور خوشنما ہوتے ہیں، یہ ہندوستان کی پیداوار ہے باپچی کا استعمال امراض جلدیہ اور خاص کر برص کے لئے زمانہ قدیم سے چلا آرہا ہے۔

مزاج : حار ویابس بدرجہ دوم

افعال و خواص : مصفی خون، دافع برص و بہق، مقوی معدہ، کاسر ریاح، قاتل کرم شکم

نفع خاص : مصفی خون، دافع بہق و برص **مضر :** نفاخ، مقرح **مصلح :** دہی اور روغنیات

بدل : تخم پنواڑ، آطریلال، ترمس، **مقدار خوراک :** ۱ تا ۲ گرام

کیمیاوی اجزاء : Volatile oil Fixed oil Psorelin Sopsoralin

مرکبات : ضماد برص، سفوف برص

بابونہ Camomile

بابونج، اخوان السکر *Maricara chamomilla*, Linn

(Family :- Compositae)

ماہیت : ایک نبات ہے جس کا پودا کم وبیش نصف گز بلند ہوتا ہے، پتے سوئے کے پتوں سے مشابہت رکھتے ہیں جن میں ہلکا باریک رواں ہوتا ہے، پھول زرد سفیدی مائل اور پورا پودا خوشبودار ہوتا ہے، ذائقہ تلخ ہوتا ہے، بابونہ ایران اور ہندوستان کی پیداوار ہے اس کے پھول، شاخیں اور جڑ دواء مستعمل ہے جو گل بابونہ برگ بابونہ اور بیخ بابونہ کے نام سے معروف ہے۔

مزاج : حار بدرجہ دوم، یابس بدرجہ اول

افعال و خواص : کاسر ریاح، مقوی معدہ، محلل اورام جگر و طحال، نافع حمی نوبتی، دافع وجع الاذن، وجع المفاصل، مقوی اعصاب و دماغ، مدر بول

نفع خاص : محلل اورام **مضر :** امراض حلق کیلئے **مصلح :** شہد خالص

بدل : برنجاسف **مقدار خوراک :** ۱ تا ۳ گرام

مرکبات : جوارش بابونہ، روغن بابونہ، معجون فلاسفہ، ضماد محلل

کیمیاوی اجزاء : Volatile oil, Salysilic Acid, Glycosides

باد آورد Fagonia

دھماسہ، شکاعی، شوکۃ البیضاء *Fagonia arabica*, Linn

(Family :- Zygophyllaceae)

ماہیت : ایک خاردار بوٹی ہے جس کی شاخیں مجوف ہوتی ہیں اس میں نیلے پھول آتے ہیں پھل تخم قرطم کے مانند سفید لیکن ان سے چھوٹے ہوتے ہیں، تخم قرطم لمبوترا ہوتا ہے جبکہ تخم شکاعی کسی قدر گول ہوتے ہیں، بنجر زمینوں میں دیگر خاردار جھاڑیوں کی طرح یہ بوٹی بھی خودرو ہوتی ہے یہ عرب کے ریگستانوں اور ہندوستان میں بھی ملتی ہے

مزاج : بارد یابس بدرجہ اول بقول بعض حار و یابس بدرجہ اول

افعال و خواص : مفتح سدد، مدر بول، دافع تپ، مسکن اوجاع **نفع خاص :** دافع تپ بلغمی

مضر : پھیپھڑوں کیلئے مصلح : شہد خالص، چرائتہ شیریں بدل : افسنتین شاہترہ،
مقدار خوراک : ۵ تا ۷ گرام

کیمیاوی اجزاء : Salts, Resins, Chlorophil, Volatile oil

بادام Almond

بادام شیریں، لوز *Prunus amygdalus*, Baill

(Family :- Rosaceae)

ماہیت : ایک بڑے درخت کا مشہور پھل ہے جو کم و بیش بیر کے برابر ہوتا ہے تازہ حالت میں اس کے اوپر ایک دبیز چھلکا ہوتا ہے جس کو علاحدہ کرنے کے بعد سخت چھلکے دار گٹھلی نکلتی ہے جس کو توڑنے پر اندر سے مغز نکلتا ہے یہی مغزبادام ہے، ذائقہ کے لحاظ سے کسی قدر لذیذ اور معمولی چرپرا ہوتا ہے، مزہ کے اعتبار سے بادام کی دو قسمیں ہیں، شیریں اور تلخ، مغزبادام اور پوست بادام بطور دوا مستعمل ہے مغزبادام شیریں داخلا مستعمل ہے جبکہ مغزبادام تلخ کو خارجاً استعمال کیا جاتا ہے شیریں اور تلخ دونوں قسموں سے روغن حاصل کیا جاتا ہے۔

بادام کے درخت شمالی ہند کے پہاڑی علاقوں کشمیر اور نیپال و افغانستان و ایران و پاکستان میں پائے جاتے ہیں، اس کی اصل جائے پیدائش ایشیائے مغرب ہے، ہندوستان میں بادام افغانستان اور ایران سے درآمد کیا جاتا ہے۔

مزاج : مغزبادام شیریں حار و رطب بدرجہ اول، مغزبادام تلخ حار و یابس بدرجہ سوم
روغن بادام شیریں حار و رطب بدرجہ اول

افعال و خواص : مقوی دماغ، مقوی باہ، مغلظ منی، ملین شکم، دافع سعال یابس، جالی، مسمن بدن، مسکن عام، مسکن اوجاع، منفث بلغم، مقوی بصارت، نافع نسیان، دافع قبض، نافع جریان و کثرت احتلام، نافع ہزال کلیہ و ورم کلیہ، مغز کے مقابلے میں روغن بادام زیادہ قوی ہوتا ہے

نفع خاص : مقوی باہ، مسمن بدن، مقوی اعضاء رئیسہ مضر : امعاء کیلئے، دیر ہضم ہوتا ہے
مصلح : مصطگی رومی، نبات سفید بدل : مغزاخروٹ مقدار خوراک : دس گرام

کیمیاوی اجزاء : Protein, Oils,Starch, Sugar, Vitamins, B,C,Ferrum

جملہ مغزیات کے مقابلہ میں اس میں غذائیت زیادہ ہوتی ہے

مرکبات : حب مغز بادام، حب بحتہ الصوت، لعوق سپستان، لعوق بادام، لبوب کبیر و صغیر

بادرنجبویہ Melissa

مفرح القلوب، بلی لوٹن *Melissa parviflora*, Benth

(Family :- Labiatae)

ماہیت : ایک نبات ہے جس کے پتے برگ تلسی سے مشابہت رکھتے ہیں اور ان سے ترنج کی بو آتی ہے، اسی مناسبت سے بادرنج = ترنج + بویہ = خوشبو جیسا کہ اس کے پتوں سے خوشبو آتی ہے اس دوا کا نام بادرنجبویہ رکھ دیا گیا، ہندی اطباء نے اس پودے کو "بلی لوٹن" اس لئے کہا کہ اس کے تازہ پودوں پر بلی عاشق ہوتی ہے عرب اطباء نے اس کو قلب کی ایک مخصوص دوا خیال کرتے ہوئے اس کو "مفرح القلوب" سے موسوم کیا ہے اس نبات کا پودا دو فٹ تک بلند ہوتا ہے پتے اور پھول دواء مستعمل ہیں جن کا مزہ تلخ ہوتا ہے یہ پہاڑی علاقوں کی پیداوار ہے۔

مزاج : حار و یابس بدرجہ دوم

افعال و خواص : مفرح و مقوی قلب، محرج و منضج بلغم و سودا، مصفی خون، مسخن، مطیب دہن

نفع خاص : مفرح و مقوی قلب۔ **مضر :** امراض پہلو کیلئے

مصلح : کندر، مصطگی رومی **بدل :** ابریشم **مقدار خوراک :** ۵ تا ۷ گرام

مرکبات : مفرح یاقوتی معتدل، مفرح دلکشا

بادیان Fennel

سونف، رازیانج *Foeniculum vulgare*, Gaertn ;

or *Anethum foeniculum*

(Family :- Umbelliferae)

ماہیت : ایک نبات کے تخم ہیں جس کا پودا تقریباً ایک گز بلند ہوتا ہے، پتے باریک ہوتے ہیں تخم خوشبودار شاخ کے آخری سروں پر گچھوں کی شکل میں لگے ہوتے ہیں یہ سوئے اور

زیرہ کے گچھوں سے مشابہت رکھتا ہے، سونف کا مزہ شیریں کسی قدر تلخی مائل ہوتا ہے، اس کے تخم شاخیں اور جڑیں جو بیخ بادیان سے مشہور ہیں دواء استعمال کی جاتی ہیں ہندوستان کے اکثر مقامات خصوصاً شمالی ہند میں اس کی بکثرت کاشت ہوتی ہے۔

مزاج : حاربدرجہ دوم، یابس بدرجہ اول

افعال و خواص : منضج بلغم وسوداء، مفتح سدد جگرو طحال، مقوی معدہ، مطیب دہن، محرک و کاسر ریاح، مدر بول و حیض، مقوی بصارت، دافع دردو نفخ شکم، بیخ بادیان محلل ورم، مقوی معدہ تخموں کے مقابلے میں بیخ زیادہ قوی ہوتی ہے۔

نفع خاص : مقوی معدہ، مجلی بصارت **مضر** : محرورین کیلئے **مصلح** : کشنیز خشک

بدل : تخم کرفس **مقدار خوراک** : ۵ تا ۷ گرام

کیمیاوی اجزاء : Volatile oil, Iodine Vitamin A Pectine Thiamine Pentacine

مرکبات : اس کا عرق، سفوف، جوشاندہ اور مسلم بادیان مستعمل ہے۔

مرکبات میں اطریفل بادیان، شربت زوفاء مرکب، شربت صدر، عرق بادیان شامل ہیں۔

بارتنگ Cart Track

Plantago major, Linn. لسان الحمل

(Family :- Planaginaceae)

ماہیت : ایک مفروش قسم کی نبات ہے جس کا پودا تلسی کے پودے کی طرح ہوتا ہے پتے اونٹ کی مرغوب ترین غذا ہوتے ہیں یہ پتے بھیڑ کی زبان کی طرح لمبے ہوتے ہیں یہی وجہ ہے کہ اس کو لسان الحمل کہا جاتا ہے بارتنگ کے تخم چھوٹے سیاہ وباریک کسی قدر بنفشی رنگ کے ہوتے ہیں، پتے اور تخم دواء مستعمل ہیں ہندوستان میں کشمیر میں کافی ملتے ہیں اس دوا کا استعمال زمانہ قدیم سے ہی یونانی اور عرب اطباء کے یہاں چلا آرہا ہے۔

مزاج : بارد و یابس بدرجہ دوم

افعال و خواص : قابض، حابس دم، مسکن اوجاع، محلل اورام، نافع رعاف، زحیر، اسہال و

بواسیر، آب بار تنگ کا جوشاندہ ذروتاً مستعمل ہے۔ **نفع خاص** : حابس اسہال، نافع زحیر
مضر : پھیپھڑوں کیلئے **مصلح** : مصطگی رومی، شہد خالص **بدل** : تخم حماض
مقدار خوراک : ۵ تا ۷ گرام
کیمیاوی اجزاء : Resin, Albumin Sugar Chlorophil, Mucilage-nous, Substances.
مرکبات : سفوف طین

باقلہ Bakla

تخم باقلہ، باکلا، باقلا *Vicia faba, L.* ; *Faba Vulgaris*

(Family :- Papilionaceae)

ماہیت : مشہور نبات کے تخم ہیں، باقلہ کا پودا بیل دار ہوتا ہے اس پر پھلیاں لگتی ہیں اور ہر پھلی میں ۶ تا ۷ دانے ہوتے ہیں یہ تخم تازہ حالت میں سبز سفیدی مائل اور پختہ و خشک ہونے کے بعد سیاہ و سبزی مائل ہو جاتے ہے ہیں، بآسانی دستیاب ہیں ہندوستان کے کئی علاقوں میں (شمال و جنوب میں) اس کی کاشت ہوتی ہے اس کی ایک اور نوع ہے جس کو Passeolus Vulgaris کہتے ہیں۔
مزاج : بارد رطب بدرجہ اول بقول بعض بدرجہ دوم **افعال و خواص** : معنث بلغم، منضج مواد، محلل اورام، دافع سعال یابس **نفع خاص** : معنث بلغم، محلل اورام، منضج مواد
مضر : نفاخ، دیر ہضم **مصلح** : روغن بادام، مصالحہ جات **بدل** : لوبیا
مقدار خوراک : بطور دوا ۳ تا ۵ گرام
مرکبات : حب باقلا

باؤبڑنگ Embelia

برنج کابلی، بائےبڑنگ *Embelia ribes*, Brum

(Family :- Myrsinaceae)

ماہیت : سیاہ مرچ کے برابر چکنے اور گول کالے سرخی مائل ایک نبات کے تخم ہیں جن کے

اندر سے سفید مغز نکلتا ہے جس کا مزہ خوش گوار ہوتا ہے پہاڑی علاقوں کی پیداوار ہے۔
مزاج : حار ویابس بدرجہ دوم
افعال و خواص : قاتل کرم شکم، مسہل، مسہل بلغم و سوداء، ہاضم خاص کرچوں کی بد ہضمی، جھند طوبات، دافع درد دندان، قاتل کرم دندان، نفع خاص : قاتل کرم شکم
مضر : امعاء کیلئے مصلح : کشنیز، مصطگی بدل : تربد مجوف خراشیدہ
مقدار خوراک : ۱ تا ۲/۱ ۱ گرام
کیمیاوی اجزاء: Alluminium Embelate, Acid, Volatile oil, Tannin
مرکبات : اطریفل قنبیل، حب دیدان

باؤکھمبا Kumbi

باۓ کھمبا،باۓ کنبھ *Careya arborea* ,Roxb

(Family :- Myrtaceae)

ماہیت : ایک درخت کا پھل ہے یہ درخت پورے ہندوستان میں کئی ہزار فٹ کی اونچائی پر ملتا ہے پھل خاکستری رنگ کا ہوتا ہے جو بظاہر ایک کلی جیسا ہوتا ہے اس کے تنے کی بیرونی لکڑی سفیدی مائل اور اندرونی لکڑی ہلکے سرخ رنگ کی ہوتی ہے چھال ریشہ دار ہوتی ہے اس کا پھل چھوٹا سا ہوتا ہے اور کھایا بھی جاتا ہے۔ مزاج : معتدل مائل بہ حرارت و یبوست
افعال و خواص : مصلح معدہ، منضج مواد، ملین، مقوی معدہ، کاسر ریاح، نافع درد شکم نافع اکثر امراض معدہ اطفال فعل خاص : مقوی معدہ منضج مواد، کاسر ریاح مضر : بے ضرر ہے
بدل : عود خام، مقدار خوراک : ۱ تا ڈیڑھ گرام
مرکبات : بتسیا گنگا، بتسیادیگر (آیورویدک)

بتھوا Goose Foot

سلمہ، قطف، سرمق *Chenopodium album*, Linn

(Family :- Chenopodiaceae)

ماہیت : موسم ربیع کی ایک بوٹی ہے مٹر گیہوں اور چنے وغیرہ کے ساتھ کھیتوں میں خودرو

ہوتی ہے اس کی کاشت بھی کی جاتی ہے پتے لمبے ہنس کے پیروں کی شکل کے اور پھول زرد ہوتے ہیں تخم چھوٹے اور گہرے بھورے رنگ کے ہوتے ہیں شمالی ہند کے مختلف صوبوں میں بتھوا کے پتے ساگ و سبزی کے بطور استعمال ہوتے ہیں سر متی بستانی کا ساگ بطور غذا استعمال ہوتا ہے اس کی ایک خاردار صحرائی قسم بھی ہوتی ہے۔

مزاج : حرارت و برودت میں معتدل یا بس بدرجہ دوم

افعال و خواص : دافع حمی دافع استسقاء، جالی، مدر بول، ملین شکم، مسکن عطش، محلل اورام، حلق و طحال و اورام باطنی، مخرج حصات، ملین صدر و بطن

نفع خاص : نافع حمیات حارہ، محلل اورام

مضر : مبرودین کیلئے، مولد ریاح **مصلح :** گرم مصالحہ

بدل : برگ پالک، تخم پالک **مقدار خوراک :** ۳ تا ۵ گرام

کیمیاوی اجزاء : Kerotine Vitamin C Iron Oil

مرکبات : عرق احمر، عرق یرقان

برگد Banyan Tree

بڑ، بوہڑ، ذات الزوائد، *Ficus bengalensis*, Linn

(Family :- Urticaceae)

ماہیت : مشہور ہندوستانی درخت ہے تمام درختوں میں برگد کا درخت زیادہ معمر ہوتا ہے اس کا تناسب درختوں میں موٹا اور اس کی شاخوں میں سے کچھ ہوائی جڑیں نکل کر زمین کی طرف لٹکی رہتی ہیں جن کے آخری سروں پر باریک باریک ریشے ہوتے ہیں ان کو "ریشہ برگد" کہا جاتا ہے، برگد کی تازہ کھلی ہوئی پتیاں اس کا دودھ چھال اور اس کے تازہ ریشے سبھی دواءً مستعمل ہیں اس کے پھل گولر سے کچھ چھوٹے خام حالت میں سبز اور پختہ ہو کر سرخ زردی مائل ہو جاتے ہیں ان کا مزہ شیریں ہوتا ہے برگد کے خام اور پختہ پھل بھی دواء مستعمل ہیں۔

مزاج : بارد بدرجہ اول یا بس بدرجہ دوم

افعال و خواص : قابض، حابس دم، مجفف رطوبات، مقوی اعضاء رئیسہ، شیر برگد،

مقوی باہ، مغلظ منی **نفع خاص** : مقوی باہ، ممسک، نافع کثرت احتلام **مضر** : معدہ وامعاء کیلئے
مصلح : شکر و شہد، فلفل سیاہ **بدل** : گولر سب اجزاء ایک دوسرے کے بدل
مقدار خوراک : ۱ تا ۲ گرام دودھ ۵ قطرہ ہمراہ بتاشہ
کیمیاوی اجزاء : Tannine Carbohydrates Fixed oil Phosphorus

برم ڈنڈی Tricholepsis

تل کنٹو *Tricholepsis glaberrima*, D.C.

(Family :- Compositae)

ماہیت : اونٹ کٹارا کی قسم سے ایک نبات ہے جس کا پودا ایک فٹ سے دو فٹ تک بلند ہوتا ہے شاخیں سبز سفیدی مائل ہوتی ہیں پھول شروع میں گول پھر شگفتہ ہونے پر کٹوری نما ہوتے ہیں اس کے تمام اجزاء دواء مستعمل ہیں پتھریلی بجز زمینوں اور جھاڑیوں کے نیچے یہ نبات پیدا ہوتی ہے پھولوں کا رنگ آسمانی ہوتا ہے اور نبات کے ہر حصہ میں کانٹے ہوتے ہیں۔
مزاج : حار و یابس بدرجہ دوم
افعال و خواص : مقوی چشم، مقوی حافظہ مصفیٰ خون، دافع تپ کہنہ، محرک کبد، مدر صفرا، مدر حیض، قاتل کرم شکم، نافع ملیریا، دافع یرقان والتہاب کبد
فعل خاص : مصفی خون **مضر** : یبوست پیدا کرتا ہے **مصلح** : شہد خالص
بدل : منڈی، گل منڈی **مقدار خوراک** : ۵ تا ۷ گرام
کیمیاوی اجزاء : Berberine, Protopene, Fixed oil
مرکبات : عرق مرکب، شربت مصفی

برنجاسف

بوئے مادران (ف) گندار (ہ) *Achillea millemfolium*, Linn

Artemisia vulgaris , L.

(Family :- Compositae)

ماہیت : افسنتین کے مانند ایک پودا ہے جو کم و بیش ایک گز بلند ہوتا ہے اس کی شاخیں باریک

اور پتے چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں پھول کسی قدر سفید نیلگوں ہوتا ہے اس پودے پر ایک لیسدار طوبت رستی ہے جس کا مزہ قدرے تلخ ہوتا ہے اور بوٹی بھی تلخی مائل ہوتی ہے ایران اور افغانستان کی پیداوار ہے

مزاج : حاربدرجہ اول یابس بدرجہ دوم

افعال و خواص : مفتح سدد، محلل ورم جگر و طحال، مفتت حصاۃ گردہ و مثانہ جھف رطوبات، معرق، مدربول و حیض، دافع تپ، محلل اورام احشاء **نفع خاص** : محلل اورام احشاء

مضر : محرورین کیلئے **مصلح** : انیسون، کشنیز خشک **بدل** : افتیمون، افسنتین

مقدار خوراک : ۳ تا ۵ گرام **کیمیاوی اجزاء** : Volatile oil

بسفائج Polypodium

اضراس الکلب *Polypodium vulgare*, Linn

(Family :- Polygonaceae)

ماہیت : ایک نبات کی جڑ ہے جس کے ہر دو جانب زوائد اور ریشے ہوتے ہیں، جس کی وجہ سے اس جڑ کی شکل کنکھجورے کے مانند ہو جاتی ہے اسی بنا پر اس کا نام گھنگھال بھی ہے اس کی تازہ جڑیں توڑنے سے پستہ کی سی بو آتی ہے اس لئے اس کو فستقی بھی کہا جاتا ہے اس کا بیرونی چھلکا سیاہ کسی قدر سرخی مائل اور اندرونی حصہ پستہ کے رنگ کا ہوتا ہے یعنی سبز پستئی، اس کا مزہ تلخ ہوتا ہے امریکہ یوروپ اور مصر و ایران کی پیداوار ہے شمالی ہند کے پہاڑوں میں ملتی ہے اس کی جڑیں بازار میں دستیاب ہیں تازہ جڑیں زیادہ مفید مانی جاتی ہیں۔

مزاج : حار و یابس بدرجہ دوم، بقول بعض حار دوم یابس سوم

افعال و خواص : مسہل مواد بلغمیہ، کاسر ریاح، دافع مالیخولیا و جذام، دافع امراض بلغمیہ و سوداویہ، نافع وجع المفاصل **نفع خاص** : نافع اکثر امراض بلغمیہ و سوداویہ

مضر : پھیپھڑوں اور گردوں کیلئے **مصلح** : ہلیلہ زرد **بدل** : افتیمون ولایتی، ایارج فیقرا

مقدار خوراک : ۳ تا ۵ گرام

کیمیاوی اجزاء : Resines Glycerols Essential oil Volatile oil

مرکبات : معجون عشبہ، معجون چوب چینی، معجون نجاح

بکائن Beed Tree

ولایتی نیم، حب البان *Melia azedarach*, Linn

(Family :- Meliaceae)

ماہیت : درخت نیم سے ملتے جلتے ایک قسم کے کثیر سنوی درخت ہیں جن کو عرف عام میں بکائن کے نام سے جانا جاتا ہے ہندوستان میں یہ جنگلی اور بستانی دونوں طرح کا ہوتا ہے اصلا یہ درخت ہندوستان کا نہیں تھا لیکن جب اطباء ہندوستان آئے تو انہوں نے اس درخت کو بھی یہاں پر متعارف کرلیا، جس کے بعد یہاں اس کی کاشت ہونے لگی اس کا دوسرا نام Persian Lilac بھی ہے، قدیم عربی طبی کتابوں میں اس کا ذکر "بان" کے نام سے ملتا ہے جبکہ پھلوں کو حب البان کہتے ہیں، حب البان پتیاں برگ بکائن اور چھال پوست بکائن دواء مستعمل ہیں۔

مزاج : حارویابس بدرجہ سوم

افعال و خواص : برگ۔ محلل اورام، مصفی خون نافع جذام و خنازیر و خارش و امراض جلد پوست بکائن۔ قاتل کرم شکم، دافع تعفن ۔حب البان۔ اس کا مغز مستعمل ہے مسکن درد مقامی، مدر طمث و ملین ہے، نافع احتباس طمث، عسر طمث، دافع قبض، نافع قرحہ معدہ و اثنا عشری، نافع ذیابیطس، سلسل البول، تقطیر البول۔

نفع خاص : مصفی خون، نافع امراض گردہ **مضر :** مقی **مصلح :** شہد خالص **بدل :** نیم

مقدار خوراک : ۵ تا ۷ گرام

اجزاء مؤثرہ : Resine, Bakanine, Sugar , Tannine

مرکبات : حب بواسیر، معجون مسکن درد رحم

بلادر Marking Nut

حب القلب، بھلانواں *Semecarpus anacardium*, Linn

(Family :- Anacardiaceae)

ماہیت : سیاہ رنگت والا مخروطی شکل کا ایک پھل ہے جو کم و بیش بیر کے برابر ہوتا ہے اس کی

بالائی سطح پر ایک ٹوپی نما غلاف چڑھا ہوا ہوتا ہے جو "کلاہ بلادر" کہلاتا ہے یہ ادویہ قلبیہ میں سے ہے اور اس کو مدبر کرنے کے بعد ہی استعمال میں لاتے ہیں ان پھلوں میں ایک خاص قسم کی رطوبت ہوتی ہے جو عسل بلادر کہلاتی ہے جو مزہ میں کسی قدر شیریں ہوتی ہے دراصل یہی بلادر کا سمی جزء ہے جو مدبر کر کے اس سے علاحدہ کرلیا جاتا ہے مدبر کرتے وقت اس سے ایک خاص قسم کا دھواں نکلتا ہے اس سے چنا بہت ضروری ہوتا ہے کیونکہ یہ بدن کو متورم کردیتا ہے، اور سمی ہوتا ہے۔

مزاج : مغز بلادر حار ویابس بدرجہ دوم یا بدرجہ سوم، عسل بلادر حار ویابس بدرجہ چہارم
افعال و خواص : مقوی باہ، دافع امراض بلغمیہ، محلل اورام، مسخن، مقوی اعصاب، کاسر ریاح، مقوی ذہن وحافظہ نافع امراض باردہ **نفع خاص :** نافع امراض باردہ **مضر :** مقرح **مصلح :** روغن گاؤ، روغن زرد بدل **:** بلسان، فندق **مقدار خوراک :** ۲ رتی تا ۱ گرام
کیمیاوی اجزاء : Anacardic Acid, Anacordo oil, Semi Corpol, Bhilanvanal, Cardol
مرکبات : انقردیا صغیر، انقردیا کبیر

بلسان Balm Of Mecca

عیدان البلسان *Balsamodend opobalsamum*, Kunth

Commiphora opoballamum, Linn

(Family :- Burseraceae)

ماہیت : ایک بڑا درخت ہے اس کے درخت ایشیائے کوچک اور مصر و شام کے علاقے میں ملتے ہیں خوشبودار عنبری رنگ کی لکڑی ہوتی ہے جو عود بلسان کہلاتی ہے درخت کے تنے میں شگاف دینے سے ایک رال دار روغن نکلتا ہے جس کو روغن بلسان کے نام سے جانا جاتا ہے یہ ہزاروں سال سے یونانی اطباء اور عبرانیوں کا معمول مطب رہا ہے اعصابی امراض میں مستعمل ہے اس کے پھل چھوٹے کسی قدر لمبوترے زرد سیاہی مائل مغزدار ہوتے ہیں جن کو حب بلسان کے نام سے موسوم کرتے ہیں ہندوستان میں یہ درخت نہیں پائے جاتے ہیں۔

عودبلسان وحب بلسان

مزاج : حار ویابس بدرجہ سوم

افعال وخواص : منقی رطوبات دماغ مقوی دماغ، مخرج بلغم، مقوی معدہ، مفتح سدد

نفع خاص : منقی رطوبات دماغیہ مضر : امعاء کیلئے مصلح : کتیرہ

بدل : عودو حب بلسان ایک دوسرے کابدل ہے، مقدار خوراک : ۲ تا ۳ گرام

روغن بلسان

درخت بلساں پر شگافے دینے سے حاصل ہونے والی رطوبت ہے۔

مزاج : حارورطب بدرجہ دوم بقول بعض حار رطب بدرجہ سوم

افعال وخواص : مقوی اعصاب ودماغ، محلل اورام، منفث بلغم

نفع خاص : نافع امراض بلغمیہ مضر : مثانہ کیلئے مصلح : روغن کدو

بدل : روغن خردل ورای روغن زیتون مقدار خوراک : ۱ تا ۳ گرام

Terminalia بلیلہ

Terminalia belerica, Linn.Roxb بلیلج ،بہیڑہ

(Family :- Combretaceae)

ماہیت : مشہور ہندوستانی درخت کا پھل ہے یہ کم وبیش گولر کے پھل کے برابر ہوتا ہے مزہ بکھا وکسیلا ہوتا ہے تازہ حالت میں سبز اور پختہ ہونے پر زرد ہو جاتا ہے ہندوستان کے علاوہ افغانستان وغیرہ میں بھی پیدا ہوتا ہے۔

مزاج : باردبدرجہ اول یابس بدرجہ دوم

افعال وخواص : مسہل بالعصر، مقوی معدہ، دماغ،، مجلی ومقوی بصارت

نفع خاص : مقوی معدہ وامعاء مضر : محشن، مغص پیدا کرتا ہے

مصلح : روغن بادام شیریں شہد خالص بدل : ہلیلہ زرد مقدار خوراک : ۳ تا ۵ گرام

کیمیاوی اجزاء : Gallic Acid, Sulpher, Fixed oil

مرکبات : معجون جوگراج گوگل، جوارش کمونی، جملہ اطریفلات

Viola بنفشہ

Viola odorata, Linn بنفج

(Family :- Violaceae)

ماہیت : ایک مفروش نبات ہے جس کے پودے ایک فٹ تک لمبے ہوتے ہیں بنفشہ کے پتے انار کے پتوں کے مشابہہ ہوتے ہیں پھول نیل گوں اور خوشبودار ہوتے ہیں مزے کے اعتبار سے اس میں قدرے تلخی ہوتی ہے یہ پودے نیپال اور کشمیر میں بکثرت ملتے ہیں اس کے پھول اور پتے بطور دواء مستعمل ہیں۔

مزاج : بارد اول رطب دوم، بقول بعضے بارد رطب بدرجہ دوم

افعال و خواص : ملین صدر و شکم، مخرج بلغم، معدل صفراء، دافع نزلہ، مرطب، قدرے منوم، ملین طبع **نفع خاص :** ملین طبع **مضر :** مکرب قلب **مصلح :** نیلوفر، مرزنجوش

بدل : خبازی، گاؤزباں **مقدار خوراک :** ۵ تا ۷ گرام

کیمیاوی اجزاء : Violine, Emetine, Volatile oil, Sugar, Glucose

مرکبات : حب بنفشہ، شربت بنفشہ، خمیرہ بنفشہ

Swet Pellitory بوزیدان

Pyrethrum indicum, D.C. مستجلہ، ستاوری،

(Family :- Compositae)

ماہیت : سفید سرخی مائل ایک نبات کی سخت جڑیں ہیں جن کے اوپر لمبائی میں باریک باریک لکیریں ہوتی ہیں اس کا مزہ چرپرا پھیکا ہوتا ہے زیادہ تر نمناک زمین میں پائی جاتی ہے یہ عاقر قرحاء کی قسم کے پودے کی جڑ ہے چرپرے مزہ والی یہ جڑیں ایران میں زیادہ ملتی ہیں خشک شدہ جڑیں دواء مستعمل ہیں۔

مزاج : حار و یابس بدرجہ دوم / سوم

افعال و خواص : مقوی باہ، منقی اعصاب و مفاصل، محلل ورم، مسہل صفراء، مقوی اعصاب، دافع وجع المفاصل **نفع خاص :** مسہل صفراء، محلل ورم، مقوی معدہ،

مضر : خصیتین کیلئے، مقی مصلح : شہد، مصطگی رومی، بدل : بہمن سفید شورہ قلمی
مقدار خوراک : ۳ تا ۵ گرام مرکبات : لبوب کبیر

بہہ دانہ ، Quince

حب سفرجل، بہی، بہی دانہ *Pyrus cydonia,* Linn;*Cydonia vulgaris,* Pers.

(Family :- Rosaceae)

ماہیت : بہی یا سفر جل ایک ذائقہ دار لذیذ پھل ہے، اس کے درخت اوسط قامت کے، ایران، افغانستان ، پاکستان اور ہندوستان میں پائے جاتے ہیں، پنجاب ، کشمیر اور نیل گری کی پہاڑیوں پر کافی پیدا ہوتا ہے، یہ پیلا، سنہری رنگ کا رس دار پھل ہے جو شباہت میں سیب جیسا ہوتا ہے اس پھل کے تخموں کو جو کہ تکونے سیاہ عنابی یا سرخی مائل ہوتے ہیں ان کو بہہ دانہ کہتے ہیں، یہ ایک لعابی مادہ سے ڈھکے ہوتے ہیں، آب بہی یا رب بہی اور بیج دواءً مستعمل ہیں،
مزاج : باردرطب بدرجہ دوم،
افعال و خواص : مبرد ، معرق، مسکن حرارت، مزلق، ملین، مفرح و مقوی قلب، خاص کر تخم بہی مغری و مسکن حرارت، نافع سل و دق، نافع اسہال وزحیر وسوزاک وحمیات،
نفع خاص : نافع اسہال حارہ، مضر : مضعف و مرخی معدہ، مصلح : نبات سفید، زیرہ سفید ،
بدل : اسپغول مقدار خوراک : ۳ تا ۵ گرام اجزاء کیمیاویہ رال دار مادہ ہوتا ہے
Magnesium Cydonine -Fixed oil - Salt -Sulphuric acid, Starch, Sugar, Vit. C. Tartaric acid, Tannin, Amygdaline
مرکبات : دوائے تج ، شربت اعجاز، حب سرفہ ، خمیرہ آبریشم، جوارش سفرجلی،

بہروزہ Pine (Long Leaved)

بارزد، قنہ *Pinus longifolia,* Roxb

(Family :- Coniferae)

ماہیت : درخت صنوبر کی قسم سے ایک درخت ہے جس میں شگاف دینے سے ایک رال دار

روغن یا دودھ تراوش پاکر منجمد ہو جاتا ہے یہ پہلے رقیق ہوتا ہے پھر آہستہ آہستہ منجمد ہو جاتا ہے یہ خشک و تر دونوں حالتوں میں بازار میں دستیاب ہے اس کی رنگت زرد خاکستری مائل ہوتی ہے آخر میں یہ سرخ ہو جاتا ہے اس کی بو مخصوص اور ذائقہ تلخ ہوتا ہے شمالی ہند کے پہاڑی علاقوں خصوصاً تبت و نیپال، کشمیر، پنجاب، یوپی اور آسام میں پایا جاتا ہے امریکہ اور فرانس سے درآمد بھی کیا جاتا ہے بہر وزہ مصفی یاست بارزد دواء مستعمل ہے۔

مزاج : حار و یابس بدرجہ دوم

افعال و خواص : مسخن، محلل اورام، ملمس، کاسر ریاح، مجفف قروح، دافع تعفن، وامراض بلغمیہ، دافع امراض اعصابی مخرج بلغم، مدر بول و حیض، مخرج جنین و مشیمہ قاتل کرم شکم نافع سوزاک ذات الجنب، ذات الریہ سعال، وجع مفاصل، وجع القطن نفث الدم

نفع خاص : محلل اورام، مدر بول و حیض، نافع سوزاک **مضر :** محرورین کیلئے

مصلح : روغن بنفشہ، کافور خالص **بدل :** جاؤشیر **مقدار خوراک :** ا گرام

کیمیاوی اجزاء : Tarpine, Pannin, Lemonin, Terpentine

مرکبات : ضماد جالینوس مرہم جدوار، مرہم زنگار، مرہم رال، مرہم سفید

بہمن سفید Behen

اسگندولایتی، *Centaurea behen*, Linn.

(Family :- Compositae)

ماہیت : چھوٹی چھوٹی خشک گاجر کے مانند مخروطی شکل کی جڑیں درمیان سے کسی قدر بھنڈی کے مانند ابھری ہوئی ہوتی ہے یہ ایک نباتی دوا ہے ان جڑوں پر جھریاں پڑی رہتی ہے بہمن سفید و سرخ دو قسم کی ہوتی ہے دونوں کا مشترک نام بہمنین ہے شکل اور رنگ کے لحاظ سے سرخ اور سفید بہمن میں نمایاں فرق ہے، بہمن سرخ کی جڑ زیادہ گرہ دار ہوتی ہے جبکہ سفید قسم قدرے لمبوتری اور اندر و باہر سے سفید ہوتی ہے بہمن کی جڑیں جس پودے سے حاصل کی جاتی ہیں وہ ہندوستان میں نہیں پایا جاتا ہے بلکہ ایران سے درآمد کیا جاتا ہے عرب اطباء نے بھی بہمن کی دو قسمیں بتائی ہیں ان میں سرخ کو زیادہ قوی مانا گیا ہے ہندوستان میں پنجاب کے علاقے میں

بھی ایک پودا پایا جاتا ہے جس سے بہمن کا اشتباہ ہوتا ہے جبکہ وہ اس خاندان کا پودا نہیں ہے۔
مزاج : سرخ قسم حار ویابس بدرجہ سوم **سفید** قسم حار ویابس بدرجہ دوم
افعال و خواص : مفرح و مقوی قلب، مولد منی، مقوی باہ، مسمن بدن، مبہی، بہمن سفید مذکورہ افعال میں قوی تر ہے بعض لوگ سرخ کو زیادہ قوی مانتے ہیں۔ **نفع خاص** : مقوی باہ، مسمن بدن **مضر** : محرورین کیلئے **مصلح** : کیترہ، صمغ عربی **بدل** : تودریئن **مقدار خوراک** : ۵ تا ۷ گرام **کیمیاوی اجزاء** : Tannin Fatty Acids Beminine
مرکبات : حب جدوار، معجون چوب چینی، دواء المسک معتدل، خمیرہ گاؤزبان، لبوب کبیر

بھنگرا سفید Eclipta

مچکن *Eclipta alba*, Hassk.

(Family :- Compositae)

ماہیت : مرطوب مقامات پر پیدا ہونے والی ایک نبات ہے پتے سبز اور پھولوں کا سرا سفید ہوتا ہے اس کی کئی قسمیں ہیں سفید و سیاہ اس کے بیج چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں پورے ہندوستان میں اور خصوصا شمالی ہند میں ملتی ہے۔
مزاج : بارد ویابس بدرجہ دوم، بقول بعضے حار ویابس بدرجہ دوم
افعال و خواص : مقوی، محلل دافع یرقان و عظم کبد، دافع عظم طحال، نافع امراض جلدیہ، دافع درد دندان و گوش مسود شعر، تخم مقوی باہ
نفع خاص : محلل ورم، نافع یرقان **مضر** : بے ضرر ہے
بدل : ایک قسم دوسرے کی بدل ہے **مقدار خوراک** : ۳ تا ۵ گرام

بیج بند Sida

تخم اساک *Sida cordifolia*, Linn.

S. rotundifolia ; or. *S. herbacea*

(Family :- Malvaceae)

ماہیت : تخم پیاز کے مانند تکونے خاکستری یا سیاہ رنگ کے ایک نبات کے تخم ہیں جن کا مزہ

پھیکا ہوتا ہے اس کا پودا ایک گز سے بڑا پتے چھوٹے چھوٹے روئیں دار ہوتے ہیں۔
مزاج: بارد رطب بدرجہ اول بقول بعض حار دیابس
افعال و خواص: مغلظ منی، مفرز منی، نافع انزال و جریان منی و سیلان الرحم، مقوی باہ
نفع خاص: مقوی باہ، مغلظ منی **مضر**: نفاخ **مصلح**: مصطگی رومی، شہد خالص
بدل: مغز تخم تمر ہندی **مقدار خوراک**: ۳ تا ۵ گرام
مرکبات: سفوف سیلان الرحم

بیدانجیر Castor oil Plant

ارنڈی (ہ) خروع (ع) *Ricinus communis*, Linn

(Family :- Euphorbiaceae)

ماہیت: مشہور نبات ہے اس کے پتے چوڑے بڑے اور عام طور پر ۵ حصوں میں منقسم ہوتے ہیں، پھل گچھوں میں لگتے ہیں جن کے اوپر دھتورے کے پھل کے مانند بکثرت کانٹے پائے جاتے ہیں (یہ نرم روئیں دار ہوتے ہیں) ابتدائی حالت میں یہ سبز سیاہی مائل ہوتا ہے اور کانٹے نرم ہوتے ہیں مگر خشک ہونے کے بعد اس کے پھل اور کانٹے سخت سفید یا زردی مائل ہو جاتے ہیں پھلوں کے پوست کو توڑنے کے بعد تین یا ۵ کی تعداد میں تخم برآمد ہوتے ہیں جن پر سفید رنگ کی چتیاں پڑی رہتی ہے یہ تخم چکنے چمکدار اور کسی قدر عنابی رنگ کے ہوتے ہیں ان کو توڑنے پر اندر سے سفید مغز نکلتا ہے جس پر دو دالیں ہوتی ہیں لیکن دونوں دالیں آپس میں اس قدر پیوست ہوتی ہیں کہ اس کے ایک دالیہ ہونے کا گمان ہوتا ہے اس نبات کے پتے جڑ اور تخموں کا مغز اور ان کا روغن دواءً مستعمل ہے۔
مزاج: برگ بیدانجیر، حار و یابس بدرجہ دوم، تخم مغز بیدانجیر حار و یابس بدرجہ سوم
افعال و خواص: محلل اورام، جالی، مسکن، ملین، مخرج کرم شکم
نفع خاص: محلل اورام مسہل اخلاط ثلاثہ و رطوبات غلیظہ **مضر**: معدہ کیلئے، محرورین کیلئے
مصلح: بکثیرا مصطگی **بدل**: جمال گوٹہ، روغن بیدانجیر، روغن زیتون
مقدار خوراک: روغن ۱ تا ۲ تولہ **مرکبات**: روغن بیدانجیر، تریاق پیچش

کیمیاوی اجزاء : Fixed oil 45% Acinine Mucilege

بالنگا Lallemantia

بالنگو، بالا، تخم بالنگو *Lallemantia royleana*, Benth.

(Family :- Labiatae)

ماہیت : ایک نبات کے تخم ہیں جو سیاہ رنگ کے تلوں (کنجد) کے مشابہ ہوتے ہیں یہ تلسی کی قسم سے ہے پانی پڑنے سے یہ پھول کر سفید ہو جاتے ہیں، اس کا پوداعام طور پر جوار وباجرہ کے کھیتوں میں اور خریف کے موسم میں خودرو ہوتا ہے پودے کی قدو قامت ریحاں کے پودوں جیسی ہوتی ہے پتے اور پھولوں میں مخصوص خوش گوار بو ہوتی ہے پھول بیگنی رنگ کے ہوتے ہیں ہندوستان میں اترپردیش، پنجاب، آندھراپردیش، کرناٹک وبہار میں بکثرت ملتے ہیں اب اس کی باقاعدہ کاشت بھی کی جانے لگی ہے جس سے دوائی ضرورت پوری ہو جاتی ہے۔

مزاج : حارر طب بدرجہ اول بقول بعضے باردرطب بدرجہ اول

افعال و خواص : مغری، مقوی قلب، دافع خفقان، مسکن عطش، مزلق امعاء، حابس اسہال، مسکن حدت صفراء وجوش خون **نفع خاص :** مسکن حرارت، مفرح ومقوی قلب

مضر : معدہ کیلئے اور مبرودین کیلئے **مصلح :** نبات سفید، قند **بدل :** تخم ریحاں

مقدار خوراک : ۵ تا ۷ گرام **مرکبات :** مفرح یاقوتی معتدل، مفرح معتدل

بسد احمر

مرجان، ناشف، مونگا Corallium ruberum

ماہیت : کسی زمانہ میں اطباء میں اس کی ماہیت کے بارے میں اختلاف تھا کوئی نباتی دوا اور کوئی حجریات میں شمار کرتا تھا، مگر تحقیقات نے یہ ثابت کر دیا اور لوگوں نے اس سے اتفاق بھی کیا کہ یہ ایک کیڑے کا خول ہے جو سمندروں کے کنارے پایا جاتا ہے جن میں سے کیڑے نکل کر یہ خول نما گھر خالی چھوڑ دیتے ہیں، یہ بہت سخت ہوتا ہے اور اس پر شہد کی مکھی کے چھتے کی طرح چھوٹے چھوٹے سوراخ پائے جاتے ہیں اس کا رنگ قدرے سرخ سفیدی مائل ہوتا ہے کہیں کہیں بسد کے جزائر Coral islands بھی ملتے ہیں، باریک شاخوں والے مرجان کو شاخ

مرجان کہا جاتا ہے دوسرا سخت سوراخ دار موٹا ہوتا ہے جس کو بیخ مرجان کہتے ہیں۔
مزاج :بارد ویابس بدرجہ دوم **افعال و خواص** : قابض، حابس دم، جھف رطوبات، مفرح و مقوی قلب، دافع جریان **نفع خاص** : حابس دم، مفرح و مقوی قلب **مضر** :گردوں کیلئے **مصلح** :کتیرا، طباشیر **بدل** :دم الاخوین **مقدار خوراک** :۲رتی تا۱گرام
کیمیاوی اجزاء :Phosphorus Magnesium Potassium Calcium
مرکبات :دواء المسک، قرص کہربا، دواء مرجان، کشتہ مرجان

بورہ ارمنی

بورق، نطرون Bole Arminiae

ماہیت : یہ ایک معدنی دوا ہے جو دراصل سفید رنگ کا ایک قسم کا نمک ہے جو بورہ سے موسوم کیا جاتا ہے مقام ارمن کا بورہ سب سے بہتر تصور کیا جاتا ہے اب یہ معدنی اور مصنوعی دونوں طور پر ملتا ہے، بت اور نیپال کی بعض جھیلوں کے پانی سے بھی حاصل کیا جاتا ہے، بورۂ غیر مصفی خاکستری مائل بہ سفیدی ہوتا ہے اس کو سہاگہ تیلیہ بھی کہتے ہیں، اس کی مصنوعی قسم بورک ایسڈ اور سوڈیم کاربونیٹ کو گرم کر کے تیار کرتے ہیں

مزاج :حار ویابس، بدرجہ دوم
افعال و خواص : محلل اورام، مشتہی وہاضم طعام، جالی، قاطع اخلاط غلیظہ، دافع سعال دافع درد قولنج، قاتل کرم شکم، دافع تعفن، دافع قلاع و سیلان الرحم، دافع حرقۃ البول، مقوی معدہ
نفع خاص :مقوی معدہ، محلل اورام **مضر** :مقی **مصلح** :صمغ عربی، کتیرا، مصطگی رومی
بدل :نمک طعام، شورہ قلمی **مقدار خوراک** :۱ تا ڈیڑھ گرام
کیمیاوی اجزاء : Na, Carbonate, Cal **مرکبات** :سوف چٹکی، حب تنکار

بید سادہ Willow - Bark Sallow

خلاف(ع) *Salix caprea*, Linn

(Family :- Salicaceae)

ماہیت :بید کا درخت بڑا اور پتی ایک بالشت کی بقدر پھول زرد سفید و سبز رنگ کے اور پانی کے

کنارے پائے جاتے ہیں مزہ قدرے تلخ و تیز، برگ بید اور گل بید دواءً مستعمل ہے

مزاج : پھول بارد بدرجہ اول رطب بدرجہ دوم پتے بارد و یابس، پھل بارد رطب بدرجہ اول قدرے قابض۔

افعال و خواص : ملطف و مقوی دماغ و قلب حار، مفتح سدد جگر، دافع صداع، نافع خفقان و تشنگی، ضعف معدہ، مرارہ صفراوی و محرقہ دافع امراض حارہ، اسکے شگوفہ کا عرق زیادہ لطیف ہے، پتی قابض اور رادع، پتی کا عصارہ، مسہل بلغم صفراء و سوداء دافع صرع و لرزہ نافع یرقان و ورم طحال، مدر بول، قطوراً مسکن وجع گوش، پھل آنکھ کی چوٹ کو مفید نیز مانع اسہال دموی عرق نافع خفقان حار و حمیات حارہ و دق، گوند مقوی بصر اور خاکستر چوب حابس نزف الدم ہے

نفع خاص : نافع تپ حار، مقوی دماغ و قلب حار مضر : تہی گاہ کے امراض کیلئے

مصلح : عرق گلاب اور شکر بقدر مناسب بدل : نیلوفر اور ریباس ہموزن یا بقدر ضرورت

مقدار خوراک : ۷ گرام عرق ۷ تولہ یا زیادہ (تفصیل کیلئے دیکھئے بید مشک)

بید مشک Willow Bark

لیلی مجنون، مالوہ نیگرہ، خلاف بلخی *Salix caprea*, Linn

(Family :- Salicaceae)

ماہیت : ایک اونچا تناور درخت ہے جو کم و بیش ۵ سے دس میٹر تک بلند ہوتا ہے پتے لمبے نوکدار ہوتے ہیں پھول خوش گوار بو والے مخملی (سرخ) اور زرد رنگ کے ہوتے ہیں پھول اور پتے دونوں ہی دواء مستعمل ہیں اس کی ایک قسم بید سادہ بھی ہے جس کو بید جنگلی بھی کہتے ہیں پتوں کا رس یا عرق مستعمل ہے اس کی چھال بھی دواء مستعمل ہے۔

مزاج : بارد اول یابس بدرجہ دوم بقول بعض بارد و رطب بدرجہ اول

افعال و خواص : مفرح و مقوی قلب، نافع خفقان و ضعف قلب و وجع القلب، انفلوئنزا، وجع المفاصل، محلل اورام، مسکن آلام۔

نفع خاص : مقوی دل و دماغ، مسکن صداع، دافع خفقان

مضر : سرد مزاجوں (مبرودین کیلئے) مصلح : دار چینی گلاب، شکر، عرق گلاب

بدل : عرق نیلوفر عرق بید سادہ، مقدار خوراک : ۳ تا ۵ گرام
تحقیقات : ٹے نک ایسڈ، موم، چربی، گوند، یلی سین نامی گلوکو سائڈ، صمغیات رال۔
مرکبات : عرق بید مشک، دواء المسک، معتدل جواہر والی، خمیرہ ابریشم، حکیم ارشد والا

بیر بہوٹی

کرم عروسک، کرم مخمل، کملا، کاغنہ Dactylopius coccus, Cafti.
ماہیت : نہایت خوبصورت مخمل کے مانند سرخ رنگ کا ایک کیڑا ہے جو ساون اور بھادوں (جولائی واگست) کے مہینہ میں زمین سے بر آمد ہوتا ہے۔
مزاج : حارویابس بدرجہ دوم، بقول بعضے حارویابس بدرجہ سوم
افعال و خواص : مقوی باہ واعصاب، دافع جدری، محرک باہ، مولد و مغلظ منی خارجاً معظم ذکر، مہی ذکر۔
نفع خاص : مقوی باہ واعصاب مضر : محرورین کیلئے مصلح : شہد خالص نبات سفید
بدل : مالکنگنی، خراطین مقدار خوراک : نصف تا اعدد
کیمیاوی اجزاء : Fattly acid, Protein, Magneze

بیش
Monk's Hood , Wolf's Bane

بچھناک، خانق الذئب *Aconitum napellus* ,Linn. ; *A. chasmanthum*

(Family :- Ranunculaceae)

ماہیت : ایک نبات کی جڑ ہے جو نہایت سخت جدوار کی طرح لیکن اس سے بڑی ہوتی ہے اس کا پودا کم وبیش ایک گز بلند ہوتا ہے جڑ کے چاروں طرف باریک باریک ریشے ہوتے ہیں یہ ایک سمی دوا ہے منہ میں رکھ کر چبانے سے اس کی سب سے پہلی سمی علامت یہ ظاہر ہوتی ہے کہ زبان میں جھنجھناہٹ ہونے لگتی ہے شدید قسم کی اینٹھن ہوتی ہے جو جدوار کے استعمال سے ختم ہو جاتی ہے جدوار اور بیش ایک ہی خاندان سے تعلق رکھتی ہیں اور جدوار کی متعدد قسمیں ہیں جن میں بچھناک بھی ایک ہے جو کہ سمی اثرات رکھتی ہے، یہ بوٹی شمالی ہند میں کوہ ہمالیہ اور یوروپ میں کوہ ایلپس Alepus میں کم وبیش آٹھ ہزار فٹ کی بلندی پر ملتی ہے۔

مزاج : حار و یابس بدرجہ چہارم
افعال و خواص : محلل اورام، مسکن اوجاع، مخدر، دافع تپ کہنہ و امراض بلغمی
نفع خاص : نافع اکثر امراض بلغمی **مضر** : غیر مدبر سم قاتل ہے، محرورین کیلئے مضر ہے
مصلح : قی کرانا، برگ بید انجیر، جدوار خطائی **بدل** : جدوار کی بعض دوسری قسمیں بدل ہیں
مقدار خوراک : ۲۵ ملی گرام تا ۵۰ ملی گرام
کیمیاوی تجزیہ : بیش کی جڑ سے ایک نہایت زہریلا جوہر موثر نکلتا ہے جس کا نام ایکونی ٹین ہے Aconitine اس کے علاوہ اور بنز ایکو نین دو اور جوہر حاصل ہوتے ہیں جو اول الذکر کے بہ نسبت بہت کمزور اثر رکھتے ہیں۔
مرکبات : حب نقرہ

بیل گری Bael Fruit

بیل، بیل پھل *Aegle marmelos*, Corr.

(Family :- Rutaceae)

ماہیت : بڑی قامت کا ایک درخت ہے جس کے سخت چھلکوں کی گری (مغز و گودا) دواء استعمال کیا جاتا ہے اس کو بیل گری کے نام سے جانتے ہیں، بیل کا درخت کیت کے درخت سے مشابہت رکھتا ہے اسی کے مانند مضبوط سخت چھلکوں والے وزنی پھل لگتے ہیں جو تازہ حالت میں سبز اور پختہ ہونے پر زرد ہو جاتے ہیں اس کے پختہ گودے کا رنگ سرخ زردی مائل اور مزہ شیریں کسی قدر لعابدار ہوتا ہے اسی کو خشک کر لیا جاتا ہے یہ ہندوستان کی پیداوار ہے
مزاج : بارد بدرجہ اول یابس بدرجہ دوم
افعال و خواص : قابض، حابس مقوی معدہ و امعاء، نافع زحیر **نفع خاص** : نافع زحیر
مضر : مسدد (سدہ پیدا کرنے والا) موجب بواسیر **مصلح** : نبات سفید **بدل** : سبوس اسپغول
مقدار خوراک : ۳ تا ۵ گرام
کیمیاوی اجزاء : پکے ہوئے بیل میں لعابیت اور Pectine پایا جاتا ہے اس کے علاوہ ٹے نین ہوتا ہے، خام پھل میں قابض حموضات بھی موجود ہوتے ہیں۔

مرکبات : مربی بیل، شربت بیل گری

پپیتہ Papaya Tree

ارنڈ خربزہ، اڑن ککڑی *Carica papaya* , Linn.

(Family :- Caricaceae)

ماہیت : ایک درخت کا مشہور پھل ہے درخت ارنڈی کے درخت سے کسی قدر مشابہت رکھتا ہے، پھل، تنے اور پتوں کے ڈنٹھل کے مقام اتصال پر لگتے ہیں، جو بڑے بڑے خربوزہ کے مانند مگر لبوترے ہوتے ہیں، ابتداء یہ پھل سبز ہوتا ہے، پختہ ہونے پر سرخی مائل زرد ہو جاتا ہے اس کا گودا پختہ حالت میں زرد سرخی مائل اور نہایت لذیذ ہوتا ہے جس میں ہلکی سی تلخی ہوتی ہے تخم خام حالت میں قدرے سفید دودھیے رنگ کے اور پختہ ہو کر بھورے یا سیاہ رنگ کے ہو جاتے ہیں۔

مزاج : خام، حار و یابس بدرجہ اول، پختہ، حار و رطب بدرجہ اول

افعال و خواص : ہاضم و مشتہی، کاسر ریاح، مدر بول و حیض، مفتت حصاۃ، قاتل کرم شکم

نفع خاص : ہاضم طعام **مضر** : محرورین کیلئے **مصلح** : فلفل سیاہ، نمک، زیرہ، صندل سفید، الائچی **بدل** : کچری **مقدار خوراک** : بقدر ضرورت

کیمیاوی تجزیہ : کچے پپیتہ کے دودھ میں پے پن (Papine) نام کا ایک جوہر پایا جاتا ہے جو کہ ہاضمہ کے لئے نہایت موثر ہے اس کے حصول اور استعمال کا طریقہ یہ ہے کہ صاف کپڑے پر اس کا دودھ لگا کر خشک کر لیں کپڑا جھاڑنے پر جو سفوف حاصل ہو اسے کھانا کھانے کے بعد ایک رتی یا اس سے بھی کم لے کر شکر یا مصری کے ساتھ استعمال کریں۔ کچے اور پکے ہوئے دونوں میں پکٹین (Pectin) کی مقدار بہت ہوتی ہے علاوہ ازیں سو گرام پپیتہ میں 20 یونٹ وٹامن A ، 46 یونٹ وٹامن C اور 45 یونٹ وٹامن B_2 ہوتا ہے اس کے علاوہ 70 گرام پروٹین اور 40 حرارے (کیلوریز) بھی ہوتے ہیں۔

مرکبات : حب پپیتہ

پپیتہ ولایتی 'St. 'Ignatius' Beans.

نباتی نام *Strychnos ignatii*, Berg

(Family :- Lagoniaceae)

ماہیت : ایک قسم کے بیج ہیں جو ایک پھل سے حاصل ہوتے ہیں یہ پھل امرود کے مشابہ ہوتا ہے اس کے تخم، تخم کرنجوہ کی طرح فاختئی رنگ کے ہوتے ہیں، جزائر، فلپائن اور کوچین میں اس کے درخت پائے جاتے ہیں۔

مزاج : حاروپایس بدرجہ سوم

افعال و خواص : تریاق سموم حیوانی، نباتی و معدنی، مسخن، مخرج بلغم، کاسر ریاح، مسکن معدہ وامعاء، دافع قی واسہال، مدربول و حیض، مقوی باہ

فعل خاص : تریاق ہیضہ مضر : محرورین کیلئے مصلح : برگ کاسنی سبز

بدل : نارجیل دریائی مقدار خوراک : ۲۵۰ تا ۵۰۰ ملی گرام

پرسیاؤشاں Maiden-Hair Fern

جنراج، شعرالجن، *Adiantum capillus veneris*, Linn & Bedd

(Family :- Polypodiaceae)

ماہیت : مشہور نبات ہے جو دودھی خرد کی طرح مفروش ہوتی ہے زیادہ تر کنکریلی اور مرطوب و نمناک زمینوں میں پائی جاتی ہے خصوصاً کھنڈرات کے کنارے اکثر ملتی ہے، اس کے پتے سبز سیاہی مائل چھوٹے اور گول کسی قدر باریک دندانے دار ہوتے ہیں شاخیں اس کی سرخ سیاہی مائل اور نہایت باریک ہوتی ہیں یہ بوٹی مع شاخ اور پتوں کے دواء مستعمل ہے ہندوستان، افغانستان اور ایران کی پیداوار ہے، کشمیر میں بکثرت ملتی ہے۔

مزاج : معتدل المزاج، مائل بہ حرارت و یبوست یا برودت

افعال و خواص : دافع حمی، نافع ضیق النفس، احتباس و عسر البول، مفتح سدد، محلل ورم، مخرج بلغم، ملطف مواد، مدربول، مدر حیض و نفاس، مجلی

نفع خاص : مدر حیض و بول، مخرج بلغم مضر : امراض طحال کیلئے مصلح : مصطگی رومی،

بدل : گل بنفشہ، اصل السوس مقدار خوراک : ۵ تا ۷ گرام

مرکبات : لعوق سپستان، شربت مدر طمث، مطبوخ بخار، لعوق سپستان خیار شنبری

پلاس Bastard Teak

ڈھاک، ٹیسو *Butea frondosa*, Roxb. & Koen

(Family :- Papilionaceae)

ماہیت : مشہور ہندوستانی نبات ہے جس کا پودا ایک اوسط قامت کے درخت تک بلند ہوتا ہے اس کی ہر شاخ پر تین تین کی تعداد میں پتے ہوتے ہیں، پھول زرد سرخی مائل ہوتا ہے جو گل ٹیسو کے نام سے مشہور ہے اس میں پھلیاں لگتی ہے جو چوڑی، چپٹی کم وبیش ایک فٹ لمبی ہوتی ہیں ان پھلیوں میں چپٹے سرخ عنابی رنگ کے بیج ہوتے ہیں جن کے اندر سے سفید زردی مائل مغز نکلتا ہے اس نبات کے نورستہ پتے پھول اور اس کا تخم سبھی دواءً مستعمل ہیں اس کے پھول "گل ٹیسو" تخم "پلاس پاپڑہ" اور صمغ "چنیا گوند" یا صمغ ڈھاک" یا "کمرکس" کے نام سے دواءً مستعمل ہیں اس کی چھال اور جڑیں بھی بطور دواء مستعمل ہیں ہندوستان کی پیداوار ہے بنجر زمین میں زیادہ ملتا ہے۔

مزاج : حار ویابس بدرجہ دوم بقول بعض بدرجہ سوم

افعال و خواص : پلاس پاپڑہ : جالی، مقرح، قاتل دیدان امعاء، نافع داد وخارش،

گل ٹیسو : محلل، مسکن، مدر بول، نافع ورم مثانہ، ورم رحم و خصیتین، ورم غدہ مذی

صمغ ڈھاک : ممسک، مغلظ منی، جھف، قابض، نافع سرعت انزال، اسہال سیلان الرحم، وکثرت حیض، نافع جریان وغیرہ، مجموعی طور پر یہ کاسر ریاح، قاتل کرم شکم، دافع تپ کہنہ، تریاق سموم مارگزیدہ کے بطور مستعمل ہے نفع خاص : قاتل کرم شکم

مضر : امعاء کیلئے مصلح : خردل بدل : ایک جز دوسرے کا بدل ہے

مقدار خوراک : پلاس پاپڑہ : نصف تا ا گرام، گل ٹیسو و صمغ ڈھاک : ۵ تا ۷ گرام۔

کیمیاوی تجزیہ : Oil, Resin, Lipolytic and Proeolytic, Enzymes

مرکبات : حب دیدان، سفوف سیلان الرحم

پنبہ دانہ Silk Cotton Tree

ہولہ، تخم کپاس *Gossypium hirsutum*, Linn.

(Family :- Malvaceae)

ماہیت : مشہور نبات کا تخم ہے اس کے پودے دو فٹ سے ڈیڑھ گز تک بلند ہوتے ہیں، پھل گھنڈیوں میں لگتے ہیں، جن کے اندر روئی (قطن) ہوتی ہے، ان پھلوں کے درمیانی حصہ میں تخم ہولہ ہوتا ہے ہولہ کے پوست کو الگ کرنے کے بعد مغز ہولہ نکلتا ہے یہی دواء مستعمل ہے علاوہ ازیں کپاس کا ڈوڈہ (پھل) اس کی شاخیں، جڑوں کا پوست بطور دواء مستعمل ہے، یہ پودا امریکہ، روس، مصر، پاکستان، ہندوستان وغیرہ میں بکثرت ہوتا ہے اور بڑے پیمانہ پر اس کی کاشت کی جاتی ہے امریکی کپاس اپنے معیار کے لحاظ سے سب سے اعلیٰ و بہتر مانی جاتی ہے۔

مزاج : مغز پنبہ دانہ حار و رطب بدرجہ اول

افعال و خواص : مسمن بدن، مقوی باہ، مولد منی، مولد شیر، مفث بلغم، جالی، ملین صدر

نفع خاص : مقوی باہ، ملین صدر **مضر :** گردوں کیلئے **مصلح :** بنفشہ **بدل :** تخم قرطم

مقدار خوراک : ۳ تا ۵ گرام **مرکبات :** معجون آرد خرما، روغن پنبہ دانہ، معجون پنبہ دانہ

کیمیاوی تجزیہ : مغز پنبہ دانہ میں حسب ذیل اہم اجزاء پائے جاتے ہیں ۱۔ مواد نشاستہ Carbohydrates ۲۔ مواد لحمیہ Protein ۳۔ معدنیات Minerals ۴۔ روغن

☆ مواد نشاشتہ میں شکر اور اسکی قسمیں خصوصا Raffinose جو کہ پنبہ دانہ کی ایک اہم شکر ہے

☆ مواد لحمیہ میں گلوبیولنس، گلوٹینس، علاوہ ازیں امینوایسڈ کی بھی کافی مقدار موجود ہوتی ہے جو کہ استحالہ میں ایک اہم حیثیت رکھتا ہے۔

☆ معدنیات میں فاسفورس کیلشیم، فولاد پوٹاشیم، سوڈیم، میگنیشم، میگنیز، المونیم، جست، گندھک کلورین اور تانبہ کے اجزاء پائے جاتے ہیں، وٹامن B کامپلکس کے تمام اجزاء نیز وٹامن E, D, A بھی پائے جاتے ہیں۔

پوست کوکنار Opium

کوکنار مسلم، درخت افیون *Papaver somniferum*, Linn.

(Family :- Papaveraceae)

ماہیت : مشہور نبات ہے اس کا پودا کم وبیش ڈیڑھ فٹ بلند ہوتا ہے پھول نہایت خوش نما، پھل گھنڈی میں لگتے ہیں جو کسی قدر انار کے مشابہ ہوتے ہیں خام حالت میں اس کی شاخوں اور پھلوں پر شگاف دینے سے ایک رطوبت حاصل ہوتی ہے جو ابتداء سفید پھر زرد پھر سرخ اور اخیر میں سیاہی مائل ہو جاتی ہے اسی خشک منجمد شدہ رطوبت کو افیون کہتے ہیں، اس کے پھل میں سفید چھوٹے چھوٹے تخم ہوتے ہیں بعض قسموں سے سیاہ تخم نکلتے ہیں یہ دونوں تخم خشخاش کہلاتے ہیں، یہ بطور غذا ونانخورش بھی استعمال کئے جاتے ہیں افیون کے یہ پودے زیادہ تر چین، ایران اور افغانستان میں ہوتے ہیں اور ہندوستان میں اجین اور مالوہ میں پائے جاتے ہیں۔

مزاج : **پوست کوکنار :** بارد رطب بدرجہ دوم **مزاج :** افیون، بارد ویابس بدرجہ چہارم

افعال وخواص : مخدر، منوم، مسکن، قابض

افیون میں دو اجزاء ہوتے ہیں ایک قی آور دوسرا مسکن، چنانچہ اس کو مدبر کرنے کے بعد ہی استعمال کرتے ہیں جس کا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ اس کا قی آور جز ختم ہو جاتا ہے اور مسکن جزء باقی رہتا ہے یہی اصطلاحا Morphine کہلاتا ہے، سعال رطب میں جبکہ بلغم کی کثیر مقدار خارج ہو رہی ہو اور پھیپھڑوں کے عروق پھیل گئے ہوں اس صورت میں پوست خشخاش یا تخم خشخاش یا افیون کے مرکبات استعمال کئے جاتے ہیں۔ **نفع خاص :** مسکن **مضر :** بارد المزاج اشخاص کو **مصلح :** شونیز **بدل :** اجزاء آپس میں بدل ہیں **مقدار خوراک :** ۱ تا ۲ گرام

مرکبات : برشعثاء حب پیچش، حب سل، دیاقوزہ، لعوق خشخاش، شربت خشخاش

پیار نگا Gold Thread

پیارانگا، کاٹل *Thalictrum foliolosum*, D.C.

(Family :- Ranunculaceae)

ماہیت : ایک نبات کی جڑ ہے جو گرہ دار خاکستری رنگ کی مزہ میں کسی قدر تلخ ہوتی ہے یہ جڑ

انگلی کے برابر موٹی اور تقریباً ایک بالشت لمبی ہوتی ہے، مامیراں کے بدلے پیارنگا کی جڑیں بازار میں فروخت ہوتی ہیں۔

مزاج : حار و یابس بدرجہ سوم

افعال و خواص : محلل اورام، کاسر ریاح، مسکن اوجاع، مخرج بلغم، تریاق سموم، تریاق ہیضہ ومار گزیدہ **نفع خاص** : تریاق سموم **مضر** : محرورین کیلئے **مصلح** : فلفل سیاہ

بدل : پپیتہ ولایتی **مقدار خوراک** : نصف تا ۱ گرام

کیمیاوی تجزیہ : Berberine نام کا جوہر موثر ملتا ہے جو کہ دارہلد میں بھی ہوتا ہے

تال مکھانہ Hygrophila Spinosa T. Anders.

Asteracantha longifolia, Nees

(Family :- Acanthaceae)

ماہیت : ایک قسم کے تخم ہیں، تلوں کے مشابہ ہوتے ہیں لیکن تلوں سے کسی قدر چھوٹے، انکا رنگ خاکستری کسی قدر سیاہی مائل ہوتا ہے، مزے کے اعتبار سے پھیکے ہوتے ہیں کسی قدر لعابیت والے ہوتے ہیں عموماً جھیلوں کے کنارے یا مرطوب مقامات پر یہ پودے اگتے ہیں۔ پھول آسمانی رنگ کے، شاخیں نرم و نازک اور انمیں کانٹے دار گرہیں ہوتی ہیں، کانٹوں کی جڑوں میں تخم لگتے ہیں جو لیس دار ہوتے ہیں اس کی جڑ اور تخم دواءً مستعمل ہیں۔

مزاج : بارد رطب بدرجہ اول

افعال و خواص : مغلظ منی، مقوی باہ، مسمن بدن، ممسک **نفع خاص** : مقوی باہ

مضر : نفاخ و دیر ہضم **مصلح** : دودھ و قند **بدل** : ثعلب مصری، ستاور

مقدار خوراک : ۵ تا ۷ گرام **مرکبات** : جوارش تال مکھانہ

تج قلمی Chinese Cassia

Cinnamomum zeylanicum, Nees سلیخہ، چھال تج،

(Family :- Lauraceae)

ماہیت : ایک درخت کی چھال ہے جو دار چینی سے مماثل ہوتی ہے لیکن دار چینی کا چھلکا پتلا

ہوتا ہے اور اندرونی حصہ سرخی مائل زرد ہوتا ہے تج کا اندرونی حصہ سرخ سیاہی مائل ہوتا ہے اس کا مزہ چرپرا (حریف) اور بو خوش گوار ہوتی ہے تج کی بیرونی سطح کھردری ہوتی ہے البتہ دار چینی کی بیرونی سطح پر کھردراپن نہیں ہوتا

مزاج : حارویابس بدرجہ دوم

افعال و خواص : مقوی اعضاء رئیسہ ، کاسر ریاح، مفرح و مقوی قلب ، مدربول و حیض، مقطع بلغم، مقوی معدہ وکبد نفع خاص : مقوی معدہ وکبد مضر : امراض گردہ کیلئے مصلح :کتیرا بدل :دارچینی مقدار خوراک :۲ تا ۳ گرام

تخم تیرہ تیزک The Rocket

ترمرہ، جرجیر *Eruca sativa,* Mill.

(Family :- Cruciferae)

ماہیت : ایک نبات کے تخم ہیں اس کے پودے شمالی ہندوستان ، مصر ، شمالی افریقہ اور جنوبی یوروپ میں پائے جاتے ہیں پودے نصف میٹر بلند اور سیدھے ہوتے ہیں پتے دبیز دندانے دار اور پھول زرد ہوتے ہیں اس کا پودا مولی کے پودے جیسے ہوتا ہے، بعض قسموں کے پھول سرخ ارغوانی رنگ کے ہوتے ہیں اس پودے کی پھلیاں تنے کے ساتھ ہی چپکی رہتی ہیں تقریبا ایک انچ طویل ہوتی ہیں جن میں چھوٹے چھوٹے ہلکے سرخی مائل بادامی رنگ کے تخم دو قطاروں میں جمے ہوئے رہتے ہیں، یہ تخم اور ان تخموں سے حاصل شدہ روغن ہی دواء مستعمل ہے، اس کو سرسوں کے تیل میں ملا کر بھی لوگ بازاروں میں فروخت کرتے ہیں۔

مزاج : حاروبابس بدرجہ سوم، بار طوبت فضلیہ

افعال و خواص : ہاضم طعام، کاسر ریاح، مولد منی، مقوی باہ، مدربول و حیض، خارجی طور پر روغن جالی و محمر ہوتا ہے اسی لئے برص و بہق پر اس کو لگاتے ہیں۔

نفع خاص : مقوی باہ مضر : محرورین کیلئے مصلح :اسپغول بدل : حسن یوسف، مین پھل مقدار خوراک :۱ تا ۲ گرام کیمیاوی تجزیہ :روغن، شحم، لحمی مواد، اور کچھ معدنی مواد ملتے ہیں۔ مرکبات : نمک شیخ الرئیس، لبوب صغیر

تخم حماض Bladder Doc

تخم چوکا، ترشہ *Rumex vesicarius*, Linn ; *Rumex crispus*, Linn

(Family :- Polygonaceae)

ماہیت : ایک نبات کے تخم ہیں جو نہایت چھوٹے چھوٹے چمکدار خوبصورت سرخ سیاہی مائل ہوتے ہیں اس کا پتہ تکونا جو مزہ میں ترش ہوتا ہے اسی واسطے اس کو ترشہ بھی کہتے ہیں۔
مزاج : بارد بدرجہ اول یابس بدرجہ دوم **افعال و خواص :** قابض، مغری، مسکن حرارت
نفع خاص : دافع امراض صفراویہ، مسکن حرارت **مضر :** گردہ و طحال کیلئے
مصلح : بادیان، قند سفید **بدل :** تخم بارتنگ ولایتی **مقدار خوراک :** ۳ تا ۵ گرام
مرکبات : سفوف طین، قرص کہربا، معجون ماسک البول **کیمیاوی تجزیہ :** جڑ اور پتوں میں نشاشتہ جات، رطوبت بیضیہ، روبیسین، ولاپا تھین پائے جاتے ہیں

ترب Radish

فجل، مولی *Raphanus sativus*, Linn

(Family :- Crucifereae)

ماہیت : مشہور نبات ہے جس کے پتے لمبے اور جڑ سے ہی نکلتے ہیں اس کی جڑ زمین کے اندر گہرائی تک ہوتی ہے ہندوستان کی سرزمین اس کیلئے بہتر ہے، جون پور کے علاقہ میں مولی کی جڑ تقریباً ایک گز لمبی ہوتی ہے اس میں پھلیاں لگتی ہیں جن کے اندر سرسوں کے مانند لیکن بڑے اور سرخ رنگ کے سات یا آٹھ تخم نکلتے ہیں مولی کا ہر جز دواء مستعمل ہے جڑ اور پتوں کا مزہ شاداب تیز اور چرپرا ہوتا ہے تخم غیر مرغوب ہوتے ہیں جن کو کھانے سے اکثر قے ہوتی ہے
مزاج : تخم ترب۔ حار بدرجہ سوم یابس بدرجہ دوم
برگ ترب و دیگر اجزاء : حار بدرجہ اول یابس بدرجہ دوم
افعال و خواص : مولی کی جڑ اور اس کے پتوں میں خاص طور پر دو اجزاء پائے جاتے ہیں ایک لطیف اور دوسرا کثیف جزیہ حصہ مدر اور دیر ہضم ہوتا ہے، ملطف مواد، کاسر ریاح، ہاضم طعام مدر بول و حیض، محلل اورام کبد و طحال، پتوں میں قوت ادرار بہت زیادہ ہوتی ہے چنانچہ پتوں کو

چھل کر اس کا پانی استعمال میں لایا جاتا ہے مولی سے نمک ترب تیار کیا جاتا ہے جو مولی کھار یا نمک ترب کے نام سے بازار میں دستیاب ہے یہ تیز قسم کا مدر بھی ہے۔
نفع خاص : ہاضم طعام، کاسر ریاح **مضر** : غثیان وقی لاتا ہے **مصلح** : زیرہ سیاہ، نمک
بدل : سرسوں، شلجم **مقدار خوراک** : ۱ تا ۳ گرام، قئ کیلئے ۶ گرام، آب مروق ۵ تولہ
مرکبات : روغن ترب، لبوب کبیر

Turpeth تربد

Ipoemoea turpethum, R. Br. نسوت،

(Family :- Covolvulaceae)

ماہیت : ایک شیر دار سدابہار بیل ہے جس کی جڑیں اور تنہ کی لکڑی بازار میں دستیاب ہے اس کی لکڑی کا درمیانی حصہ نکال کر کھوکھلا کر لیا جاتا ہے (جس کو اصطلاحا مجوف کرنا کہتے ہیں) ہندوستان کی پیداوار ہے، اکبر آباد (موجودہ آگرہ) کے علاقہ کی بہتر شمار کی جاتی ہے بیرونی سطح خاکستری رنگ کی جو خفیف ہوتی ہے اس کے بیرونی حصہ کی لکڑیاں جو چھل کر حاصل کی جاتی ہیں تربد مجوف خراشیدہ اکبر آبادی کے نام سے معروف ہیں اس کی دو قسمیں ہوتی ہیں سفید اور سیاہ، سفید قسم کی دوائی افادیت ہے جب کی سیاہ قسم کو سمی تصور کیا جاتا ہے۔
مزاج : حار و یابس بدرجہ سوم
افعال و خواص : مسہل (اس سے پانی کے مانند دست آتے ہیں)، استسقاء وجع المفاصل نقرس، عرق النساء، مالیخولیا اور جنون وغیرہ میں مستعمل ہے، مقطع بلغم اور مغری ہے
نفع خاص : مسہل، مخرج بلغم **مضر** : مخرش امعاء **مصلح** : لعابیات، ریشہ خطمی، روغن بادام میں چرب کرنا **بدل** : سقمونیا، غاریقون **مقدار خوراک** : ۱ تا ۲ گرام

Water Melon تربوز

تربز، بطیخ ہندی، ہندوذانہ *Citrullus vulgaris*, Schrad ; *C. fistulosus*.

(Family :- Rutaceae)

ماہیت : ایک بیل دار نبات ہے جو دریا کے کنارے ریتیلی زمینوں پر کاشت کی جاتی ہے اس کا

گوداسرخ، شاداب اور لذیذ ہوتا ہے اس میں سے سیاہ، سرخ یا سفید رنگ کے تخم نکلتے ہیں جن کے اندر سفید مغز ہوتا ہے تربوز کا گودا اور اس کے تخم کا مغز بطور دواء مستعمل ہے، تربوز کے پھل ایک کلو سے لیکر دس بارہ کلو تک کے ہوتے ہیں، ہندوستان میں کثرت سے ملتا ہے۔

مزاج : بارد ورطب بدرجہ دوم

افعال وخواص : مبرد، مسکن حدت صفراء، مدربول

نفع خاص : نافع اسہال صفراوی، مغز تخم تربوز : مسمن بدن، ملین صدر مدربول

مضر : مضعف باہ **مصلح** : شہد خالص، گل قند آفتابی **بدل** : مغز پیٹھا، تخم کدو

مقدار خوراک : ۳ تا ۵ گرام **کیمیاوی تجزیہ** : تربوز کے گودے میں موادلحمیہ، شحم، معدنی مواد، شکر و نشاشتہ پایا جاتا ہے اس کے علاوہ پکٹین کافی مقدار میں ہوتی ہے البتہ مغز میں ایک روغن بھی ملتا ہے۔ **مرکبات** : لعوق آب تربوز والا

ترنج Citron

Citrus medica, Linn. اترج، چکوترا

(Family :- Rutaceae)

ماہیت : کاغذی لیموں کی طرح لیکن اس سے بڑا ایک درخت کا پھل ہے جس کو عرف عام میں چکوترا بھی کہتے ہیں خام حالت میں سبز رنگ کا ہوتا ہے اور پختہ ہونے پر زرد سرخی مائل ہوجاتا ہے اس کا پوست لیموں کے پوست سے کافی دبیز ہوتا ہے پوست کو الگ کرنے کے بعد اس کے اندر سنگترہ کے مانند قاشیں نکلتی ہیں جو کہ ایک باریک پوست میں ملفوف ہوتی ہیں جن کے اندر کسی قدر لبوترے زیرہ کی طرح گودا بھی ہوتا ہے گودہ رس دار اور اس کا مزہ ترش ہوتا ہے ترنج میں ۲ یا ۳ کی تعداد میں تخم ہوتے ہیں، یہ پہاڑی علاقہ کی پیداوار ہے ترنج کے اس گودے کو زیرہ ترنج یا مخاض ترنج کہا جاتا ہے اس کے تینوں اجزاء دواؤں میں استعمال ہوتے ہیں۔

مزاج : مخاض ترنج۔ بارد ورطب بدرجہ سوم، پوست ترنج۔ حار ویابس بدرجہ اول، تخم ترنج۔ حار ویابس بدرجہ سوم

افعال خواص تخم ترنج : تریاق سموم، دافع زحیر، دافع سم مار گزیدہ

افعال وخواص پوست ترنج : مقوی معدہ، تریاق ہیضہ
نفع خاص : تریاق سموم ومار گزیدہ، مضر : مصدع مصلح : شہد خالص، فلفل سیاہ شربت سعنوہ
بدل : محاض ترنج، پوست ترنج ایک دوسرے کابدل ہیں تخم ترنج کابدل، تخم لیموں
مقدار خوراک : محاض ترنج بقدر ضرورت، پوست ۳ تا ۵ گرام تخم ۳ گرام
پوست ترنج سے مربہ بھی تیار کیا جاتا ہے جو مفرح ومقوی قلب ومعدہ وجگر بھی ہے۔

ترنجبین Manne

ترنجبین خراسانی، Suc cancrete, Sucre

ماہیت : جواسا اور اس کی قسم کی نبات سے ایک خاص قسم کی رطوبت تراوش پاتی ہے یہی ترنجبین کہلاتی ہے ترنجبین دراصل فارسی لفظ ترانگبین کا معرب ہے اس کا مزہ شیریں ہوتا ہے ہندوستان میں بھی اس قسم کے پودے پائے جاتے ہیں لیکن ان سے اس قدر ترنجبین حاصل نہیں ہوتی جتنی کہ خراسان میں پیدا ہونے والی جواسا کی قسم کے پودے سے حاصل کی جاتی ہے
مزاج : معتدل مائل بہ حرارت
افعال وخواص : ملین شکم، مسہل صفراء، منفث بلغم، مسمن بدن، مقوی باہ
نفع خاص : ملین شکم، مقوی باہ مضر : محرورین کیلئے اصحاب چیچک کیلئے مصلح : تمر ہندی
بدل : شکر سرخ مقدار خوراک : ۲ تا ۴ تولہ مرکبات : حب الباں، دواء الترنجبین

تمباکو Tobaco

تماکو *Nicotiana tabacum*, Linn ; *N. rustica*, Linn.

(Family :- Solanaceae)

ماہیت : ایک مشہور نبات ہے اس کا پودا بینگن کے پودے سے مشابہت رکھتا ہے لیکن اس کے پتے طویل وعریض ہوتے ہیں عام طور پر تمباکو خوردونوش میں استعمال ہوتا ہے، اس کے پھول سے گل قند بھی تیار کی جاتی ہے جو گل قند تمباکو کے نام سے دستیاب ہوتی ہے ہندوستان میں بہار وبنگال کے علاقوں میں کثرت سے اس کی کاشت کی جاتی ہے۔
مزاج : حار یابس بدرجہ سوم

افعال و خواص : منفث بلغم، مسکن اوجاع، مقی، جاذب رطوبات، مخرج رطوبات
نفع خاص : مخرج رطوبات **مضر** : محرورین کیلئے **مصلح** : تمر ہندی **بدل** : پتے اور پھول اور اس کی شاخیں ایک دوسرے کا بدل ہیں **مقدار خوراک** : ۱۲۵ تا ۲۵۰ ملی گرام
کیمیاوی تجزیہ : اس میں چار جوہر موثر پائے جاتے ہیں جن میں نکوٹین زہریلے اثرات کا حامل ہے علاوہ ازیں باقی تین اجزاء بھی سمیت رکھتے ہیں لیکن وہ نکوٹین سے کم سمیت رکھتے ہیں چنانچہ تمباکو کا استعمال صحت کیلئے مضر ہے۔ **مرکبات** : سنون تمباکو

تمر ہندی Tamarind Tree

Tamarindus indica, Linn. ،املی

(Family :- Caesalpiniaceae)

ماہیت : املی کے درخت سارے ہندوستان میں ملتے ہیں ہندوستان کی ہی پیداوار ہے، جنوبی ہند میں املی کے پتے بطور نانخورش کھائے جاتے ہیں ان کے تخموں میں ایک مغز ہوتا ہے جو مغز تمر ہندی کے نام سے جانا جاتا ہے، املی کا گوزا بھی دواء مستعمل ہے۔
مزاج : بارد بدرجہ اول، یابس بدرجہ دوم
افعال و خواص : مفرح قلب، مقوی قلب، نافع معدہ حار، دافع خفقان حار، دافع عطش و غثیان وقی، دافع حمیات حارہ، نافع ہیضہ، مسہل صفرا و اخلاط، نافع قلاع (خاص کر پتے) دافع خفقان حارہ وباردہ، مسکن جوش صفراء و خون۔ **نفع خاص** : مسکن صفرا، مسکن جوش خون
مضر : مولد سعال **مصلح** : بنفشہ، عناب، شکر **بدل** : آلو بخارہ، زرشک
مقدار خوراک : ۲ تا ۴ تولہ **کیمیاوی تجزیہ** : ٹارٹارک ایسڈ اور ٹارٹریٹ آف پوٹیشیم، سائٹرک ایسڈ اور دیگر اسی قسم کے ایسڈ، شکری اجزاء بھی ملتے ہیں۔
مرکبات : جوارش تمر ہندی، جوارش صفراء شکن، سکنجبین تمر ہندی، شربت تمر ہندی

تنکار Tankar

Borax شکر، سہاگہ، بورق

ماہیت : ایک معدنی نمک ہے جو نیپال اور تبت سے حاصل ہوتا ہے، غیر صاف شدہ میلا اور

ڈھیلوں کی شکل میں دستیاب ہے، یہ دہنی ہوتا ہے، اسی لئے اس کو "تیلیا" کہتے ہیں، سہاگہ تیلیا کو حل کر کے کپڑے میں چھان کر خشک کر لیا جاتا ہے جس سے سفید قلمیں سی بن جاتی ہیں سہاگہ اب مصنوعی قسم کا بھی ملنے لگا ہے طبعی اور مصنوعی سہاگہ کا ذائقہ شور (کھارا) ہوتا ہے۔

مزاج : حار و یابس بدرجہ سوم

افعال و خواص : دافع تعفن، نافع سیلان اذن، ہاضم وکاسر ریاح، نافع امراض معدہ، بچوں کے معدی امراض میں خاص طور پر مفید دوا ہے، بچے کا دودھ گرانا، نفخ معدہ، پاخانہ کی بے ترتیبی سب میں مفید واکسیر ہے، مخرج بلغم، نافع سعال وضیق النفس، نافع قلاع دہن

نفع خاص : کاسر ریاح، دافع تعفن مضر : محرورین کیلئے مصلح : بریاں کرنا

بدل : نمک لاہوری مقدار خوراک : اگرام مرکبات : حب تنکار، سفوف چٹکی اطفال

توت Mulberry

شہتوت *Morus indica*, Linn ; *Morus alba*, Linn ; *Morus nigra*

(Family :- Urticaceae)

ماہیت : ایک مشہور پھل ہے جو سرخ، سیاہ اور سبز تین قسم کا، نصف سے ۲ - ۳ انچ تک لمبا ہوتا ہے توت کی پھلیاں شکلاً کسی قدر پیپل دراز کے مانند ہوتی ہیں مگر اس میں چرپراہٹ کے بجائے شیرینی اور قدرے ترشی ہوتی ہے۔ مشہور عام درخت ہے، ہندوستان میں پہاڑی اور میدانی علاقوں میں کثرت سے ملتاہے اس کے درخت پر ہی ریشم کا کیڑا رہتا ہے پتے ایک انچ لمبے، ایک یا نصف انچ چوڑے بیضوی شکل کے دندانے دار ہوتے ہیں۔

مزاج : شیریں قسم ، حار ورطب بدرجہ اول، ترش : بارد ورطب بدرجہ اول / حار ورطب

افعال و خواص : مفتح سدد، ملین، مخرج بلغم، دافع حدت صفراء وجوش خون، محلل اورام حارہ ورم حلق وحنجرہ، رادع مواد، پوست توت قاتل کرم شکم

نفع خاص : دافع امراض حلق مضر : اعصاب کیلئے مصلح : شہد خالص بدل : گردسماق۔

مقدار خوراک : ۵ تا ۱۰ تولہ آب شہتوت ۲ تا ۵ تولہ

کیمیاوی تجزیہ : توت میں شکر پیکٹین، سائٹریٹ، مائلیٹ وغیرہ اجزاء پائے جاتے ہیں۔

مرکبات : شربت توت سیاہ، رب توت سیاہ

تودری Todri

تودری سفید، بزرالھوا *Lepidium iberis*, Linn

بزرا تخم *Cheiranthos cheiri* ,L

(Family :- Cruciferae)

ماہیت : ایک خاردار درخت کے تخم ہیں جس کی پھلیاں چھوٹی اور تخم مسور کے دانہ سے چھوٹے کسی قدر چپٹے ہوتے ہیں بیجوں کو پانی میں بھگونے پر لعاب پیدا ہوتا ہے، تودری بلحاظ رنگت تین قسم کی ہوتی ہے، سرخ، سفید اور زرد، تودری سفید کے دانے تودری سرخ کے دانوں سے قدرے بڑے ہوتے ہیں اور زیادہ چپٹے بھی، زرد قسم باقی دونوں قسموں سے بہتر تصور کی جاتی ہے، تودری سرخ اور زرد دواءً زیادہ مستعمل ہیں۔

مزاج : زرد و سفید۔ حار ورطب بدرجہ دوم تودری سرخ۔ حار ویابس بدرجہ دوم یا اول

افعال و خواص : جملہ اقسام کے افعال کم وبیش یکساں ہیں، مبہی، مغلظ منی، مسمن بدن، محمر بشرہ، مصفی صوت، نافع سعال یابس، تودری سرخ مدر شیر، ضماداً محلل ورم، محلل سرطان لعوقاً ہمراہ شہد، قاطع بلغم، اکتحالاً، نافع چشم۔

نفع خاص : مسمن بدن، مبہی **مضر** : سوزش پیدا کرتی ہے مکرب ہے

مصلح : جوش دینا، آٹے میں ملا کر بریاں کرنا **بدل** : بہمن سرخ و سفید

مقدار خوراک : ۴ تا ۷ گرام **مرکبات** : لبوب کبیر، لبوب صغیر

کیمیاوی اجزاء : Lepidine , Sulpher, Volatile oil

ثعلب مصری Salep Orchid

Orchis latifolia, Linn. ; *Orchis laxoflora*, Lam خصیۃ الثعلب

(Family :- Orchidaceae)

ماہیت : چھوٹے قامت کی ایک بوٹی ہے جس کی جڑیں مستعمل ہیں اس بوٹی کے پتے زمین کے اوپر سے ہی نکلنا شروع کر دیتے ہیں، ثعلب مصر، یوروپ، ایران افغانستان وغیرہ کی

پیداوار ہے ہندوستان میں اس سے ملتا جلتا ایک پودا ملتا ہے جس کی جڑ ثعلب مصری مستعمل ہے مگر اس سے مختلف ہوتا ہے، ثعلب کا مزہ شیریں اور لیسدار ہوتا ہے، جڑیں تین قسم کی ہوتی ہیں۔

(۱) دوہری یعنی دو دانے ملے ہوئے ہوتے ہیں جسے ثعلب پنجالی یا پنجہ ثعلب کہتے ہیں۔

(۲) چوڑی اور باہر سے سرخ اور اندر سے سفید۔

(۳) سرخی مائل سفید، لعاب دار منی کے مانند ہوتی ہے اس کو ثعلب لہسعیہ کہتے ہیں۔

مزاج : حار رطب بدرجہ دوم

افعال و خواص : مقوی اعصاب، مقوی باہ، مولد و مغلظ منی، معین حمل، دافع جریان و احتلام و سرعت انزال، خارجاً روغن گل کے ہمراہ بالوں میں لگانے سے مقوی شعر ہے، ضعف باہ کیلئے نفع بخش ہے۔

نفع خاص : مقوی باہ، مغلظ منی مولد منی **مضر** : فم معدہ کیلئے، محرورین کیلئے

مصلح : سکنجبین، آب کاسنی، آملہ، شکر سرخ **بدل** : بوزیدان، تخم انگن، شقاقل مصری

مقدار خوراک : ۳ تا ۵ گرام **مرکبات** : معجون ثعلب، سفوف ثعلب، معجون فلاسفہ

کیمیاوی تجزیہ : Sugar, Albumin, Phosphate, K Cl, Calcium

جامن Jambul

Eugenia jambolana, Lam ; *Syzigium jambolanum*, D.C. پھلیندا،

(Family :- Myrtaceae)

ماہیت : ایک مشہور سدابہار درخت کے پھل ہیں جن کی گٹھلیوں کا مغز دواءً مستعمل ہے جامن کے درخت سارے ہندوستان میں بکثرت پائے جاتے ہیں اور یہ یہیں کی پیداوار ہے جامن کی چھال "پوست جامن" اور گٹھلیوں کا مغز "مغز خستہ جامن" کے نام سے بازار میں دستیاب ہے جامن کی بہت سی اقسام ہیں سبھی دوائی افادیت رکھتی ہیں۔

مزاج : بارد و یابس بدرجہ دوم

افعال و خواص : قابض، حابس دم، حابس اسہال، نافع لثہ دامیہ وورم لثہ، پوست درخت

جامن حابس اسہال، نافع ذیابیطس، مجلی دندان **نفع خاص** : نافع ذیابیطس **مضر** : بے ضرر ہے
بدل : ایک قسم دوسرے کی بدل ہے **مقدار خوراک** : ۵ تا ۷ گرام
کیمیاوی تجزیہ : مغز جامن میں جامبولین نام کا ایک گلوکو سائڈ اور گیلک ایسڈ، رال وغیرہ پائے جاتے ہیں اور پوست درخت جامن میں ٹے نین پایا جاتا ہے۔
مرکبات : سرکہ جامن، سفوف جامن

جاؤشیر Galbanum

جواشیر، کھال بانس *Ferula galbaniflua*, Boisset Bushe

(Family :- Umbelliferae)

ماہیت : جاؤشیر فیرولا Ferula جنس کے بہت سے درختوں سے حاصل ہونے والا ایک رال دار گوند ہے اس درخت کے پتے انجیر کے پتوں سے مشابہت رکھتے ہیں، پتے گہرے سبز، پھول زرد خوشبودار بیج سیاہ ہوتے ہیں، عمدہ قسم زعفرانی رنگ والی متصور ہوتی ہے، یہ گوند اوپر سے سرخ سیاہ اور اندر سے سفید ہوتی ہے۔ ایران اور ترکی میں یہ درخت کثرت سے ملتے ہیں اور یہ چھوٹے چھوٹے گول اشکی دانے وہیں سے ہندوستان آتے ہیں رنگ سبزی مائل زرد یا بھورا نارنجی نیم شفاف ہوتا ہے بو خوش گوار اور ذائقہ تلخ ہوتا ہے۔ اس کا استعمال دیسقوریدوس اور دوسرے یونانی اطباء نے بھی کیا ہے ثاؤفرسطس نے اس کو کھال بانس کا نام دیا ہے، جاؤشیر ایک اور پودے کے رال دار گوند کو بھی کہتے ہیں جس کے درخت کو Opopamax chiro-nium اور اس سے حاصل ہونے والے گوند کو Opopamax کہتے ہیں، لیکن یہ گوند اصل دوا نہیں ہے، اصلی جاؤشیر کے درخت ہندوستان میں پائے ہی نہیں جاتے۔
مزاج : حار و یابس بدرجہ سوم، بقول بعض، حار سوم، یابس دوم
افعال و خواص : محلل ریاح، مفتح سدد، محلل ورم، قاطع لزوجت، تریاق، نافع نزف الدم ،لرزہ، استسقاء، یرقان، تقطیر البول، مفتت حصاۃ، مقوی اعصاب، مخرج بلغم، دافع تعفن، نافع فالج و لقوہ واسترخاء، رعشہ، ام الصبیان، نزلہ و زکام، سعال، ضیق النفس، نافع اسہال، سرمہ دافع موتیا، حمولاً مخرج جنین مردہ

نفع خاص : مقوی و محرک اعصاب، نافع امراض دماغی **مضر** : انثیین اور اعصاب کے لئے **مصلح** : مرزنجوش **بدل** : بہروزہ، شیر انجیر، اسہال میں اشق **مقدار خوراک** : ۲ تا ۴ گرام **کیمیاوی تجزیہ** : جاد شیر میں ایک روغن پایا جاتا ہے اس کے علاوہ کبریتی رال، گوند اور اسمبلی فیرون کے اجزاء پائے جاتے ہیں۔ **مرکبات** : مرہم سل

جا ئفل Nutmeg

جائے پھل، جوزالطیب، جوزبوا *Myristica fragrans,* Houtt

M. officinalis, Linn & Mart

(Family :- Myristicaceae)

ماہیت : مازو کے برابر بیضوی شکل کا ایک پھل ہے، اس کا رنگ باہر سے خاکستری اور اندر سے سرخ خاکی مائل ہوتا ہے، اس کی بو تیز اور خوش گوار ہوتی ہے مزہ تلخی مائل ہوتا ہے، جاوتری اس کا بیرونی چھلکا ہے جو جائفل کے اوپر لپٹا رہتا ہے۔

مزاج : حار بدرجہ دوم، یابس بدرجہ سوم

افعال و خواص : مفرح، محافظ حرارت غریزی، ہاضم غذا، محلل ریاح، مقوی معدہ و کبد و باہ، معطر بو، حابس اسہال بارد، اکتحالاً مقوی بصارت، دافع خارش اجفان **نفع خاص** : مفرح، محافظ حرارت غریزی، مقوی باہ، و معدہ و کبد **مضر** : محرورین کیلئے **مصلح** : کشنیز، گل بنفشہ، شہد خالص **بدل** : بسباسہ، بالچھڑ **مقدار خوراک** : ا تا ۳ گرام **کیمیاوی تجزیہ** : جائفل اور جاوتروی میں پائے جانے والے کیمیاوی اجزاء حسب ذیل ہیں :-Volatile oil, Pro- tides, Fat, Starch, Ash, Resins, Myristine, Myristic acid, Oils.

مرکبات : جوارش عود شیریں، حب اعصاب، معجون چوب چینی

جاوتری Nutmeg

بزباز، بسباسہ *Myristica fragrans,* Houtt.

(Family :- Myristicaceae)

ماہیت : ایک پوست ہے جو جائفل پر لپٹا ہوا ہوتا ہے اور خشک ہونے پر اس سے علاحدہ

ہو جاتا ہے تازگی کی حالت میں اس کی رنگت سبزی مائل ہوتی ہے لیکن خشک ہونے پر مائل بہ سرخی وزردی ہو جاتا ہے، اس کا مزہ تیز اور بو خوشگوار ہوتی ہے

مزاج : حار ویابس بدرجہ دوم یا حار اول یابس دوم

افعال و خواص : مفرح، مجفف رطوبات، مقوی معدہ وکبد وباہ، منقی رحم، دافع تعفن، ہاضم طعام، محلل، کاسر ریاح، نافع اسہال مزمن، دافع سلسل البول

نفع خاص : مجفف رطوبات، مقوی معدہ وکبد وباہ **مضر :** مصدع، محرورین کیلئے

مصلح : عرق گلاب، صمغ عربی **بدل :** جائفل **مقدار خوراک :** ۱ تا ۲ گرام

کیمیاوی تجزیہ : جائفل میں مذکور ہے۔ **مرکبات :** جوارش بسباسہ، جوارش زرعونی

جدوار Delphinium

نربسی، ماہ پروین *Delphinium denudatum*, Wall.

(Family :- Ranunculaceae)

ماہیت : ایک مخروطی شکل کی جڑ ہے جو سیاہ رنگ کی اوپر سے جھری دار ہوتی ہے، ذائقہ میں ابتداء شیریں اور بعد میں نہایت تلخ ہوتی ہے، تبت، خطا، نیپال وچین کے پہاڑی علاقوں کی پیدا وار ہے اس کے پودے اکثر اس جگہ پر ملتے ہیں جہاں بیش کے پودے ملتے ہیں، بیش (بچھناک) حجم میں جدوار سے چھوٹی ہوتی ہے اس کے علاوہ بیش میں سے ایک خاص قسم کی بو بھی آتی ہے، بیش کی رنگت جدوار سے سیاہی میں زیادہ گہری ہوتی ہے۔

مزاج : حار ویابس بدرجہ دوم

افعال و خواص : مسکن، محلل، مقوی و مسکن اعصاب، تریاق سموم، وبائی امراض میں بطور حفظ ما تقدم مستعمل ہے، طاعون خنازیر، خناق، ورم لوزتین، صرع، فالج، لقوہ، رعشہ، استرخاء میں مفید ہے، جدوار کو گھس کر مقام گزیدگی پر لگانے سے بچھو وغیرہ کا زہر دور ہو جاتا ہے۔

نفع خاص : مقوی قلب واعصاب، تریاق سموم **مضر :** خشکی پیدا کرتا ہے **مصلح :** شہد

بدل : فادانیا (عود صلیب) **مقدار خوراک :** نصف گرام تا ۱ گرام

کیمیاوی تجزیہ : اس میں سے ابھی تک ایک جوہر موثر کو علیحدہ کیا گیا جو ڈیلفین کہلاتا ہے
مرکبات : حب جدوار، خمیرہ گاؤزباں عنبری جدوار والا، ضماد ورم لوز تین، مرہم جدوار

جفت بلوط Oak Tree

بلوط نبطی یا شامی، شاہ بلوط *Quericus incana*, Roxb

(Family :- Cupuliferae)

ماہیت : بلوط نامی ایک درخت کا پھل ہے دراصل جفت بلوط مغز بلوط اور پوست بلوط کا درمیانی حصہ ہے یہ درخت پہاڑی علاقہ میں زیادہ پائے جاتے ہیں، شکل کے اعتبار سے متدیر یا مستطیل ہوتے ہیں، اس پھل کی مستطیل قسم کو شاہ بلوط کہتے ہیں، دراصل یہ بادام کی شکل کا لیکن اس سے بہت ہلکا پھل ہوتا ہے، جفت بلوط (درمیانی چھلکا) ہی دواءً زیادہ مستعمل ہے۔

مزاج : حار ویابس بدرجہ دوم

افعال و خواص : حابس دم، قابض، مجفف، رادع مواد **نفع خاص** : حابس دم، قابض

مضر : مغص پیدا کرتا ہے، حلق کیلئے مضر ہے **مصلح** : نبات سفید **بدل** : گلنار فارسی

مقدار خوراک : ۳ تا ۵ گرام **مرکبات** : معجون ماسک البول، معجون ممسک و مقوی

جلاپا Indian Jalap

بیخ جلاپا *Ipomea turpethum*, Br.

(Family :- Convolvulaceae)

ماہیت : ایک نبات کی بے ہنگم اور بے قاعدہ جڑیں ہیں جو کسی قدر مخروطی شکل کی ہوتی ہیں، اس کے اکثر ٹکڑے کر لئے جاتے ہیں اس کی رنگت باہر سے سیاہ خاکستری مائل اور اندر سے زرد ہوتی ہے، جڑیں جھری دار ہوتی ہیں۔

مزاج : حار ویابس بدرجہ دوم

افعال و خواص : مسہل بلغم، مسہل مائیت **نفع خاص** : مسہل بلغم **مضر** : محرورین کیلئے

مصلح : گل قند، عرق بادیان **بدل** : سنائے مکی **مقدار خوراک** : نصف تا ۱ گرام

جند بید ستر

جندباد ستر، معرب گندباد ستر Castoreum

ماہیت : ایک منجمد رطوبت ہے جو ایک دریائی جانور اودبلاؤ Beaver کے خصیوں سے حاصل کی جاتی ہے جندبید ستر تازہ حالت میں گوشت کے رنگ کا ہوتا ہے جبکہ خشک ہونے کے بعد بھوراسیاہی مائل ہو جاتا ہے اس کی بو تیز ہوتی ہے ذائقہ تلخ اور ترش ہوتا ہے سیاہ سرخ اور زرد اس کی تین قسمیں ہیں، زرد رنگ کی سب سے بہتر تصور کی جاتی ہے، یہ آسانی سے ٹوٹ بھی جاتی ہے، جند بید ستر کی پیداوار ہندوستان میں بہت کم ہوتی ہے، اس لئے اس کو دوائی استعمال کیلئے بیرونی ملکوں سے درآمد کیا جاتا ہے۔

مزاج : حارویابس بدرجہ دوم

افعال و خواص : محرک اعصاب، دافع تشنج و تعفن، نافع ربو (ضیق النفس)، نافع اختناق الرحم، نافع صرع، دافع رعشہ، مدربول وحیض، تریاق سموم باردہ، امراض رحم کیلئے نفع بخش ہے بلکہ نفع خاص کا حامل ہے محلل اورام، مجفف رطوبات، مقوی باہ و اعصاب، کاسر ریاح

نفع خاص : تریاق سموم باردہ **مضر :** محرورین کیلئے **مصلح :** روغن کدو، کتیرا

بدل : وج ترکی، مشک خالص **مقدار خوراک :** نصف تا ا گرام

مرکبات : حب جند، حب فادانیا (عود صلیب)

جطیانا رومی Saxifraga Plant

پکھان بید، کف الارنف *Saxifraga ligulata*, Wall.

(Family :- Saxifragaceae)

ماہیت : ایک نبات کی جڑ ہے جس کا رنگ سرخ سیاہی مائل ہوتا ہے مزہ اولاً شیریں اور پھر تلخ محسوس ہوتا ہے، پہاڑوں کی چٹانوں پر دراڑوں میں اس کا پودا اگتا ہے۔ جڑ سرخی مائل ایک سینٹی میٹر لمبی ہوتی ہے، پتے بیضوی ۳ سے ۵ سینٹی میٹر چوڑے دندانے دار اور پھول سفید سرخی مائل یا نیلے ہوتے ہیں۔

مزاج : حاروبابس بدرجہ سوم

افعال و خواص : مقوی معدہ، کاسر ریاح، مدر بول و حیض، مسقط جنین، تریاق سموم حیوانیہ
نفع خاص : مسقط جنین، تریاق سموم حیوانیہ **مضر** : محرورین کیلئے **مصلح** : اسقولو قندریون
بدل : قسط شیریں، اسارون **مقدار خوراک** : ۱تا۳ گرام
مرکبات : تریاق اربعہ، تریاق ثمانیہ، عرق ماء اللحم عنبری بہ نسخہ کلاں

جوا کھار

نمک جو، ملح الشعیر، Potassium carbonate

ماہیت : ایک قسم کا نمک ہے، جو جو کے پودے مع برگ وبار کو جلا کر تیار کیا جاتا ہے اس پودے کی خستہ راکھ کو پانی میں ملا کر کے کچھ دیر تک چھوڑ دیتے ہیں، اسی سیال کو نتھار کر ہلکی آنچ پر اڑا لیتے ہیں منجمد شدہ نمکین ڈلیاں ہی جوا کھار کہلاتی ہیں جوا کھار کی ڈلیاں کسی قدر سفید رنگ کی جاذب رطوبت اور کھارے ذائقہ کی حامل ہوتی ہیں بازار میں دستیاب ہیں۔

مزاج : حار و یابس بدرجہ دوم

افعال و خواص : مدر بول، مفتت سنگ گردہ و مثانہ، مقوی معدہ، ہاضم طعام، مخرج بلغم، دافع ترشی، مزید اشتہاء **نفع خاص** : مفتت حصاۃ، مقوی معدہ **مضر** : مقیٔ، امعاء کیلئے مضر ہے
مصلح : صمغ عربی، کتیرا، آب لیموں کاغذی **بدل** : نمک شور
مقدار خوراک : نصف تا ۱ گرام **مرکبات** : سفوف ہاضم

جوز ماثل Thorn Apple

دھتورہ، تاتورہ *Datura fastuosa,* Linn ; *Datura Alba,* Ness.

(Family :- Solanaceae)

ماہیت : مشہور نبات ہے جس کا پودا بینگن کے پودوں کی طرح ہوتا ہے پتے دبیز اور چکنے ہوتے ہیں جن پر باریک باریک رواں ہوتا ہے پھل کدم کے پھلوں جیسے اور بکثرت خاردار ہوتے ہیں جن کے توڑنے سے اندر کثیر تعداد میں چپٹے گول تخم نکلتے ہیں یہ تخم رنگت کے اعتبار سے سیاہ و سفید دو طرح کے ہوتے ہیں یہ سمی دوا ہے، دھتورہ سیاہ میں سمیت زیادہ ہوتی ہے اس کے تخم اور پتے دواءً مستعمل ہیں۔

مزاج : بارد و یابس بدرجہ چہارم
افعال و خواص : بیرونی طور پر مخدر، مسکن، جھف، داخلا محرک دماغ، موجب سکر و ہذیان، دافع حمی، برگ دھتورہ دافع تشنج۔ نفع خاص : مسکن، مخدر، موجب سکر و ہذیان، دافع حمی
مضر : مورث ہذیان و جنون مصلح : فلفل سیاہ، بادیان بدل : افیون
مقدار خوراک : نصف تا ۱ گرام مرکبات : حب شفاء، روغن ہفت برگ، معجون فلک سیر
کیمیاوی تجزیہ : ایٹروپین، ہیاسیامین، ہیاسین، پتوں اور بیجوں میں پائے جاتے ہیں۔

Manna جھاؤ

Tamarix dioica, Roxb. گز، طرفاء، خمط

(Family :- Tamaricaceae)

ماہیت : ایک نبات ہے جو زیادہ ترمیدانی علاقوں میں خصوصا جمنا کے کنارے بکثرت پائی جاتی ہے اسکا پودا کم و بیش قد آدم ہوتا ہے، اس کا پھل ثمر طرفاء مائیں کلاں کے نام سے موسوم ہے اور دواخانوں میں ملتا ہے۔
مزاج : بارد بدرجہ اول، یابس بدرجہ دوم
افعال و خواص : قابض الیاف، جھف، مصفی خون، محلل اورام، خصوصا ورم جگر و طحال، مسکن اوجاع۔ نفع خاص : دافع ورم طحال مضر : معدہ کیلئے مصلح : شہد خالص
بدل : گل غافث مقدار خوراک : ۳ تا ۵ گرام

Chaksu چاکسو

Cassia absus, Linn. چشمیزج، چشخام

(Family :- Laguminosae)

ماہیت : اس کا پودا تقریبا ۲ فٹ تک بلند ہوتا ہے پتے مزہ میں تلخ ہوتے ہیں تخم چکنے چمکدار چپٹے مثلث اور رنگت میں سیاہ ہوتے ہیں، کالا چھلکا اتارنے کے بعد اندر سے سفید مغز نکلتا ہے بلنجی سے مشابہت رکھنے والے یہ سیاہ چمکدار تخم پورے ہندوستان میں موسم خریف میں جوار و باجرے کے کھیتوں میں ملتے ہیں، عرب و ایران میں بھی چاکسو کا پودا ملتا ہے پتے اور تخم دونوں

دواء مستعمل ہیں، عرب اطباء کو ہندوستان آنے سے قبل چاکسو کے بارے میں علم نہیں تھا۔
مزاج : حار ویابس بدرجہ دوم
افعال و خواص : حابس دم، قابض شدید، محلل اورام، جالی، مجلی بصارت، دافع اکثر امراض چشم، روہوں کے لئے خاص طور پر نفع بخش دوا ہے، پتے مفتت بلغم، محلل اورام، سلعات پر ضماداً مستعمل ہیں۔ **نفع خاص** : دافع اکثر امراض چشم **مضر** : محرورین کیلئے
مصلح : مدبر کرنا، عرق گلاب **بدل** : خار جاتو تیا کرمانی **مقدار خوراک** : بقدر ضرورت
کیمیاوی تجزیہ : چاکسین، آئیو چاکسین **مرکبات** : حب سر خبادہ، حب مصفی خون بہ نسخہ کلاں

چرائتہ شیریں Chiretta

Swertia chirata, Buch-Ham. قصب الزریرہ

(Family :- Gentianaceae)

ماہیت : ایک نبات ہے جس کا پودا کم وبیش ایک گز تک بلند ہوتا ہے، تلخ اور شیریں اس کی دو اقسام ہیں، مزے کے اعتبار سے دونوں ہی تلخ ہوتی ہیں، لیکن اس کی تلخ قسم جو سیاہ رنگ کی ہوتی ہے شیریں قسم (جس کی رنگت سبزی مائل ہوتی ہے) سے کہیں زیادہ تلخ ہوتی ہے، اس کی شاخیں چوپہل اور پتے نوکدار ایک دوسرے کے متوازی لگتے ہیں پھول چھوٹا زرد رنگ کا کٹوری نما روئیں دار ہوتا ہے یہ ہندوستان اور ایران کی پیداوار ہے۔
مزاج : حار ویابس بدرجہ دوم **افعال و خواص** : مصفی خون، محلل اورام، ملطف مواد، مجفف رطوبات، مدر بول و حیض، مقوی معدہ و جگر، کاسر ریاح، قاتل کرم شکم، دافع حمی۔
نفع خاص : مصفی خون، دافع حمی **مضر** : گردے اور کمر کیلئے **مصلح** : انیسون رومی
بدل : تلخ و شیریں ایک دوسرے کے بدل ہیں **مقدار خوراک** : ۵ تا ۷ گرام
کیمیاوی تجزیہ : چرائتین یہ ایک تلخ جوہر موثر ہے، روفیلک ایسڈ، کاربونیٹس وغیرہ۔

چرچٹہ Rough / Chaff Tree

Achyranthes aspera, Linn . اونگا، خارواژگونہ لٹزیرہ

(Family :- Amarantaceae)

ماہیت : ایک خودرو نبات ہے جو نصف سے ایک میٹر تک بلند ہوتی ہے، شاخیں پھیلی ہوئی جن پر سے پتلی پتلی چھڑیں نکلی رہتی ہیں ان پر سرخ، گلابی اور زرد پھول گچھوں میں لگے رہتے ہیں، ان گچھوں میں ہی کانٹے دار پھل لگے رہتے ہیں، جو اکثر ان پودوں کے قریب سے گذرنے والے لوگوں کے کپڑوں یا جانوروں کے بالوں سے چپک جاتے ہیں، چھڑوں کو اس پودے کی شناخت میں ممتاز حیثیت حاصل ہے، پھل پک جانے کے بعد چاولوں سے کسی قدر چھوٹے تخم نکلتے ہیں جو چاول سے مشابہت رکھتے ہیں، اس پودے کو جلا کر اس کی راکھ سے نمک بھی تیار کیا جاتا ہے جو نمک چرچٹہ کہلاتا ہے۔

مزاج : حار ویابس بدرجہ اول

افعال و خواص : مدر بول، نافع استسقاء و عسر البول، نافع بواسیر دموی، حابس طمث۔

نمک چرچٹہ : ہاضم طعام، کاسر ریاح، دافع درد و نفخ شکم۔

نفع خاص : مدر بول، مسقط جنین، نافع بواسیر دموی مضر : بھوک مارتی ہے

مصلح : فلفل سیاہ و شہد بدل : خارخسک خرد مقدار خوراک : ۳ تا ۶ گرام

کیمیاوی تحقیقات : پوٹاش، نمک، شورہ، فولاد، کیلشیم، گندھک، پوٹاش۔

مرکبات : نمک چرچٹہ۔

چلغوزہ Chilkosa

Pinus gerardiana, Wall ، حب صنوبر

(Family :- Coniferae)

ماہیت : ایک درخت کا پھل ہے جو کم و بیش کھرنی کے برابر ہوتا ہے، پتلا اور لمبوترا، اس کے اوپر پتلا لیکن سخت چھلکا ہوتا ہے جو انگلی سے دبانے سے پھوٹ جاتا ہے، اندر سفید مغز ہوتا ہے جو لذیذ کسی قدر شیریں ہوتا ہے، پہاڑی علاقہ کی پیداوار ہے۔

مزاج : حار بدرجہ دوم رطب بدرجہ اول۔

افعال و خواص : مسمن بدن، مقوی باہ، مغلظ منی، مخرج بلغم، مسخن نفع خاص : مسمن بدن، مقوی باہ مضر : دیر ہضم ہے مصلح : انار شیریں، سکنجبین بدل : شقاقل مصری

مقدار خوراک : ۷ تا ۱۲ گرام مرکبات : معجون فلاسفہ، معجون ثعلب

چوب چینی China Root

اصل الصینی ، *Smilax china*, Linn. ; *S. glabra*, Linn

(Family :- Liliaceae)

ماہیت : ایک نبات کی جڑ ہے جو چوب چینی کے نام سے بازاروں میں دستیاب ہے، یہ سرخ یا گلابی رنگ کی گرہ دار مزہ میں شیریں نصف فٹ تک لمبی ہوتی ہیں، یہ ایک بیلدار نبات کی جڑ ہے چوب چینی کی بیلیں زمین پر مفروش ہوتی ہیں، ٹہنیاں باریک لمبی اور سخت قسم کی ہوتی ہیں اس کی شاخوں پر ۳ - ۵ عدد پتے ہوتے ہیں، چین میں پیدا ہوتی ہے، اور وہی سب سے اچھی خیال کی جاتی ہے، ہندوستان میں آسام اور سلہٹ وغیرہ کے علاقوں میں پائی جاتی ہے S. glabra Linn نامی نبات بھی چوب چینی کے نام سے دستیاب ہے۔

مزاج : مرکب القوی، مائل بہ حرارت و برودت

افعال وخواص : محلل اورام، مفتح سدد، ملطف مواد، مجفف رطوبات، معرق، مصفی خون مقوی اعصاب و اعضاء رئیسہ ، مدر بول و حیض نفع خاص : مقوی اعضاء رئیسہ ، دافع امراض سوداویہ مضر : محرورین کیلئے مصلح : انار شیریں بدل : عشبہ مغربی مقدار خوراک : ۵ تا ۷ گرام کیمیاوی تجزیہ : صابونی مواد Saponin مرکبات : معجون چوب چینی، شربت مرکب

حب الآس Myrtle

تخم مورد، اُدھیرہ *Myrtus communis*, Linn

(Family :- Myrtaceae)

ماہیت : اوسط قامت کا ایک درخت ہے یہ بری اور بستانی دو طرح کا ہوتا ہے، پتے نوکدار سبز رنگ کے دو سنٹی میٹر کے قریب لمبے ہوتے ہیں، ان میں سے ایک مخصوص بو آتی ہے، شاخیں انار کی طرح چھوٹی چھوٹی ہوتی ہیں، اس درخت میں پھلیاں لگتی ہیں جن کے اندر سیاہ مرچ کے برابر گول اور چکنے تخم ہوتے ہیں ان میں سے سفید مغز نکلتا ہے، ان تخموں کا مزہ شیریں تلخی

مائل ہوتا ہے اس کے پھول سفید کٹوری نما ۵ پنکھڑیوں والے ہوتے ہیں، ایک پھل میں آٹھ یا نو کی تعداد میں تخم ہوتے ہیں۔ برگ مورد اور تخم مورد دونوں ہی دواءً مستعمل ہیں۔

مزاج : مرکب القوی مائل بہ برودت، بقول بعض، بارد و یابس بدرجہ اول

افعال و خواص : قابض، حابس دم، مقوی قلب و روح، نافع خفقان، درد سر، سدر و دوار، آشوب چشم، درد گوش، نافع درد دندان، واسترخاء زبان، مقوی بصارت، مقوی احشاء، محلل اورام، مدر بول، قابض اسہال، مخرج حصاۃ، مقوی دماغ، مسہل بلغم، نافع اوجاع مفاصل، دافع تعفن، مقوی و مسود شعر۔

نفع خاص : حابس اسہال، مقوی روح و قلب، دافع خفقان **مضر :** مورث سہر، مصدع **مصلح :** رسوت زرد، سوسن، گل بنفشہ **بدل :** اقاقیا، رسوت، شہتوت

مقدار خوراک : ۳ تا ۵ گرام

کیمیاوی اجزاء : روغن کثیف، Oils, Resines, Tannin, Citric acid

حب الزلم Egyptian Nut

حب العزیز، (ع) حب الزم *Cyperus esculentus*, Linn

(Family :- Cyperaceae)

ماہیت : ایک قسم کے چپٹے دانے ہیں جو نسبتاً چنے سے بڑے ہوتے ہیں، اس کا بیرونی پوست سیاہ اور اندر سے سفید مغز نکلتا ہے جو مزے میں چرب اور شیریں خوشبودار ہوتا ہے، حب الزلم زیادہ تر مصر سے درآمد کیا جاتا ہے، اس کا دوسرا نام حب العزیز بھی ہے لیکن عطاروں کے یہاں حب الزلم نام سے ہی ملتا ہے۔

مزاج : حار و رطب مع رطوبت فضلیہ

افعال و خواص : مقوی باہ، مقوی اعصاب، محرک باہ، مسمن بدن، مسمن گردہ، دافع خشونت سینہ و حلق، مقوی جگر، نافع سعال و امراض سوداویہ، دافع سوزش بول

نفع خاص : مقوی باہ، مسمن بدن **مضر :** حلق کے لئے، مسدد ہے **مصلح :** سکنجبین

بدل : حبۃ الخضراء، ہموزن **مقدار خوراک :** ۱ تا ۳ گرام **مرکبات :** لبوب کبیر

حب السمنہ Chronji

Buchanania lazan, Spreng Linn. ; *latifolia*, Roxb. چرونجی

(Family :- Anacardiaceae)

ماہیت : ایک بڑے درخت کا پھل ہے جس کا پوست شیریں، لذیذ اور ترشی مائل ہوتا ہے اس کی سخت گٹھلی کے اندر سے چرونجی کا مغز نکلتا ہے جو بڑی مسور کے برابر بادامی رنگ کا ہوتا ہے، مزہ کے اعتبار سے لذیذ ہوتا ہے۔

مزاج : حاربدرجہ دوم، رطب بدرجہ اول

افعال و خواص : مسمن بدن، مقوی باہ، جالی، کثیر التغذیہ **نفع خاص :** مسمن بدن، مقوی باہ

مضر : نفاخ، دیر ہضم **مصلح :** سکنجبین، شہد خالص **بدل :** مغز پستہ، کنجد (تل)

مقدار خوراک : ۷ تا ۱۲ گرام **مشہور مرکب :** معجون مقوی باہ

حب السلاطین Croton

Croton tiglium, Linn. جمال گوٹہ

(Family :- Euphorbiaceae)

ماہیت : ایک نبات کے تخم ہیں جو ارنڈی کے تخموں سے مشابہت رکھتے ہیں لیکن ارنڈی کے تخموں کے مقابلہ میں اس پر چیتاں کم ہوتی ہیں، اندر سے اسی طرح کا مغز نکلتا ہے، یہی مغز اور اس کا روغن بطور دوا مستعمل ہے، ہندوستان سری لنکا اور ساحل مالابار میں یہ نبات پائی جاتی ہے

مزاج : حار و یابس بدرجہ چہارم

افعال و خواص : مسہل قوی، منفط، (آبلہ انگیز) **نفع خاص :** مسہل بلغم و سودا، خارجاً زیادہ مستعمل ہے **مضر :** محرورین کیلئے اس کے علاوہ دوا سمی ہے، مدبر کرنے کے بعد استعمال کرنا چاہئے، **مصلح :** تازہ دودھ **بدل :** حب النیل (کالادانہ)

مقدار خوراک : ۱۲۵تا۱۵۰ ملی گرام **مرکبات :** روغن حب السلاطین، دوائے سیاہ مسہل۔

حب الغار Sweet Bay Laurels

Laurus nobilis, Linn. زاقنی (یو) دہمشت (ف)

(Family :- Laurineae)

ماہیت : غارنامی ایک درخت کے پھل (تخم) ہیں جو ایشیائے کوچک اور جنوب مشرقی یوروپ میں پائے جاتے ہیں، اس کے درخت ۵-۶ میٹر تک بلند ہوتے ہیں، پتے جسامت میں بڑے سر سبز و شاداب دندانے دار ہوتے ہیں، پھول چھوٹے سفید پھل چھوٹے چھوٹے گول گہرے بادامی یا سیاہ رنگ کے ہوتے ہیں، تازہ پتوں میں بادام تلخ جیسی کریہہ بو آتی ہے، جو پتوں کو کچل کر سونگھنے سے ظاہر ہوتی ہے، دیسقوریدوس نے حب الغار کا ذکر کتاب الحشائش میں کیا ہے اور اس کی اختراعات میں سے حب الغار سے حاصل کردہ روغن بھی ہے، اگرچہ اطباء صرف حب الغار کو ہی دواءً استعمال کرتے ہیں لیکن یوروپ میں روغن حب الغار استعمال کیا جاتا ہے، یہ درخت ہندوستان مین نہیں پایے جاتے بلکہ اس کو درآمد کیا جاتا ہے البتہ نیل گری کی پہاڑیوں میں اس کو کاشت کرنے کی ناکام کوشش جاری ہے۔

مزاج : حار و یابس بدرجہ دوم، پھل کا مزاج۔ پتوں سے زیادہ گرم ہے، چھال کا مزاج یبوست میں زیادہ ہوتا ہے، روغن بھی زیادہ حار ہوتا ہے۔

افعال و خواص : محرک اعصاب، محلل و مسکن، نافع فالج، لقوہ، وجع المفاصل، نقرس، عرق النساء، یہ اکلاً و ضماداً مستعمل ہے۔ **نفع خاص :** مسہل سوداء و بلغم، مدربول و حیض، مفتح سدد

مضر : مکرب مورث خناق و امراض ریہ **مصلح :** جندبید ستر، تازہ دودھ

بدل : کتیرا، صمغ عربی، بہی دانہ، طباشیر **مقدار خوراک :** ۱ تا ۳ گرام

تحقیقات : شحمی روغن، ہائیڈروسیانک ایسڈ **مرکبات :** تریاق اربعہ

حب القلت Horse Gram

سنگ تکنی، کلتھی *Dolichos biflorus*, Linn

(Family :- Papilionaceae)

ماہیت : ایک چھوٹی قامت کی نبات ہے اس کے پودے پورے ہندوستان خصوصاً جنوبی ہند کے علاقوں آندھرا، میسور اور مدراس کے قرب و جوار مین کثرت سے پائے جاتے ہیں، اس کی باقاعدہ کاشت ہوتی ہے، اس پودے کی پھلیاں مڑی ہوئی تقریباً ۴ - ۵ سنٹی میٹر لمبی ہوتی ہیں

جن میں ۵-۶ تخم پائے جاتے ہیں، جو چپٹے اور رنگت میں بھورے سیاہی مائل ہوتے ہیں، دواءً یہی بیج استعمال کئے جاتے ہیں، کلتھی گھوڑوں کو کثرت سے کھلائی جاتی ہے جس کی وجہ سے اس کا نام Horse gram بھی ہے۔

مزاج : حاروياىس بدرجہ دوم، بقول بعض حاربدرجہ سوم یابس بدرجہ دوم

افعال و خواص : مدر، نافع احتباس بول، احتباس حیض، مخرج حصاۃ کلیہ و مثانہ، دافع اشتہاء، نافع فواق، نافع امراض چشم، ملین طبع، جھت منی، نافع بواسیر، دافع درد طحال و قولنج، محسن لون

نفع خاص : مخرج سنگ گردہ، نافع بواسیر، مدر بول **مضر** : اکثر امراض ریہ کو مضر ہے

مصلح : شہد خالص، تخم شلجم، وآب برگ ترب **بدل** : تخم کتاں ، تخم چاکسو

مقدار خوراک : ۳ تا ۵ گرام

کیمیاوی تجزیہ : معدنی مواد، کیروٹین، فاسفورس، Uresic Acid

مرکبات : شربت مدر طمث

حب القلقل Baloon Cherry

انار دانہ جنگلی، گوار چلنا، *Cardiospermum halicacabum*, Linn .

(Family :- Sapindaceae)

ماہیت : فلفل سیاہ یا دال ماش کے برابر ایک نبات کا تخم ہے جو کسی قدر گول سیاہ رنگ کا ہوتا ہے اور اس پر ایک سفید چتی ہوتی ہے دراصل یہ ایک بیل دار نبات کا تخم ہے جس پر غبارہ کی طرح پھل لگتے ہیں، ان غباروں کے اندر یہ بیج دو تین کی مقدار میں ہوتے ہیں اس بیج کا مغز سفید ہوتا ہے۔ **مزاج** . حار ورطب بدرجہ اول **افعال و خواص** : مسمن بدن، مقوی باہ **نفع خاص** : مقوی باہ **مضر** : مصدع **مصلح** : سکنجبین، شہد خالص **بدل** : حب صنوبر، تودری سفید **مقدار خوراک** : ۷ تا ۱۲ گرام **مرکبات** : لبوب کبیر، لبوب صغیر

حب قرطم Saf Flower

حب العصفر، تخم کانشہ، کڑ، کسم *Carthamus tinctorius*, Linn

(Family :- Compositae)

ماہیت : اس کا پودا ایک گز لمبا ہوتا ہے، شاخیں خام رہتے تک سبز پختہ ہونے پر سفید ہو جاتی

ماہیت : اس کا پودا ایک گز لمبا ہوتا ہے، شاخیں خام رہنے تک سبز پختہ ہونے پر سفید ہو جاتی ہیں پھول خاردار زعفرانی رنگ کے ہوتے ہیں اور کپڑے رنگنے کے کام آتے ہیں، پھول کے نیچے ایک غلاف ہوتا ہے جس میں ۷، ۸ دانے بیج کے ہوتے ہیں، ان کا حجم ہولے کے برابر اور شکل صنوبری کسی قدر چپٹے، چوگوشہ، (گچھے) سفید رنگ کے ہوتے ہیں، اس کا مغز بھی سفید رنگ کا ہوتا ہے، پرانا ہونے پر سیاہی مائل اور کبھی زرد ہو جاتا ہے، اس کے تخم دواءً مستعمل ہیں

مزاج : حاربدرجہ دوم یابس بدرجہ اول، بقول شیخ بو علی سینا، حار اول یابس بدرجہ دوم

افعال و خواص : محلل ریاح، منضج، مسہل بلغم، مصفی صوت، مقوی باہ، مولد منی، مدر حیض، نافع سرفہ، منقی صدر، نزلہ بلغمی، و قولنج واستسقاء

نفع خاص : منقی صدر، محلل ریاح، مدر طمث **مضر** : امراض معدہ کیلئے **مصلح** : انیسون

بدل : حبۃ الخضراء، (حب البن) **مقدار خوراک** : ۴ تا ۷ گرام

مرکبات : معجون قرطم، معجون مصفر

حب کاکنج Strawberry

کاکنج، راجپوتکا، بن پوتکہ، عروس درپردہ *Physalis alkekenji* ,Linn.

(Family :- Solanaceae)

ماہیت : مکوء کی قسم سے ایک بوٹی ہے جس کا پھول سفید اور پھل باریک جھلی نما غلاف میں ملفوف ہوتا ہے، ہیئت میں یہ رس بھری جیسا ہوتا ہے، خام حالت میں یہ پھل سبز اور پختہ ہونے پر سرخ ہو جاتا ہے، ہندوستان مین فصل خریف میں جوار باجرا کے کھیتوں میں ملتا ہے۔

مزاج : بارد و یابس بدرجہ سوم

افعال و خواص : مدر بول، مخرج دیدان، مفتت حصاۃ، مفتح سدد جگر، حابس دم، مدمل قروح، معدل صفراء، دافع سوزش مثانہ و مجری بول

نفع خاص : مدر بول، مفتت حصاۃ **مضر** : مضعف اعضاء، جگر و طحال کیلئے **مصلح** : گل قند آفتابی، صمغ عربی، کتیرا، شہد خالص **بدل** : لکوء خشک **مقدار خوراک** : ۵ تا ۷ گرام

کیمیاوی تجزیہ : کاکنج میں وٹامن C اور سیٹرون نام کا ایک جز پایا جاتا ہے۔

مرکبات : قرص کاکنج

حب المحلب Mahaleb

Prunus mahaleb, Linn Roxb. گھیونی،کتیلا

(Family :- Rosaceae)

ماہیت : ایک نبات کادانہ ہے جس کا مزہ قدرے تلخ اور بو خوش گوار ہوتی ہے یہ دانے کابلی مٹر کے برابر ہوتے ہیں۔

مزاج : حاروپابس بدرجہ اول

افعال و خواص : محلل اورام، مفرح، مغری، قابض، دافع بلغم ور طوبت لزجہ، کثیر التغذیہ، مقوی باہ، مولد منی **نفع خاص :** مخرج بلغم **مضر :** محرورین کیلئے

مصلح : صندل،گلاب **بدل :** مغزاخروٹ، مغزبادام **مقدار خوراک :** ۴ تا ۱۲ گرام

حب النیل Pharbitis

Ipomoea hederecea, (L) Jacq کالادانہ، عشق پیچہ

(Family :- Conolvulaceae)

ماہیت : سیاہ رنگ کے تخم ہیں جن کے اندر سفید مغز نکلتاہے مزہ شیریں تلخی مائل ہوتاہے۔

مزاج : حاروپابس بدرجہ سوم

افعال و خواص : بیرونی طور پر جالی، اندرونی طور پر مسہل، مخرج دیدان امعاء، مصفی خون ،دافع برص وبہق، منقی صدرودریہ **نفع خاص :** منقی صدرودریہ، مسہل **مضر :** مصدع

مصلح : پرسیاؤشاں،ہلیلہ جات **بدل :** تخم سداب **مقدار خوراک :** ۱ تا ۳ گرام

کیمیاوی تجزیہ : فاربی ٹی سین، ٹے نین اور گلوکوسائیڈ **مرکبات :** اطریفل دیدان

حجر الیہود

Lapis Judacius زیتون بنی اسرائیل، سنگ یہودا، پتھر بیر

ماہیت : ایک قسم کا پتھر ہے جو بلوطی شکل کا ہوتاہے، ماہیت میں بعض لوگ اس کو نباتی اور اکثر لوگ معدنی بتاتے ہیں، شام وبیروت کے بعض علاقوں میں ملتاہے اس پر متوازی خطوط

(لکیریں) ملتی ہیں جو اس کی مادہ قسم میں نہیں پائی جاتیں، نر قسم کا پتھر سفید اور مادہ قسم سرخ زردی مائل ہوتا ہے، نر قسم مردوں میں اور مادہ قسم عورتوں میں مفتت حصاۃ خواص رکھتی ہے۔

مزاج : حار ویابس بدرجہ دوم

افعال و خواص : محلل اورام، مسہل بلغم، مسقط جنین، مفتت حصاۃ، مدر بول

نفع خاص : مفتت حصاۃ، مسہل بلغم و سودا **مضر** : مغص پیدا کرتا ہے **مصلح** : صمغ عربی، کتیرا

بدل : سنگ سرماہی **مقدار خوراک** : ۱ تا ۳ گرام

مرکبات : سفوف حجر الیہود، معجون حجر الیہود، معجون سنگ سرماہی

ورس Varas

کرکما (ف) ورس (اردو، ع) *Flemingia grahamiana*, W. & A.

(Family :- Leguminosae)

ماہیت : یہ درختِ ورس نامی ایک پودے سے حاصل کیا جاتا ہے انگریزی میں ورس Varas نام سے ہی موسوم ہے، یہ ایک گہرے ارغوانی رنگ کا بے بو اور بے ذائقہ سفوف ہے، اس کو آرائش و زیبائش کے لئے استعمال کیا جاتا ہے، ہندوستان مین خصوصاً مشرقی ہند کی ہندو مسلم عورتیں اسی سفوف کو بطور سیندور کے اپنی پیشانی و سر پر لگاتی ہیں، ویسے بعض جگہوں پر سیندور کے بجائے کمیلہ کا بھی استعمال ہوتا ہے، عبدالحکیم، لکھنوی نے ایک حجازی درخت کا پھل بتایا ہے، یمن میں پیدا ہوتا ہے، زرد مائل بہ سرخی سب سے بہتر، مزہ میں تلخ بدمزہ ہوتا ہے۔

مزاج : حار ویابس بدرجہ دوم

افعال و خواص : مفرح، مقوی، نافع و دافع بہق و برص، محلل ریاح غلیظہ، مقوی باہ، مخرج سنگ گردہ، طلاء بہق و برص و کلف میں مفید ہے، نافع خارش، نافع داد، دافع نشانات جلد۔

نفع خاص : مفرح دافع خفقان **مضر** : رئتین کیلئے

مصلح : مصطگی اور کتیرا

بدل : ہم وزن زعفران

مقدار خوراک : ۱ تا ۲ گرام

حلبہ Fenugreek

شملیز، میتھی *Trigonella foenum graeceum*, Linn.

(Family :- Papilionaceae)

ماہیت : ایک نبات کے تخم ہیں جو تکونے زرد رنگ کے مخصوص بو والے، ان تخموں کا مزہ تلخ ہوتا ہے، مشہور عام چیز ہے اس کے پتے بطور ساگ مستعمل ہیں، پودا کم بیش ایک فٹ بلند ہوتا ہے، اس پر پتلی اور لمبی پھلیاں لگتی ہیں، جن میں تخم ہوتے ہیں، یہی تخم دواءً مستعمل ہیں۔

مزاج : حار و یابس بدرجہ دوم

افعال و خواص : جالی، محلل اورام، مفتح سدد، مقوی اعصاب، منفث بلغم، مقوی باہ، مدر بول و حیض، محرک رحم **نفع خاص :** نافع امراض باردہ **مضر :** انثیین کیلئے

مصلح : پالک اور خرفہ کا ساگ **بدل :** تخم اور برگ حلبہ ایک دوسرے کا بدل ہے

مقدار خوراک : ۳ تا ۵ گرام

کیمیاوی تجزیہ : اس کے اجزاء بعینہ روغن جگر ماہی کے مانند ہوتے ہیں، اس کے علاوہ فاسفیٹس لیس تھین نیوکلوالبومن، فولاد اور متعدد الکلائیڈز بھی پائے جاتے ہیں۔

مرکبات : قیروطی آرد کرسنہ، مرہم داخلیون، دواء المسک

حلتیت Asafoetida

ہینگ، انجدان، انگوزہ *Ferula asafoetida Regal*, Linn

(Family :- Umbelliferae)

ماہیت : (حلتیت سفید اور سیاہ دو طرح کا ہوتا ہے، سفید والا ہی مستعمل ہے اس کا گوند حار یابس ہوتا ہے) یہ خشک شدہ دودھ ہے جو رال دار ہوتا ہے اور پودوں کی جڑوں سے حاصل ہوتا ہے جب پودوں میں پھول لگتے ہیں اس وقت جڑ کے بالائی حصہ (جو کہ گاجر کی شکل کا ہوتا ہے) کی زمین کھود کر تنے کو کاٹ دیا جاتا ہے اس جگہ سے رطوبت رسنے لگتی ہے کچھ دنوں بعد اس منجمد شدہ رطوبت کو چھیل کر نکال لیا جاتا ہے اور اس جگہ دوسرا تازہ ٹکڑا کاٹ دیا جاتا ہے جس سے مزید رطوبت نکلنے لگتی ہے یہ سلسلہ مہینوں چلتا ہے دنیا میں سب سے زیادہ

ہینگ ایران اور افغانستان میں پیدا ہوتی ہے شکلا یہ تین طرح کی ہوتی ہے اشکی، منجمد ٹکڑے اور نیم سیال، سب سے بہتر اشکی ہوتی ہے اس کی بو نہایت تیز ہوتی ہے قدیم یونانیوں کے یہاں اس کا ذکر ملتا ہے عربوں نے بھی اس کا بکثرت استعمال کیا ہے۔

مزاج : حار بدرجہ سوم یابس بدرجہ دوم

افعال و خواص : یہ گوند خاص طور پر ملطف، جاذب رطوبات، نافع خنازیر ہے، روغن ارسا وغیرہ میں ملا کر استعمال کرنے سے اوجاع المفاصل میں مفید ہے معقل بطن، مسخن سدہ، مقوی معدہ، نافع بواسیر اور مدر ہے، تریاق سموم ہے، دافع تشنج، کاسر ریاح، دافع تعفن، مخرج بلغم، مدر بول و حیض، محمر جلد، مشتہی، دافع فالج، لقوہ رعشہ، محرک باہ۔

نفع خاص : نافع امراض دماغی، مقوی بصارت، ہاضم غذا، کاسر ریاح

مضر : محرورین کیلئے، مضر دماغ و جگر و اعضاء اسفل، اور مثانہ کے لئے **مصلح :** انارین، انیسون، کتیرا، بنفشہ، نیلوفر، سیب، صندل **بدل :** جاوشیر، سکنبیج بقدر ضرورت، بعض افعال میں زیرہ سیاہ **مقدار خوراک :** نصف تا ا گرام

کیمیاوی اجزاء : روغن فراری، نمکیات Benzoic acid

حنظل Colocynth

Citrullus colocynthis, Schrad. اندرائن، پھر پھیندا

(Family :- Cucurbitaceae)

ماہیت : ایک بیلدار نبات کا پھل ہے جو کو کنار کے مشابہ اور بعض اوقات اس سے بھی بڑا ہوتا ہے اس کے اندر کا گودا اور اس کے پھل کا پوست دواءً مستعمل ہے، ہندوستانی ادویات میں سے ہے یہ بیلدار نبات موسم برسات میں اکثر جھاڑیوں پر پھیلی ہوتی ہے یہ عرب مین بھی بہت پائی جاتی ہے اس کے پھل توڑنے پر اس کی جھال کی وجہ سے آنکھوں سے آنسو بہت چلتے ہیں حنظل کے مغز کو شحم حنظل کہا جاتا ہے۔

مزاج : حار و یابس بدرجہ دوم

افعال و خواص : محلل اورام، مسہل بلغم و سودا، مسقط جنین

نفع خاص : مسہل بلغم وسودا **مضر** : مغص پیدا کرتا ہے **مصلح** : روغن بادام، کتیرہ
بدل : صبر سقوطری **مقدار خوراک** : ۵ تا۹ گرام
کیمیاوی تجزیہ : Colocynthin اس کے عصارہ کو Elatorium کہتے ہیں۔
مرکبات : حب قوقایا، ایارج فیقراء مشحم

خارخسک Small Caltrops

گوکھرد *Tribulus terrestris*, Linn. ; *T. zeylanicus*

(Family :- Zygophyllaceae)

ماہیت : ایک مفروش بوٹی کا پھل ہے جو سنگھاڑے کی طرح سہ گوشہ لیکن بہت چھوٹا ہوتا ہے اس کے ہر گوشہ پر باریک تیز نوکدار کانٹا ہوتا ہے، اکثر کنکریلی زمینوں پر یہ نبات پائی جاتی ہے، اگرچہ بعض بنجر علاقوں میں بھی ملتی ہے، خار خسک حجم کے اعتبار سے دو طرح کا ہوتا ہے ایک کو خرد اور دوسرے کو کلاں کہتے ہیں، خار خسک خرد زرد سفیدی مائل ہوتا ہے اور خار خسک کلاں سبز سیاہی مائل ہوتا ہے، خار خسک میں زرد رنگ کے پھول لگتے ہیں، ہندوستان اور ایران میں یہ نبات پائی جاتی ہے۔
مزاج : حار ویابس بدرجہ اول بقول بعضے مرکب القوی
افعال وخواص : مدربول وحیض، مفتت حصاۃ، مقوی باہ، مغلظ منی **نفع خاص** : مدربول
مضر : امراض راس کیلئے **مصلح** : روغن بادام، روغن کنجد
بدل : جڑ اور پتیاں ایک دوسرے کی بدل ہیں **مقدار خوراک** : ۵ تا ۷ گرام
کیمیاوی تجزیہ : alkaloids, fixed oil, Resins, Titrates oils
مرکبات : شربت بزوری، شربت مدرطمث، سفوف سیلان الرحم

خبازی Mallow

تخم خبازی *Malva sylvestris*, Linn.

(Family :- Malvaceae)

ماہیت : ایک نبات کے تخم ہیں جو گول، چپٹے، سفید رنگ کے درمیانی حصہ میں نشیب دار

ہوتے ہیں ان پر باریک روئیں بھی ہوتے ہیں۔

مزاج : باردو رطب بدرجہ اول

افعال خواص : منضج مواد، مزلق، مغری، مدر بول، دافع سعال و نزلہ

نفع خاص : نافع سعال مضر : معدہ کیلئے مصلح : رُبّ، فواکہ بدل : خطمی

مقدار خوراک : ۵ تا ۷ گرام مرکبات : لعوق سپستاں، مطبوخ نزلہ، شربت اعجاز

خبث الحدید . Iron Rust

چرک آہن، لوہے کا میل *Iron bits*

ماہیت : لوہے کا میل یا زنگ ہے جو لوہے کو پگھلانے کے بعد علاحدہ کیا جاتا ہے خبث الحدید عام طور پر مغسول طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔

مزاج : حاردیابس بدرجہ دوم

افعال و خواص : مقوی معدہ و جگر، مجفف رطوبات، مفتت بلغم، نافع سلسل البول، حابس دم، دافع بواسیر، مولد دم نفع خاص : مقوی جگر مضر : خشکی پیدا کرتا ہے

مصلح : دودھ اور گھی بدل : فولاد مقدار خوراک : کشتہ خبث الحدید، ۱۲۵ تا ۲۵۰ ملی گرام

مرکبات : کشتہ خبث الحدید، معجون خبث الحدید، معجون لحجوش

خراطین

شحم الارض، کیچوے *Earth worm*

ماہیت : تانبے کے رنگ کے کیڑے ہیں جو موسم برسات میں نمناک زمینوں میں پیدا ہوتے ہیں ان کو ترکیب خاص کے ذریعہ مصفی بھی کیا جاتا ہے، دراصل کیچوؤں کو مٹھایا نمک ملے ہوئے دہی میں ڈال دینے سے یہ اپنی ساری مٹی اگل دیتے ہیں پھر ان کو دھو کر صاف کر لیا جاتا ہے، خراطین خارجی اور داخلی دونوں طور پر مستعمل ہیں خارجاً طلاؤں میں مستعمل ہیں۔

مزاج : حار رطب، بقول بعض حاردیابس بدرجہ سوم

افعال و خواص : اکلاً وضماداً مقوی باہ، مسکن اوجاع باردہ نفع خاص : مقوی باہ

مضر : امعاء کیلئے مصلح : روغن بادام بدل : طلاء، جونک اکلاہیر بہوٹی،

مقدار خوراک :۱تا۳گرام

خربق Black Hellebore

کنکی *Helleborus niger*, Linn.

(Family :- Ranunculaceae)

ماہیت :ایک نبات کی چھوٹی چھوٹی جڑیں ہیں جو کسی قدر سیاہ رنگ کی خاکستری مائل جھری دار ہوتی ہیں یہ بوٹی برفانی علاقوں میں کم وبیش آٹھ ہزار فٹ کی بلندی پر برف کے نیچے پیدا ہوتی ہے یہ دو قسم کی ہوتی ہے سیاہ وسفید

مزاج :حاردیابس بدرجہ سوم

افعال وخواص :مقوی معدہ،کاسر ریاح، ملین، قاتل کرم شکم،نافع امراض دماغیہ

نفع خاص :نافع امراض دماغیہ مضر :متلی /قی آور مصلح :روغن بادام

بدل :ایک قسم دوسرے کی بدل مقدار خوراک :۵تا۷گرام

کیمیاوی تجزیہ :ھیلے بورین، ھیلے بوری این،رال، شحم، نشاشتہ

خربزہ Musk Melon

خربوزہ، بطیخ ہندی *Cucumis melo*, Linn.

(Family :- Cucurbitaceae)

ماہیت :بیلدار نبات کا مشہور پھل ہے جس کا گودا شاداب اور لذیذ ہوتا ہے،اس کا پوست اور تخموں کا مغز بطور دوا مستعمل ہے، خربوزہ سے نمک بھی حاصل کیا جاتا ہے،جو زیادہ تر اس کے پوست اور گودے سے حاصل ہوتا ہے اور نمک خربوزہ کے نام سے عام طور پر دواخانوں میں دستیاب ہے،ہندوستان میں بکثرت ملتا ہے۔

مزاج :حاردرطب بدرجہ اول

افعال وخواص :مغذی، سریع الہضم، معرق (یہ گودے کے افعال ہیں)اس کے تخم ومغز مدربول،مفتت سنگ گردہ ومثانہ، مفتح سدد جگر وطحال،مدربول وحیض۔ نمک خربوزہ قوت مدرہ میں زیادہ بہتر ہے۔ نفع خاص :مفتح سدد جگر وطحال

مضر : تخمہ پیدا کرتا ہے اور ہضم خراب کرتا ہے **مصلح** : فلفل سیاہ **بدل** : تخم خیارین
مقدار خوراک : ۵ تا ۷ گرام، مغز بقدر ضرورت
کیمیاوی تجزیہ : اجزائے لحمیہ، نشاشتہ، شکر، شحم، کیلشیم، فاسفورس، فولاد، تانبہ Vitamin A, B, B2, C.
مرکبات : بنادق البزور، شربت بزوری بارد، شربت بزوری معتدل

خرفہ Parselane

Portulaca oleracea, Linn. ; *P. meridiana*, L. رجلہ

(Family :- Portulacaceae)

ماہیت : مشہور ساگ ہے جس کے پتے بطور غذاء و سبزی کھائے جاتے ہیں، یہ پودا ۵۰ سینٹی میٹر تک اونچا ہوتا ہے، تنا سبز یا ارغوانی رنگ کا، پتے بیضوی یا مدور، لمبے رسدار ہوتے ہیں پھول گہرے زرد رنگ کے ہوتے ہیں، اس کی پھلیوں میں باریک باریک سیاہ رنگ کے تخم ملتے ہیں جو دواءً مستعمل ہیں، پتے بھی دواءً مستعمل ہیں۔
مزاج : بارد و رطب بدرجہ اول
افعال و خواص : مبرد، مسکن صفراء و جوش خون، مدر بول، قابض، حابس دم، نافع سوزش معدہ و امعاء، محلل اورام حارہ مثلاً اورام حارہ سرسام، مقلل حرارت غریبہ (دافع حمی)۔
نفع خاص : مسکن صفراء و جوش خون، حابس دم **مضر** : مولد ریاح، معدہ کیلئے مضر **مصلح** : پودینہ خشک، قند سفید **بدل** : تخم بارتنگ **مقدار خوراک** : ۵ تا ۷ گرام
کیمیاوی تجزیہ : برگ تنہ اور بیج میں اجزائے لحمیہ نشاشتہ جات، معدنی مواد، کیلشیم، میگنیشم آگزیلیٹ، فاسفورس، سوڈیم، پوٹیشم، تانبہ، گندھک، کلورین تھیامین، ریبوفلاوین اور وٹامن C۔
مرکبات : دواء المسک، مفرح بارد، بنادق البزور، قرص سرطان، قرص طباشیر قابض

خرفۂ خرد Common Parselane

Protulaca oleracea, Linn . بقلۃ الحمقاء

ماہیت : خرفہ کی چھوٹی قسم ہے جو نسبتاً ترش ہوتی ہے، یہ ہندوستان کے اکثر مقامات پر بطور

سبزی و بھاجی استعمال ہوتی ہے، بہار اور آندھرا پردیش میں بطور خاص استعمال ہوتی ہے، اس کے پتے بیضوی نوکدار لمبے ہوتے ہیں، شکل کی چاولوں سے مماثلت کی بنا پر چاول کی بھاجی اور کھٹے چاول کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، خرفہ نام سے دو قسم کی سبزیاں ملتی ہیں ایک تو خرفہ یا رجلہ ہے اور دوسری قسم خرفہ خرد یابقلۃ الحمقاء ہے، بقلۃ الحمقاء کا وجہ تسمیہ یہ ہے کہ اس سبزی کو زیادہ استعمال کرنے سے حمق جیسی علامات ظاہر ہونے لگتی ہیں اور یہ ایک قسم کے دماغی عارضہ کی وجہ سے ہوتا ہے عربوں کے یہاں دونوں قسم کے خرفہ کا تذکرہ ملتا ہے۔

مزاج : بارد بدرجہ دوم رطب بدرجہ اول

افعال و خواص : مبرد، مسکن صفراء و جوش خون، قابض، حابس دم، قاطع باہ، مولد ریاح

نفع خاص : مسکن صفراء و جوش خون، حابس دم

مضر : حمق کی علامات پیدا کرتا ہے، مولد ریاح ہے اس لئے کم استعمال کرنا چاہئے۔

مصلح : قند سفید، پودینہ خشک **بدل** : تخم بارتنگ **مقدار خوراک** : ۵ تا ۷ گرام

خردل Black Mustard

(ع) رائی، لاہی، لاہا *Brassica nigra*, Linn & Koch. ; *B. alba*, Rabench

(Family :- Cruciferae)

ماہیت : اس کے پتے مولی کی طرح کچھ چھوٹی شاخیں پھل اور پھول زرد بیج گول سرخ رنگ اور ایک قسم کے بیج سفید اور ایک کے زرد ہوتے ہیں۔ **رنگ و بو** : پتے سبز پھول زرد بیج گول سرخ رنگ اندر سے زرد، **ذائقہ** : تلخ تیز بدمزہ ہوتا ہے زبان میں تیزی پیدا کرتا ہے۔

مزاج : حار و یابس بدرجہ سوم، بقول بعض حار و یابس بدرجہ چہارم

افعال و خواص : جالی، اخلاط کو عمق بدن سے جذب کرتی ہے، محلل رطوبات دماغی، جاذب رطوبت اعضاء، ہاضم غذا، دافع سدد، مدر فضول، دماغ کی رنجی اور بارد امراض جیسے فالج، مزیل استرخاء و صداع، مسکن ذہن، مقوی ذہن، مسکن اوجاع بارد ۂ جگر اور طحال

نفع خاص : محلل رطوبات، ہاضم غذا، دافع کرم معدہ، مقوی باہ، مسکن الم،

مضر : گرم مزاجوں کو معطش و مقرح، **مصلح** : کاسنی اور روغن بادام، سرکہ، نمک ہندی،

بورہ ارمنی **بدل** : حب الرشاد اور حرمل اسکے وزن سے دوگنا **مقدار خوراک** : تین گرام تادس گرام

خرنوب بنطی

شکاکائی، خرنوب شامی , Carantiana biligus

(Family :- Caesalpinaceae)

ماہیت : املی کے پھلوں کے مطابق و مماثل چھوٹے گردے کی شکل کی ایک درخت کی پھلیاں ہیں جس پر متعدد قطعات ہوتے ہیں۔

مزاج : بارد و یابس بدرجہ دوم

افعال و خواص : ضماد اقابض، مسود و مطول شعر، مسمن بدن، مقوی دندان، مانع تعب

نفع خاص : مقوی شعر، مسمن بدن **مضر** : قابض **مصلح** : اسپغول **بدل** : تخم ریحاں

مقدار خوراک : ۵ تا ۷ گرام

خشخاش Opium Poppy

تخم خشخاش، کوکنار، خشخاش سفید (ف) خشخاش ابیض، (ع) پوستہ کے بیج (ہ)

Papaver somniferum, LInn ; *P. setigerum* ; *P. glabrum*

(Family :- Papaveraceae)

ماہیت : کوکنار کے اندر سے نہایت باریک سفید بیج نکلتے ہیں، رنگ سفید اور کہنہ مائل بہ زردی، ذائقہ پھیکا شیرینی کے ساتھ ہوتا ہے، افیون نامی پودے کے تخم ہیں، تفصیل افیون کے تحت دیکھئے۔

مزاج : بارد بدرجہ دوم رطب بدرجہ اول

افعال و خواص : مخدر، منوم، منضج مواد رقیق صفراوی، شکر کے ہمراہ دافع سعال خشک و خشونت صدر، نافع تپ دق و ضعف کبد و کلیہ، مقوی دماغ، نافع سوزش مثانہ و امراض حارہ، مصفی خون مع مغز بادام، دافع لاغری، مقوی باہ مع شہد، زیادہ مقدار میں قاطع باہ بھنی ہوئی سونگھنا بےخوابی کو دور کرتا ہے اور اکلا منوم ہے۔

نفع خاص : منوم، نافع سعال، مقوی دماغ، مضر : سرد مزاج والوں کے ریہ کو
مصلح : شکر سفید، شہد خالص اور مصطگی بدل : بعض افعال میں تخم کاہو بستانی
مقدار خوراک : ۱۰تا ۲۵ گرام کیمیاوی اجزاء : دیکھئے افیون
مرکبات : لعوق سپستان، حب شہیقہ، تریاق نزلہ، لبوب صغیر، لعوق نزلی، دیا قوزہ

خورمہ Dates

خرما، تمر، کھجور *Phoenix dactylefera*, Linn.

(Family :- Palmae)

ماہیت : خرما ایک مشہور پھل ہے جو عرب و ایران میں بکثرت اور ہندوستان میں بھی پایا جاتا ہے پھل لمبوترا انتہائی شیریں و لذیذ ہوتا ہے، پھل خشک ہونے پر سیاہ سرخی مائل جھری دار ہو جاتا ہے اس کے تخم لمبے ہوتے ہیں، ہر پھل میں ایک عدد بیج ہوتا ہے جس میں گیہوں کے دانوں میں پائے جانے والی میزاب کی طرح ان میں بھی میزاب Groove ہوتی ہے، بصرہ، بغداد اور شام کے نخلستانوں کی کھجور اچھی ہوتی ہے دواءً خشک کھجور مستعمل ہے۔

مزاج : حار رطب بدرجہ اول

افعال و خواص : کثیر التغذیہ، مقوی باہ، مسمن بدن، مقوی اعصاب، مولد دم
نفع خاص : مقوی باہ، مسمن بدن مضر : قابض ہے مصلح : سکنجبین سادہ
بدل : خشک پھل تازہ پھلوں کا بدل ہے مقدار خوراک : ۵ تا ۷ عدد
کیمیاوی تجزیہ : Suger, vitamin A, B, Iron
مرکبات : معجون آرد خرما

خطمی Marsh Mallow

گل خیرو *Althaea officinalis*, Linn

(Family :- Malvaceae)

ماہیت : خطمی کا پودا قد آدم بلند ہوتا ہے، پتے بڑے بڑے گول قسم کے اور کھردرے ہوتے ہیں پھول بڑا اور خوش نما ہوتا ہے پھولوں کی رنگت کے اعتبار سے سفید سرخ اور سیاہ اس کی

تین اقسام ہیں، پھول کو گل خیرو بھی کہتے ہیں، پھل گھنڈیوں میں لگتے ہیں جس کے اندر آٹھ دس کی تعداد میں چپٹے اور گول تخم آپس میں چمٹے ہوئے ہوتے ہیں تازہ حالت میں سفید اور خشک ہونے پر سیاہ ہو جاتے ہیں، ان کے عین وسط میں ایک سیاہی مائل حلقہ ہوتا ہے اور اس حلقہ میں نشیب ہوتا ہے۔

مزاج : حار ویابس مائل بہ اعتدال

افعال و خواص : رادع، محلل، منضج، مسکن، مدر، مفتت بلغم، اس کی جڑ جو کہ ریشہ خطمی کہلاتی ہے مقوی اعضاء ہے اس کے پتوں میں قوت محللہ قوی تر ہوتی ہے۔

نفع خاص : محلل اورام، نافع سعال مضر : معدہ کیلئے مصلح : شہد خالص،

بدل : خبازی مقدار خوراک : ۵ تا ۷ گرام

کیمیاوی تجزیہ : ریشہ خطمی میں لعابی مواد اور نشاشتہ پائے جاتے ہیں۔

مرکبات : لعوق سپستاں، مطبوخ نزلہ، شربت اعجاز، شربت زوفا

خوب کلاں Hedge Mustard

خاکسی، بزرا تخم Sisymbrium Irio , L.& Sphophia

(Family :- Cruciferae)

ماہیت : زرد سرخی مائل، دانہ خشخاش سے چھوٹے ایک نبات کے تخم ہیں اسکا پودا کم وبیش ایک فٹ بلند ہوتا ہے پتے جنگلی گوبھی کے مانند ہوتے ہیں مفروش ہوتے ہیں، ان میں باریک باریک پھلیاں لگتی ہیں، جو سرسوں کی پھلیوں سے چھوٹی اور پتلی ہوتی ہیں، اکثر اوقات موسم ربیع میں گیہوں اور چنے کے کھیتوں میں یہ پودا خودرو بھی ہوتا ہے، اس کی کاشت بھی کی جاتی ہے

مزاج : حار ورطب بدرجہ دوم

افعال و خواص : دافع تپ، نافع ہیضہ، مفتت اخلاط ثلاثہ نفع خاص : دافع تپ

مضر : مصدع مصلح : کتیرا بدل : بیج کاسنی مقدار خوراک : ۵ تا ۷ گرام

مرکبات : شربت خاکسی

خولنجان Java Galangal

کولیجن، بیخ پان، *Alpinia galanga*, (L) Wild

(Family :- Scitaminaceae)

ماہیت : ایک نبات کی جڑ ہے جس کو بعض لوگ بیخ پان یا بیخ تنبول تصور کرتے ہیں لیکن یہ پان کی جڑ سے علاحدہ چیز ہے، اس کی بیرونی رنگت سرخ زردی مائل اور اندرونی حصہ زرد ہوتا ہے، مزہ میں یہ کسی قدر حریف ہوتا ہے۔

مزاج : حار و یابس بدرجہ دوم

افعال و خواص : مفرح و مقوی قلب، جالی، مسخن، معنث بلغم، مسکن اوجاع، مقوی باہ، مطیب دہن **نفع خاص :** مفرح و مقوی قلب **مضر :** حابس بول

مصلح : بتیرا، صمغ عربی، طباشیر **بدل :** دارچینی **مقدار خوراک :** ۵ تا ۷ گرام

کیمیاوی تجزیہ : کیمفرائڈ، خولنجین، گیلنگین اور روغن فراری

مرکبات : حب جدوار، حلوائے ثعلب، جوارش جالینوس، لعوق سرفہ، لبوب کبیر و صغیر، معجون ثعلب، معجون سیر علوی خاں، مفرح معتدل

خیار شنبر Indian Laburnum

املتاس، *Cassia fistula*, Linn

(Family :- Caesalpiniaceae)

ماہیت : خیار شنبر کا درخت بڑے ہندوستان میں ملتا ہے یہ ایک تناور درخت ہوتا ہے جس کے پھول خوبصورت اور پھلیاں نصف میٹر تک، لمبی لمبی لٹکی ہوئی ہوتی ہیں، پھلیوں کے اندر سے شیریں رطوبت اور پیسے کے برابر گول گول چھلکے نکلتے ہیں، یہی باریک چھلکے باپرتیں "فلوس خیار شنبر" اور اس پھلی کے اندر کی رطوبت "مغز فلوس خیار شنبر" کہلاتی ہے املتاس کی یہ پھلیاں بطور دواء مستعمل ہیں۔

مزاج : فلوس خیار شنبر۔ حار و یابس بدرجہ سوم، مغز املتاس۔ حار و یابس بدرجہ اول، پوست حار و یابس بدرجہ دوم

افعال و خواص : محلل اورام، مدر حیض، مخرج جنین و مشیمہ، محلل اورام حارہ، نافع خناق، وورم حلق، نافع نزلہ مزمن، مسہل اخلاط، محلل اورام عضلات قلب
نفع خاص : نافع ورم حلق وورم لوزتین،، دافع خناق **مضر :** خشکی پیدا کرتا ہے مروڑ
مصلح : روغن مصطگی **بدل :** تریدوز نجبیل **مقدار خوراک :** ۳ تا ۵ گرام
کیمیاوی اجزاء : Pectin, Mucin, Glutin, Iron, Sugar
مرکبات : لعوق خیار شنبر

خیارین Cucumbers

تخم خیارین، کھیرا، ککڑی . *Cucumis sativus*, Linn

(Family :- Cucurbitaceae)

ماہیت : مشہور عام نبات کے تخم ہیں اس بیلدار نبات کے پھلوں سے یہ تخم حاصل ہوتے ہیں، ہندوستان اور ایشیاء کوچک کی پیداوار ہے۔
مزاج : بارد ورطب بدرجہ دوم
افعال و خواص : مبرد، مدر بول، مسکن صفراء و جوش خون، دافع تشنگی، دافع سوزش معدہ، نافع سرفہ حار و حمیات حارہ **نفع خاص :** مدر بول **مضر :** بارد المزاج اشخاص کیلئے
مصلح : زنجبیل **بدل :** تخم خیارین ایک دوسرے کا بدل ہیں **مقدار خوراک :** ۵ تا ۷ گرام
کیمیاوی تجزیہ : Proteins, Starch, Sugar, Minerals, Vitamin B and C., Fat, Phosphates.
مرکبات : شربت بزوری، بنادق البزور

دار شکنہ

دارچنہ، دار شکنہ، سلیمانی *Mercuric chloride*

ماہیت : پارہ اور سنکھیا سے مرکب دوا ہے، معدنی اور مصنوعی دو طرح کا ہوتا ہے اس کو براہ دہن استعمال نہیں کرتے، مقرح شدید ہے، مصنوعی دارچنہ حاصل کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ سنکھیا پارہ ایک ایک حصہ، کیس نصف حصہ لیں، ہر سہ ادویہ کو ملا کر کھرل کریں اور لوہے کے برتن میں رکھ کر آگ دیں، ٹھنڈا ہونے پر نکال لیں، حاصل شدہ شی دارچنہ ہے۔

مزاج : حار ویابس بدرجہ چہارم، دواء سمی یاسم قاتل ہے
افعال و خواص : مصفی خون، مجفف قروح، مانع عفونت، نافع آتشک، مدمل قروح، سمی دواہے
نفع خاص : مصفی خون، آکل لحم زائد **مضر** : تمام اعضاء کے لئے مضر ہے، سمی دواہے
مصلح : روغنیات، اشیائے چرب، دودھ **بدل** : سنکھیا، شنگرف
مقدار خوراک : ۵ ملی گرام **کیمیاوی اجزاء** : سنکھیا، پارہ، ہیراکیس، رسکپور
مرکبات : مراہم میں شامل کیا جاتا ہے۔

دار چینی Cinnamon

دال چینی، دارو ستاور *Cinna momum zeylanicum*, B. Reyn.

دارالصینی *C. tamala*, Fr.

(Family :- Lauraceae)

ماہیت : ایک سدا بہار چھوٹا درخت ہے جو ہندوستان، چین اور سیلون میں پایا جاتا ہے اس درخت کا پوست "دار چینی" کے نام سے بازار میں دستیاب ہے، بقول حکیم صفی الدین مقام پیدائش کے اعتبار سے اس کا نام جدا جدا ہے، جو چھال ہندوستان میں ملتی ہے اس کو تج یا سلیخہ کہتے ہیں، چین میں پائی جانے والی چھال کو "قرفہ "Casia اور سیلون کی دار چینی کو "دار چینی" یا "درا چینی" سیلونی کہتے ہیں دار چینی ہندوستان اور چین میں پائی جانے والی قسموں میں سب سے بہتر ہوتی ہے۔

عموماً دار چینی سیلونی کے استعمال کو ہی ترجیح دی جاتی ہے، اسکے پتے ساذج ہندی یا تیزپات کہلاتے ہیں، جو لمبے نوکدار اور سخت ہوتے ہیں، ان کا بالائی حصہ چمکیلا ہوتا ہے، دار چینی گول مڑی ہوئی بھوری سرخی مائل ہوتی ہے، اس سے تیز خوشبو آتی ہے، ذائقہ شیریں محسوس ہوتا ہے، اس کے پوست میں روغن بھی پایا جاتا ہے، جس کو کشید کر کے دواءً استعمال کرتے ہیں

مزاج : حار ویابس بدرجہ دوم بقول بعض حار ویابس بدرجہ سوم
افعال و خواص : مقوی و محرک قلب، کاسر ریاح، دافع تعفن، مفتت بلغم، نافع ضعف ہضم کثرت ریاح و اسہال، دافع سعال روغن دار چینی خارجاً محمر و محرک اعصاب، طلاءً مستعمل ہے

مسکن الم، جالی، نافع برص و بہق و کلف۔
نفع خاص : مقوی قوی، مقوی اعضاء رئیسہ، مقوی باہ و بصر و دافع خفقان
مضر : محرورین کیلئے مثانہ کیلئے، نیز مصدع ہے **مصلح** : کتیرا، اساروں، مصطگی
بدل : ابہل، کبابہ خنداں، تج قلمی **مقدار خوراک** : ۱ تا ۳ گرام
کیمیاوی اجزاء : روغن فراری، ٹے نین، لعابی مواد **مرکبات** : جوارش جالینوس

دار شیشعان Box Myrtle

عودالبرق، قندول، کاکفل *Myrica nagi*, Thumb

(Family :- Myricaceae)

ماہیت : اوسط قامت کا اونچا ایک سدابہار درخت ہے، ہندوستان کی پیداوار ہے، پنجاب، گڑھوال، کماؤں اور سلہٹ کی پہاڑیوں پر (سلسلہ کوہ ہمالہ پر) کثرت سے پایا جاتا ہے، اس کی چھال سرخ یا سبز رنگ کی وزنی، دبیز اور خوشبودار ہوتی ہے، اس کا مزہ تلخ و تیز ہوتا ہے، پھول چھوٹے زرد رنگ کے ہوتے ہیں جس سے روغن قندول نامی تیل تیار کیا جاتا ہے عموماً اس کی چھال ہی دواءً مستعمل ہے جو کاکفل کے نام سے دوافروشوں کے یہاں ملتی ہے۔
مزاج : حار بدرجہ اول یابس بدرجہ دوم مع قوت باردہ و قابضہ
افعال و خواص : محرک، محلل، قابض، دافع تعفن، دافع تشنج، بیرونی و اندرونی طور پر فالج لقوہ رعشہ، ضعف اعصاب، خدر، نزلہ و زکام، وجع المفاصل، سعال شعبی مزمن، حمی نزلی، اورام حلق وغیرہ میں مستعمل ہے نافع کثرت طمث و سوزاک۔
نفع خاص : مقوی اعصاب، نافع نزلات، دافع درد معدہ
مضر : جگر و طحال کو، امراض جگر و طحال کو **مصلح** : مصطگی، تخم گندر دشتی
بدل : اساروں ہم وزن، زراوند دو تہائی، درونج نصف وزن **مقدار خوراک** : ۳ تا ۵ گرام
کیمیاوی اجزاء : ٹے نین، مواد شکری، نمکیات **مرکبات** : روغن سرخ، سفوف استحاضہ

دار فلفل Long Pepper

فلفل دراز، بڑی پیپلی *Piiper longum*, Linn.

(Family :- Piperaceae)

ماہیت : کچے شہتوت کے مماثل لیکن اس سے پتلے، رنگت میں خاکستری سفیدی مائل اور مزہ میں حریف ایک نبات کے پھل ہیں، یہ عام طور پر گرم مصالحوں میں استعمال ہوتا ہے، مشرقی مجمع الجزائر میں یہ نبات زیادہ پائی جاتی ہے۔

مزاج : حار ویابس بدرجہ دوم

افعال و خواص : مقوی معدہ، کاسر ریاح، مقوی باہ، مسخن، محلل اورام، نافع شب کوری

نفع خاص : مقوی معدہ **مضر :** مصدع **مصلح :** صمغ عربی، کتیرا، گلاب

بدل : فلفل سفید، زنجبیل، **مقدار خوراک :** ۱ تا ۳ گرام

مرکبات : جوارش بسباسہ، جوارش اترج، جوارش جالینوس، معجون فلاسفہ، جوارش زرعونی

کیمیاوی اجزاء : رال، روغن لطیف، نشاشتہ، گوند شحمی روغن، غیر نامیاتی مواد اور پائپرین

درمنہ ترکی Worm Seed

درمنہ، شیح ارمنی *Artemisia maritima*, Linn

(Family :- Compositae)

ماہیت : ایک نبات ہے اس پودے کی کئی قسمیں ہیں جو ترکستان میں پیدا ہوتی ہیں، اسی مناسبت سے یہ اضافت ترکی ہے یہ ایک چھوٹا پودا ہے جس پر سیدھی شاخیں لگتی ہیں جن پر غنچے لگے ہوتے ہیں، انہی خشک غنچوں کو درمنہ ترکی کے نام سے جانا جاتا ہے ان کو خشک ہونے سے پہلے تنے سے علاحدہ کرلیا جاتا ہے، اس نبات کے جواہر موثرہ جولائی و اگست کے مہینہ میں کھلنے والے پودوں میں سب سے زیادہ پائے جاتے ہیں اس کی بعض قسمیں ہندوستان میں کشمیر و کماؤں میں بھی ملتی ہیں یہ نبات پاکستان میں کترم کے علاقہ میں بھی ملتی ہے ترکستان کے چمکنیٹ نامی شہر میں درمنہ سب سے زیادہ پیدا ہوتا ہے۔

مزاج : حار بدرجہ سوم یابس بدرجہ دوم / حار ویابس بدرجہ سوم

افعال و خواص : اس کا جوہر سنٹونین سب سے زیادہ استعمال میں آتا ہے، قدرتی طور پر اس نبات کا استعمال کم ہے، اس کے اہم افعال قاتل و مخرج دیدان شکم ہیں، خصوصی طور پر

کیچوؤں پر اثرانداز ہوتی ہے۔ **نفع خاص** : قاطع بلغم، محلل ریاح، مسہل فضول، قاتل کرم شکم،
مضر : معدہ، دماغ اور پٹھوں کیلئے **مصلح** : مصطگی رومی، ترمس
بدل : افسنتین یا سداب ہم وزن **مقدار خوراک** : ۴ تا ۷ گرام
کیمیاوی اجزاء : نیوٹینن **مرکبات** : اطریفل دیدان

دورونج عقربی Leopard's Bane

Doronicum hookeri, Hook (L) Clarke

(Family :- Compositae)

ماہیت : ایک نبات کی، عقرب کے شکل کی جڑیں ہیں جو بچھو سے مشابہت کی بنا پر عقربی کہلاتی ہیں اس پر بچھو کی کمر پر پائے جانے والے قطعات Segments کی طرح Segments پائے جاتے ہیں اور عقرب کے پاؤں کی طرح کچھ ریشے بھی نکلے ہوئے ہوتے ہیں اسکی بیرونی سطح بادامی سیاہی مائل اور اندرونی حصہ سفید ہوتا ہے طبرستان کی پیداوار ہے۔
مزاج : حار ویابس بدرجہ سوم
افعال و خواص : مفرح و مقوی قلب و دماغ، مقوی اعضائے رئیسہ، مقوی معدہ و جگر، مسکن اوجاع، منضج بلغم، مسخن، محلل، کاسر ریاح، تریاق سموم، محافظ جنین **نفع خاص** : مقوی قلب و معدہ **مضر** : مصدع **مصلح** : بادیان **بدل** : زرنباد **مقدار خوراک** : ۱ تا ۳ گرام
مرکبات : مفرح یاقوتی، معجون معین حمل عنبری علوی خانی، لبوب کبیر، دواء المسک

دوقو Wild Carrot

جنگلی گاجر، جزربری، تخم گندر دشتی *Peucedanum grande*, Clark

(Family :- Umbelliferae)

ماہیت : دوقو کے پودے ایک میٹر یا اس سے کچھ زیادہ اونچے ہوتے ہیں، یہ پودے یوروپ، ایشیاء، شمال مشرقی افریقہ اور جنوب مغربی امریکہ اور ایران میں پائے جاتے ہیں ہندوستان میں دکن میں پیدا ہوتے ہیں ان کی جڑیں موٹی لمبی، پھول چھتر دار اور زرد رنگ کے ہوتے ہیں پھل جو کہ عرف عام میں تخم کہلاتے ہیں بہت چھوٹے سرخی مائل زرد رنگ کے ہوتے ہیں،

دو قو کے نام سے مشہور و دستیاب ہیں، اس کی جڑ چونکہ لمبی گاجر کی جڑ جیسی ہوتی ہے اس لئے
اس کو کئی کتابوں میں تخم گزر، بھی لکھا گیا ہے۔
مزاج : حار بدرجہ سوم یابس بدرجہ دوم بقول بعض حار و یابس بدرجہ دوم
افعال و خواص : مدر بول و طمث، محلل اورام، مفتح سدد، کاسر ریاح، مفتت سنگ گردہ و
مثانہ، معرق، قاتل کرم شکم، نافع حمل
نفع خاص : مدر بول و طمث، مقوی معدہ و ہضم   **مضر :** محرورین کیلئے
بدل : تخم گزر دو چند، کرفس ہم وزن، تخم گندنا   **مقدار خوراک :** ۳ تا ۵ گرام
کیمیاوی اجزاء : روغن کثیف، جوہر تلخ

ڈیکامالی Dikamali

Gardenia gummifera, Linn ; *G. florida*. چٹ مٹ

(Family :- Rubiaceae)

ماہیت : درخت سیب کے مانند ایک درخت ہے جس کے پودے چھوٹے کانٹے دار، پتے
بڑے اور لمبے ہوتے ہیں، اس درخت کی شاخوں پر شگاف دینے سے یا پتوں کے ڈنٹھل اور
شاخوں کے مقام اتصال سے ایک قسم کا صمغی مادہ رستا ہے جس کی بو ناگوار ہوتی ہے یہ مادہ ہوا
لگنے سے منجمد ہو جاتا ہے، یہی منجمد شدہ صمغی ڈلیاں دواءً مستعمل ہیں، صاحب لغات کبیر نے
لکھا ہے کہ "ایک جنگلی درخت ہے جس کا پھول سفید چھوٹا سا پھل بلیلہ کے ہمشکل ہوتا ہے
اس پر پسی ہوئی مہندی کے مانند سفوف لگا ہوا ہوتا ہے جو پختہ ہونے پر بآسانی اتر جاتا ہے اس
درخت کے گوند کو "ڈیکامالی" کہتے ہیں۔
مزاج : حار و یابس بدرجہ دوم
افعال و خواص : دافع قی، دافع تعفن، کاسر ریاح، مدر، نافع قی صفراوی، حابس اسہال، دافع
تخمہ و نفخ شکم، دافع سوزاک، قاتل کرم شکم، لیموں کو تراش کر بھوبھل پر رکھیں اور سفوف
ڈیکامالی چھڑک کر چوس لیں **نفع خاص :** دافع قی، مدر، کاسر ریاح **مضر :** مصدع
مصلح : کشنیز خشک **بدل :** زفت رومی **مقدار خوراک :** ۱ تا ۳ گرام

کیمیاوی اجزاء : Gardenine , Decamoli

راسن Inula

زنجبیل شامی(ع) *Inula helenium*, Linn.

(Family :- Compositae)

ماہیت : یہ ایک گھاس کی جڑ ہوتی ہے اس کے پتے چوڑے اور کھر کھرے، پھول کبودی رنگ کے اور تخم کڑ کے تخموں جیسے ہوتے ہیں دواءً اس پودے کی جڑ مستعمل ہے۔

مزاج : حار ویابس بدرجہ سوم مع رطوبت فضیلہ، بعض نے دوسرے درجہ میں لکھا ہے

افعال و خواص : مفرح، مقوی قلب، فم معدہ، ہاضمہ، مثانہ وباہ، اس میں قوت تریاقیہ بھی ہے، دافع مالیخولیائے مراقی مفتح سدہ، جگر و طحال، محلل نفخ و ریاح، نطول نافع شقیقہ مع شراب، محلل ورم، لعوق مع شہد نافع سعال و دمہ، منقی صدر، تریاق سموم، قطور دافع وجع گوش، نافع تقطیر البول بخور نافع وجع الاذن، مدر حیض، اسکا ایک دلنہ نگلنا سرعت انزال کو مفید ہے۔

نفع خاص : مقوی قلب و معدہ و ہاضمہ و قوت باہ **مضر :** محرورین کو، مفسد خون، محرق، قاطع

بدل : سرکہ اور ترش رب، انار ترش خمیرہ بنفشہ **مقدار خوراک :** ۷ گرام تک

رال سفید Sal Tree

راتینج، قبتر *Shorea robusta*, Gertn.

(Family :- Dipterocarpaceae)

ماہیت : صنوبر کی قسم کے درختوں سے گوند کے مماثل ایک رطوبت تراوش پاتی ہے، جس کو علاحدہ کرنے کے بعد جو پھوک (ثقل) بچتا ہے وہ رال سفید کہلاتا ہے اور زرد رنگ کی رطوبت جو نہایت تیز بو والی ہوتی ہے تارپین کا تیل کہلاتا ہے۔

مزاج : حار و یابس بدرجہ سوم

افعال و خواص : خارجاً دافع تعفن، جفف قروح، داخلاً منفث بلغم، محلل اورام، مقوی چشم، مدر بول **نفع خاص :** منفث بلغم، مقوی چشم **مضر :** محرورین کیلئے **مصلح :** دودھ اور گھی

بدل : بصارت کیلئے اخروٹ، اور پھیپھڑوں کیلئے رُب السوس **مقدار خوراک :** ۱تا۲ گرام

مرکبات : مرہم رال، حب رال

رب السوس Sweet Wood

ست ملیٹھی، خلاصہ اصل السوس *Glycyrrhyza glabra*, Linn.

ماہیت : مشہور عام اصل السوس کا خلاصہ ہے اور ترکیب خاص سے تیار کیا جاتا ہے عام طور پر سیاہ رنگ کی لمبی قلموں کی شکل میں دستیاب ہے اس کا مزہ شیریں کسی قدر تلخی مائل ہوتا ہے۔

مزاج : حار و یابس بدرجہ دوم

افعال و خواص : منضج اخلاط غلیظہ، منقی رطوبات ملین ، محلل، مدر بول و حیض، دافع بیاض چشم، مقوی بصر نفع خاص : دافع اکثر امراض ریہ مضر : گردہ کیلئے مصلح : کتیرا، گل سرخ

بدل : اصل السوس مقدار خوراک : نصف تا ا گرام

رس کپور Calomel

Mercuric sub ,Chloride

ماہیت : سفید رنگ کی قدرے میلی اور چمک دار قلمیں ہیں جو کہ سیماب، پھٹکری اور گل ارمنی کا مرکب ہے، رس کپور زیادہ تر دواء سمی ہونے کے باعث بیرونی طور پر مستعمل ہے داخلاً جوہر رس کپور عمل تصعید کے ذریعہ حاصل کر کے بہت قلیل مقدار میں استعمال کرایا جاتا ہے۔

مزاج : حار و یابس بدرجہ سوم

افعال و خواص : ملطف مواد، محلل اورام، مصفی خون، مجفف قروح، دافع آتشک

نفع خاص : دافع آتشک مضر : محرورین کیلئے مصلح : دودھ اور روغنیات

بدل : دارچینی مقدار خوراک : جوہر رس کپور ۳۰ ملی گرام، خارجاً بقدر ضرورت

مرکبات : کشتہ رس کپور، جوہر کلاں، جوہر منقی

رسوت زرد Berberry

حضض مکی(ع) رسوت(ہ) عصارۂ دارہلد *Berberis aristata*, Roxb

(Family :- Berberidaceae)

ماہیت : مکوے مشابہ ایک درخت ہے اسے توڑ کر چند روز تر کر کے پکا کے اس کا عصارہ

نکالتے ہیں زرد مائل بہ سیاہی بدبو دار، ذائقہ تلخ بدمزہ ہوتا ہے دار ہلد سے حاصل شدہ اس عصارہ کو عام طور پر رسوت کے نام سے جانا جاتا ہے ہندوستان میں اس کی تین اقسام ملتی ہیں۔
مزاج : معتدل حرارت وبرودت یابس بدرجہ دوم
افعال و خواص : قابض رادع مواد، محلل شربا اندرونی اورام، سیلان رطوبت، احتباس خون، سعال، وجع الکبد، یرقان سیاہ، پیچش، ادرار حیض، بواسیر، مجاری بول کے زخموں، ان تمام امراض میں مفید، سوزش و تشنگی کو دور کرتا ہے قطور کان کی رطوبت اور چرک کو دور کرتا ہے، کلی حلق اور مسوڑھوں کے ورم کو مفید، آنکھ میں لگانا آنکھ کی خارش اور آنسو بہنے اور آشوب چشم کو مفید، مانع نزلہ، طلاء زخم مقعد میں نافع، حقنہ پرانے دستوں اور آنتوں کے زخموں کیلئے مفید باوجود منع نزف الدم کے مدر حیض ہے۔
نفع خاص : رادع، محلل، درد جگر اور یرقان کو مفید ہے مضر : طحال کے امراض کیلئے
مصلح : انیسون اور حماما بمقدار مناسب بدل : رسوت ہندی اسکے ہموزن
مقدار خوراک : ۲ تا ۴ گرام

روغن بید انجیر Castor oil

ارنڈ، ارنڈی، خردع (ع) رینڈ (ہ) *Ricinus communis*, Linn ; *R. dicoccus*.

(Family :- Euphorbiaceae)

ماہیت : یہ دو قسم کا ہوتا ہے سرخ و سفید، پتے انجیر کی طرح بیج چپٹے اور سیاہ ہوتے ہیں رنگ سیاہ اور سفید نقطہ دار، مزہ پھیکا چکنا، بدمزہ اور بے بو ہوتا ہے۔
مزاج : حار ویابس بدرجہ دم
افعال و خواص : ملطف اعصاب، مسہل اخلاط باردہ، نافع صداع، فالج، لقوہ، رعشہ، دمہ، کھانسی و قولنج، محلل اورام وریاح، مدر حیض، مخرج آنول، مضعف اشتہاء، مسکن اوجاع، نافع وجع الفواد، متلی پیدا کرتا ہے، پتے پھل سے ضعیف، جڑ بواسیر کیلئے مفید ہے۔
نفع خاص : مسہل اخلاط باردہ و محلل اورام مضر : معدہ کیلئے مصلح : کتیرا، مصطگی ونعناع
بدل : اسکا دسواں حصہ جمال گوٹہ مقدار خوراک : تخم ۵ تا ۱۰ اعدد

ریٹھا Hazel Nut

فندق،بندوق ہندی(ع) *Corylus avellana*, Linn

(Family :- Cupuliferae)

ماہیت : یہ ایک بڑے درخت کا پھل ہے جو پستان کی طرح ہوتا ہے ، اور بیج گول و سیاہ رنگ مائل بہ سرخی وزردی، مزہ نہایت تلخ وبدمزہ مغز شیریں ہوتا ہے، فندق کا ۴ - ۵ میٹر اونچا جھاڑی دار درخت ہوتا ہے جس کا نام Corylus colurna ہے اس کی جائے پیدائش یوروپ اور مغربی ایشیاء کے ممالک ہیں جس کی کئی اقسام ہیں، اس درخت کے پھل فندق کہلاتے ہیں جو سہ گوشہ گولائی لئے ہوئے چھوٹے سے ہوتے ہیں اس کے اوپر سخت چھلکا ہوتا ہے Coryllusنامی درختوں سے حاصل شدہ فندق ، فندق ترکی کہلاتا ہے، کشمیر کے بازاروں میں فندق ترکی ہی فروخت ہوتا ہے اور چونکہ مزہ میں بادام جیسا ہوتا ہے اس لئے اس کو کشمیری بادام کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔

مزاج : حاروطب بدرجہ دوم، بقول بعض حارویابس بدرجہ دوم

افعال خواص : مقوی معدہ، قوت ہاضمہ واعضائے مسترخیہ ،دافع قولنج، صداع، شقیقہ، لقوہ وصرع ،بقدر ۴ گرام سانپ کے زہر کا دافع اور پانی میں ملا کر اس کا کف پینا تپ ربع اور دستوں اور ہیضہ کو سود مند ہے، بطلان شامہ کیلئے سعوطاً مفید ہے سرکہ کے ساتھ کنٹھ مالا اور کمر کے ریاح اور لڑکوں کی مرگی کو نافع، سرمہ افول اور نزول الماء کو مفید ہے جڑ ذات الجنب میں سود مند ہے مغز کا فرزجہ مخرج جنین، بیج کے اندر کی سبزی ساعت کو مضر ہے نفع خاص : مقوی معدہ، دافع زہر افعی ، مضر: گرم مزاجوں کیلئے مصلح : روغن بادام اور اشیاء چرپ بدل : مغزبادام مقدار خوراک : ۲ تا ۳ گرام کیمیاوی اجزاء : اجزاء لحمیہ ، نشاستہ جات، شحم، فاسفورس مرکبات : لبوب کبیر، لبوب صغیر

ریگ ماہی Skink

سمک صیدا *Cincus mitranus*

ماہیت : ایک خاص قسم کا مچھلی نما کیڑا ہے جو ریتلی زمینوں میں پیدا ہوتا ہے اس کی شکل کافی

حد تک گرگٹ کے مشابہ ہوتی ہے یہ ریت کے اندر اس طرح سے پھرتا ہے جس طرح سہولت سے مچھلی پانی میں پھرتی ہے بعض اوقات یہ دس فٹ تک زمین کے اندر چلا جاتا ہے اس میں مچھلی کی طرح چھلکے ہوتے ہیں، اور اسکی لمبائی کم وبیش ٦ انچ سے ایک فٹ تک ہوتی ہے۔

مزاج : حار ویابس بدرجہ دوم

افعال وخواص : مقوی باہ، مغلظ منی، محرک اعصاب، مقامی طور پر استعمال کرنے سے منفط (آبلہ انگیز) **نفع خاص** : مقوی باہ **مضر** : معدہ کیلئے **مصلح** : نمک لگاکر خشک کرلیا جائے **بدل** : ماہی رو بیان (جھینگا) ماہی سقنقور **مقدار خوراک** : بطور سفوف اگرام مرکبات میں شامل کیا جاتا ہے **مرکبات** : معجون مقوی علوی جاں ، معجون ثعلب، حب جالینوس

ریوند چینی Rhubarb

راوند، ترشک(ف) *Rheum officinale*, Baillon ; *Rheum emodi*, Wall.

(Family :- Polygonaceae)

ماہیت : ایک مشہور خشبی دوا ہے عموماً عصارۂ ریوند کے نام سے جانا جاتا ہے ریوند چینی اور شامی دو طرح کی ہوتی ہے شامی کو راوند انجیل بھی کہتے ہیں یہ رال دار گوند ہے جو درخت فرفیران کے تنے میں شگاف دینے سے حاصل ہوتا ہے یہ سیام میں خصوصاً کمبوجا میں پیدا ہوتا ہے وہین سے یہ دوا ہندوستان آتی ہے، گول لمبوترے ٹکڑوں کی شکل میں یہ دوا دستیاب ہے، لمبائی میں ان پر لکیریں پڑی ہوئی ہوتی ہیں یہ ٹکڑے آسانی سے ٹوٹ جاتے ہیں سطح سرخی مائل زرد اور سفوف گہرا زرد ہوتا ہے، اس کا ذائقہ چرپرا ہوتا ہے۔

علامہ نفیس کا کہنا ہے کہ پہلے اطباء اسکوذرب اور ذوسطاریا میں استعمال کرتے تھے لیکن اطباء متاخرین اس کو بطور مسہل استعمال کرتے ہیں، اس سے کچھ لوگوں نے خیال کرلیا کہ آج کل موجودہ ریوند وہ ریوند نہیں ہے جو کبھی پہلے استعمال ہوا کرتی تھی کیونکہ ریوند قدیم تو محبس اسہال تھی اور آج کی ریوند مسہل ہوتی ہے، اس تفصیل کے بعد انہوں نے ایک دلچسپ بات اور لکھی ہے، جو علم الفلکیات کے واسطہ سے کافی اہم ہے اور غور طلب بھی، وہ لکھتے ہیں کہ بعض لوگوں کا گمان ہے کہ در حقیقت یہ وہی ایک دوا ہے لیکن حالات کچھ بدل گئے ہیں، افلاک میں

ستاروں کی وضع کے متغیر ہو جانے کی وجہ سے دواؤں کے خواص بدل جایا کرتے ہیں اور اس کا اثر ریوند پر بھی ہوا ہے اب اس کی اہمیت کیا ہے اس کا اندازہ تحقیقات سے ہی ہو سکے گا، ویسے ان سب بیانات کے پیچھے جو بھی عامل Factor کار فرما ہے اس کی تصدیق یا تکذیب تو نہیں کی جا سکتی مگر ریوند میں در حقیقت دو اجزاء ہوتے ہیں ایک جزء قابض ہوتا ہے جس کی وجہ سے اسہال کی صورت میں قبض پیدا ہو کر دست رک جایا کرتا ہے اور دوسرا اجزء مفتح ہوتا ہے اس سے تفتیح سدد ہو جاتی ہے اور اسہال آنے لگتے ہیں یہی وجہ ہے کہ اگر اس کو اکیلے استعمال کیا جائے تو یہ اسہال لاتا ہے، اور اگر دوسرے قابضات کے ساتھ ملا کر استعمال کیا جائے تو قبض پیدا کر کے اسہال کو روک دیتا ہے، یہ ضرور ہے کہ اس کی قوت مفتحہ قوت قابضہ سے کہیں زیادہ شدید ہے۔

مزاج: حار و یابس بدرجہ دوم بارطوبت فضیلہ

افعال و خواص: ضیق النفس، ربو، نفث الدم، قولنج بلغمی و ریحی، اسہال، فواق امتلائی، خفقان، ذوسطاریا، مغص، وجع الکلیہ، وجع المثانہ، نزف الدم، حمیات بلغمیہ مزمنہ و سموم، لسع الہوام، کلف، نمش، جلد پر زخموں کے باقی ماندہ نشانات وغیرہ کو بہت مفید ہے سرکہ میں ریوند ملا کر اس کا جلد پر طلاء کیا جاتا ہے استسقاء، سخت قبض، اجتماع خون فی الدماغ میں نافع ہے، اس کو کاسر ریاح ادویہ کے ساتھ ملا کر دیا جاتا ہے، اس کی مقدار خوراک ۱۲۵ ملی گرام ہے زیادہ مقدار میں دینے سے مروڑ اور زحیر پیدا ہوتا ہے، سوزش معدہ و امعاء اور حاملہ و حائضہ کو نہ دیا جائے۔ **نفع خاص:** مسہل اخلاط لزج، مدر بول، دافع سرفہ و ربو **مضر:** ناقہین کو مضر، امراض اسفل والوں کو مضر۔ **مصلح:** صمغ عربی، کتیرا، لعاب بہ دانہ وغیرہ **بدل:** گل سرخ، سنبل الطیب، **مقدار خوراک:** ۴ تا ۷ گرام **کیمیاوی اجزاء:** صمغ و رال

زراوند طویل Aristolochia

زراوند دراز (ف) *Aristolochia longa*, Linn.

(Family :- Aristolochiaceae)

ماہیت: یہ انگلی کے بقدر موٹی ایک درخت کی گرہ دار جڑ ہوتی ہے اسکے پتے عشق پیچہ کی

طرح اور پھول بنفشی ہوتے ہیں، رنگ سرخ، مائل بزردی مگر زعفرانی عمدہ مانی جاتی ہے، مزہ قدرے تلخ چکنائی کے ساتھ۔ یہ پودے عراق وایران میں پائے جاتے ہیں۔ اس کی کئی اقسام میں سے تین قسمیں دواءً مستعمل ہیں۔ زراوند طویل، زراوند مدحرج اور زراوند ہندی۔

مزاج : حاربدرجہ سوم ویابس بدرجہ دوم ،بقول بعض باردویابس بدرجہ دوم۔

افعال و خواص : تریاق سموم حیوانی ونباتی، جالی، جاذب رطوبات، قاطع بلغم، دافع سدد، مدر بول وحیض، مخرج سنگ گردہ ومثانہ، قاتل کرم معدہ، نافع استرخاء اعصاب، منقی صدر وکبد، نافع حبس حیض مع فلفل سیاہ (شربا) منقی رحم، ومخرج جنین، دافع ورم طحال مع سکنجبین، نافع صرع مع شراب عسلی شربا، مدمل قروح مع ایرسا، فرزجہ مخرج جنین ومدر حیض، بدیز کاملنا دافع جوں

نفع خاص : مدر حیض، مخرج جنین، تریاق سموم **مضر :** جگر و طحال کیلئے

مصلح : شہد خالص، سکنجبین، وسیاہ مرچ **بدل :** زراوند مدحرج، شیطرج وزرنباد

مقدار خوراک : ۷ تا ۹ گرام

کیمیاوی اجزاء : Aristolichus ارسٹولینک ایسڈ، پوٹاشیم کلورائڈ، ٹائٹریٹس

مرکبات : تریاق اربعہ، معجون فلاسفہ، معجون دبید الورد، مرہم قوبا

زراوند مدحرج Aristolochia

نباتی نام *Aristolochia rotunda*, Linn .

(Family :- Aristolochiaceae)

ماہیت : ایک نبات کی جڑ ہے جو مدحرج (گول) اور طویل ہوتی ہے زراوند مدحرج کسی قدر گول ہلکے زرد رنگ کی چھوٹی چھالیہ کے شکل کی ہوتی ہے۔ زراوند طویل کم وبیش ایک انگشت لمبی ہوتی ہے اور اس کی جڑیں بعض اوقات ایک بالشت لمبی تک بھی دیکھی گئی ہیں۔

مزاج : حاربدرجہ دوم، یابس بدرجہ سوم، بقول بعض حاربدرجہ سوم یابس بدرجہ دوم

افعال و خواص : اس کی ہر دو اقسام ایک ہی فعل رکھتی ہیں، زراوند طویل کم یاب ہے، عام طور پر زراوند مدحرج ہی معمولات مطب میں شامل ہے یہ محلل اورام، ملطف مواد، مفتح سدد ، مسکن اوجاع، منبت لحم (گوشت کو زخموں میں پیدا کرنے والی)، مسہل بلغم، مدر بول وحیض،

مقوی باہ اور تریاق سموم ہے۔ **نفع خاص** : مسہل بلغم

مضر : طحال کیلئے، اعصاب میں یبوست پیدا کرتی ہے **مصلح** : روغن کدو شیریں و معتشہ

بدل : ریوند چینی **مقدار خوراک** : ۳ تا ۵ گرام **مرکبات** : تریاق اربعہ، مرہم قوبا

زرشک Berberry

بہ دانہ، ابنر باریس، *Berberis baluchistanica*, Linn ; *B. Aristata*, Linn

(Family :- Berberidaceae)

ماہیت : ایک خاردار پہاڑی درخت کا پھل ہے جو کشمش سے بہت چھوٹا سرخ سیاہی مائل اور مزہ کے اعتبار سے میخوش ہوتا ہے، اس کی لکڑی دار ہلد کہلاتی ہے، دار ہلد کے ہی عصارہ کو رسوت کے نام سے جانا جاتا ہے۔

مزاج : بارد و یابس بدرجہ دوم

افعال و خواص : مسکن صفراء و جوش خون، مسکن حرارت معدہ و جگر، دافع حمیات صفراویہ، قابض امعاء **نفع خاص** : دافع امراض صفراویہ **مضر** : بلغمی مزاج لوگوں کیلئے

مصلح : شکر سفید، لونگ **بدل** : صندل سفید، زرورد **مقدار خوراک** : ۳ تا ۵ گرام

کیمیاوی اجزاء : بربرین، آکسی کین تھین

مرکبات : حب سیاہ چشم، حب رسوت، حب بواسیر، جوارش زرشک، دواء المسک معتدل سادہ و جواہر والی، نرد ضربہ، قرص زرشک

زرنب

تالیس پتر، سرو ترکستانی *Abies pindrow*, Royle

ماہیت : ایک درخت کے خوشبودار پتے ہیں جو برگ بید سے مشابہت رکھتے ہیں سبز زردی مائل ہوتے ہیں۔

مزاج : حار و یابس بدرجہ دوم **افعال و خواص** : مفرح و مقوی قلب و دماغ و اعصاب، مسخن، کاسر ریاح، مقوی معدہ **نفع خاص** : مقوی اعضاء رئیسہ **مضر** : محرورین کیلئے

مصلح : کشنیز خشک **بدل** : کبابہ خندان **مقدار خوراک** : ۱ تا ۳ گرام

زرنباد Zerumbeth

زرنچور، *Zingiber zerumbeth*, Linn

ماہیت : ایک نبات کی جڑ ہے جو کسی قدر ہلدی سی مشابہت رکھتی ہے اور رنگت میں خاکستری ہوتی ہے، خرد و کلاں اس کی دو اقسام ہیں، خرد قسم کی بو تیز ہوتی ہے، جس کو سالم جوش دیکر خشک کر کے محفوظ رکھ لیا جاتا ہے، اسکی دوسری قسم کلاں اس سے کسی قدر بڑی ہوتی ہے، جس کو ٹکڑے ٹکڑے کاٹ لیا جاتا ہے اس کے بعد جوش دے کر خشک کر کے محفوظ کر لیتے ہیں یہی زرنچور یا کپور کچری بھی کہلاتا ہے، افعال کے اعتبار سے دونوں اقسام یکساں مفید ہیں۔

مزاج : حار و یابس بدرجہ سوم

افعال و خواص : کاسر ریاح، مفتح سدد، مقوی و مفرح قلب و دماغ، مقوی معدہ، مقوی جگر
نفع خاص : کاسر ریاح، مقوی قلب **مضر :** دماغ کیلئے، مصدع **مصلح :** گل بنفشہ **بدل :** ایک قسم دوسری قسم کی بدل ہے **مقدار خوراک :** ۱ تا ۳ گرام **مرکبات :** حب کبد نوشادری، سفوف چٹکی

زرورد Persian Rose

گلاب زیرہ *Rosa damascena*, Mill

(Family :- Rosaceae)

ماہیت : گل سرخ کے مانند چھوٹے چھوٹے دانے ہوتے ہیں یہی زرورد کہلاتا ہے

مزاج : حار و یابس بدرجہ دوم

افعال و خواص : قابض الیاف عضلیہ، مقوی معدہ، مجفف رطوبات، مقوی رحم، حابس نزف الدم، حابس اسہال، محرک معدہ۔ **نفع خاص :** حابس اسہال **مضر :** پھیپھڑوں کیلئے
مصلح : بکتیرا، صمغ عربی **بدل :** گل سرخ

مقدار خوراک : ۱ تا ۳ گرام

کیمیاوی تجزیہ : روغن خاص

مرکبات : معجون دبید الورد، سفوف قلاع، عرق رمد، عرق گلاب، گل قند

زعفران Saffron

کرکم، کیسر، .Crocus sativus, Linn. ; C. saffron

(Family :- Irideae)

ماہیت : ایک مشہور نبات ہے، زعفران کے پھولوں کے اندر کا ریشہ جو زرد سرخی مائل ہوتا ہے زعفران کے نام سے مشہور ہے اس کا مزہ کسی قدر تلخ ہوتا ہے، اگر زعفران کو پانی یا روغن میں ڈال دیا جائے تو اسکا رنگ اس محلول میں گھل جاتا ہے، زعفران کے پھول کسم کے پھول سے مشابہت رکھتے ہیں، اس کر جڑ پیاز کی طرح گرہ دار ہوتی ہے، اسپین کی زعفران سب سے بہتر شمار کی جاتی ہے، ہندوستان میں کشمیر میں کثرت سے پیدا ہوتی ہے۔

مزاج : حار بدرجہ دوم، یابس بدرجہ اول

افعال و خواص : قابض، محلل، جالی، مقوی اعضاء رئیسہ، مقوی معدہ، محرک باہ

نفع خاص : مفرح، اکثرادویہ کے لئے بطور **مصلح مضر :** مضعف گردہ، مقلل اشتہاء طعام

مصلح : انیسون، زرشک **بدل :** تخم ترنج، قسط **مقدار خوراک :** ۱تا۳ گرام

مرکبات : دواء الکرکم، دواء المسک، مفرح یاقوتی سادہ وجواہر دار، معجون دبید الورد، جوارش جالینوس، دواء الکرکم صغیر و کبیر۔

زمرد Emerald

گندنا، پنا

ماہیت : بیش قیمت پتھر ہے جو رنگت کے لحاظ سے مختلف قسم کا ہوتا ہے، مثلاً فستقی، نجاری، کراثی یازبابی (سبز مکھی)، ریحانی (برگ ریحان جیسا) اس کو زمرد نو اور فستقی یا پستہ جیسے کو زمرد کہنہ کہتے ہیں، سلقی چقندر جیسے زمرد کو کہتے ہیں، یہ مرو سوڈان کی پہاڑیوں میں پایا جاتا ہے۔

مزاج : بارد بدرجہ دوم، یابس بدرجہ سوم

افعال و خواص : مفرح و قوی اعضاء رئیسہ، جفف رطوبات، مدر بول، مفتت حصاۃ، تریاق سموم، نافع خفقان، نفث الدم، ضعف معدہ و جگر و کلیہ، نافع یرقان واسہال الدم

نفع خاص : مقوی اعضاء رئیسہ **مضر :** مثانہ کیلئے **مصلح :** مشک، گلاب

بدل : مرجان، مونگا مقدار خوراک : ۲/۱تا اگرام کشتہ زمرد ۶۰ تا ۱۲۰ ملی گرام
مرکبات :کشتہ زمرد، خمیرہ گاؤزباں عنبری، جواہر والا، کشتہ مرجان

زنجبیل Ginger

سونٹھ ،ادرک، *Zingiber officinale*, Roscoe

(Family :- Scitaminaceae)

ماہیت : اطباء قدیم اس کو ایک نبات کی جڑ بتاتے ہیں لیکن جدید ماہرین نباتات کا کہنا ہے کہ یہ ایک عام گھریلو استعمال مین آنے والا زیر زمینی تنا Under ground stem ہے، ادرک کے بارہ میں ہزاروں سال پہلے سے ہی اطباء کو معلومات حاصل تھیں، اسکا رنگ تازہ حالت میں خاکستری، کسی قدر سبزی مائل یا سبز زردی مائل ہوتا ہے، تازہ حالت میں ادرک اور خشک حالت میں زنجبیل کہلاتی ہے، ادرک سفید رنگ کی مزے کے اعتبار سے نہایت حریف ہوتی ہے، ادرک کے پودے میں پھل پھول نہیں لگتے عام طور پر لفظ ادرک بول کر تازہ ادرک اور خشک حالت میں سونٹھ یا زنجبیل کہلاتی ہے۔
مزاج : تازہ ادرک : حار بدرجہ سوم، یابس بدرجہ اول
خشک ادرک : حار ویابس بدرجہ دوم افعال و خواص : ہاضم طعام، کاسر ریاح، محرک، مشتہی طعام، قاطع بلغم، نافع فالج ولقوہ وضعف اشتہاء، نفخ شکم، ازدیاد حموضت معدی، دافع برودت اعصاب، مقوی ومحرک باہ، مقوی حافظہ، قاتل کرم شکم نفع خاص : ہاضم طعام، کاسر ریاح مضر : محرورین کیلئے مصلح : روغن بادام، شہد خالص بدل : عاقر قرحا
مقدار خوراک : اگرام کیمیاوی اجزاء : Gingerine , Resins, oil
مرکبات : جوارش زنجبیل، سفوف ہاضم، معجون زنجبیل

زنگار

زنجار، Verdigris۔

ماہیت : ہلکا سبز رنگ کا سفوف ہے تانبہ کے تاروں کو سرکہ میں تر کر کے تیار کیا جاتا ہے۔
مزاج : حار ویابس بدرجہ چہارم افعال و خواص : اکال، جھف قروح، زیادہ تر مرہموں

میں داخل کیا جاتا ہے۔ **نفع خاص** : اکال، (بد گوشت کو کھاتا ہے) داخلاً مستعمل نہیں ہے کیونکہ سمی دوا ہے۔ **مضر** : حلق و اعضاء رئیسہ کیلئے **مصلح** : روغنیات، دودھ، گھی **بدل** : اقلیمیا **مقدار خوراک** : بقدر ضرورت **مرکبات** : مرہم زنگار، مرہم رسل، مرہم اخضر

زوفا Zoofa

گل زوفا یابس (ع) زوفائے خشک (ف) *Hyssopus officinalis*, Linn

(Family :- Labiatae)

ماہیت : یہ زمین پر پھیلنے والی ایک گھاس ہے پتے صعتر کی طرح شاخیں گرہ دار پھول زرد اور خوشبودار ہوتے ہیں، ذائقہ قدرے تلخ و بدمزہ ہوتا ہے زوفا رطب اور زوفا یابس دو علاحدہ ادویہ ہیں، گل زوفا، یا زوفائے خشک نباتی دوا ہے جب کہ زوفا رطب حیوانی ماخذ کی دوا ہے۔

مزاج : حار و یابس بدرجہ دوم، پہاڑی اور بھی تیز ہوتی ہے

افعال و خواص : مخرج ریاح غلیظہ و کرم معدہ، مسہل بلغم، محلل اورام، ملطف، نافع فالج، سعال کہنہ، ربو و اورام ریہ، نافع نزلہ و ضیق النفس، وجع الصدر و اطراف و زانو، منفث بلغم، دافع قولنج و ریح، بھپارہ محلل ریاح گوش، سرکہ ملا کے کلی کرنا نافع وجع اسنان، شرباً مع سکنجبین مسہل اخلاط غلیظہ، شراب کے ساتھ استسقاء اور زہر دار جانوروں کے کاٹنے کو مفید ہے، جوشاندہ انجیر کے ساتھ نافع خناق، ضماد محلل اورام انجیر وبورہ کے ساتھ دافع ورم طحال

نفع خاص : کھانسی اور ربو کو مفید اور مخرج بلغم **مضر** : امراض کبد اور امراض حلق میں **مصلح** : ببول کا گوند اور انار ترش **بدل** : صعتر فارسی ہموزن یا کم و بیش بقدر ضرورت، پرسیاوشاں

مقدار خوراک : ۶ گرام تا ۱۰ گرام جوشاندہ

کیمیاوی اجزاء : گلوکوسائڈ، روغن، ٹےنین، شحمیات، رال دار مواد **مرکبات** : شربت زوفا

زہر مہرہ

فادزہر معدنی، Silicate of magnesia & Iron

ماہیت : معدنیات کی قسم میں سے ہے جو مختلف رنگوں کا ہوتا ہے لیکن بہتر قسم کا زہر مہرہ

خطائی ہوتا ہے، سب سے اچھا زہر مہرہ سبزی مائل لیکن سفید دھاریوں والا ہوتا ہے، زہر مہرہ چین، ہندوستان اور خراسان میں بھی ملتا ہے، چین کا ہی مشہور ہے۔

مزاج : حار ویابس بدرجہ اول

افعال و خواص : مفرح و مقوی اعضاء رئیسہ، حابس اسہال، تریاق سموم، لسع الہوام، ہیضہ وطاعون اور امراض وبائیہ میں نفع بخش ہے۔ **نفع خاص** : تریاق سموم، مقوی اعضاء رئیسہ

مضر : بے ضرر ہے **بدل** : زمرد **مقدار خوراک** : اگرام

مرکبات : حب زہر مہرہ، خمیرہ گاؤزباں عنبری جواہر والا، حب جواہر، یاقوتی سادہ

زیرہ سفید Cumin Seed

کمون سفید، زیرہ ہندی Cuminum cyminum , Linn

(Family :- Umbelliferae)

ماہیت : زیرہ سفید ایک نبات کے چھوٹے چھوٹے استوانی پھل ہیں جو بڑے خوش بو دار ہوتے ہیں یہ ایک عام یاب دوا ہے مختلف نانخورش و سالنوں میں مصالحہ کے طور پر کثرت سے استعمال ہوتے ہیں، زیرہ کا پودا تقریباً نصف میٹر تک بلند ہوتا ہے، بے شمار شاخیں سبز نیلگوں پتوں سے ڈھکی رہتی ہیں، پھول سفید یا گلابی رنگ کے چھاتے نما خوشوں کی شکل میں ہوتے ہیں جن پر زیرہ آتا ہے، زیرہ ہلکا سفیدی مائل ہوتا ہے، زیرہ کا پودا سویا جیسا ہوتا ہے اور اس کے پھل شکل کے اعتبار سے کسی قدر سونف سے ملتے جلتے ہیں البتہ سونف سے چھوٹے ہوتے ہیں اس کی بو خوش گوار اور مزہ تلخی مائل ہوتا ہے زیرہ کے پودے یوروپ شمالی افریقہ، چین اور بر صغیر میں کثرت سے ملتے ہیں، ہندوستان کی اکثر ریاستوں میں خصوصاً پنجاب اور اتر پردیش میں اس کی کاشت اعلی پیانہ پر ہوتی ہے، یہ پھل دواءً و غذاءً مستعمل ہے۔

مزاج : حار ویابس بدرجہ دوم، بقول بعضے یابس بدرجہ سوم

افعال و خواص : ہاضم طعام، نافع فواق، کاسر ریاح، مقوی معدہ، مدر بول وطمث، دافع تعفن، نافع نفخ شکم، درد شکم، سوء ہضم و اسہال معدہ، نافع احتباس بول وطمث، نافع سوزاک، خارجی طور پر جاذب رطوبات، قابض، جھف جالی **نفع خاص** : ہاضم طعام، کاسر ریاح

مضر : ہزال پیدا کرتا ہے، مہزل مصلح : کتیرا بدل : بادیان، اجوائن مقدار خوراک : ۳ تا ۵ گرام مرکبات : سفوف ہاضم، جوارش مصطگی مرکب، سفوف مدر حیض، عرق زیرہ، سفوف قاقلہ کیمیاوی اجزاء : روغن فراری، شحم رال لعابی مادہ، مواد لحمیہ

زیرہ سیاہ Cumin Seed

زیرہ کرمانی، کمون سیاہ، *Carum carvi*, Linn.

(Family :- Umbelliferae)

ماہیت : زیرہ سیاہ کے نام سے چھوٹے چھوٹے تخم ملتے ہیں زیرہ سیاہ کے پودے ۲ - ۳ فٹ تک بلند اور جڑیں دبیز ہوتی ہیں اس کے پھول سفید پھل لمبوترے زیرہ سفید کے مانند ہوتے ہیں، ان پھلوں کی رنگت بھوری سیاہی مائل ہوتی ہے، خوش گوار بو والے یہی تخم زیرہ سیاہ کہلاتے ہیں شمالی وسطی یوروپ کے ممالک، ہندوستان، افغانستان اور ایران میں اس کی کاشت ہوتی ہے ایران مین اس قدر کثرت سے ہوتا ہے کہ وہاں سے ساری دنیامیں درآمد کیا جاتا ہے، ہندوستان مین کمایوں اور گڑھوال کے علاقوں میں اس کی معمولی کاشت ہوتی ہے ایران میں کرمان کے علاقہ کا زیرہ سب سے بہتر مانا جاتا ہے جو زیرہ کرمانی کے نام سے معروف ہے عربی اور ایرانی طبی کتب میں جس کمون کا تذکرہ ملتا ہے وہ کمون سیاہ یا زیرہ کرمانی ہی ہے، ہندوستان میں جو زیرہ زیرہ سفید کے نام سے ملتا ہے اس کا استعمال عربوں کے یہاں نہیں ملتا، انتقال علوم اور عرب اطباء کی ہندوستان آمد کے بعد زیرہ سفید سے ان کو واقفیت ہوئی۔

مزاج : حار و یابس بدرجہ سوم

افعال و خواص : کاسر ریاح، مفرز شیر، مدر طمث، نافع احتباس طمث و عسر طمث، نافع سوء ہضم، نفخ شکم و درد شکم، اکثر افعال میں زیرہ سفید کا مماثل

نفع خاص : کاسر ریاح مضر : مہزل مصلح : کیترہ

بدل : سفید و سیاہ ایک دوسرے کا بدل ہے، اجوائن مقدار خوراک : ۳ تا ۵ گرام

کیمیاوی تجزیہ : Resins, Albumin , Sugar , Oil

مرکبات : جوارش کمونی، نمک سلیمانی، سفوف مفرز شیر، جوارش کمونی مسہل

زیتون Olives

Olea europaea, Linn ،زیت

(Family :- Oleaceae)

ماہیت : ایک درخت کا پھل ہے جو ملک حجاز و یمن کے علاقوں میں پیدا ہوتا ہے، یہ پھل گولر کے مماثل لیکن اس سے کسی قدر چھوٹا ہوتا ہے، بستانی، صحرائی اور کوہی اس کی تین اقسام ہیں جب یہ درخت ۴۵ سال کی عمر کو پہونچتا ہے تب پھل دینا شروع کرتا ہے، اس کا خام پھل گہرا سبز کسی قدر سیاہی مائل ہوتا ہے۔

مزاج : معتدل مائل بہ حرارت، روغن زیتون، حار رطب بدرجہ دوم

افعال و خواص : کچا پھل خارجی طور پر لیپ کرنے سے چیچک اور پھوڑے پھنسیوں کے نشان کو ختم کرتا ہے، روغن زیتون بیرونی طور پر محلل صلابت، مرطب دماغ، ملین، مسکن، اندرونی طور پر کثیر التغذیہ، مسکن سوزش اور کثیر مقدار میں ملین

نفع خاص : پھل دافع نسیان، دافع نشانات چیچک و پھوڑا پھنسی، روغن مقوی اعصاب

مضر : بینائی کیلئے، امراض راس کیلئے، روغن ، حالت عفونت میں استعمال کرتے ہیں

مصلح : بادام، اخروٹ، شہد خالص، **بدل :** پھل کا بدل کلونجی، روغن کا بدل روغن بلساں

مقدار خوراک : زیتون کا لیپ بقدر ضرورت، روغن ۶ تا ۱۲ گرام

کیمیاوی تجزیہ : "ادلی این" جو کہ اولیک ایسڈ اور گلیسرین کا مرکب ہے، لینو نین۔

مرکبات : روغن شفا، روغن میسر

ست اجوائن Bishops Weed

Ptycotis ajowan, Dc. (ھ) اجوائن (ف) نانخواہ، زینان اجوائن دیسی

(Family :- Umbelliferae)

ماہیت : انیسون کی طرح چھوٹے چھوٹے بیج ہوتے ہیں مگر اس سے کچھ چھوٹے بھورے تیز بو والے اس کی قوت چار سال تک رہتی ہے، رنگ مائل بہ سیاہی، ذائقہ تیز تلخی مائل زبان میں نفوذ کرنے والا

مزاج : حار و یابس بدرجہ سوم بعضوں نے درجہ سوم کے آخر میں گرم وخشک لکھا ہے
افعال و خواص : جھف، ملین، محلل ریاح، فالج، رعشہ اور استرخاء کیلئے مفید ہے، جو شاندہ آنکھ میں ٹپکانا مصفی چرک چشم، کان میں ٹپکانا ثقل سامعہ کو مفید ہے دفع رطوبات، تفتیح سدد، تلئین شکم، محلل صلابت کبد و طحال، قے، متلی، ڈکار، بدبو، بد ہضمی، قراقر، عسر البول اور پتھری ان تمام کیلئے، مفید مقوی قلب، احشاء، کبد، معدہ، مسخن و مقوی گردہ اور مثانہ، پیشاب، دودھ حیض اور پسینہ کو جاری کرتی ہے، نافع استسقاء، ہر طرح کے کیچوں کو نکالتی ہے، تپ بارد کہنہ خصوصاً تپ ربع کیلئے شرباً نہایت مفید، زہروں کے دفعیہ میں تریاق، ورم انثیین کے لئے ضماداً نافع، شہد ملا کر تمام اعضاء کے دردوں اور ورم کیلئے مفید۔
نفع خاص : دافع وجع جملہ اعضاء، تحلیل اورام اور تقویت باہ میں مجرب،
مضر : گرم مزاجوں کیلئے، دردسر پیدا کرتی ہے **مصلح :** کثیرا ترش واشیاء سرد و تر،
بدل : کلونجی، اس کے ہم وزن یا سیاہ زیرہ بقدر مناسب
مقدار خوراک : ٦ تا ٩ گرام **کیمیاوی اجزاء و مرکبات :** دیکھئے اجوائن

ست پودینہ Mint

پودنہ (ف) فودنج وحق (ع) پدینہ *Mentha arvensis*, Linn.

(Family :- Labiatae)

ماہیت : مشہور چیز ہے چھوٹے چھوٹے پودے ہوتے ہیں بیج ریحان کی طرح، رنگ سبز گہرا اور بو نہایت تیز، ذائقہ قدرے تلخ و تیز ہوتا ہے۔
مزاج : حار و یابس بدرجہ سوم
افعال و خواص : ملطف، نافع کزاز، منقی صدر و معدہ، دافع سوزش، دافع ہچکی و متلی، محلل ریاح، نافع استسقاء و یرقان، مدر بول و حیض و عرق و مخرج مشیمہ، قاتل جنین، دافع سموم، نافع ورم رحم، سوختہ پودینہ کا منجن مقوی اسنان، بُو رافع غشی، نطول دافع خارش رحم
نفع خاص : کاسر ریاح، ملطف، مدر بول **مضر :** امعاء کیلئے **مصلح :** کثیرا بقدر مناسب
بدل : نصف وزن پودینہ نہری **مقدار خوراک :** ۴ تا ۷ گرام **کیمیاوی اجزاء :** دیکھئے پودینہ

سنگ جراحت Soap Stone

سنگ زیرہ Silicate of Magnesia

ماہیت : یہ نرم پرت دار قدرے سبز پتھر ہوتے ہیں اس کا رنگ سفید مائل بہ سبزی اور ذائقہ پھیکا سوندھا، چکنا ہوتا ہے۔

مزاج : بارد ویابس بدرجہ دوم

افعال و خواص : تمام اعضاء سے خون بہنے کا مانع ہے اور زخموں کو خشک کرتا ہے اور شربا خصوصاً گل ارمنی اور گل ملتانی کے ساتھ خونی دستوں اور استحاضہ کو مفید ہے منہ سے خون آنے کا مانع ہے اور مسوڑھوں کو مضبوط کرتا ہے اور آنتوں کی خراش کو دور کرتا ہے، منہ کے دانوں اور چھالوں کیلئے مفید ہے۔ **نفع خاص** : حابس دم (تمام اعضاء میں)

مضر : امراض مثانہ میں **مصلح** : حلوا اور روغن و شکر **بدل** : گل ملتانی، یا گل ارمنی

مقدار خوراک : تین گرام تک یا زیادہ

سنگ دانہ مرغ Castoreum Otteris

قانصہ (ف) سنگدان (ہ) پتھری

ماہیت : سنگدانہ مرغ پرندوں کا معدہ ہوتا ہے اور جوان پرندہ کا اچھا سمجھا جاتا ہے رنگ و بو اندر سے مائل بہ زردی ذائقہ پھیکا قدرے لساہندا۔

مزاج : جس پرندہ کا سنگدانہ ہوگا اسی کے مطابق مزاج ہوگا۔

افعال و خواص : جس پرندہ کا ہو اسی کے مطابق اس کے خواص ہوتے ہیں یہ کثیر الغذاء ہے دم صالح پیدا کرتا ہے خفقان میں مفید ہے فربہ مرغی کا سنگدانہ ضعف کبد کو دور کرتا ہے، اسکے اندر کا زرد پوست اگر خشک کرکے باریک حل کرکے ٹھنڈے پانی کے ساتھ پلائیں تو پیٹ کے درد اور دستوں اور زلق الامعاء میں مفید ہے اور اس کا سرمہ نزول الماء میں مفید ہے اور پردہ قرنیہ کے نشانوں کو دور کرتا ہے۔ **نفع خاص** : دافع ضعف کبد، مقوی معدہ

مضر : دیر ہضم، قولنج پیدا کرتا ہے **بدل** : ایک پرندہ دوسرے پرندہ کا بدل ہے

مقدار خوراک : ۲ تا ۳ گرام

سنگ سر ماہی Animal, Silicate of Lime

سنگ کاہی (ف) سنگ سر ماہی (ع) حجر الحوت

ماہیت : یہ ایک قسم کی مچھلی سے نکلتا ہے، اس کی شکل مثلث نما ہوتی ہے اور ذائقہ پھیکا قدرے شور ہوتا ہے، بعض لوگوں کا خیال ہے کہ ہر مچھلی کے سر سے نکلتا ہے لیکن عموماً یہ سمبور اور پتھر چٹا نامی مچھلی کے سر سے نکلتا ہے۔

مزاج : حار ویابس بدرجہ دوم

افعال و خواص : مفتت حصاۃ، یہ گردہ کی پتھری کو ریزہ ریزہ کر کے نکال دیتا ہے یہ نہایت قوی الاثر اور عمدہ ہے

نفع خاص : مخرج سنگ گردہ **مضر :** گرم مزاج کے لوگوں کیلئے

مصلح : تازہ دودھ **بدل :** حجر الیسود **مقدار خوراک :** تین گرام تک

سنگھاڑا Indian Caltrop

شرنگاٹک، پانی پھل (سنگ) سنگارا *Trapa bispinosa*, Roxb ; *T. bicornis.*

(Family :- Onagraceae)

ماہیت : یہ مشہور عام پھل ہے جو کہ تالابوں وغیرہ میں پیدا ہوتا ہے

مزاج : تازہ سنگھاڑا بارد ور طب اور خشک بارد ویابس

افعال و خواص : مقوی باہ، خصوصاً گرم مزاج والوں کیلئے، کھانسی تپ صفراوی ودموی، دم واسہال الدم میں فائدہ مند ہے نیز سنگ گردہ و مثانہ بیہوشی اور دل کی جلن اور پیاس اور حلق کی خشکی میں مفید ہے، گرم مزاج والوں کی بھوک کو بڑھاتا ہے دل کی بیماریوں اور بدن کی لاغری میں مفید ہے۔ نیز خشک و مغلظ منی بھی ہے۔ **نفع خاص :** دافع امراض حار **مضر :** ثقیل دیر ہضم مسدد **مصلح :** نمک و مرچ سیاہ اور شکر **مقدار خوراک :** بکثرت کھایا جاتا ہے

سورنجان شیریں Golde Collyrium

سورنجان الحلو (ع) ہرن توتیا *Colchicum autumnale*, Linn.

بربری (ہ) *Colchicum Luteum*, Baker

(Faimly :- Liliaceae)

ماہیت : ایک صنوبری شکل کی قدرے چپٹی جڑ ہوتی ہے اندر وباہر رنگ سفید ہوتا ہے مزہ قدرے شریں ہوتا ہے۔

مزاج : حاربدرجہ سوم، یابس بدرجہ دوم مع رطوبت فضیلہ

افعال وخواص : مسہل بلغم، مفتح سدد، جاذب اخلاط لزجہ خصوصاً مفاصل سے، نافع یرقان وطحال، ایلوا کے ساتھ عرق النساء و نقرس کے لئے مجرب سونٹھ اور سیاہ مرچ کے ساتھ نہایت درجہ مسہی، نافع مفاصل، اس کو مفاصل کا تریاق کہا جاتا ہے، خصوصاً نزلہ کی ریزش کے وقت، اس کا ضماد زعفران کے ساتھ ہڈی کے درد کا مسکن اور محلل اورام ہے۔

نفع خاص : مقوی باہ، دافع اوجاع مفاصل مضر : معدہ اور جگر کو مضر ہے

بدل : مقل، حنا مصلح : بکتیرا، شکر، زعفران، سونٹھ، سیاہ مرچ

مقدار خوراک : ۱/۲ تا ۳ گرام

سورنجان تلخ

Colchicum luteum, سورنجان المر (ع)

ماہیت : یہ دو قسم کی ہوتی ہے (۱) زرد (۲) سیاہ

مزاج : حار و یابس بدرجہ سوم افعال وخواص : محلل اورام، اسکالیپ ورموں کو تحلیل کرتا ہے، مسکن الم، جوڑوں کے درد میں مفید، اس کا حمول گائے یا بکری کے پرانے گھی کے ساتھ بواسیر کے مسوں کو گرا دیتا ہے اور درد کم کرتا ہے، خشک پیس کر چھڑکنے سے زخم سوکھ جاتا ہے، اس کے پھول سونگھنے سے دماغ کے سدے کھل جاتے ہیں محلل ریاح، دردسر بارد کو دور کرتا ہے۔ نفع خاص : دافع وجع مفاصل مضر : جگر و معدہ کیلئے مصلح : سونٹھ و مرچ سیاہ بدل : سورنجان زرد مائل بہ سرخی مقدار خوراک : ۱ تا ۳ گرام

سیر Garlic

Allium sativum, Linn ثوم، لہسن، لسن (ب)

(Family :- Liliaceae)

ماہیت : عام زبان میں اس کو لہسن کہتے ہیں۔ یہ مشہور عام چیز ہے اکثر مصالحہ میں مستعمل

ماہیت : عام زبان میں اس کو لہسن کہتے ہیں۔ یہ مشہور عام چیز ہے اکثر مصالحہ میں مستعمل ہے اس کے پتے لمبے اور اندر سے خالی ہوتے ہیں اس کی جڑ دو قسم کی ہوتی ہیں ایک وہ جس میں کئی جوے ہوتے ہیں دوسرا جس میں صرف ایک پوتھیا ہوتا ہے اس کے پتے سبز اور جڑ سفید اور بیج سیاہ اور سب کی بو تیز ہوتی ہے ذائقہ نہایت تند و تیز و حاد جو زبان میں نفوذ کرتا ہے۔

مزاج : حار و یابس بدرجہ سوم

افعال و خواص : محلل، جالی، محلل رطوبت معدہ و مفاصل، مرقق خون، مدر حیض و بول، حلق اور آواز کو صاف کرتا ہے دمہ، نسیان، لقوہ و فالج، رعشہ، پٹھوں اور جوڑوں کے امراض، عرق النساء و نقرس اور درد پہلو میں نافع، ریاح اور ورم طحال کا دافع، قولنج ریحی میں مفید، مخرج کرم معدہ، مرطوب مزاج والوں کیلئے مقوی باہ، مولد منی، پرانے بخار، پھیپھڑے کے زخم اور درد معدہ میں نفع بخش ہے، بلغمی تشنگی اور ماساریقا کے سدوں اور تقطیر البول میں مفید، زہردار جانوروں کے کاٹنے میں مفید، اس کو مستقل استعمال کرنے سے سفید بال گر جاتے ہیں اور سیاہ پیدا ہوتے ہیں، حلوہ محرک باہ، جوشاندہ کی کلی دانتوں کے درد میں مفید ضماد کرنے سے دنبل پھوٹ جاتے ہیں اس کے جوشاندہ میں بیٹھنا مدر بول و حیض و مخرج مشیمہ ہے نوشادر کے ساتھ طلاء کرنے سے برص دور ہو جاتا ہے اگر اس کا ایک جو پہلے روز دو جو دوسرے روز اور تین تیسرے روز علی ھذا القیاس ایک ایک جو روز آنہ بڑھاتے جائیں اور بیس روز تک بڑھائیں اور پھر کم کرتے کرتے ایک تک پہنچائیں تو یہ فالج کیلئے بے مثل دوا ہے۔

نفع خاص : نسیان، فالج، لقوہ، رعشہ، ریاح معدہ، قولنج ریحی اور نقرس میں مفید ہے۔

مضر : درد سر پیدا کرتا ہے خون کو جلاتا ہے، آنکھ، پھیپھڑے اور حاملہ عورتوں کو مضر ہے

مصلح : روغن بادام و دھنیا، سکنجبین آب انار ترش و شیریں نمک اور پانی میں پکالینا

بدل : لہسن جنگلی جو کہ اس سے زیادہ تیز ہے

مقدار خوراک : ۷ سے ۸ جو تک

مرکبات : معجون سیر علوی خانی

ساذج ھندی Cinnamon

Cinnamomum tamala, (Ham)تیزپات

(Family :- Lauraceae)

ماہیت : جامن کے پتوں کی طرح لیکن اس سے کسی قدر کم چوڑے ایک پہاڑی درخت کے پتے ہیں جو عام طور پر غذائی استعمال میں آتے ہیں دراصل جائے پھل، جاوتری، دار چینی اور تیزپات ایک ہی درخت کے مختلف اجزاء ہیں اس کے پتے تیزپات کہلاتے ہیں درخت کی چھال تج قلمی اور اسی کی ایک نسل دار چینی کہلاتی ہے اس کا پھل جائے پھل ہے اور جائے پھل کا اوپر کا چھلکا جاوتری ہے۔ اس قسم کے پودے زیادہ تر جاوا و ساترا کے جزائر اور بورینو Borneo یعنی جزائر شرق الہند East India میں پائے جاتے ہیں۔ وسط ہند کے پہاڑی علاقوں میں بھی اس کے درخت ملتے ہیں اس کی بو خوش گوار اور مزہ چرپرا ہوتا ہے۔

مزاج : حار و یابس بدرجہ دوم

افعال و خواص : مفرح و مقوی قلب، مقوی اعضاء رئیسہ، مقوی معدہ، کاسر ریاح، مدر بول و حیض، دافع تعفن محلل اورام بارده **نفع خاص :** مقوی اعضاء رئیسہ

مضر : پھیپھڑوں کیلئے مضر ہے **مصلح :** مصطگی رومی **بدل :** تج، دار چینی

مقدار خوراک : ۳ تا ۵ گرام **مرکبات :** مفرح دلکشا، مفرح اعظم

سپستاں Sebesten

Cordia latifolia, Roxb لہسوڑہ، لسوڑہ، دبالہ، لبھیڑہ

(Family :- Boragineae)

ماہیت : دراصل یہ لفظ دو الفاظ سے مل کر بنا ہے سگ اور پستان، یہ کتیا کی پستان کی شکل کا ہوتا ہے اس لئے سپستاں کہلاتا ہے، یہ ایک درخت کا پھل ہے جو حجم کے اعتبار سے چھوٹا اور بڑا دو قسم کا ہوتا ہے اس کو عام طور پر لہسوڑہ بھی کہتے ہیں حالت تازگی میں یہ پھل سبز اور پختہ ہونے پر زرد سفیدی مائل ہو جاتا ہے اس کے اندر بہت زیادہ لعابیت ہوتی ہے مزہ میں قدرے شیریں ہوتا ہے اس کے پتے اور پھل دواءً مستعمل ہیں ہندوستان کے اکثر علاقوں میں اس کے

درخت پائے جاتے ہیں

مزاج : معتدل بہ حرارت وبرودت رطب بدرجہ اول

افعال وخواص : ملین صدر، منفث بلغم، دافع عطش، نافع نزلہ وسعال، مغلظ منی، مرطب

نفع خاص : نافع سعال یابس **مضر :** مضعف معدہ وجگر **مصلح :** برگ گلاب

بدل : خطمی **مقدار خوراک :** ۵ تا ۹ عدد

ستاور Asparagus

ستاوری، سداوری *Asparagus racemosus*, Willd

(Family :- Liliaceae)

ماہیت : ایک نبات کی جڑ ہے جو زرد سفیدی مائل کم وبیش ۳۔۴ انچ لمبی ہوتی ہے اس میں لمبائی میں جھریاں پڑی ہوئی ہوتی ہیں جس کی وجہ سے اس پر جھریوں کی لکیریں سی نظر آتی ہیں اس کا مزہ پھیکا قدرے تلخ ہوتا ہے چبانے پر کثرت سے لعاب پیدا ہوتا ہے بعض قسموں کا مزہ شیریں ہوتا ہے۔

مزاج : بارد و رطب بدرجہ اول

افعال وخواص : مغلظ منی، مولد منی، مولد شیر، دافع جریان واحتلام وسرعت انزال و سیلان الرحم، مسکن، مغری نافع اسہال وپیچس، مقوی رحم **نفع خاص :** مغلظ منی، مولد شیر **مضر :** نفاخ **مصلح :** قلفل سیاہ **بدل :** حب صنوبر **مقدار خوراک :** ۹ تا ۱۲ گرام

کیمیاوی اجزاء : رطوبت لعابیہ، سیکرین، جڑوں میں ملتی ہے

مرکبات : سفوف ثعلب، سفوف سیلان الرحم، ستاوری

سجی

سجی کھار، نمک سجی Sodium Corbonate

ماہیت : ایک طرح کا نمک ہے جو مختلف بوٹیوں سے مل کر تیار ہوتا ہے اس کا مزہ کھاری اور غیر مرغوب ہوتا ہے۔

مزاج : حار و یابس بدرجہ سوم

افعال و خواص : جالی، اکال، جھف رطوبات، ہاضم طعام، مشتہی، منفث بلغم، محلل ورم طحال
نفع خاص : مقوی معدہ، ہاضم طعام، کاسر ریاح مضر : زیادہ مقدار میں بری اثرات پیدا کرتا ہے
مصلح : گھی اور دودھ بدل : بورہ ارمنی مقدار خوراک : نصف تا ایک گرام

سداب Garden Rue

برگ سداب، شتل، تتلی *Ruta graveolens*, Linn.

(Family :- Rutaceae)

ماہیت : ایک چھوٹا پودا ہے جس کی قامت ڈیڑھ سے تین فٹ تک بلند ہوتی ہے، پتیاں انار کی پتیوں کے مشابہ اور اس کی بعض اقسام املی کی پتیوں کے مشابہ ہوتی ہیں، بونا گوار اور تیز ہوتی ہے، اس کے پتے عموماً دوائی طور پر استعمال ہوتے ہیں، اس کے پھول زرد رنگ کے اور تخم ایک غلاف میں ملفوف ہوتے ہیں جو سہ گوشہ ہوتے ہیں، یہ ہندوستان کی پیداوار ہے بری اور بستانی دو طرح کی ہوتی ہے، سداب کے پودے سے ایک روغن نکالا جاتا ہے۔

مزاج : حار و یابس بدرجہ دوم

افعال و خواص : کاسر ریاح، مدر بول و حیض، جھف رطوبات، مسخن، بیرونی طور پر مخرش محمر اور محلل ہوتا ہے، نافع برص و بہق، وصلابت اعضاء و وجع المفاصل نفع خاص : محلل اورام، محلل ریاح مضر : مضعف بصارت مصلح : انیسون سکنجبین بدل : صعتر فارسی مقدار خوراک : ۳ تا ۵ گرام مرکبات : جوارش کمونی، معجون حلتیت، سفوف سیلان الرحم، سفوف ثعلب

سرپھوکہ Purple Tephrosia

برگ سوفار، سوفارو *Tephrosia purpurea*, (L) Pers

Galega purpurea, Linn

(Family :- Papillionaceae)

ماہیت : مشہور ہندوستانی نبات ہے، اس کا پودا کم و بیش ڈیڑھ فٹ لمبا ہوتا ہے یہ پودا پنواڑیا چکوڑ کے پودے کی طرح ہوتا ہے اس میں چھوٹی چھوٹی پھلیاں لگتی ہیں، پھول زرد سفیدی مائل اور مزہ تلخ ہوتا ہے، بعض علاقوں میں اس کا پودا ایک گز تک بلند ہوتا ہے، اس کے پتے

چھوٹے اور ۲ - ۲ کی تعداد میں املی کے پتوں کی طرح ملے ہوئے ہوتے ہیں، سر پھوکہ کے نام سے بازار میں خشک پودا دستیاب ہے سالم پودا دواءً استعمال ہوتا ہے۔

مزاج : حار رطب بدرجہ اول، بقول بعض حار و یابس بدرجہ اول

افعال و خواص : مصفی خون، مدر بول و حیض، دافع بواسیر بادی، محلل ورم

نفع خاص : مصفی خون **مضر :** نفاخ، اپھارا پیدا کرتا ہے **مصلح :** نبات سفید

بدل : برم ڈنڈی **مقدار خوراک :** ۵ تا ۷ گرام

کیمیاوی اجزاء : ایموڈین، کرائسوفینک ایسڈ **مرکبات :** شربت مصفی، صافی

سرس Cupressus

سلطان الاشجار، درخت زکریا، *Cupressus sempervirens, L.*

(Family :- Coniferae)

ماہیت : ایک بڑا درخت ہے پتے گل مہر کے پتوں کے مشابہ اس سے کچھ بڑے ہوتے ہیں اس میں لمبی لمبی چپٹی پھلیاں لگتی ہیں، ہر پھل کے اندر ۷ سے ۸ کی تعداد میں تخم نکلتے ہیں جو تکونے ہوتے ہیں۔

مزاج : حار و یابس بدرجہ دوم

افعال و خواص : جالی، محلل اورام، مجفف رطوبات، مصفی خون، مقوی باہ، مغلظ منی

نفع خاص : مصفی خون، مقوی باہ **مضر :** یابس المزاج اشخاص کیلئے **مصلح :** روغن زرد

بدل : تخم سنبھالو **مقدار خوراک :** ۳ تا ۵ گرام **مرکبات :** قرص سیرس

سرطان Crab

عقرب البحر، کیکڑا (ہ) خرچنگ (ف) Cancer

ماہیت : اس کے دوسرے نام عقرب البحر اور خرچنگ بھی ہیں یہ ایک آبی جانور ہے اس کے آٹھ چھوٹے چھوٹے پاؤں ہوتے ہیں ناخن اور پشت سخت ہوتی ہے نر سرطان کے مقابلے میں مادہ سرطان زیادہ بہتر تصور کی جاتی ہے سرطان کی پشت پر سوئی چبھونے سے سفید لیسدار رطوبت خارج ہوتی ہے جو اس کی اچھائی اور عمدگی کی دلیل ہے علامہ دمیری کا خیال ہے کہ اگر

کیکڑے کو درختوں پر لٹکا دیا جائے تو درخت میں پھل زیادہ لگیں گے، ابن التلمیذ کا خیال ہے کہ سرطان محرق کی راکھ گل مختوم اور صمغ عربی، کتیرا اور رب السوس میں ملا کر ایک مرکب تیار ہوتا ہے جو سل کے مریضوں کیلئے بیحد مفید ہے، اس کو محرق (سوختہ) کر کے استعمال کیا جاتا ہے، سرطان کو محرق کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ مٹی کے نئے کوزے میں رکھ کر گل حکمت کر کے تنور میں یک شبانہ روز ڈال دیا جائے ٹھنڈا ہونے پر اس کو نکال لیں۔

مزاج : بارد ورطب، بقول بعضے حار ورطب، مزاج سرطان محرق، بارد و یابس

افعال خواص : محلل اورام حارہ، جالی، حابس الدم، نافع سل ودق، ونفث الدم، تریاق گزیدگی حیوان تریاق سگ و عقرب گزیدہ، سرطان محرق نافع نفث المدہ، دافع سعال یابس، نافع خشونت، مسمن مغذی، مجلی داندن اس کا شوربہ مفتت حصاۃ ہے بہق و برص پر طلاء خاکستر سرطان مفید ہے، نافع بواسیر بادی و خونی، نافع کلف و نمش، نافع جرب، دمعہ، سبل، بیاض العین، ظفرہ، لحمیات و کیلشیم کافی مقدار میں پائے جاتے ہیں۔

فعل خاص : دافع سل ودق، محلل اورام مضر : عسیر الھضم مصلح : دار فلفل

بدل : ماہی روبیاں (جھینگا) مقدار خوراک : ۳ تا ۵ گرام

مرکبات : قرص سرطان، کافوری

سروالی Prince's Feathers / Cock's Comb

سفید مرغا (ہ) *Celosia argentea*, Linn. ; *Amarantus polygamus*

(Family :- Amarantaceae)

ماہیت : ایک نبات ہے جس کے تخم مستعمل ہیں، یہ بیج تخم حماض سے بھی باریک سیاہ رنگ کے چکنے اور چمکدار ہوتے ہیں یہ تخم جس نبات سے حاصل ہوتے ہیں وہ موسم خریف مین جوار وباجرہ کے کھیتوں میں خودرو پائی جاتی ہے اس پر نہایت خوش رنگ و خوش نما پھول لگتے ہیں جو نیچے کی جانب سفید اور اوپر سرخ ہوتے ہیں گویا اس کی مخروطی شکل ہوتی ہے ان میں پھول کی کلیوں کے درمیان یہ چھوٹے چھوٹے باریک تخم لگتے ہیں۔

مزاج : بارد و یابس بدرجہ اول، بقول بعضے مرکب القوی

افعال و خواص : قابض، مغلظ منی، مقوی باہ، دافع حدت صفراء و جوش خون، نافع حمی
نفع خاص : دافع حمیات بلغمیہ و صفراویہ، نافع جریان مضر : متلی پیدا کرتا ہے
مصلح : عناب ولایتی بدل : آب برگ چقندر مقدار خوراک : ۳ تا ۵ گرام

سریشم ماہی

سریش (ف) سریس (ہ) غری السمک (ع) Isinglass

ماہیت : چربی جیسی منجمد شدہ ایک رطوبت ہے جو ایک مچھلی کے پیٹ سے نکلتی ہے نیز ایک قسم کی مچھلی کے پھنکوں کو باریک باریک ریشوں میں کاٹ کر خشک کر لیتے ہیں آج کل بازاروں میں اسی طرح کی سریشم دستیاب ہے، سریشم مصنوعی طور پر چمڑوں وغیرہ سے بھی بناتے ہیں جو ایک لیسدار لعاب کی شکل کی ہوتی ہے سریشم روس اور یوروپی ممالک میں زیادہ پایا جاتا ہے۔
مزاج : غری السمک حار و یابس بدرجہ اول ہوتا ہے، جبکہ چمڑے سے تیار کیا گیا سریش زیادہ حار ہوتا ہے
افعال و خواص و مواقع استعمال : مفری جھف، جالی اور حابس الدم، مرض سل اور نفث الدم میں بکثرت مستعمل ہے چنانچہ مفرداً و مرکباً معمول اطباء میں شامل ہے۔
جالی ہونے کے باعث بعض مراہم میں شامل کیا جاتا ہے زخموں کے اندمال میں کافی مفید ہوتا ہے تازہ زخموں کے لئے ذرور امفید ہے، مدمل قروح ہے اس لئے شقاق رخسار، برص، اور لون بشرہ کو نکھارنے کیلئے استعمال کیا جاتا ہے بھی طرح کے سریش سر کے زخموں میں بطور خاص مفید ہیں بسا اوقات چمڑے سے تیار کردہ سریش کو جلا کر غسل دیکر توتیا کی جگہ پر استعمال کراتے ہیں سرکہ میں شامل کر کے قوباء پر طلاءً استعمال کرنا مفید ہے۔ فعل خاص : مفری
مضر : محرورین کیلئے مصلح : بہہ دانہ بدل : کتیرا مقدار خوراک : ۳ تا ۵ گرام

سعد کوفی Nut Grass

مشک زیر زمین، موتھا Cyperus rotundus, Linn

(Family :- Cyperaceae)

ماہیت : ایک خوش بودار جڑ ہے جو باہر سے سیاہ اور اندر سے سفید ہوتی ہے، اس کی بو تیز اور

مزہ تلخ ہوتا ہے، ناگر موتھا جو مشہور نبات ہے، دراصل اس کی ہی ایک قسم ہے، یہ ایک خودرو بوٹی ہے اس کا پودا جوار و مکا کے کھیتوں میں پایا جاتا ہے۔
مزاج : حار یابس بدرجہ دوم،
افعال و خواص : مقوی قلب دماغ، مقوی معدہ و امعا، مقوی اعصاب، مطیب دہن اور مدر بول و حیض، کاسر ریاح۔ نفع خاص : مفرح و مقوی قلب، مدر بول و حیض۔
مضر : پھیپھڑوں کیلئے مصلح : شکر، بادیان، انیسون
بدل : سنبل الطیب، مرمکی، مقدار خوراک : ۱ تا ۳ گرام
مرکبات : انوشدارو۔ جوارش جالینوس۔ معجون اذاراقی
کیمیادی تجزیہ : تخم شکر مواد نشاستہ ایک روغن مواد بیضیہ

سفیدہ کاشغری White Lead

سفیداب، اسپیداج

ماہیت : سفید رنگ کا ایک نرم اور وزنی سفوف ہے، یہ سیسہ یا قلعی کو جلا کر بنایا جاتا ہے، قلعی سے تیار کئے جانے والے سفیدہ کو سفیداب رومی، سفیدہ ازرریا سفیدہ کاشغری کہتے ہیں۔
مزاج : بارد یابس بدرجہ دوم۔ افعال و خواص : قابض، جفف رطوبت، مسکن، مبرد، مغری منبت لحم، حابس دم، جالی، نافع قروح حارّہ اور ام حارّہ میں مستعمل مراھم میں شامل کیا جاتا ہے، نافع حرقت البول سوزاک، قروح مثانہ قروح بینی۔ نزف الدم میں طلاء مستعمل و مفید ہے، قروح امعاء میں اس کا حقنہ کرتے ہیں فعل خاص : مبرد و مسکن، مضر : معدہ کے لئے مصلح : فلفل سیاہ بدل : طین احمر، مقدار خوراک : ۳ تا ۵ گرام مرکبات : مرہم کافوری، مرہم سیاہ، شیاف ابیض، شیاف اخضر

سقمونیا Scammony

convolvulus scammony, Linn

(Family :- Convolvulaceae)

ماہیت : سقمونیا کو محمودہ بھی کہتے ہیں یہ لبلاب سے مشابہ ایک نبات کا رال دار عصارہ

(دودھ) ہے جو درخت کی جڑ پر شگاف دینے سے حاصل ہوتا ہے اسی عصارہ کا نام سقمونیا ہے سقمونیا کی درآمد شام اور ایشیائے کوچک سے کی جاتی ہے۔ سقمونیا کا استعمال بطور مسہل پانچویں صدی قبل مسیح سے ہی ہوتا چلا آرہا ہے جسکی نوعیت عمل کا اطباء کو پتہ نہیں تھا مگر اب تحقیقات نے ثابت کردیا ہے کہ سقمونیا حب معاء اثنا عشری میں پہونچ کر صفراء سے ملتا ہے تو اس آمیزش سے نہایت تیز قسم کا ایک مسہل مرکب تیار ہو جاتا ہے۔ جسکی وجہ سے آنتوں میں رطوبت بہت زیادہ تراوش پانے لگتی ہے اور آنتوں کی حرکت دودیہ parastalytic movement بھی بڑھ جاتی ہے جس سے تقریبا چار گھنٹوں کے اندر پیٹ میں مروڑ پیدا ہو کر دست آنے لگتے ہیں، پہلا ملائم مگر بعد کے دست ابابکی طرح پتلے آنے لگتے ہیں، سقمونیا کو براہِ راست اگر خون میں داخل کردیا جائے تو اس سے کوئی اثر مرتب نہیں ہوتا جسکا مطلب یہ ہوا کہ اس کا اثر آنتوں پر مقامی ہے۔

مزاج : اس کے مزاج میں کسی قدر اختلاف ہے کچھ لوگ حار یابس بدرجہ دوم کچھ حار یابس بدرجہ سوم اور شیخ الرئیس ابن سینا حار بدرجہ سوم یابس بدرجہ دوم تصور کرتے ہیں۔ سقمونیاء ازرق المتفرک (ہلکے نیلے رنگ کا جو آسانی سے کھل اٹھتا ہے) آسانی سے حل ہونیوالا ہو سب سے اچھا ہوتا ھے۔

افعال و خواص : سقمونیا کا استعمال استسقاء وجع المفاصل وغیرہ میں کراتے ہیں، سقمونیا مسہل صفراء ہے جو غائر رطوبات کھینچ لاتا ہے اس لئے سخت قبض میں دیتے ہیں ، تربد میں ملاکر میٹھے دودھ میں پینا مخرج دیدان ہے سرکہ یا روغن گاؤ میں طلاءً نافع صداع ہے نافع برص دبہق و کلف ، محلل جراحات (شہد میں ملاکر) نافع عقرب گزیدگی اور حمیات میں بھی اسکا استعمال مفید ہے۔ معدہ و قلب کے لئے مضر ہے اس کا مصلح انیسون ، ورد ، ایارج فیقراء ، مصطگی، روغن بادام ہے۔ اس کو مدبر کرنے کی ترکیب کو تشویہ اور مدبر کئے ہوئے کو مشوی کہتے ہیں جس کو سیب یا سفرجل میں مشوی کیا جاتا ہے۔

نفع خاص : مسہل صفراء ، مسہل قوی، **مضر** : کرب دبے چینی پیدا کرتی ہے

مصلح : لعاب گاؤزبان، **بدل** : افتیمون ولایتی ، **مقدار خوراک** : ۳ تا ۵ گرام

مرکبات : اطریفل زمانی، قرص ملین

سکبینج Sagapenum

Ferula persica, Willd ; *Ferula scowitziana*, DC

(Family :- Umbelliferae

ماہیت : ایران کے پہاڑوں میں پائے جانے والے درخت کی رال (گوند) ہے، یہ رال عموما ٹکڑی کی شکل میں گہرے بھورے رنگ کی ہوتی ہے ، نیم شفاف اشکی دانوں کی شکل میں بھی دستیاب ہے، خوشگوار بو اور ذائقہ تلخ ہوتا ہے، یہ باہر سے سرخ زردی مائل اور اندر سے سفید ہوتی ہے یہ گوندا اچھی مانی جاتی ہے۔

مزاج : حار یابس بدرجہ دوم

افعال و خواص : خارجا جالی جاذب و محلل و مسکن ، داخلا مسہل بلغم، مصلح ادویہ مسہلہ ، قاتل کرم شکم مدر بول و حیض مفتت حصاۃ، نافع وجع المفاصل، وجع القطن و عرق النساء، بواسیر،

نفع خاص : دافع موتیابند مدر بول و حیض (ضمادا) مضر : مورث اورام باطنہ،

مصلح : کتیرا بدل : بہروزہ مقدار خوراک : ۱تا۳ گرام

مرکبات : حب مقل، ضماد کبریت کیمیاوی تجزیہ : رال ، گونداور روغن فراری

سلاجیت Asphaltum

حجر موسیٰ (ع) شلا جیتو (بنگلہ) کمارو (سندھی) *Styrax preapratus*, (Mill)

ماہیت : ایک رطوبت ہے جو پہاڑوں میں رس کر جم جاتی ہے، اس کو لنگور بڑے شوق سے کھاتا ہے اس کی رنگت سیاہ سرخی مائل ہوتی ہے۔ چونکہ اس کی ترکیب میں سونا ، لوہا ، تانبا اور چاندی وغیرہ کے اجزاء ملے ہوتے ہیں اسی لئے یہ عموما سیاہ چکنا ہوتا ہے، ذائقہ ایک اعتبار سے تلخ قدرے مٹھاس والا ہوتا ہے جس قسم کی کان میں سلاجیت پایا جاتا ہے اس کی رنگت غالب ہوتی ہے، اسکی بو گائے کے پیشاب جیسی ہوتی ہے ، اگر سلاجیت کی ایک چھوٹی ڈلی ایک گلاس پانی میں ڈالی جائے تو اوپر کی طرف ایک تار سا ابھرتا ہوا دکھائی دیتا ہے، یہی اس کے بہتر ہونے کی پہچان ہے ، اسکی قوت بیس سال باقی رہتی ہے۔

مزاج : حاریابس بدرج سوم
افعال وخواص : دافع سمیات، تریاقی دوا ہے، مقوی بدن، مقوی معدہ و جگر و مثانہ و مقوی باہ مولدّ و مغلظ منی، محرک اعصاب ، قاتل کرم شکم، مفتت سنگ گردہ و مثانہ ، نافع سلس البول وبول شکری نافع ودافع ذیابیطس نفع خاص : مقوی باہ ، مقوی اعضاء بدن
مضر : مبرودین کے لیے مصلح : دودھ اور اشیاء رطبہ بدل : مومیائی
مقدار خوراک : نصف گرام کیمیائی اجزاء : فولاد ٹے نینی، کاربوہائی ڈریٹس، آیوڈین
مرکبات : حب مومیائی، چندر پربھاوٹی

سماق Sumach

تتری، کاغانی، گردسماق *Rhus coriaria*, Linn

(Family :- Anacardiaceae)

ماہیت : ایک درخت کا پھل ہے جو تخم کنوچہ سے مشابہت رکھتا ہے اسکے درخت ۲-۳ میٹر بلند ہوتے ہیں، پتے لمبے سرخی مائل اور ان کے کنارے دندانے دار ہوتے ہیں پھول خوشوں میں لگتے ہیں یہ پھل دانہ مسور کے مشابہ اور اس کے برابر ہوتے ہیں پھل کے اندر کا باریک خشک شدہ چھلکا بطور دوا مستعمل ہے جو گردسماق کے نام سے جانا جاتا ہے اس کا مزہ ترش ہوتا ہے سماق کے درخت اسپین اور اٹلی وغیرہ میں کثرت سے کاشت کئے جاتے ہیں ایران و افغانستان میں خودرو ہوتے ہیں یہ دواء بیرونی ممالک سے درآمد کی جاتی ہے۔
مزاج : باردویابس بدرجہ دوم
افعال وخواص : قابض، رادع مواد، مقوی معدہ، مسکن صفراء و جوش خون، دافع پیچش، دافع عطش دافع قی ،دافع تہوع وغثیان نفع خاص : مقوی معدہ ،دافع اسہال صفراوی
مضر جگرکیلئے باردالمزاج کیلئے مصلح :مصطگی رومی بانیسون بدل: زرشک
مقدار خوراک : ۳ تا ۵ گرام
کیمیاوی تجزیہ : ٹے نین، روغن کثیف
مرکبات : انوشدارد سادہ

سم الفار Arsenic

سنکھیا(ہ)مرگ موش(ف)شک(ع) Arsenicum

ماہیت : سم الفار ایک بسیط معدنی شئ ہے جو خالص حالت میں کم یاب لیکن دیگر دھاتوں کے ساتھ بطور آمیزہ مثلاً گندھک، پارہ، ہڑتال وغیرہ کے ساتھ ملا ہوا پایا جاتا ہے زرنیخ کی سفید قسم کو سنکھیا کہتے ہیں خالص سنکھیا کسی قدر سفید خاکستر چمکدار وزنی ہوتا ہے جو بآسانی ٹوٹ جاتا ہے خالص سنکھیا داخلاً بطور دوا مستعمل نہیں ہے، ادویہ سمیہ میں سے ہے آکسیجن کے ساتھ ملا کر بطور آرسنک ایسڈیا سنکھیا مدبر بطور دواء مستعمل ہے۔

مزاج : حار ویابس بدرجہ چہارم **افعال و خواص** : مقوی اعصاب، مقوی بدن، مقوی باہ، مولد کریات حمراء، مقوی معدہ، مصفی دم، دافع امراض ریحی و بلغمی، قاتل کرم شکم، اکال، جھف، دافع حمیات مزمنہ، دافع ضیق النفس، دافع آتشک۔ **نفع خاص** : مقوی باہ، دافع وجع المفاصل **مضر** : سم قاتل، مخرب کریات **مصلح** : روغنیات **بدل** : زرنیخ سرخ **مقدار خوراک** : ۲۵ ملی گرام **مرکبات** : کشتہ سم الفار، حب احمر، جوہر سین

سمندر سوکھ Elephant Creeper

Argyreia speciosa, Sweet.

(Family :- Convolvulaceae)

ماہیت : سیاہ رنگ کے چکنے تخم ہیں، جو چولائی کے دانوں سے بھی چھوٹے ہوتے ہیں۔
مزاج : بارد و رطب بدرجہ اول **افعال و خواص** : مغلظ منی، مسکن سوزش بول **نفع خاص** : مغلظ منی **مضر** : ثقیل اور دیر ہضم ہے، **مصلح** : شہد و شکر **بدل** : تال مکھانہ **مقدار خوراک** : ۳تا۵گرام

سنا مکی Indian Senna

Casia angustifolio, Wall. ; *C. lanceolata*. سناء مکی،

(Family :- Caesalpiniaceae)

ماہیت : سناء، ایک نبات ہے جس کا پودا تین فٹ تک بلند ہوتا ہے، مکہ مکرمہ میں پائی جانے

والی سناء سب سے بہتر ہوتی ہے لہذا سناء مکی کے نام سے مشہور ہے۔ پتے برگ حنا سے مشابہت رکھتے ہیں لیکن اس سے بڑے لمبے ہوتے ہیں پھول زرد رنگ کا پھل چپٹے کسی قدر گول بیضوی تقریبا چوتھائی انچ لمبے ہوتے ہیں ان کے اندر چپٹے کسی قدر گردے کی شکل کے سبز سیاہی مائل تخم ہوتے ہیں زیادہ تر اس کے پتے ہی دواء مستعمل ہے جن کا مزہ پھیکا ہوتا ہے اس کی کاشت اگرچہ جنوبی عرب میں کی جاتی ہے اور وہیں سے درآمد کی جاتی ہے مگر ہندوستان کے بعض علاقہ یا جنوبی ہند کے ساحلی علاقہ مدورا و تناولی کے علاقہ میں اس کی کاشت کی جاتی ہے اس کے پتے ۳۔۶ سینٹی میٹر تک لمبے اور چوڑے ہوتے ہیں ان کا رنگ سبز زردی مائل ہوتا ہے۔

مزاج : حار و یابس بدرجہ اول، بقول بعضے بدرجہ دوم

افعال و خواص : ملین مسہل اخلاط ثلاثہ، قاتل و مخرج کرم شکم، دافع قبض

نفع خاص : ملین شکم، آنتوں کی عضلاتی پرت کو تحریک دیکر نرم اجابتیں لاتا ہے

مضر : مغص پیدا کرتا ہے **مصلح** : ورد / گلاب، روغن بادام شیریں **بدل** : ترپھلہ

مقدار خوراک : ۶ تا ۹ گرام

کیمیاوی اجزاء : کتھارٹک ایسڈ، (مسہل گلوکو سائڈ) سٹاکردل، کرائی سوفے نک ایسڈ، ایموڈین۔ **مرکبات** : اطریفل سنائی، سفوف سنا

سنبل الطیب Valrian

Valeriana officinalis, (B.P.), Linn بالچھڑ

(Family :- Valerianaceae)

ماہیت : سیاہی مائل کسی قدر سرخ ایک نبات کی جڑ ہے جو باریک ریشوں سے لپٹی رہتی ہے اس کی بو تیز اور خوشگوار ہوتی ہے، ہندوستان میں شمالی صوبوں کے پہاڑی علاقہ اور ایشیاء کے دیگر مقامات میں یہ بوٹی پائی جاتی ہے، یوروپ میں بھی ملتی ہے۔

مزاج : حار بدرجہ اول یابس بدرجہ دوم بقول بعضے حار و یابس بدرجہ دوم

افعال و خواص : محلل اورام، مفتح سدد، مسخن، محسن لون، مطیب عرق و دہن، مقوی قلب و دماغ، مدر بول، مقوی باہ، کاسر ریاح **نفع خاص** : مقوی قلب و دماغ و جگر

مضر: گردے کیلئے **مصلح**: روغن گل **بدل**: اذخر مکی
مقدار خوراک: ۳تا ۵ گرام
کیمیاوی تجزیہ: روغن الطیب، گلوکوسائڈ، جوہر موثر چنائن، ویلریانین، رال لعابی مادے۔
مرکبات: حب ایارج، انوشدارو، برشعثاء، جوارش جالینوس، معجون دبید الورد، دواء الکرم، دواء المسک معتدل، خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا لبوب کبیر، مفرح یاقوتی۔

سیسہ Lead

رصاص، رانگ

ماہیت: مشہور عام چیز ہے اس کا برادہ بطور دواء مستعمل ہے۔
مزاج: حار ویابس بدرجہ اول
افعال و خواص: مصفی خون، مبزل، جھف، قاتل کرم شکم **نفع خاص**: مصفی خون
مضر: محرورین کیلئے **مصلح**: شہد خالص **بدل**: آہوس **مقدار خوراک**: ۳تا ۵ گرام
مرکبات: کشتہ اسرب، کشتہ مثلث

سیماب Mercury

زیبق(ع) جیوہ(ہ) پارہ(ف) *Hydragyrum*

ماہیت: یہ ایک معدنی شئ ہے جو پگھلی ہوئی چاندی کیطرح ہوتا ہے یہ چین وغیرہ سے درآمد کیا جاتا ہے ابرک کے کان سے بھی نکلتا ہے گرمی سے اڑ جاتا ہے۔ یہ سفید شفاف چمکدار اور نہایت وزنی ہوتا ہے اس کا کوئی ذائقہ نہیں ہوتا تقہ پھیکی دواؤں میں شمار ہوتا ہے۔
مزاج: بارد و رطب بارد بدرجہ دوم اور رطب بدرجہ سوم، بعض نے حار و رطب بھی لکھا ہے
افعال و خواص: حار و قابض اگر اس کو روزانہ ایک رتی سے شروع کریں اور رفتہ رفتہ ایک دانہ تک پہنچائیں اور اس کے کھانے کے بعد روز آنہ یخنی بھی پئیں تو صحت جسم اور تقویت اعصاب و ہضم کیلئے بشرط موافقت مزاج بے مثل دوا ہے اور اسے دونوں ہتھیلیوں میں ملنے سے خارش تر و خشک اور آتش کے دانوں کو سوکھا دیتا ہے اور گائے کے گھی کے ساتھ اکثر زخموں کو خشک کرتا ہے۔ یہ حلق، دماغ اور کانوں کیلئے نہایت ہی مضر ہے اس کا دھواں قاتل ھوام ہے

مولی کے پتوں کے ساتھ اس کو سر میں ڈالنے سے جوں مر جاتے ہیں نیز یہ چوہوں کا زہر بھی ہے اس کا کشتہ مورث جذام اور اس کا دھواں رعشہ پیدا کرتا ہے اور مولی کے پتوں کے ساتھ ہاتھوں میں ملنے سے جسم کے اندر جذب ہوتا ہے اور مولی کی جڑ ملنے سے جو کچھ جذب ہوا ہوتا ہے نکل آتا ہے اس کے مرکبات مقوی باہ ہیں۔

نفع خاص : اکثر زخموں کا جھف قاتل ہوام ور حافظ صحت ہے۔

مضر : منہ، حلق، دماغ اور کان کے لئے نہایت مضر ہے۔

مصلح : دودھ، گھی مرغن شوربے اور چکنائیاں **بدل** : رانگا ہموزن

مقدار خوراک : دو گرام سے ۴ گرام یا چھ گرام تک

سیندور Plumbcum

اسرنج (ع) سندر (ہ) Oxide of red lead, ; Bixa Orellana

ماہیت : قلعی سیسہ اور نمک سے بنتا ہے (ان کا مرکب ہے)

مزاج : بارد بدرجہ دوم، یابس بدرجہ سوم

افعال و خواص : محلل ورم، جالی قروح، منبت لحم، دافع ورم مدمل قروح، حابس دم، نافع سوختگی آتش، سیم کی پتی کے ساتھ داد کو ختم کرتا ہے، چربی اور آب بارتنگ میں ملا کر آنتوں کے زخموں کو مفید ہے۔ **نفع خاص** : مدمل قروح **مضر** : سم قاتل ہے **مصلح** : روغن و اشیاء چرب **بدل** : سفیدہ کاشغری **مقدار خوراک** : خارجاً مستعمل ہے بقدر ضرورت

شادنج Blood Stone

شادنہ (ف) شادنج عدسی، حجر الدم Lapis Sanguine

ماہیت : ایک مخصوص قسم کے پتھر کے ٹکڑے ہیں مسور کے دانوں کی شکل کے ہوتے ہیں یہ نرم ہوتے ہیں اور توڑنے پر سرخ رنگ کے نکلتے ہیں مغسول و غیر مغسول دونوں طرح کا مستعمل ہے۔

مزاج : مغسول بارد و یابس بدرجہ دوم، غیر مغسول بادر بدرجہ دوم یابس بدرجہ سوم

افعال و خواص : جھف، قابض، مدمل قروح، مقوی اعصاب و عضلات و بصارت ، حابس

سیلان جملہ اعضاء، شراب کہنہ کے ساتھ اس کا استعمال (شربا) عسر البول، سیلان حیض و ادرار منی، نافع اسہال دموی وزحیر و قروح امعاء، نافع سل، اس کا سرمہ شیر عورت کے ساتھ دافع سوزش چشم و خارش و قروح چشم، قاطع لحم زائد، مدمل قروح خصوصاً زخم مقعد و زخم ذکر و اعضاء عصبانی کے لئے بے مثل ہے۔

نفع خاص : حابس سیلان دم جملہ اعضاء، مقوی بصر **مضر** : امراض مثانہ کیلئے

مصلح : کتیرا، صمغ عربی **بدل** : سنگ مقناطیس سوختہ، دم الاخوین، رسوت

مقدار خوراک : ا تا ۲ گرام

شاہترہ Fumitory

شاہترج، پت پاپڑ *Fumaria officinalis*, Linn. ; *F. parviflora*

(Family :- Fumariaceae)

ماہیت : شاہترہ کا پودا نصف تا ایک گز بلند ہوتا ہے، چھوٹے چھوٹے پتے اور پھول زرد سرخی مائل ہوتے ہیں عموماً یہ پودے موسم ربیع میں گیہوں یا چنے کے کھیتوں میں خودرو ملتے ہیں، ہندوستان میں شاہترہ کثرت سے پایا جاتا ہے، شمالی ہند اور پنجاب میں بہت ہوتا ہے علاوہ ازیں ایران میں بھی یہ پودے ملتے ہیں، ہندوستان کے بازاروں میں عطاروں کے یہاں ایران سے درآمد شدہ شاہترہ ہی دستیاب ہے، اس کا پورا پودا عطار خانوں میں ملتا ہے، پتیوں کا استعمال زیادہ دوائی افادیت کا حامل ہے، اس کا مزہ انتہائی تلخ ہوتا ہے، اس کی دو قسمیں ہیں، شاہترہ ہندی اور شاہترہ ولایتی۔

مزاج : حار و یابس بدرجہ دوم،

افعال و خواص : مصفی خون، مدربول، ملین طبع، دافع حمی، نافع آتشک و سوزاک و قروح و بثور، مانع جراثیم، معدل دم،

نفع خاص : مصفی خون، دافع حمی **مضر** : گردوں کے لئے، **مصلح** : انیسون

بدل : چرائتہ **مقدار خوراک** : ۵ تا ۷ گرام

کیمیاوی اجزاء : Fumarine, Fumaric acid

مرکبات : اطریفل شاہترہ ، عرق شاہترہ ،

شِبّ یمانی Alum

زاج ابیض، پھٹکری، *Alumen sulphate*

ماہیت : شیشہ اور نمک کے مانند پھٹکری کی سفید شفاف ڈلیاں ہوتی ہیں جو وزن میں نمک سے ہلکی ہوتی ہیں ، اسکا مزہ شیریں اور کسی قدر کسیلد ہوتا ہے، اس کی دو قسمیں ہیں ، سرخ و سفید، یہ ایک نہایت قدیمی دوا ہے، ہندوستان میں پنجاب ، بہار اور گجرات مین پھٹکری بنائی جاتی ہے، یہ شفاف قلمیں ہوتی ہیں جن کا مزہ ترش اور قابض ہوتا ہے۔

مزاج : بارد سوم یابس دوم ،

افعال و خواص : قابض، حابس، مسکن، مقی، مخرج جنین و مشیمہ ، دافع تپ نافع آشوب چشم جالی، دافع تشنج، دافع تعفن، **نفع خاص** : حابس دوم، نافع امراض چشم،

مضر : ریہ، معدہ و امعاء کیلئے ، **مصلح** : روغنیات ، دودھ ،

بدل : ایک قسم دوسرے کی بدل ہے ، نوشادر ، **مقدار خوراک** : ۵۰ تا ۱۲۵ ملی گرام

مرکبات : سفوف استحاضہ

شقاقل مصری Secacul

گزر دشتی ہندی (ف) جنگلی گاجر *Pastinaca secacul*, Linn.

دودھالی (س) *Peucedanum grande*, Clarke.

(Family :- Umbelliferae)

ماہیت : ایک نبات کی جڑ ہے جو دواءً مستعمل ہے، یہ دراصل مصر کی پیداوار ہے ، ایران میں بھی اس کے پودے پائے جاتے ہیں ، اس کا مزہ لیسدار کسی قدر شیریں ہوتا ہے، بعض ماہرین نباتات اور اطباء اس کو Asparagus کی قسم سے تصور کرتے تھے مگر حقیقتاً یہ اس سے مختلف ایک نبات ہے ، اس کی جڑیں شلجم یا گاجر کی طرح ہوتی ہیں، رنگت سفید کسی قدر زردی مائل اور مزہ شیریں ہوتا ہے، نبات کا تنا گول پھول نیلگوں سفیدی مائل گل بنفشہ سے ملتے جلتے ہوتے ہیں ، نمناک زمینوں میں زیادہ تر سایہ دار درختوں کے نیچے یہ نبات ملتی ہے ،

اس کی جڑیں سیاہ رنگ کی رطوبت سے پر ہوتی ہیں یہی جڑ دواءً مستعمل ہے۔
مزاج : حار رطب ،بدرجہ دوم،
افعال وخواص : مولد و مغلظ منی، مفرز و مولد شیر، دافع جریان منی، دافع سرعت انزال
فعل خاص : مقوی باہ، مولد و مغلظ منی، مفرز شیر، مضر : مضعف اشتہاء اور مصدع،
مصلح : شہد خالص ،نبات سفید بدل : حب صنوبر ،سنگاڑا
مقدار خوراک : ۵ تا ۷ گرام
کیمیاوی اجزاء : لعابی مادہ ،بعض نمکیات، نشاستہ ،فولادی اجزاء مرکبات : لبوب کبیر،

شکاعی Camels Thistle

اشترغار، اونٹ کٹارا، شوکتہ البیضاء .Echinops echinatus, DC

(Family :- Compositae)

ماہیت : ایک خاردار بوٹی ہے، جسکا تنا تکونہ ہوتا ہے، یہ بوٹی کم وبیش انگلی کے برابر موٹی ہوتی ہے پتے دبیز اور ابھرے ہوئے ہوتے ہیں، پھول بنفشئی زرد رنگ کے ہوتے ہیں، یہ نبات بنجر زمینوں میں جھاڑیوں کے نیچے ہوتی ہے ،پوری بوٹی بطور دواء مستعمل ہے۔
مزاج : حار یابس بدرجہ دوم
افعال وخواص : قابض، جفف ، محلل اورام، مقوی معدہ و جگر، دافع بخار
نفع خاص : دافع حمی مزمنہ ،مقوی معدہ و جگر مضر : پھیپھڑوں کیلئے
مصلح : صمغ عربی ،کتیرہ بدل : بادآورد مقدار خوراک : ۵ تا ۷ گرام
کیمیاویہ اجزاء : نمکیات ،روغن فراری ،رال دار مواد

شکر تیغال Hempitera Tegals

قند تیغال ،تیغال شکربستہ

ماہیت : تیغال نامی کیڑے کا گھر ہے جس کو یہ اپنے لعاب دہن سے بناتا ہے، یہ کیڑا ذباب اور زنبور سے مشابہت رکھتا ہے تازہ حالت میں شیریں اور خشک ہونے کے بعد معمولی شیرینی مائل بے مزہ ہو جاتا ہے۔

مزاج : حرارت وبرودت میں معتدل، بہ غلبۂ رطوبت،
افعال کلیہ: مغزی، مرخی معدہ، دافع سعال، دافع خشونت حلق،
نفع خاص : نافع سعال وخشونت حلق، مضر : زیادتی، قئ آور ہے ، مصلح : شکر، ترنجبین،
بدل : نبات سفید، مقدار خوراک : ۱ تا ۳ گرام
کیمیاویہ اجزاء : رال دار مادہ ، نشاستہ ۔

شنگرف Cinnabar

شنجرف (معرب) زنجفر Red - sulphide of mercury

ماہیت : گہرے سرخ رنگ کا وزنی چمکدار ٹکڑوں کی شکل میں ملنے والا ایک معدنی مرکب ہے جو پارہ گندھک اور سیندور سے مرکب ہوتا ہے، شنگرف معادن سے نکلتا ہے اور مصنوعی طور پر بھی تیار کیا جاتا ہے۔
مزاج : حار یابس بدرجہ سوم
افعال وخواص: قابض، مجفف، محلل ، کشتہ شنگرف مقوی بدن وباہ، مقوی اعصاب، ممسک، دافع امراض بلغمیہ وتپ کہنہ مصفی خون، دافع تپ کہنہ نفع خاص : حابس دم ، مدمل قروح،
مضر : کرب وبے چینی پیدا کرتا ہے ، موجب خناق ہے ، مصلح : گھی اور دودھ
بدل : شاونج مغسول مقدار خوراک : ۱ تا ۳ گرام

شورہ قلمی Potassium nitrate

شورہ، کھار، سورما

ماہیت : اسکی چمکدار قلمیں ہوتی ہیں جسکو پرانی اینٹوں کی پرانی دیواروں کی مٹی اور بعض خاص علاقوں کی مٹی سے عمل ترکیب کے ذریعہ تیار کیا جاتا ہے ، جس طرح کسی چیز کا نمک حاصل کیا جاتا ہے بعض شور زمینوں کی مٹی میں بھی شورے کی آمیزش ہوتی ہے، اترپردیش میں شورہ تیار کرنے کا بڑا کارخانہ ہے۔
مزاج : حار یابس بدرجہ سوم
افعال : قاطع ، جالی ، منفج، مسہل، منضج رطوبات، مدربول ، مانع انجماد الدم

نفع خاص : مدربول
مضر :اس کی کثرت مضعف قلب، معدہ وامعاء، مخرش امعاء گردہ کیلئے مضر ہے
مصلح :کتیرہ ،شہد خالص بدل :نمک اندرانی مقدار خوراک :۱ تاڈیڑھ گرام

شوکران Conium

بیخ تفت، قردمانا، موتھ کی جڑ Conium maculatum, Linn

(Family :- Umbelliferae)

ماہیت :ایک زہریلی نبات ہے،اس کے پتے چکنے صاف اور کنارے کٹے ہوئے ہوتے ہیں ان میں سے تیز ناگوار بو آتی ہے،اس کے پھول سوئے کے مانند گھنڈیوں میں لگتے ہیں جن سے باریک پھل نکلتے ہیں شوکران کے پتے اور پھل دواءً مستعمل ہیں ،اس نبات کے پودے یوروپ اور شمالی ایشیاء میں پائے جاتے ہیں ہندوستان میں یہ دوادر آمد کی جاتی ہے، یہ زہریلی دوا ہے اس کی زیادہ مقدار مہلک ہے (٦ گرام تک)
مزاج :بارد یابس بدرجہ چہارم بقول بعضے بارد بدرجہ چہارم یابس بدرجہ سوم
افعال کلیہ : مسکن الم، مخدر، داخلاً دافع تشنج ،نافع حکۃ المقعد ،شقاق مقعد ،نافع بواسیر ووجع المفاصل ،نافع رعشہ وام الصبیان ،دافع سعال دیکی، سعال شعبی مزمن، نافع ضیق النفس، نافع جنون۔
نفع خاص : حابس رعاف ،مسکن الم ،دافع تشنج ،مانع احتلام ،
مضر :مضعف قوی ظاہرہ وباطنہ، مصلح :افسنتین، فلفل، زعفران، جندبید ستر، سداب ،
بدل :افیون اجوائن خراسانی مقدار خوراک :۵۰ تا۱۲۵ ملی گرام
کیمیاوی اجزاء :Acid Quinine Methyl quinine-colourless Alkaloide.

شونیز Black Cumin

کلونجی، حبۃ السوداء، کرشن جیرک (س) منگریلا *Nigella sativa*, Linn; *N. indica*

(Family :- Ranunculaceae)

ماہیت :سونف کے پودے کے مانند لیکن اس سے قدرے چھوٹے پوڈے ہوتے ہیں،

موسم ربیع کی پیداوار ہے پھول زرد ہوتے ہیں بعض جگہ نیلے پھول ہوتے ہیں، سیاہ سبزی مائل، تخم پیاز کے مانند ہوتے ہیں، ان تخموں کی بو تیز اور مزہ ترشی مائل ہوتا ہے ، ہندوستان کے اکثر علاقوں میں اس کی کاشت کیجاتی ہے، شہد کی مکھیاں اس کا رس رغبت سے چوستی اور حاصل کرتی ہیں آیورویدک کی کتابوں میں اس کو کرشن جیرک بھی کہا گیا ہے۔

مزاج : حاروپابس بدرجہ دوم

افعال وخواص : بیرونی طور پر جاذب، جالی ،اندرونی طور پر منفث بلغم، محلل اورام، محلل ریاح، مقوی معدہ، مسکن اوجاع، قاتل کرم شکم، مدربول وحیض، دافع کلف، بہق برص، مخرج جنین وشیمہ، دافع درد تولنج، دافع یرقان واستسقاء، دافع وجع المفاصل، ووجع القطن

نفع خاص : مدربول وحیض، دافع یرقان، **مضر** : موجب خناق **مصلح** : صمغ عربی، کتیرہ، رب السوس **بدل** :انیسون، افتیمون ولایتی **مقدار خوراک** : ۳ تا ۵ گرام

کیمیاوی اجزاء : روغن فراری، روغن کثیف، ٹے نین مواد لحمیہ، رال دار مادہ، صمغیات

شعیر Barley

جو(ف)بارلی *Hordeum vulgare*, Linn ; *H. sativum*

(Family :- Gramineae)

ماہیت : یہ مشہور غلہ ہے اس کا ستو بنتا ہے رنگ مائل بزردی مزہ پھیکا لعابدار ہوتا ہے، گیہوں جو اور چنا ہم وزن شامل کر کے اس کے آٹے کی روٹیاں دیابیطس اور سلسل البول کے مریضوں کے لئے بہترین غذا ہے۔

مزاج :باردویابس بدرجہ اول

افعال وخواص : قلیل الغذا قابض، جھنہ ،رادع ، مسکن جوش صفراء وخون دافع عطش، تپ دق کی حدت اور سل ودق کے لئے سودمند سریع الانحدار کھانسی دردسر کی دافع، مولد خون صالح اسکا حریرہ دردسر میں مفید ہے، نافع وجع الصدر، دافع ذات الجنب ضمادا محلل ورم اور غرغرہ ورم حلق میں مفید ہے۔

نفع خاص : مسکن جوش خون وصفراء وعطش **مضر** : مثانے اور احشاء کو مضر ہے

مصلح : روغن انیسون و گل قند بدل : بعض افعال میں جوار / گوار
مقدار خوراک بقدر ضرورت مرکبات : آش جو ، ماء الشعیر۔

شفتالو Peaches

Prunus persica, Benth & Hook (ع)خوخ (ہ) آڑو

Pygeum persica

(Family :- Rosaceae)

ماہیت : یہ ایک مشہور عام پھل ہے دو طرح کا ہوتا ہے چکنا اور لمبا، اندر سفید و سبز بعض مقام پر سرخی مائل اور خوشبودار ذائقہ اکثر چاشنی دار اور بعض شیریں قدرے تلخ ہوتا ہے،
مزاج : بارد رطب بدرجہ دوم بعض نے بدرجہ اول لکھا ہے
افعال و خواص : ملین طبع ، دافع حمی حار و تشنگی، دافع جوش صفراء و خون، نافع مبرد دماغ، نافع ترطیب مزاج سوداوی و پتھمائے سوداوی و صفراوی ، مزیل گندِ دہن، گرم مزاجوں کی باہ اور اشتہا کو بڑھاتا ہے دافع اخلاط سوختہ حادہ ، اسکے پتوں کا نچوڑا ہوا پانی پینے سے پیٹ کے کیڑے نکل جاتے ہیں اور ناف پر پتوں کا لیپ کرنے سے کیچوے نکل جاتے ہیں پھول کا لیپ مسوں کو دور کرتا ہے ، پھول مسقط جنین ہے گٹھلی کا تیل کان کے درد اور بہرے پن کو مفید،
نفع خاص : مسکن جوش خون و صفراء و تشنگی مضر : تپ پیدا کرتا ہے اعصاب اور مرطوب مزاجوں کو مضر ہے مصلح : شہد اور ادرک کا مربی اور سونٹھ وغیرہ
بدل : امرود اور آڑو کی دوسری قسم مقدار خوراک : ۴ سے آٹھ عدد تک

شیرخشت Mann

Fraxinous ornus, Linn من ، ترنجبین

(Family :- Oleaceae)

ماہیت : ایک خاص قسم کی رطوبت ہے جو مزہ کے اعتبار سے شیریں ہوتی ہے، یہ مخصوص قسم کے درختوں کی شاخوں اور تنوں سے رس کر منجمد ہو جاتی ہے اس کی دو قسمیں ہیں، شیر خشت تختہ جو زیادہ تیز ہوتی ہے اور عام طور پر انگریزی دواخانوں میں ملتی ہے اس کو شیر خشت

انگریزی بھی کہتے ہیں، اس کی دوسری قسم شیر خشت اشکی ہے جس کے بڑے بڑے ملائم ٹکڑے ہوتے ہیں جو بظاہر سفید شفاف گوند کے مانند ہوتے ہیں برطانیہ ایران خراسان اور ایشیائے کوچک میں اس کے درخت پائے جاتے ہیں۔

درخت کشیرد، (Fraxinous ornus, Linn) سے حاصل شدہ من کو شیر خشت درخت حاج (جوانسہ) (Alhagi Maurorum, Desv.) سے حاصل شدہ من کو ترنجبین اور درخت کزمازج (جھاؤ) (Tamarix galica, Linn) کے عصیر کو گز تکبین کہا جاتا ہے۔

مزاج : حار و یابس بدرجہ اول

افعال و خواص : جالی، ملین طبع، مصلح صفراء، واخلاط محترقہ، ملین صدر، منفث بلغم

نفع خاص : ملین، مسہل اخلاط ثلاثہ **مضر :** مرقق منی ، محلل ریاح

مصلح : روغن بادام، سونف و گلاب **بدل :** ترنجبین خراسانی

مقدار خوراک : ۲۵ گرام تا ۵۰ گرام **مرکبات :** معجون آرد خرما

شیطرج ہندی Ceylon Leadwoirt

چیتہ لکڑی، چیترک *Plumbogo indica,* Linn. ; *P. zeylanica,* Linn

(Family :- Pulmbāginaceae)

ماہیت : ایک بوٹی ہے جو مرطوب مقامات پر پیدا ہوتی ہے یہ کم و بیش ایک گز تک بلند ہوتی ہے اس کی شاخیں باریک اور گرہ دار ہوتی ہیں، ہر شاخ پر مکو کے پتوں کے مانند دو دو کی تعداد میں پتے لگتے ہیں، ان پتوں کے گرنے کے بعد اس مقام پر پھول نکلتا ہے جو رنگت میں سفید ہوتا ہے اور چنبیلی کے پھول سے مشابہت رکھتا ہے، اس کی چھال لکڑیاں اور جڑ دواء مستعمل ہیں، مزہ چرپرا تلخی مائل ہوتا ہے۔

مزاج : حار و یابس بدرجہ سوم

افعال و خواص : بیرونی طور پر جالی و مقرح، محلل، منقی قروح، زخموں کو رطوبات سے پاک کرتا ہے اندرونی طور پر محلل ریاح ہاضم طعام، اپنی تیزی کی وجہ سے آنتوں کی حرکات دودیہ کو

بڑھا دیتا ہے چنانچہ کسی حد تک یہ دوا دست آور بھی ہے چبانے سے توتلا پن دور ہو جاتا ہے، مسخن و محرک اعضائے صوت نافع بہق و برص محرک اعضائے مردانہ۔

نفع خاص : محرک اعضاء مردانہ، نافع بہق و برص **مضر :** امراض ریہ کیلئے

مصلح : مصطگی رومی، صمغ عربی **بدل :** زرچوب **مقدار خوراک :** ۱ تا ۳ گرام

کیمیاوی اجزاء : Plumbagin **مرکبات :** معجون فلاسفہ، معجون جوگراج گوگل

صبر زرد، .Aloes

صبر، ایلوا، فیقراء، *Aloe barbadensis*, Mill

A.barbados. / aloe indica,

(Family :- Liliaceae) ·

ماہیت : گھی کوار نامی پودے کے پتوں سے حاصل کیا جاتا ہے، اس کے پودے ہندوستان، عرب، افریقہ اور امریکہ میں پائے جاتے ہیں، اس کی بہت سی اقسام ہیں عربی، کمپانی فارسی وغیرہ، لیکن سب سے اچھا صبر سقوطری ہوتا ہے یہ زرد رنگ کا اور کھرل کرنے پر کھل اٹھتا ہے، اس کے پتے سبز، دبیز اور جڑ سے اوپر کی طرف نکلے ہوتے ہیں، آخری سرا نوکدار جسمیں رس بھرا ہوا ہوتا ہے یہی مغز گھی کوار کہلاتا ہے، اس کا ذائقہ انتہائی تلخ ہوتا ہے ، ایلوا کا دوائی استعمال دیسقوریدوس کے زمانے سے ہی چلا آرہا ہے،

مزاج : حار و یابس بدرجہ دوم،

افعال و خواص : مسہل صفراء و بلغم و سوداء مسہل اخلاط ثلاثہ ہے سر سے صفراوی فضلات کا تنقیہ کرتا ہے، معدہ کے تنقیہ کیلئے بطور خاص مستعمل اور سریع التاثیر بھی ہے، مزید و مجلی بصارت اور اعصاب کے فضلات کو صاف کرتا ہے، معدہ کے لئے مضر اور مصطگی، کتیرا و مقل اس کا مصلح ہے، اس کو تیز موسموں مثلاً شدید سردی یا گرمی میں استعمال نہیں کرنا چاہئے، کیونکہ اس سے دموی اسہال آسکتے ہیں، اسکو کھانے کے بعد (امتلاء معدہ پر) نہیں دینا چاہئے، قروح ذکر و دبر اور جملہ قروحات میں مفید ہے، محلل اورام، ملزق نواصیر ہے ، اوجاع المفاصل میں مونیر اور روغن گلاب میں ملا کر طلاء کرنا نافع ہے، مختصر یہ کہ بہت سے امراض

میں عجیب التاثیر ہے، علاوہ ازیں، مصفی خون، مسہل اخلاط ثلاثہ، مقوی معدہ و جگر، قاتل کرم شکم مدر بول و طمث، مسقط جنین و مشیمہ، منقی رحم۔
نفع خاص: دافع قبض، مسہل اخلاط ثلاثہ **مضر**: مخرش امعاء
مصلح: کتیرہ، گل سرخ، **بدل**: تربد **مقدار خوراک**: بطور مسہل ۶ گرام تک
کیمیاوی اجزاء: Bitter substace , Alovine , Modine , Gallic acid ,Iron , volatile oil.
مرکبات: حب تنکار، حب شب یار، حب مدر، حب صبر، حب ایارج

صدف Cowdy shell

سیپ، خرمہرہ، کوڑی، دوع *Cowdy shell*

ماہیت: ایک دریائی جانور کا خول ہے، جو اکثر سمندر کے ساحل یا بڑے بڑے دریاؤں کے کنارے پایا جاتا ہے، مشہور عام چیز ہے، سیپ اس کی ایک قسم ہے، صدف کے ضمن میں ہزاروں قسمیں آتی ہیں صدف اصل میں shell یا خول کو کہتے ہیں جو بہت سی اقسام کے بنے ہیں گھونگے کی سینکڑوں قسموں میں صدف (خول) ملتا ہے سیپ کی لا تعداد قسمیں ان کی شکلیں اور سب کا طرح طرح کا خول ہوتا ہے بہت طرح کے موتیوں کے الگ خول ہوتے ہیں طبی سائنس میں استعمال ہونے والے چند صدف یہ ہیں
(الف) صدف حلزون، سنکی Cochlear shell
(ب) صدف خرمہرہ C owry shell (ج) صدف مروارید Pearal shell وغیرہ
ان سب میں کیلشیم کافی پایا جاتا ہے بہت سی اصداف کا جلا کر یا دوسرے کیمیاوی عمل سے چونا (کھانے کا چونا) بھی تیار کیا جاتا ہے ،
مزاج: حار ویابس بدرجہ دوم،
افعال و خواص: جفف رطوبت، مسخن جالی، مقطع محلل اورام بلغمیہ، مجلی بصارت، مقوی اعصاب، منفث بلغم، معرق، مدر، دافع سمیت، نافع تپ دق و سل، نافع وجع المفاصل عرق النساء، نقرس، احتباس طمث، عسر طمث، تریاق سموم، مزید قوت مدافعت، **نفع خاص**: جفف رطوبات

بلغمیہ، مجلی مضر: پھیپھڑوں کے لئے ، مصلح: شہد خالص، سرکہ
بدل: قوقعہ (گھونگھا) ایک قسم دوسرے کا بدل،
مقدار خوراک: نصف تا اگرام مرکبات: کشتہ صدف، صدف سوختہ، خمیرہ صدف

صعتر فارسی Zataria / Satar

صعتر (ف) سا تھل، سا تھر (ہ) *Zataria multiflora*, Boiss.

(Family :- Labiatae)

ماہیت: ایران و فارس کی پیداوار ہے اسی لئے صعتر فارسی کہلاتا ہے، یہ ایک نبات ہے جسکے پتے گول پودینے سے نسبتاً بڑے ہوتے ہیں، یہ خوشبودار خشک شدہ پودے، ان کی پتلی شاخیں اور پھول بازار میں صعتر کے نام سے دستیاب ہیں، اس کی جڑوں کے علاوہ تنا، شاخیں، پتے پھول سبھی دواءً مستعمل ہیں، اس کا عرق کشید کر کے بھی استعمال کیا جاتا ہے،
مزاج: حارویابس بدرجہ دوم افعال و خواص: ہاضم، مشتہی طعام، کاسر ریاح، محلل، مدربول، مجفف رطوبات، منفث بلغم، نافع درد شکم و فواق، دافع ضیق النفس وسعال رطب، مدبغ معدہ، نفع خاص: مشتہی، کاسر ریاح مضر: آنتوں کیلئے مصلح: صمغ عربی وکتیرا، بدل: نعناع مقدار خوراک: ۳ تا ۵ گرام کیمیاوی اجزاء: روغن صعتر مرکبات: عرق صعتر

صمغ پلاس Bastard Teak Qum.

صمغ ڈھاک، کمرکس، چینا گوند، Butea Tree

نباتی نام: *Butea frondosa*, Roxb & Koen.

(Family :- Papilionaceae)

ماہیت: ڈھاک کا درخت متوسط قامت کا خوبصورت ہوتا ہے ٹہنیوں میں تین تین پتے لگتے ہیں مشہور درخت ہے پھول نارنگی رنگ کے اور گچھوں کی شکل میں ہوتے ہیں، درخت پر شگاف دینے سے گوند رس کر جمع ہوتا ہے، ڈھاک کے پھول گل ٹیسو تخم پلاس پاپڑہ اور گوند چینا گوند کے نام سے دستیاب ہیں، کچھ لوگ ڈھاک کے گوند کو دم الاخوین میں بطور ملاوٹ شامل کر کے فروخت کرتے ہیں،

مزاج : حار یابس بدرجہ دوم
افعال وخواص : ممسک ، مغلظ منی ، مجفف وقابض ، مقوی باہ ، نافع جریان واحتلام ، سرعت انزال ، نافع سیلان الرحم ، اسہال ، زچگی کے بعد عورتوں کے لئے مقوی خاص ،
نفع خاص : ممسک وقابض ومقوی باہ ، مضر : امعاء کیلئے مصلح : گلاب ، روغنیات ،
بدل : صمغ عربی ، کتیرا مقدار خوراک : ۳ تا ۵ گرام
کیمیاوی اجزاء : Oil , Resins , Lipoly tics , Protiolytic enzymes
مرکبات : حب ویدان ، سفوف سیلان

صمغ عربی Babool gum

گوند ببول ، مغیلان ، کیکر ، ببلی *Accacia nillotica*, Linn.; *A. arabica*, Willd

(Family :- Mimosaceae)

ماہیت : ایک مشہور خاردار درخت ہے ، دنیا کے اکثر ریگستانی علاقوں اور پورے ہندوستان میں ملتا ہے ببول کے گوند کو صمغ عربی کہا جاتا ہے ، صرف صمغ کا اطلاق ببول پر ہوتا ہے اس کے پتوں کا رس اقاقیا کے نام سے جانا جاتا ہے اقاقیا اور صمغ عربی دونوں دواء مستعمل ہیں اقاقیا کا ذکر الگ سے کیا گیا ہے۔ مزاج : بارد و یابس بدرجہ دوم
افعال وخواص : قابض ، حابس دم ، رادع مواد ، مجفف رطوبات ، حابس اسہال ، نافع زحیر ، نافع ورم لثہ ، ولثہ دامیہ ، قلاع سرطانی وآتشکی ، نافع بواسیر ، وخروج المقعدہ ، نافع ودافع جریان ، و سیلان الرحم ، نافع سوزاک ، ورمد ، محلل اورام نفع خاص : قابض وحابس مضر : مسدد مصلح : روغنیات بدل : کتیرا ، صندل سفید مقدار خوراک : ۱ تا ڈیڑھ گرام
کیمیاوی اجزاء : Calcium, Potassium Magnessium Tannins,

صنوبر Long leaved Pine

کاڑ (ف) چیڑ (ہ) *Pinus longifolia*, Roxb

(Family :- coniferae)

ماہیت : ایک قسم کے درخت ہیں جس کی کئی انواع ہوتی ہیں نر اور مادہ ، جنگلی اور بستانی اس

کے درخت خوشنما ہوتے ہیں، پھل شریفہ کے پھل سے ملتے جلتے ہیں نر میں مغز نہیں ہوتا ہے، یہ پہاڑی اور میدانی دونوں علاقوں میں ملتے ہیں۔

مزاج : حار ویابس بدرجہ سوم، بقول بعض حار ویابس بدرجہ دوم، پتوں کا مزاج زیادہ شدید ہے

افعال و خواص : نافع درد حلق و قروح ریہ، حابس دم نکسیر، حابس دم نافع ورم جگر ہمراہ ماء العسل، پتیاں حابس اسہال سفوف برگ مدمل قروح، اس کا آبزن نافع امراض رحم، اس کا مضمضہ نافع درد دندان، دھونی مدر حیض و مخرج جنین، عود صنوبر آتشک کے لئے چوب چینی کا قائم مقام، نیز عشبہ کا قائم مقام، جڑ کا چھلکا قابض و مجفف و حابس اسہال و سحج امعاء کو نافع و مفید ہے

نفع خاص : حابس دم، دافع قروح ریہ، مدر حیض، نافع ورم جگر

مضر : محرورین کیلئے اور حبالی کیلئے مصلح : کنجبین، آب انار، روغن کنجد

بدل : غیر مندرج / مذکور مقدار خوراک : ۱ تا ۳ گرام

طباشیر Bamboo

طباشیر کبود، بنسلوچن *Bambusa arundinacea*, Retz

(Family :- Gramineae)

ماہیت : بانس کی گانٹھوں اور خلاؤں میں قدرتی طور پر تراوش پاکر ایک رطوبت منجمد ہو جاتی ہے اس کی سفید اور نیل گوں قلمیں ہوتی ہیں یہی طباشیر کبود کہلاتی ہیں، بانس کے درخت ہمالیہ کے دامن اور شمالی ہند کے ترائی کے علاقہ میں بکثرت پائے جاتے ہیں اس سے طباشیر نکلتی ہے لیکن آج کل بازار میں جو طباشیر دستیاب ہے وہ مصنوعی طور پر تیار کی جاتی ہے۔

مزاج : بارد ویابس بدرجہ دوم، بقول بعض بارد اول یابس دوم

افعال و خواص : قابض، مبرد، مجفف، مقوی قلب، نافع خفقان و ضعف قلب، حابس اسہال، نافع حمیات حارہ، نافع التہاب احشاء، حابس دم، دافع حموضت، مجفف رطوبات معدی

نفع خاص : قابض و حابس اسہال، نافع حمیات حارہ مضر : سدہ پیدا کرتی ہے مصلح : روغنیات

بدل : تنکار مقدار خوراک : ۱ تا ۳ گرام

کیمیاوی اجزاء : Silica, Per oxide of iron, Potash, Calcium, Al-

munium

مرکبات : حب طباشیر، سفوف گلو، قرص طباشیر کافوری

طوطیا سبز

توتیا ازرق، نیلا تھوتھا، زاج اخضر Copper sulphate

ماہیت : گہرے سبز اور نیلی رنگ کی ڈلیاں ہیں، طوطیا کی چمکدار قلمیں بازار میں دستیاب ہیں یہ گندھک اور تانبے Cu + Sul کا مرکب ہے، توتیا ازرق ایک زہریلی دوا ہے بازار میں غیر شفاف حالت میں ملتی ہے۔

مزاج : حار و یابس بدرجہ چہارم

افعال و خواص : اکال، جھف قروح، مقوی اعصاب، مخرج بلغم، مقی، قابض، دافع ذبہ اطفال (نمونیہ) دافع تعفن، نافع لثہ دامیہ **نفع خاص** : زخموں کیلئے مفید ہے مراہم میں شامل ہوتا ہے

مضر : سم قاتل **مصلح** : روغنیات **بدل** : زنگار

مقدار خوراک : بقدر ضرورت، داخلاً کم مستعمل ہے ۱۰-۵۔۷ ملی گرام

نسخۂ مرہم : سفیدہ کاشغری، بہروزہ کیلا، کافور، نیلا تھوتھا، ہم وزن ادویہ کو باریک پیس کر کپڑ چھن کر لیں مسکہ گائے میں شامل کر کے مرہم تیار کریں۔

عاقرقرحاء Pellitory

عاقرقرحاء، اکرکرا *Anacyelus pyrethrum*, DC. ; *Pyrethrum radix*

(Family :- compositae)

ماہیت : ایک مخصوص نبات کی خوشبودار جڑیں ہیں، ان جڑوں کی بیرونی سطح بھوری جھری دار ہوتی ہے، یہ جڑیں بآسانی ٹوٹ جاتی ہیں، اس کا مزہ تیز چرپرا ہوتا ہے، اس کو چبانے سے منہ سے لعاب دہن کثرت سے خارج ہونے لگتا ہے اور تمام زبان و حلق پر جھنجھناہٹ محسوس ہونے لگتی ہے، نیز کانٹے سے چبھتے معلوم ہوتے ہیں،

مزاج : حار یابس بدرجہ سوم

افعال و خواص : منقی فضول دماغی، مخدر، محرک اعصاب مفرز لعاب دہن، نافع ورم لثہ

استرخاء لہاۃ درد دندان ، نافع حبۃ الصوت وسرفہ بلغمی ، نافع فالج ، لقوہ ، رعشہ ، استرخاء ، کزاز ، صرع ، دافع لکنت ، **نفع خاص** : محرک اعصاب و منقی فضول دماغی ، نافع لکنت ،
مضر : محرورین کیلئے **مصلح** : صمغ عربی وکتیرہ **بدل** : عود صلیب ، اذاراقی ،
مقدار خوراک : ۱ تا ۳ گرام
کیمیاوی اجزاء : Crystaline alkaloide , Pyritherine , Resins ,
مرکبات : سنون مخرج رطوبت ، سنون مجلی دندان ، برشعشاء ،

عسل Honey

شہد ، انگبین ، مدھو *Honey*, Bees cera.

ماہیت : مشہور عام چیز ہے ، مخصوص قسم کی مکھیاں پھولوں اور پھلوں کا رس چوس کر اپنے چھتے میں جمع کرتی رہتی ہیں یہی شہد ہے ، اس کی کثافت کو موم کہتے ہیں ، رنگت کے اعتبار سے سفید ، سرخ عنابی ، زرد اور بھورے کئی قسموں کا ہوتا ہے ، مکھیوں کے چھوٹے اور بڑے ہونے سے بھی اس کی تقسیم کی جاسکتی ہے
مزاج : عسل تازہ ، حار یابس دوم ، عسل کہنہ حار سوم یابس دوم ،
افعال و خواص : دافع تعفن ، جالی ، منضج مواد ، محلل اورام ، مقوی اعصاب و اعضائے رئیسہ ، مغذی قابض ، مفتث بلغم ، نافع امراض بلغمی ، **نفع خاص** : نافع اکثر امراض بلغمیہ ،
مضر : محرورین کیلئے ، معطش ہے ، **مصلح** : آب لیمون کاغذی **بدل** : خورمہ پختہ ، (کھجور)
مقدار خوراک : ۲۵ تا ۵۰ گرام
مرکبات : اکثر مرکبات میں شامل کیا جاتا ہے ،

عشبہ مغربی Sarsaparilla

عشبہ مغربی ، عشبہ جمائیکی ، جنگلی عشبہ *Smilax ornata*, Regellii

Sarsaparilla smilax, Ornata.

(Family :- Liliaceae)

ماہیت : عشبہ نام سے دو قسم کی ادویہ استعمال کی جاتی ہیں ، ایک عشبہ مغربی ، جو ایک نبات کی

جڑھے اور یہ امریکہ ووسطی امریکہ میں پیدا ہوتی ہے اور یہیں سے ہندوستان در آمد کی جاتی ہے
،دوسری دواعشبہ ہندی ہے جو دراصل انت مؤل Hemidesimas imdicalls ہے۔
یہ ایک درخت کی شاخیں ہوتی ہیں اسکے پتے چمبلی کی طرح پھول خوشبودار اور جڑ سیاہ ہوتی
ہے،رنگ سرخ مگر نیم کے رنگ کا اور اندر سے سفید توڑنے سے غبار نکلتا ہے،
مزاج : حاریابس،حاربدرجہ دوم اوریابس بدرجہ اول جڑ :حارویابس بدرجہ سوم۔
افعال وخواص : محلل،ملطف، معرق ،مدر،نافع دماغ،جگر،صدر ،معدہ،گردہ،مثانہ اور
رحم کے اکثر امراض باردورطب،نافع صداع (شموماً) کلی کرنانافع وجع الاسنان جوشاندہ
فالج،استرخاء،لقوہ،کھانسی اوردمہ کو مفید ،مقوی معدہ وجگر ،نافع استسقاء وبواسیر،جڑ کا
سعوط روغن بنفشہ کے ساتھ دافع شقیقہ،وجع المفاصل میں مفید،حمول مدربول ومسقط جنین،
مناسب دواؤں کے ساتھ قوی مسہلِ سوداء ،برگ زیتون کے ساتھ شرباً مفید،امراض
سوداویہ جذام آتشک وغیرہ کیلئے عمدہ دوا ہے۔
ضماد ،نافع قروح طلاء :جڑوں کو سرکہ کے ساتھ طلاء کرنانافع بہق وبرص۔
نفع خاص :امراض سوداوی،آتشک،جذام میں مفید ہے،
مضر :گرم مزاجوں،نوجوانوں مصلح :سردعرقیات روغن بادام
بدل :چوب چینی مقدار خوراک :۵تا۷ گرام مرکبات :معجون عشبہ
کیمیاوی اجزاء :روغن لطیف، Tannin , Starch ,Resins ,Volatile oil

عقیق Agate

عکمہ (ع) Cornelion

ماہیت :ایک خوبصورت زرد رنگ کا پتھر ہے،اہم جواہرات میں اس کا شمار ہوتا ہے،یمن
کے علاقہ میں پائی جانے والی عقیق سب سے بہتر ہوتی ہے،جو سخت اور کسی قدر وزنی ہوتی ہے
عقیق محلول ومکلس بطور دواء مستعمل ہے
رنگ :سرخ،زرد،سفید وسیاہ شجری ذائقہ :پھیکا کوئی مزہ غالب نہیں ہوتا
مزاج :بارد ویابس بدرجہ دوم

افعال و خواص : مقوی قلب دافع خفقان، حابس دم خصوصا حیض کا جو کسی طرح بند نہ ہوتا ہو، دافع سدد جگر و طحال مع ادویہ مفتحہ، مفتت حصاۃ مع ادویہ مفتتہ، سرمہ مقوی بصر، منجن مقوی سنون ولثہ دامیہ۔

نفع خاص : مقوی بصر و دندان دافع خفقان **مضر :** گردہ کو **مصلح :** کتیرا، اشیاء تر

بدل : احمر یعنی مونگے کی جڑ اور کہربا

مقدار خوراک : ۱ تا ۲ گرام

عناب Jujube

Zizyphus vulgaris, Linn. جھڑبیری، سلانہ

ماہیت : ایک چھوٹے درخت کے میٹھے پھل ہیں جو شکلاً چھوٹے گول، بیضوی دیسی بیر سے ملتے جلتے سرخ سیاہی مائل ہوتے ہیں، چین میں پیدا ہونے والے عناب بہتر خیال کئے جاتے ہیں، جن کو عناب ولایتی کے نام سے جانا جاتا ہے، ان کا چھلکا لال جھریدار ہوتا ہے، مغز گٹھلی سے چپکا ہوا ہوتا ہے، ہندوستان میں پنجاب، ہمالیہ، اور کشمیر میں یہ درخت پائے جاتے ہیں۔

مزاج : حار رطب بدرجہ اول یا معتدل مائل بہ حرارت،

افعال و خواص : ملین صدر، دافع حمی، منضج اخلاط ثلاثہ، مفتت بلغم، نزلہ، زکام وسعال بلغمی، ذات الریہ اور ذات الجنب وغیرہ میں مفید ہے، معدل دم، مصفی خون، **نفع خاص :** مصفی خون، معدل دم، ملین طبع، دافع خشونت حلق، **مضر :** نفاخ مرطوب معدہ کو اور باہ کو **مصلح :** شکر، گلاب، شہد، منقی، **بدل :** سپستاں **مقدار خوراک :** ۳ دانہ سے دس دانہ

کیمیاوی اجزاء : لاکھ کے اجزاء Mucilage, Tannins, Starch, Catechu.

مرکبات : شربت اعجاز، شربت عناب، لعوق سپستاں،

عنبر Ambergrase

Ambergrasea شاہ بو، عنبر اشہب

ماہیت : موم کے مانند ایک خوشبودار چیز ہے جو ایک خاص مچھلی اسپرم وھیل کے شکم سے نکلتی ہے رنگت کے لحاظ سب سے اچھا اور عمدہ عنبر اشہب (سفید سرخی مائل) ہوتا ہے صاحب

بستان المفرادات نے لکھا ہے کہ ایک قسم کی مکھی کا چھتہ ہے کہ دریا میں گر کر بہتا ہے اور یہی معتبر ہے لیکن یہ ابھی تحقیق طلب ہے،

مزاج : حاریابس بدرجہ اول / حار دوم یابس اول یا حار اول یابس بدرجہ دوم،

افعال وخواص : مفرح ومقوی قلب ودماغ، معش حرارت غریزی، مزید و محرک باہ، اس کو اعصاب دماغی اور قلبی اعراض اور امراض باردہ میں استعمال کراتے ہیں مثلاً فالج ولقوہ، رعشہ وغیرہ، کزاز ضعف دماغ واعصاب، خدر، ضعف قلب، خفقان سرد وغیرہ میں مفرحات اور یا قوتیوں میں شامل کیا جاتا ہے، محرک باہ ہے اسی لئے مقوی باہ مرکبات میں شامل کرتے ہیں ضعف اور درد معدہ کو زائل کرتا ہے، **فعل خاص :** مفرح ومقوی قلب، معش حرارت

مضر : آنتوں کو / محرورین کیلئے، مورث ماشرا **مصلح :** صمغ عربی، طباشیر، کشنیز،

بدل : مشک، زعفران، مرو **مقدار خوراک :** نصف تا ۱ گرام

کیمیاوی اجزاء : Proteins ,Wax , Fats , Volatile oils.

مرکبات : خمیرہ گاؤزباں عنبری، خمیرہ گاؤزباں عنبری جدوار والا، عنبری، حب عنبر، حب عنبر مومیائی، خمیرہ گاؤزباں عنبری، خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا، دواء المسک معتدل جواہر والی، مفرح نظام وغیرہ۔

عنصل Indian squill

کول کاندا، پیاز دشتی ہندی اسقیل، *Urginea indica,* (Rroth) kunth.

Urginea scilla.

(Family :- Liliaceae)

ماہیت : مشہور چیز ہے بری اور بستانی دونوں طرح کی ہوتی ہے، پتے لمبے اور نوکدار ہوتے ہیں اسکی جڑ پیاز جیسی ہوتی ہے جو کہ گول اور قدرے لانبی ہوتی ہے، سفید سرخ رنگ کی تیز بو لئے ہوئے، مزہ پھیکا مگر نہایت تیز ہوتا ہے چھلنے میں آنکھ تک اثر کرتی ہے،

مزاج : حار ویابس، حار بدرجہ سوم یابس بدرجہ اول مگر رطوبت فضلیہ کے ساتھ

افعال خواص : مفتح سدد، مقوی شہوتِ باہ خصوصاً گوشت میں پکائی ہوئی دافع، نافع

طاعون اور وباء، اکلامدر بول و حیض مخرج سنگ، پکائی ہوئی کثیر الغذاء ملین طبع، دافع ڈکار ترش، مشتہی، ہاضم، دافع متلی و قے، دافع سموم، اسکا پانی سگ گزیدہ کو نہایت مفید، آنکھوں میں قطورا، دمعہ و خارش میں مفید، شہد کے ساتھ آنکھ کے زخم اور ذہن کو مفید سعوط منقی دماغ اور کان میں ٹپکانا محلل ریاح و منقی صماخ وضماد امنضج ورم، انڈے کی زردی کے ساتھ درد مقعد کو نافع بواسیر کے لئے مجرب اور سب فعلوں میں سفید عمدہ ہے،

نفع خاص : مقوی باہ واشتہاء، منقی دماغ، منضج اورام، مضر : گرم مزاجوں کیلئے نسیان اور ریاح غلیظ پیدا کرتا ہے، مصلح : سرکہ، نمک شہد، آب انار، کاسنی،

بدل : کاندو اور کراث شامی مقدار خوراک : ایک تولہ سے دو تولہ تک

مرکبات : لعوق ربوی، سکنجبین عسلی، حب اسقیل،

عود صلیب Paeoney rose.

ہاموخ، فادایناا(ع) *Paeonia emodi*, Wall.

(Family :- Ranunculaceae)

ماہیت : عود صلیب کے نام سے یہ جڑیں بازار میں دستیاب ہیں، اس کے پودے جنوبی یوروپ اور مغربی ایشیا میں ملتے ہیں، ہندوستان میں درآمد کیا جاتا ہے، یہ دو قسم کا ہوتا ہے، نر اور مادہ، نر کا درخت گاجر کیطرح ہوتا ہے اُس کے اندر دو صلیبی خط ہوتے ہیں ان کے باہمی تقاطع کی بناپر اس کو عود صلیب کہا جاتا ہے، یہ جڑیں مخروطی شکل کی باہر سے بھوری اور اندر سے سفید ہوتی ہیں، مزہ اس کا حریف ہوتا ہے اس کی ایک قسم ہندوستان میں ہمالیہ کے علاقہ میں پائی جاتی ہے،

مزاج : حار و یابس بدرجہ دوم بعض کے نزدیک بدرجہ سوم قوت سات برس تک رہتی ہے۔

افعال و خواص : جھف، قابض، محلل، مفتح، درد سر اور مرگی میں نہایت مفید یہاں تک کہ اسکا لٹکانا بھی فائدہ کرتا ہے، اسکا شہد کے ساتھ پینا کابوس میں فائدہ مند ہے، دافع وجع معدہ، منقی رحم، مدر طمث نافع کلیہ و مثانہ رحم و یرقان اسکا جوشاندہ حابس ہے، دافع اسہال و نزف الدم واختناق الرحم، مخرج سنگ مثانہ، اسکی دھونی مجنون اور مصروع کو مفید، اسکے بیج مقوی معدہ

ہیں اور دودھ کے ساتھ مدربول وحیض ونقرس میں مفید یہ نر اور مادہ ہوتا ہے مردوں کے علاج میں نر اور عورتوں کے علاج میں مادہ مستعمل ہے یہ مرض صرع کے لئے ہر طرح سے شرباً سعوطاً و تعلیقاً مفید ہے،

نفع خاص : صرع کے لئے نہایت مفید، دافع کابوس، مدربول وحیض

مضر : محرورین حاملہ عورتوں میں مضر **مصلح** : گلقند، ماءالعسل تازہ دودھ و شکر وغیرہ

بدل : غاریقون **مقدار خوراک** : ۳ گرام تک

مرکبات : حب صرع، خمیرہ گاؤزباں عنبری جدوار عود صلیب والا، معجون معین حمل عنبری

عود غرقی Eagle wood.

عود، اگر (ف) *Aquilaria agallocha* ,Roxb.; *A. gvata.*

(Family :- Thymelaeaceae)

ماہیت : یہ ایک درخت کی لکڑی ہے جو کہ سلہٹ بنگال اور دکن وغیرہ سے درآمد کیجاتی ہے اسکا درخت بہت بڑا اور ٹہنیاں ٹیڑھی اور جا بجا خولدار ہوتی ہیں، اس درخت کی لکڑیاں عود یا اگر کے نام سے بازار میں دستیاب ہیں، یہ لکڑی چکنی اور بھاری ہوتی ہے، اس میں خوشبو بہت ہوتی ہے جو جلانے کے بعد اور زیادہ محسوس ہوتی ہے، پرانے درختوں میں لکڑی کے اندرونی حصہ میں ایک فنگس پیدا ہو جاتا ہے جس کی خوشبو لکڑی میں سرایت کر جاتی ہے، لکڑی کا اندرونی حصہ ہی عود کہلاتا ہے، پرانے درختوں کا عود بہتر مانا جاتا ہے اور کثرت وزن کی وجہ سے پانی میں ڈوب جاتا ہے اسی لئے اس کو عود غرقی کہا جاتا ہے، ہندوستان کے جنگلات سے حاصل ہونے والا عود "عود ہندی" کہلاتا ہے،

مزاج : حار درجہ دوم کے آخر میں، خشک بدرجہ سوم نیز اسکا چوبہ اس سے تیز ہوتا ہے،

افعال و خواص : ملطف، مفتح سدد، مفرح، مقوی اعصاب ودماغ وحواس، مقوی قلب، مقوی جگر، مقوی معدہ، مقوی احشاء جگر و طحال، محلل ریاح، ہاضم، منہ کی بدبو کو دفع کرتا ہے نیز آنتوں، معدے، گردے اور مثانے کے ضعف کو دور کرتا ہے، محافظ جنین دافع درد نقرس، منجن دانتوں اور مسوڑھوں کو قوت دیتا ہے شرباً مفرح و مقوی قلب، غشی، خفقان، متلی،

سوداوی دستوں اور استقاء میں مفید، مقوی باہ و ممسک منی، دافع ضعف مثانہ، جھف رطوبت رحم، اسکا جوشاندہ شراب ریحانی کے ساتھ ٹھنڈے زہروں کے لئے تریاق ہے، اس کی دھونی کپڑوں میں جوں نہیں ہونے دیتی،

نفع خاص : مقوی قوائی دماغی و اعضاء رئیسہ **مضر** : گرم مزاج والوں کو اسکا پینا اور اسکی دھونی مضر ہے **مصلح** : گلاب اور گلاب کا پھول، کافور، سکنجبین

بدل : دار چینی، لونگ، زعفران، زراوند مدحرج، قطوریون

White Agaric غاریقون

Polyporus oficinalis, Fries گارک

Agaricus campestris ,Linn

(Family :- Polygonaceae)

ماہیت : ایک طرح کی بوسیدہ لکڑی ہوتی ہے جو کہ انجیر وغیرہ کے جوف میں ہوتی ہے یہ دو قسم کی ہوتی ہے نر اور مادہ، مادہ زیادہ مستعمل ہے اس میں سے زرد سرخ و سیاہ زہر کے قریب ہیں، جدید تحقیق کے مطابق یہ سفید رنگ کے فنگس Fungus ہیں جو اس مخصوص درخت کی لکڑیوں میں پیدا ہوتے ہیں اور دوائی خواص انہی پر منحصر ہوتے ہیں اس کا رنگ مختلف ہوتا ہے لیکن سفید ہلکا چکنا زیادہ مستعمل ہے، ذائقہ قدرے شیریں و تیز تلخی و بجھاپن بہت کم

مزاج : حار و یابس، حار بدرجہ اول یابس بدرجہ دوم

(نوٹ) اس کو بالو نکی چھلنی میں چھان لیں کیونکہ اس میں ناخن کی طرح جو شئ ہوتی ہے وہ زہر ہے

افعال و خواص : مسہل اخلاط ثلاثہ، ملطف اخلاط، محلل نفخ و ریاح و ورم، دافع قولنج، مفتح سدد جگر، مدر حیض و بول، مقوی اعصاب و دماغ و قلب، دافع فساد اخلاط، نافع صفراء بلغمی، نافع صداع بارد و شقیقہ بالخصوص بزاور مصطگی کے ساتھ، دافع صرع مع فادا ینا، محلل ورم (غرغرہ) نافع نزف الدم، دافع وجع الصدر مع رب السوس، نافع ضیق النفس، دافع امراض معدہ و جگر مع ریوند چینی، نافع یرقان و طحال، مخرج سنگ گردہ و مثانہ، نافع استقاء، محلل ورم دافع سم عقرب۔

نفع خاص : مسہل بلغم وسوداء، مدر بول و حیض، مفتح سدد
مضر : مورث کرب وخناق اور امراض ریہ **مصلح :** جندبید ستر تازہ دودھ اور قے کرانا
بدل : نصف شحم حنظل ہموزن تربد چوتھائی سونٹھ اور دوگنی بسفائج
مقدار خوراک : ایک گرام جوشاندہ میں ایک مثقال۔ **مرکبات :** حب ایارج
کیمیاوی اجزاء : Agaric Acid, Carbohydrates Phosphate

غافث Agrimony

گل غافث *Agrimonia eupatorium*, Linn

(Family :- Rosaceae)

ماہیت : یہ گانٹھ دار درخت ہوتا ہے اسکے پتے لمبے اور چوڑے ہوتے ہیں اس کا پھول کبودی بنفشئی ہوتا ہے ذائقہ قدرے کسیلا / عفص اور نہایت تلخ ہوتا ہے۔
مزاج : حار بدرجہ اول یابس بدرجہ دوم، اسکی قوت تین برس رہتی ہے
افعال و خواص : ملطف، جاذب، جالی، دافع سدد کبد و طحال، نافع تپ مرکب، مدر بول و حیض، مدر شیر و عرق، اسکا عصارہ کبد کے درد میں نافع ہوتا ہے اور جگر و طحال کے سدوں کا مفتح ہے، محلل اورام، نافع استسقاء، اسکا حمول مدر حیض ہے، اسکا ضماد چربی کے ساتھ زخموں کو بھرتا ہے اس کے پتوں کا عصارہ تر وخشک خارش میں مفید ہے۔ **نفع خاص :** دافع سدد جگر و طحال، محلل اورام، **مضر :** طحال کیلئے **مصلح :** انیسون مناسب مقدار میں **بدل :** اسارون اور افسنتین **مقدار خوراک :** ۳ تا ۵ گرام **مرکبات :** معجون دبید الورد
کیمیاوی اجزاء : Resines, Tannins, Acids, Volatile Oil

غرب Salix

وزک (ف) ہوشک *Salix babylonica*, Linn

(Family :- Salicaceae)

ماہیت : یہ ایک بڑا درخت ہے بید کی قسم کی ہوتا ہے اس کے پتے بتھوے کی طرح مگر سفید نیز چھال بھی سفید ہوتی ہے اس کا گوند ہلکا زرد، ذائقہ بکھابد مزہ ہوتا ہے

مزاج : بارد و یابس بدرجہ دوم، بعض لوگوں کے نزدیک بدرجہ سوم
افعال و خواص : اس کا پھول، پتہ اور عصارہ جفف ہے روغن گل کے ساتھ اس کا قطور کان کے درد کو دفع کرتا ہے، منقی چرک، مجلی بصر، دافع جالی، اس کا غرارہ حلق کی جونک کو نکالتا ہے، شربا منہ سے خون آنے میں نافع، مرچ کے ساتھ پلانا پیچش، قولنج، ایلاؤس اور جگر کے سدوں کو مفید ہے، پانی کے ساتھ نافع حمل، جوشاندہ نافع نقرس، اس کی چھال کا ضماد زخموں کے لئے مفید اور سرکے کے ساتھ مسوں کو گرادیتا ہے جڑ کی چھال خضاب ہے اور لکڑی کی راکھ طوطیا کے قائم مقام ہے۔ نفع خاص : دافع درد گوش، مقوی بصر، مدمل قروح، مسونکا دافع مضر : گردہ اور گردے کے امراض کو مصلح : صمغ عربی و کتیرا بقدر مناسب
بدل : اقاقیا، نصف وزن مقدار خوراک : ۲ تا ۴ گرام

فالسہ شکری Perries

فالسہ شکری(ف) پھالسہ(ہ) پالسہ(ف) *Grewia asiatica*, Linn

(Family :- Tiliaceae)

ماہیت : یہ مشہور چیز ہے پتے بڑے بڑے اور کھر کھرنے پھول پھل زرد اور گول ہوتے ہیں رنگ سرخ اور سفید و سیاہ، ذائقہ شیریں ترش اور چاشنی دار ہوتا ہے
مزاج : بارد و یابس، بارد بدرجہ سوم، یابس بدرجہ اول
افعال و خواص : مقوی قلب، مقوی معدہ، مقوی جگر حار، صفراوی دستوں، قے، ہچکی، تشنگی، سوزش اعضاء اور تپ دق وغیرہ میں مفید (مگر کچا نہیں کھانا چاہئے) اس کے پانی کا غرارہ دافع خناق، اور افشردہ گرم مزاجوں کے موافق اور لذیذ، جڑ کی چھال کا خیساندہ سوزاک اور پیشاب کی جلن میں مفید ہے، چھال یخ انجبار کیطرح، ذیابیطس کیلئے نہایت نافع، شربت خفقان اور اختلاج قلب کے لئے مفید اور دافع حرارت۔
نفع خاص : صفراوی امراض اور دافع اختلاج قلب مضر : سرد مزاج والوں کیلئے اور نفاخ
مصلح : انیسون گلقند اور معجون کمونی بدل : بعض افعال میں آلوبالو اور بعض میں بنیالہ بوٹی
مقدار خوراک : بکثرت کھایا جاتا ہے بلاضرر ہے مرکبات : شربت فالسہ

کیمیاوی اجزاء : Citric Acid, Glucoside, Tannin, Resin,

فرنجمشک Basil

رام تلسی، پلنگ مشک(ف) *Ocimum basilicim*, Linn ; *O. gratticimum*.

(Family :- Labiatae)

ماہیت : یہ ریحان کی ایک قسم ہے بری بستانی ہوتا ہے اس کے پتے مائل بزردی اور بیج بھورے مزہ قدرے تلخ اور بو تیز ہوتی ہے

مزاج : حار و یابس بدرجہ دوم

افعال و خواص : دافع سدد دماغ، منقی خواہ کھائیں یا لگائیں یا سونگھیں، منھ کی بدبو کو دور کرتی ہے، مقوی لثہ، دافع رطوبات فاسدہ، مقوی قلب شربا، نافع خفقان و وسواس سوداوی، مقوی معدہ و کبد، ہاضم غذا، محلل ریاح، دافع تشنج، نافع طحال و بواسیر (شرباو ضمادا) اس کے بیج نہایت خشک جھف منی ہاضم غذا اور شربتوں میں ڈالنے سے شربت فاسد ہونے سے محفوظ رہتے ہیں۔

نفع خاص : مقوی معدہ و کبد، ہاضم **مضر :** درد سر اور سودا پیدا کرتا ہے

مصلح : گل بنفشہ و سکنجبین بقدر ضرورت **بدل :** سویا سبز اور بادرنجبویہ

مقدار خوراک : ۳ تا ۵ گرام

فلفل سیاہ Black pepper

کالی مرچ(ہ) فلفل السودان(ع) *Piper nigrum*, Linn

(Family :- Piperaceae)

ماہیت : ایک بیل دار بات۔ کے خام خشک شدہ پھل ہیں جو سیاہ رنگ کے گول چھوٹے چھوٹے جھریدار سطح والے بازار میں ملتے ہیں۔ پکے ہ۔ ے فلفل کے پھلوں کو ہاتھ سے رگڑنے پر اس کے اوپر کا چھلکا اتر جاتا ہے اس کو عرف عام میں فلفل سفید کے نام سے جانتے ہیں، تازبو کی طرح پھول سفید پتے سبز اور پھل سرخ اور بیج بھورے ہوتے ہیں ذائقہ تیز و تند ہوتا ہے۔

مزاج : حار و یابس بدرجہ دوم

افعال و خواص : محلل ریاح غلیظ، مخرج بلغم غلیظ، دافع سدد، مقوی باہ مع شہد، نافع وجع اسنان

،نافع قولنج ومرض ایلاؤس جس نے اس کو کبھی نہ کھایا ہو اگر وہ کھائے تو فوراً آنکھ میں سوزش اور جلن ہو کے آنسو جاری ہو جاتے ہیں اور پپوٹے میں ورم ہو جاتا ہے مچھلی کے ساتھ ملانے سے مچھلی کا ضرر کم ہو جاتا ہے۔
نفع خاص : محلل ریاح وبلغم، محرک باہ **مضر** : حلق کیلئے **مصلح** : سر درو غن اور شہد خالص
بدل : گول مرچ **مقدار خوراک** : ۴ گرام سے ۶ گرام تک
کیمیاوی اجزاء :- Resinous oil, Potassium, Sodium, Magnesium, Magnez, Iron, Phosphorus, Sulpher, Chlorine, Copper, Iodine.
مرکبات : جوارش جالینوس، جوارش کمونی، جوارش فلافلی

فلفل مویہ Dried catkins

فلفل دراز(ف)، پپلا مول، بیخ دار فلفل(ف) *Piper longum*, Linn

(Family :- Piperaceae)

ماہیت : یہ دار فلفل کی جڑ ہے جو کہ گرہ دار اندر سے سفید سخت وزنی مائل بسیاہی ہوتی ہے مزہ قدرے تلخ وتیز ہوتا ہے
مزاج : حار ویابس بدرجہ دوم
افعال وخواص : مشتہی، ہاضم، مزید حرارت معدہ، قولنج، امراض ریاحی، امراض طحال وہ پہلو، عرق النساء، تشنج اور سردی کیوجہ سے ہونے والے دردوں میں مفید، یہ پیپل سے زیادہ قوی ہے شرباً وضماداً، اس کا سعوط کرنے سے صرع میں فائدہ ہوتا ہے، اس کو منقی کے ساتھ چبانے سے یا غرغرہ کرنے سے بلغم کو جذب کرتا ہے اور نکالتا ہے۔
نفع خاص : مقوی معدہ **مضر** : منی اور بینائی کو کم کرتا ہے **مصلح** : صمغ عربی، وصندل سفید
بدل : نارمشک ہموزن، سورنجان دو ثلث **مقدار خوراک** : ۳ تا ۵ گرام
کیمیاوی اجزاء :- Resin, Volatile oil, Starch, Gum Fatty oil, Piperine, Piperlongine, Inorganic, Substances
مرکبات : جوارش زرعونی عنبری، جوارش بسباسہ

فلفل سرخ Red pepper

فلفل احمر (ع) لال مرچ Capsicum ammum, Linn.

(Family :- Solanaceae)

ماہیت : مشہور چیز ہے ہندوستان میں بکثرت کھائی جاتی ہے سرخ رنگ کی اور تازی سبز و سرخ اور مزہ نہایت تیز و تند ہوتا ہے

مزاج : حار و یابس بدرجہ سوم،

افعال خواص : نہایت حار و تیز چیز ہے دافع بلغم، محلل ورم، محمر جلد، پٹھوں کی اینٹھن اور سردی کے دردوں کی دافع، ہاضم کاسر ریاح، محرک معدہ محرک قلب و عروق، ہیضہ میں تازہ لال مرچیں خاص طور سے مفید ہیں، **نفع خاص** : مخرج رطوبات دہن،

مضر : گرم مزاجوں کیلئے **مصلح** : دودھ اور گھی وغیرہ **بدل** : بعض افعال میں سیاہ مرچ

مقدار خوراک : حسب عادت و قوت

کیمیاوی اجزاء : Capsicine ,Solanine

فولاد Iron.

آہن (ف) لوہا، حدید (ع) Ferrum

ماہیت : آہن ایک معدنی چیز ہے دو قسم کا ہوتا ہے نر اور مادہ نر سخت اور مادہ نرم ہوتا ہے

رنگ و بو : سیاہ اور صیقل کیا ہوا چمکدار ہوتا ہے **ذائقہ** : پھیکا اور بدمزہ

مزاج : حار و یابس، حار بدرجہ دوم یابس بدرجہ سوم اور زنگ آخر سوم یا چہارم میں حار و یابس

افعال و خواص : آب آہن تاب کو پلانے سے قبض ہوتا ہے آنتوں کے زخم اور اسہال مزمن کو فائدہ ہوتا ہے، مقوی باہ، مقوی معدہ، نافع ورم طحال نافع سلس البول و وجع مقعد، چہرے کی زردی کو دور کرتا ہے، نافع ہیضہ، اگر لوہا کو دہی میں بجھایا جائے تو وہ بھی دستوں میں خون آنے دمِ حیض اور استرخاء مقعد کیلئے نہایت مفید ہے، اسکا برادہ زہر آلود شراب میں ڈالنے سے زہر کو جذب کر لیتا ہے، سرکے میں لوہا بجھا کے کان میں ڈالنا کان کو چرک سے پاک کرتا ہے، اور بازو میں باندھنا خواب میں دانت کاٹنے کو مفید ہے۔

نفع خاص : لوہا بجھایا ہوا پانی مقوی معدہ اور برادہ خضاب میں مستعمل ہے **مضر** : سر اور پیٹ میں درد پیدا کرتا ہے اور منہ کی خشکی کو بڑھاتا ہے، **مصلح** : تازہ دودھ اور مسکہ ملانا اور روغن گل بنفشہ سر پر ملنا **بدل** : عمدہ فولاد **مقدار خوراک** : پانی (آب آہن) بقدر مناسب اور لوہا مضر ہے، **کیمیاوی اجزاء** : Ferrum **مرکبات** : شربت فولاد، معجون خبث الحدید، آب آہن

فوّہ Madder.

روناس (ف) مجیٹھ *Rubia cordifolia*, Linn ; *R.manjishta. R.secunda.*

(Family :- Rubiaceae)

ماہیت : ایک بیلدار نبات کی جڑ ہے، فوّہ دو قسم کا ہوتا ہے جنگلی اور بستانی اسکے پھل گول درخت چھوٹا ایک شاخ والا پتے گول پھل پتوں کے درمیان ہوتا ہے جڑ سرخ رنگ کی پھل سیاہ پتے سبز اور بو تلخ و بد مزہ ہوتی ہے تازہ رنگین سرخ عمدہ قسم کی مانی جاتی ہے

مزاج : حار و یابس بدرجہ دوم

افعال و خواص : مفتح سدد، فالج (جس میں عضو بے حس ہو گیا ہو) لقوہ، اعضاء کی سستی اور یرقان میں مفید مقوی معدہ، مدر بول غلیظ و مدر، اور شیر و عرق، نافع عرق النساء مفتح سدد جگر و طحال ہمراہ سکنجبین پھل مع سکنجبین دافع ورم طحال، فالج پٹھوں کی سرد بیماریوں اور داد و بہق میں ضماداً مفید مدر حیض و مخرج جنین اور اس کے سب اجزاء دافع زہر ہوام ہیں۔

نفع خاص : مفتح سدد جگر و طحال، مدر بول و حیض، دافع امراض اعصاب **مضر** : مثانہ اور سر کو مضر مورث بول الدم **مصلح** : کتیرا اور انیسون بقدر مناسب **بدل** : ہموزن کبابہ نصف وزن تج **مقدار خوراک** : چار گرام اور جوشاندہ میں ۱۰ گرام

کیمیاوی اجزاء : Glucoside, Gum , Sugar , Stains,Calcium salts.

مرکبات : معجون دبید الورد، دواء الکرکم

قرن الایل Stag Horn.

بارہ سنگھا کی سینگ ،شاخ گوزن، سامر کی سینگ *Herts Horn flk stag.*

ماہیت : ہرن کی قسم کے ایک صحرائی جانور جس کو بارہ سنگھا کہتے ہیں کے سینگ ہیں جو شاخ

در شاخ ہوتے ہیں یہ نہایت، ٹھوس، وزنی اور سخت ہوتے ہیں، ریتی سے برادہ کر کے ان کو استعمال کیا جاتا ہے، اس کو ترکیب خاص سے مکلس کر کے دواءً استعمال کرتے ہیں، ہندوستان کے بعض پہاڑی اور میدانی علاقوں میں پایا جاتا ہے بارہ سنگھے کی کھال بیش قیمت ہوتی ہے، سینگوں کی قوت پچاس سال تک باقی رہتی ہے،

بارہ سنگھے کی دو قسمیں ہوتی ہیں، جنگلی اور پہاڑی، پھر اس کی تین انواع ہیں، ایک ہرن سے کچھ بڑا جس کے دم نہیں ہوتی اس کا نام "وعل" ہے دوسرا اس سے کچھ بڑا مگر دمدار اس کا نام "سمورا" ہے، اور تیسرا ان دونوں سے بڑا جس کا نام عرف عام میں جنگلی گائے (بن گیا) ہے،

نوٹ: ایل کی آنکھ کا میل اگر ولادت کے بعد مولود کو ایک رتی دودھ میں گھول کر پلادیا جائے تو تاحیات وہ مولود زہریلے جانوروں سے محفوظ رہے گا، اور سانپ اس کو دیکھ کر سست اور بے حس ہو جائے گا، (بستان المفردات)

مزاج: حار و یابس بدرجہ سوم، بقول بعض حار بدرجہ اول یابس بدرجہ سوم،

افعال و خواص: جالی، محلل اورام، مسکن، مقطع بلغم، نافع ذات الریہ و ذات الجنب مجلی بصارت، نافع سعال بلغمی گوشت ایل مقوی و مزید باہ، قرن الایل نافع اسہال مزمن، نفث الدم، سیلان الرحم، یرقان، درد مثانہ، قروح امعاء، قولنج شدید، ورم طحال، دافع بہق و برص، سنونا مجلی دندان، حمولا مانع حمل،

نفع خاص: اسہال مزمن، قولنج، سعال بلغمی، دمہ اور امراض چشم میں مفید ہے،

مضر: مولد سوداء، محرورین کو مضر، سینگ کا زخم کم اچھا ہوتا ہے

مصلح: گوشت کا مصلح سویا، روغن، انجیر ماء العسل، قرن محرق کا مصلح بالائی اور دودھ،

بدل: گوشت میں جنگلی گائے اور سینگ کا بدل وعل کا سینگ اور اس کے کھر

مقدار خوراک: کشتہ قرن الایل، ۵ ملی گرام تک

کیمیاوی اجزاء: چونا، فاسفورس، فولاد، Ferrum, Phosphorus calcium

مرکبات: کشتہ قرن الایل

قرنفل Cloves.

Eugenia caryopyllata, Willd میکگ(ف)لوانگ،لونگ

Myrtus caryophyllus.

(Family :- Myrtaceae)

ماہیت : یہ ایک درخت کا پھل ہے جو کہ دنیا کے مختلف ممالک میں ہوتا ہے اس کا درخت بیری کیطرح شاخیں باریک وبلند چنبیلی کیطرح اور پتے انار کی طرح بلکہ کچھ بڑے ہوتے ہیں، یہ دو طرح کی ہوتی ہے نر اور مادہ مادہ سیاہ مائل بہ سرخی اور نر بھوری کم بو والی اور پتے سبز رنگ کے ہوتے ہیں بو : تیز و تند وچرب خوش مزہ ہوتی ہے، قرنفل کی مادہ قسم مستعمل ہوتی ہے،

مزاج : حار یابس بدرجہ سوم

افعال وخواص : اس میں قوت تریاقیہ ومفرحہ ہوتی ہے، مقوی ومحافظ اعضاء رئیسہ، مقوی دماغ، دردسر بارد ورطب، فالج، لقوہ، سکتہ نزلہ اور دماغ کے تمام امراض باردہ ورطبہ میں مفید ہے، سوداوی مزاجوں کے موافق مسوڑھوں کو قوت دیتی ہے، دانتوں کے درد اور منہ کی بدبو کو دور کرتی ہے اسکا سرمہ مقوی بصر ہے آنسو بہنے اور جالے میں مفید، بارد رطب کھانسی دمے خفقان خوف ووسواس کیلئے اسکا کھانا مفید، مقوی معدہ، مشتہی، مقوی باہ مسخن رحم، مقوی گردہ و کبد، قے متلی اور ہچکی کو دور کرتی ہے، محلل ریاح، نافع استسقاء و تقطیر البول، مسکن اوجاع ضماداً، محلل اورام، چبا کے لعاب کا طلاء کرنا ملذذ اور لونگ روز آنہ کھانا مانع حمل، حیض سے پاکی کے بعد کھانا معین حمل ہے

نفع خاص : مقوی روح، مقوی اعضاء رئیسہ، مقوی باہ، محلل ریاح وورم،

مضر : گردے اور آنتوں کیلئے **مصلح :** صمغ عربی، اشیاء بارد رطب

بدل : ہموزن دار چینی نصف وزن جاوتری و فرنجمشک وخولنجان

مقدار خوراک : ۳ تا ۵ گرام، حسب طاقت **کیمیاوی اجزاء :-** Tannic acid, Volatile oil, Eugenol Tannins, Caryophylline, Fixed oil, Resins.

مرکبات : جوارش جالینوس، جوارش شہریاران، روغن قرنفل

Costus. قسط

قسط شیریں، کوٹھ(ہ) کڑ، یا چک(بنگ) Saussurea lappa , C-B- Clark

S. auriculata. Awcklandia costus.

(Family :- Compositae)

ماہیت : قسط کے پودے ۲ میٹر تک بلند ہوتے ہیں، یہ مرطوب مقامات پر پائی جانے والی ایک نبات کی جڑیں ہیں کشمیر میں دریائے جہلم کے کنارے نیز چناب کے ساحل پر بھی یہ پودے پائے جاتے ہیں، پتے جھلی نما دندانے دار ہوتے ہیں، اس کی جڑیں دواءاً مستعمل ہیں، خریف کے آخری دنوں میں اس کی جڑیں اکٹھا کرنے کا بہترین موقع ہوتا ہے، یہ خوشبودار جڑیں سفید زردی مائل ہوتی ہیں، ہندوستان سے برآمد بھی کی جاتی ہے،

مزاج : حار یابس بدرجہ سوم حار سوم یابس دوم مع رطوبت فضلیہ،

افعال و خواص : جالی، مصفی دم، دافع تعفن، جاذب دم، نافع امراض جلدی، دافع حشرات الارض، منفث بلغم، دافع تشنج، مقوی اعصاب، نافع فالج و لقوہ، ضعف اعصاب، سعال شعبی، ضیق النفس،

نفع خاص : مقوی باہ و اعصاب، مقوی اعضاء رئیسہ، دافع امراض باردہ،

مضر : مثانے اور پھیپھڑے کے امراض کے لئے، **مصلح :** گلقند آفتابی، انیسون،

بدل : عاقر قرحاء نصف وزن، وج ترکی ہم وزن **مقدار خوراک :** ۳ تا ۵ گرام

کیمیاوی اجزاوی : Volatile oil, Fixed oil, Nitrates,Magneze , Carbohydrates.

مرکبات : تریاق ثمانیہ، دواء المسک، جوارش جالینوس،

Trag acanth. قتاد

کتیرا، گولو(ہ) کرائی(گج) کتھیرا، Sterculia urens, Roxb.

(Family :- Sterculiaceae)

درختوں کی چھال میں شگاف دیکر یہ گوند حاصل کیا جاتا ہے اس کا درخت ہندوستان میں نہیں

ملتا، بلکہ ترکستان، شام، عراق، ایران وغیرہ میں ملتا ہے جس شکل کا شگاف ہوتا ہے اسی شکل کی قلمیں (Crystals) دستیاب ہوتی ہیں اکثر چپٹی قلمیں ملتی ہیں جو آڑی شگاف پر دلالت کرتی ہیں، ہندوستانی دوافروشوں کے یہاں جو کتیر املتا ہے وہ گول ٹکڑوں کی شکل میں جن کا رنگ سفید زردی مائل ہوتا ہے، ایران سے آنیوالا کتیرا چپٹے پتلے ٹکڑوں کی شکل میں دستیاب ہوتا ہے، گوند سفید مائل بہ سرخی وسیاہی کتیرا پانی میں ڈالنے سے پھول جاتا ہے حل نہیں ہوتا صمغ عربی حل ہوجاتا ہے،

مزاج : بارد یابس، بدرجہ اول / معتدل بہ برودت ویبوست۔

افعال وخواص : مغری، ملطف، منفث بلغم، مسکن سعال بلغمی وشعبی، ملین صدر، مصلح قروحات معدہ و امعاء، بطور بدرقہ اس کا استعمال زیادہ ہے، رابطہ کے طور پر صیدلہ کی لیباریٹریوں میں کام آتا ہے،

نفع خاص : مسکن سوزش، قاطع نزف الدم، نافع امراض گردہ ومثانہ،

مضر : امراض اسفل کے لئے، **مصلح** : انیسون زیرہ، **مقدار خوراک** : ۵ تا ۷ گرام

مرکبات : لعوق سپستاں، شربت اعجاز

قند Jaggery. /Sugar

قانید، گڑ، نیشکر، سکر *Saccharum officimarum*, Linn.

(Family :- Gramineae)

مشہور عام چیز ہے، گنے نامی نبات کے عصارہ کو پکا کر تیار کرتے ہیں، اس کی کئی اقسام ہیں، مثلاً قند سیاہ یا گڑ، قند سفید یا شکر، کھانڈ، شکر سرخ، راب وغیرہ اس کا مزہ شیریں اور بہت خوش گوار ہوتا ہے، اکثر مطعومات ومشروبات اور حلوہ جات میں شامل کیا جاتا ہے، یونانی ادویہ مرکبہ کی تیاری میں اس کو بطور قوام شامل کرتے ہیں،

مزاج : حار رطب بدرجہ اول

افعال وخواص : دافع سعال، نافع درد سینہ، نافع دمہ، ملین طبع، دافع برودت امعاء ورحم

نفع خاص : دافع سعال یابس، **مضر** : صفراوی مزاج والوں کو **مصلح** : دودھ اور ترشی

بدل : نبات سفید مقدار خوراک : بقدر ضرورت،

کافور Camphor.

کاپور (ف) کپور (ہ) *Cinnamomum camphora*, Ness & Eberm.

Camphora officinarum, Bauh.

(Family :- Lauraceae)

ماہیت : یہ ایک درخت کا گوند ہوتا ہے جو کہ دیودار کی شکل کا ہوتا ہے اسکی شاخیں سفید رنگ کی اور پتے مولسری کیطرح ہوتے ہیں اس کے سب اجزاء سے مولسری، کی بو آتی ہے یہ دار چینی کے درخت سے بھی نکلتا ہے، اسکا رنگ سفید شفاف اور چمکدار ہوتا ہے اور بو تیز ہوتی ہے مزہ نہایت تیز قدرے تلخ سرد و بدمزہ ہوتا ہے،

مزاج : بارد و یابس درجہ سوم کے آخر میں، اور اہل ہند کی رائے میں آخر سوم سے اول چہارم تک حار و یابس ہے۔

افعال و خواص : مفرح، مقوی قلب و دماغ، تپ دق، چتوں، ذات الجنب، پھیپھڑوں کے زخم، دست، پیاس، جگر اور گردہ کی سوزش ان تمام امراض میں مفید، دافع صداع حار مع گلاب و صندل، مقوی دماغ، دھنیے کے پانی کے ساتھ تالو پر لگانا مانع نکسیر، کاہو کی پتی کے ساتھ گرم مزاج والوں کی بیخوابی کا دافع، مسکن حرارت دماغ، محلل اورام حار مع روغن گلاب ضماداً، سرمہ رمد حار میں مفید، دافع وجع گوش مع آب کشنیز قطوراً مسکن اوجاع اسنان مع گلاب، مقوی روح حیوانی مع مشک و عنبر اکلاً، نافع تپ دق و صفراء حار خلطی چتوں کو مضر، مصفی قروح۔

نفع خاص : نافع تپ دق، مفرح، مقوی روح حیوانی، دافع ہواء فاسد،

مضر : مبرودین اور نامردی کے لئے، مصلح : مشک و عنبر، جندبیدستر بدل : طباشیر سفید، صندل

مقدار خوراک : ۳ تا ۵ گرام اجزاء کیمیاوی : Volatile oil.

مرکبات : روغن کافور، قرص طباشیر و قرص سرطان کافوری، تریاق اعظم، (عرق عجیب)

کاہو Lettuce.

خس،بذر الخس، تخم کاہو Lactuca sariva, linn. ; L.scariola. L;capitata;

(Family :- Compositae)

ایک نبات ہے جس کے پودے ایک میٹر بلند اور سیدھے ہوتے ہیں، پتے بڑے بڑے بیضوی شکل کے اطراف میں زوائد نکلے ہوئے، پتے بطور نا خورش مستعمل ہیں، اس کے تخم جو کہ دواءً مستعمل ہیں خاکی یا سفید ہلکے چکنے اور چمکدار ہوتے ہیں ان کا مزہ پھیکا ہوتا ہے، یہ ایک سینٹی میٹر لمبے دو ملی میٹر کے قریب چوڑے ہوتے ہیں، یہ بستانی اور صحرائی دو قسم کا ہوتا ہے، اس پودے سے بھی نبات خشخاش کی طرح شگاف دینے کے بعد رطوبت حاصل کی جاتی ہے، کاہو کے پودوں میں نبات خشخاش کی طرح گھنڈی دار پھل ہوتے ہیں، جس کے اندر سے یہ تخم برآمد ہوتے ہیں، اس سے تراوش شدہ رطوبت ''افیون کاہو'' کہلاتی ہے، دنیا میں اس کی بہت سی اقسام ملتی ہیں، خس یا کاہو اس نبات سے بالکل علاحدہ شئے ہے جو ہندوستان میں خس نام کی گھاس سے معروف ہے۔

مزاج : بارد یابس بدرجہ دوم، صاحب بستان المفردات نے اس کو حار و یابس بدرجہ دوم لکھا ہے یہ محل نظر ہے،

افعال و خواص : مبرد، منوم، مخدر، مسکن، دافع تشنج، دافع حدت صفراء و جوش خون ،

نفع خاص : مسکن و منوم مضر : باہ کیلئے مصلح : شہد خالص بدل : تخم خشخاش

مقدار خوراک : ۳ تا ۵ گرام

کیمیاوی اجزاء : روغن فراری، رال، مادہ لوینہ، نمک آہک، اکسیر فولاد اور خشبی مواد۔

مرکبات : روغن کاہو، عرق کاہو، قرص طباشیر کافوری، روغن لبوب سبعہ، قرص مثلث

کاسنی Chicory

ہندباء، تخم کاسنی Cichorium intybus, Linn

(Family :- Compositae)

ماہیت : ایک مشہور نباتی دوا ہے، یہ دو قسم کی ہوتی ہے، ایک کے پتے بڑے اور کھر کھرے

اور دوسری قسم کے پتے و پھول چھوٹے ہوتے ہیں یہ مزے میں بڑی قسم سے زیادہ تلخ ہوتی ہے ، جگر کے امراض میں استعمال ہونے والی مشہور دوا ہے ربیع کے موسم میں خودرو پائی جاتی ہے ،اس کا پتہ تخم اور جڑ دواءً مستعمل ہے (برگ کاسنی سبز، تخم کاسنی، بیخ کاسنی) اس کے تخم ہلکے بھورے مثلث ہوتے ہیں۔

مزاج : برگ کاسنی، تازہ، بارد رطب بدرجہ اول تخم کاسنی : بارد و یابس بدرجہ اول بیخ کاسنی، حار و یابس بدرجہ دوم

افعال و خواص : برگ : محلل ورم جگر، مدربول، تخم : محلل و مسکن صفراء، نافع یرقان، دورم جگر، دافع حمی، بیخ : منضج بلغم، محلل ورم احشاء، نافع حمیات بلغمیہ، مفتح سدد جگر، چھیدہ (مروق) کاسنی امراض جگر میں مفید ہے

نفع خاص : مسکن حرارت، مسکن صفراء و جوش خون، محلل ورم معدہ و جگر، ورحم و طحال

مضر : مورث سعال مصلح : شکر سفید، شربت بنفشہ، شہد بدل : آب برگ خطمی / خبازی

مقدار خوراک : تخم و بیخ، ۳ تا ۵ گرام، برگ حسب ضرورت مرکبات : عرق کاسنی

کیمیاوی اجزاء : Glucoside, chlorine, Mineral substances, Salts , Mucilaginous substance

کاکڑا سنگھی Mastiche

کرکاٹکا شرنگی *Pistacia integerrima,* Stewart.

(Family :- Anacardiaceae)

ماہیت : مصطگی کے درختوں کی قسم سے ایک درخت ہے، کاکڑا سنگھی اسی درخت کے پتوں پھولوں کی پنکھڑیوں اور شاخوں پر پیدا ہونے والے زوائد Processes ہیں، دیکھنے میں ان کی شکل سینگ جیسی دکھائی دیتی ہے اسی لئے کاکڑا سنگھی کہتے ہیں اس طرح کے زوائد خاص طرح کے کیڑوں .Insects کے باعث بن جاتے ہیں کچھ لوگ اسکو پھل تصور کرتے ہیں . حالانکہ تحقیقات سے ثابت ہے کہ یہ خاص طرح کے کیڑوں کے باعث ہوتا ہے یہی دواءً مستعمل ہے، اس کا رنگ سیاہی مائل بھورا اور ذائقہ کسیلا (عفص) ہوتا ہے،

مزاج : حاراول یابس بدرجہ سوم

افعال و خواص : سرد وتر کھانسی اور دمہ کو مفید ہے، دافع اسہال دموی، دافع فواق وقی، دافع عطش، نافع فساد بلغم، مزید اشتہا، ضماداً جلد کے سیاہ داغ دھبوں کو ختم کرتا ہے،

نفع خاص : نافع سعال ودمہ **مضر** : امراض جگر کیلئے **مصلح** : بحیرا، صمغ عربی

بدل : اصل السوس، بعض افعال میں، **مقدار خوراک** : ۱ تا ۳ گرام

کیمیاوی اجزاء : . Tannins روغن جو تارپین سے ملتا جلتا ہے، رال کی ایک قسم، گوند Hydrocarbons.

مرکبات : سفوف کاکڑا سنگھی،

کبابہ خنداں Toothach fruit

شگافہ فاغرہ، کبابہ دہن کشا(ف) *Zanthoxylum alatum*, Roxb.

(Family :- Rutaceae)

ماہیت : ایک خاردار پودے کا پھل ہے، جو درمیان سے پھٹا ہوا ہونے کی وجہ سے خنداں اور کباب چینی سے مماثلت کی وجہ سے کبابہ کہلاتا ہے، یہی پھل دواءً مستعمل ہیں، اس کے پودے ہندوستان میں بھی پائے جاتے ہیں لیکن دوائی ضرورت کے لئے اس کو سوڈان سے برآمد کیا جاتا ہے اس کی رنگت مائل بہ سیاہی ذائقہ تندو تیز ہوتا ہے،

مزاج : حاروبابس بدرجہ دوم

افعال و خواص : اس میں قوت محللہ ہے اور نہایت درجہ قابض شربادماغ کے باردامراض، ریح غلیظ اور جنون کیلئے سود مند، شموماً مقوی قلب ودماغ چبانا منھ کے امراض کو سود مند مقوی معدہ، مقوی قوت ہاضمہ و جگر باردہ، دافع سدہ، منقی اخلاط بلغمی وسوداوی، دافع اسہال بارد حابس شکم، منھ کی بدبو کو دور کرتا ہے، نافع قلاع،

نفع خاص : مقوی معدہ وہاضمہ وجگر باردہ **مضر** : گرم مزاجوں کو دردسر پیدا کرتا ہے

مصلح : کافور، نیلوفر شہد خالص، روغن بادام، **بدل** : بعض افعال میں کباب چینی،

مقدار خوراک : سات گرام تک،

کیمیاوی اجزاء :- Volatile oil, Eucalyptol, Resins, Acids, Tannins, Bittter substance, Beropherine, Xantholine.

مرکبات : ذرور قلاع،

کبر Caper.

بیخ کبر(ع) کریل(ہ) *Capparis spinosa,* linn.

(Family :- Capparideae)

ماہیت : کبر نامی ایک درخت کی جڑ ہے جو سنگلاخ و پتھریلی زمینوں کی خودرو پیداوار ہے، اس میں بکثرت شاخیں ہوتی ہیں، اور ہر شاخ اوپر کی طرف چڑھنے کے بعد نیچے کو اس طرح آتی ہے کہ تنے کو پوری طرح گھیر لیتی ہے، اور جھاڑی کی شکل اختیار کر لیتی ہے، اس پر پتے بہت کم اور کانٹے زیادہ ہوتے ہیں، اس کی شاخیں سبز سفیدی مائل اور پھول سرخ ہوتے ہیں، چھوٹے ٹماٹر کی مانند پھل لگتے ہیں جو مزہ میں شیریں کسی قدر تلخ ہوتے ہیں، جڑ گہرائی میں اور شاخیں باریک ہوتی ہیں، انہی جڑوں کی چھال دواءً مستعمل ہے جو بازار میں "پوست بیخ کبر" کے نام سے دستیاب ہے،

مزاج : حار یابس بدرجہ دوم،

افعال و خواص : محلل اورام، مفتح سدد، منفث بلغم، مسکن اوجاع، مقوی معدہ، مدربول و طمث کاسر ریاح، قاتل کرم شکم، نفع خاص : منقی دماغ مدربول وطمث، محلل ورم طحال، مضر : گردہ و مثانہ کیلئے، مصلح : انیسون، خولنجان،

بدل : درخت کے اجزاء ایک دوسرے کے بدل، مقدار خوراک : ۵ تا ۷ گرام،

کیمیاوی اجزاء : Glucoside, Rootine, Tannin, Vitamin B.,Starch.

کتاں Linseed.

السی، تیشی، *Linum usitatissimum,* Linn .

(Family :- Linaceae)

ماہیت : السی کے پودے نصف گز تک بلند ہوتے ہیں موسم ربیع کی پیداوار ہے، ہندوستان

میں کثرت سے کاشت کیا جاتا ہے، اس کے پھول نیلے رنگ کے دیدہ زیب ہوتے ہیں، پھل گھنڈیوں میں لگتا ہے جو گول ہوتا ہے اس میں کئی کئی بیج نکلتے ہیں، بنگال، بہار، اتر پردیش میں اس کی پیداوار کافی ہوتی ہے، ان تخموں کا رنگ سرخ یا بھورا گہرا چکنا اور چمکدار ہوتا ہے، اس کے بیج اور تیل دونوں دواءً مستعمل ہیں،

مزاج : باردیابس / معتدل مائل بہ برودت، تخم، حاریابس بدرجہ اول مع رطوبت فضلیہ،

افعال و خواص : پتے اور شاخیں، مفتح سدد، محلل اورام، جالی، مسکن اوجاع، منضج مواد، مخرج بلغم، مدر بول و شیر،

نفع خاص : نافع سرفہ، مدر بول و شیر، **مضر** : فاتر ہضم، مضاد قوی،

مصلح : کشنیز سبز، کشنیز خشک، شہد، **بدل** : تخم حلبہ، **مقدار خوراک** : ۳ تا ۵ گرام

کیمیاوی اجزاء : Glucoside, Fixed oil ,Protein, Wax, Resine, Sugar, Phosphates.

مرکبات : سفوف کتاں، قیروطی بزر کتاں،

کرفس، Ajmooda

تخم کرفس، اجمود (ع) تخم کرسب (ف) فطر اسالیون *Apium graveolins*, Linn.

ماہیت : یہ ایک نبات کے بیج ہیں انیسون کیطرح گول اس کا پودا ایک میٹر لمبا پتی گلابی تیرہ مائل بہ سیاہی قدرے خوشبودار ہوتی ہے ذائقہ تیز و تند چرپرا جو کہ زبان میں نفوذ کرتا ہے،

مزاج : حار و یابس درجہ دوم کے مرتبہ اول میں، اسکی قوت دو سال تک باقی رہتی ہے،

افعال و خواص : مفتح سدد، محلل ریاح ضماد جو کے آٹے کے ساتھ محلل اورام، دمہ، سانس چڑھنے، پہلو کے درد، قے کے دور کرنے، بھوک اور باہ کے بڑھانے، جگر اور طحال کے سدے کھولنے، پیشاب جاری کرنے، حمل گرانے اور مثانہ کی پتھری توڑنے میں شربا بہت مفید ہے، تپ بلغمی، درد پہلو، عرق النساء نقرس، درد پشت، اکثر بلغمی اور سرد بیماریوں کیلئے مفید، زہردار جانوروں اور دواؤں کا ضرر دور کرنے کیلئے اسکا جوشاندہ اچھا ہے، ضماداً تر اور خشک خارش کیلئے نفع بخش، گندھک، بورۂ سرخ اور نوشادر کے ساتھ مسوں کو تحلیل کرتی ہے، بچھو یا زہردار جانوروں کے زہر کی تاثیر زائل کرتی ہے۔

نفع خاص : تمام بلغمی اور سرد بیماریوں کے لئے نفع بخش ۔
مضر : حاملہ، مرضعات، محرورین اور مصروعین کے لئے مضر ہے
مصلح : انیسون مصطگی رومی بقدر مناسب **بدل :** اجوائن خراسانی ہموزن، سنبل الطیب،
مقدار خوراک : ۳تا۵ گرام،

کرنجوہ . Fever Nut

اکتمکت، (ع) خایہ ابلیس (ف) کُنجہ (ہ) *Caesalpinia bondducella*, Fleming.

(Family :- Caesalpiniaceae)

ماہیت : اسکا درخت انار کے درختوں کے برابر مگر خار دار ہوتا ہے شاخیں پراگندہ پتے چوڑے سبز پھل آم کی گٹھلی کیطرح خاردار کرنجوی اسی کے اندر دو یا تین کرنجوے ہوتے ہیں، تخم کو توڑنے پر سفید مغز بر آمد ہوتے ہیں جن کا مزہ تلخ ہوتا ہے، یہی مغز تخم کرنجوہ کے نام سے بطور دواء استعمال کرتے ہیں،

مزاج : حار یابس بدرجہ سوم ، بعض نے سرد خشک بھی لکھا ہے مگر قوی قول پہلا ہے،
افعال و خواص : محلل اورام، حابس دم، دافع ہوائے وبائی، ایک عدد مغز پانچ کالی مرچوں کے ساتھ پیس کے کھلانا قولنج ریاحی کیلئے مجرب ہے، دار فلفل اور شہد کے ساتھ کھلانے سے پرانے بخاروں کو دور کرتی ہے، عورتوں کے دودھ میں پیس کے حمول کرنا بانجھ عورتوں کے حاملہ ہونے کیلئے مفید، دافع عسر ولادت، مجفف و جاذب رطوبت، محلل ورم، ورم خصیہ، التہاب مفاصل، مقوی بصر، دافع ریاح، روغن خشک خارش میں مفید، دافع امراض رحم ، دافع جذام، دافع ریاح خصوصاً نافع کرم شکم، نافع بواسیر، تیل مدمل قروح کبیرہ، سیاہ مرچ کے ساتھ لیپ دافع درد ریاحی،
نفع خاص : دافع قولنج ریاحی، نافع تپ کہنہ، حابس دم، **مضر :** مزید یبوست، گرم مزاجوں اور لاغروں کو مضر، **مصلح :** مرچ سیاہ دار فلفل، شہد خالص اشیاء رطبہ،
مقدار خوراک : ایک گرام تک یا کچھ زیادہ،
کیمیاوی اجزاء : Alkaloid bonduclline, (Toxic)

مرکبات : حب مبارک، جوارش گچھہ، معجون گچھہ، حب کرنجوہ،

کسوندی (ف) Negro Coffee.

کسونجی (ہ) *Cassia occidentalis*, Linn.

(Family :- Caesalpiniaceae)

ماہیت : اس کے پودے ایک میٹر تک بلند ہوتے ہیں، بہت سی شاخیں سبز نیلگوں جڑ کے پاس سے ہی نکلتی ہیں، پتے برگ سنا کے برابر ہوتے ہیں، اس کے بیج پتے اور جڑیں دواء مستعمل ہیں، یہ دو قسم کی ہوتی ہے چھوٹی اور بڑی اس کے پتے سبز اور پھول زرد،

ذائقہ : قدرے تلخ ہوتا ہے،

مزاج : حار و یابس بدرجہ دوم

افعال و خواص : معدل فساد اخلاط، دافع سموم مشروبہ نافع سعال، اگر کالی کسونجی کی ذرا سی جڑ چند سیاہ مرچوں کے ساتھ پیس کے گولیاں بنا کے سانپ کاٹے ہوئے کو کھلائیں تو جلد شفایاب ہوتا ہے، تازی جڑ کا پانی صندل کے ساتھ خوب پیس کے ضماد کرانا داد کیلئے سود مند ہے، معرق، مسہل، مدر، مصفی خون، نافع حمی، نقرس وجع المفاصل۔

نفع خاص : دافع حار و سم مشروب، **مضر**: گرم مزاجوں کیلئے **مصلح** : مرچ سیاہ و شہد خالص، **بدل** : ایک قسم دوسری قسم کا بدل ہے، **مقدار خوراک** : تین گرام تک حسب قوت،

کیمیاوی اجزاء : Tannic acid, Sugar, Gums, Starch, Calcium sulphate, Sodium chloride, Magnessium, Iron.

مرکبات : دریدہ کسوندی،

کشنیز (ف) Coriander

دھنیا (ہ) کزبرہ (ع) کوتھمیر (ء) مرا *Coriandrum sativum*, Linn

(Family :- Umbelliferae)

ماہیت : ایک نبات ہے جس کے پودے نصف یا ایک میٹر بلند کثیر الغصن ہوتے ہیں پتے دندانے دار سبز خوش گوار بو والے پھول سفید اور پھل گچھوں میں ہوتے ہیں یہ پھل چھوٹے

چھوٹے گول ہوتے ہیں، جو دو حصوں میں منقسم لیکن آپس میں ملے ہوئے ہوتے ہیں ان کا رنگ پختہ ہونے پر بھورا زردی مائل ہوتا ہے، اس کی سطح سخت اور اس پر باریک دھاریاں ہوتی ہیں اس کی بو عمدہ اور ذائقہ خوش گوار ہوتا ہے، دواءً پھل اور پتیاں دونوں مستعمل ہیں

مزاج : مرکب القوی، بقراط کے بقول بارد و یابس بدرجہ دوم، بقول بعض بارد دوم یابس سوم

افعال و خواص : مسکن الم، مسکن حرارت، دافع سمر نافع جرب وحصہ، دافع قی و عطش، نافع حرقت البول، نافع قلاع، دافع سدر و دوار، دافع ازدیاد تمدد، دافع تبخیر معدہ، محلل ورم لوز تین و اورام خنازیر و مغابن

نفع خاص : دافع تبخیر، مقوی اشتہاء وباہ محرورین **مضر :** مکدر و مفسد ذہن، موجب سدر

مصلح : شہد خالص، سکنجبین سفرجلی، کاہو

بدل : آب برگ خشخاش، آب برگ کاہو سبز، برگ سداب، ترنج

مقدار خوراک : آب برگ ۲۵ ملی لیٹر، کشنیز خشک ۳ تا ۵ گرام

کیمیاوی اجزاء : Protein, Fixed oil, Carbohydrates, Calcium, Phosphorus, Iron, Vitamins A and B1

مرکبات : اطریفل کشنیزی، اطریفل زمانی، خمیرہ گاؤزباں، تریاق نزلہ

کشوث Dodder

تخم کشوث (ع) *Cuscuta reflexa*, Roxb

(Family :- Convolvulac·ae)

ماہیت : ایک بیلدار نبات کے تخم ہیں جس کو آکاس بیل کہتے ہیں، اس نبات کی بیل پیڑ پودوں پر باریک دھاگوں کی شکل میں پھیلتی ہے اور اس درخت کو اپنے شکنجوں میں جکڑ کر خشک کر دیتی ہے اس کی جڑ کا پتہ لگانا مشکل ہوتا ہے یہ زرد سفیدی مائل دھاگوں کی طرح ہوتی ہے جو اپنے میزبان درخت سے غذا حاصل کرتی ہے، اس نبات کے تخم جو گھنڈی نما ہوتے ہیں تخم۔ کشوث کہلاتے ہیں یہ خاکستری رنگ کے زردی مائل تخم ہوتے ہیں گول باجرہ کی شکل کے بازاروں میں تخم کشوث کے نام سے دستیاب ہوتے ہیں، اس کی بیل افتیمون کے نام سے بھی

جاتی جاتی ہے حالانکہ افتیمون نامی دوا یہاں دستیاب نہیں ہے ، اور چونکہ آکاس بیل افتیمون ولایتی سے شکلاً ملتی ہے اس لئے اطباء نے اس کو افتیمون ھندی کا نام دے دیا۔

مزاج : حار بدرجہ اول، یابس بدرجہ دوم

افعال و خواص : محلل اورام، ملطف مواد، مقوی جگر و معدہ، ملین طبع، کاسر ریاح، دافع تپ کہنہ، مدربول و حیض، منضج و مخرج سودا

نفع خاص : محلل ورم معدہ و جگر و طحال **مضر :** کرب، بے چینی پیدا کرتا ہے

مصلح : بتیرا **بدل :** افسنتین رومی **مقدار خوراک :** ۵ تا ۷ گرام

کیمیاوی اجزاء : Several Alkaloids, Cuscutaline

مرکبات : اطریفل افتیمون، معجون نجاح، معجون چوب چینی، عرق مصفی، شربت دینار

کف دریا Cuttle fish Bone

زبد البحر، سمندر جھاگ، سمندر پھین *Sepia officinalis*

ماہیت : ایک بحری جانور کی پشت کی ہڈی ہے، جو ایک مدت تک سمندر میں پڑے رہنے سے ایک خاص شکل اختیار کر لیتی ہے، چونکہ دیکھنے میں یہ سمندر کے منجمد جھاگ جیسی ہوتی ہے اس لئے اس کو "سمندر جھاگ" کہا جاتا ہے اس کا مزہ قدرے شور ہوتا ہے صاحب بستان المفردات اس کو اجزاء ارضی، ہوائی اور رطوبت سے مرکب کوئی شئ بتاتے ہیں، اس کی پانچ قسمیں ہوتی ہیں، زرد، سفید، بھشتی، سفیدی مائل اور گلابی جن میں گلابی ہلکا سبک سب سے بہتر تصور کیا جاتا ہے، پھر وہ مزید لکھتے ہیں کہ جو کف دریا آج کل رائج ہے وہ کف دریا نہیں ہے بلکہ اس کی جگہ پر ایک دریائی جانور کی پشت کی ہڈی جو بہت کہنہ ہو جاتی ہے وہی دواء مستعمل ہے۔

مزاج : حار و یابس بدرجہ سوم

افعال و خواص : جالی، نافع بیاض چشم، انحلال چشم کے جالے کو صاف کرتی ہے، مجلی دندان، نافع بہق و کلف و آثار جلد، دافع نشانات جلد، مدربول و طمث، مخرج حصاۃ گردہ

نفع خاص : نافع امراض جلدی، مجلی بصر، مدربول و طمث، مخرج سنگ گردہ

مضر : مضر امراض راس، سمی دوا ہے مصلح : روغن مغز تخم کدوئے شیریں، چرب اشیاء
بدل : ایک قسم دوسری کا بدل ہے، حجر قیشور بھی بدل ہے،(دریائی شئ ہے)
مقدار خوراک : ۵۰ تا ۱۲۵ ملی گرام

ککرونده، Dog Bush

ککرونده ھندی، جنگلی کاسنی، ککر ھدی، *Blumea balsamefera, DC.*

B.denciflora.

(Family :- Compositae)

ماہیت : ایک چھوٹا پودا ہے اس کے پتے جڑ سے نکل کر زمین پر پھیل جاتے ہیں، یہ پتے ۵ سنٹی میٹر چوڑے اور تقریبا ۱۵ یا ۲۰ سنٹی میٹر لمبے ہوتے ہیں، اس مفروش بوٹی سے تیز بو آتی ہے پتے گہرے یا ہلکے سبز درمیان سے شاخیں نکلتی ہیں پھول زرد رنگ کا ہوتا ہے، اس کی پتیاں اور ان کا عرق دواء مستعمل ہے، ہندوستان کے اکثر خطوں میں ویران مقامات پر یہ پودے خودرو ملتے ہیں، کتابوں میں ککرونده رومی و ککرونده ہندی نام سے دو دوائیں ملتی ہیں، ککرونده رومی کو کمافیطوس بھی کہتے ہیں اس کے پتے کاہو جیسے پودے گز بھر لمبے پھول چھوٹے چھوٹے اور بیج کرفس کی طرح ہوتے ہیں، جبکہ ککرونده ہندی کے پتے کاسنی جیسے روئیں دار تیز بو والے پھول زرد، سفید اور اودے ہوتے ہیں، پودے اکثر چھوٹے کوئی کوئی بڑا ہو جاتا ہے، دواءً ہندوستان میں ککرونده ہندی ہی مستعمل ہے پتوں کا آب مروق مستعمل ہے،

مزاج : حار یابس بدرجہ دوم،

افعال و خواص : ملین، محلل اورام، نافع بواسیر خونی وبادی، پتوں کا پانی بواسیری مسوں پر مقامی طور پر استعمال کیا جاتا ہے، نافع ازدیاد تمدد، محلل اورام، قاتل کرم شکم، ملین طبع، دافع بواسیر دموی وریحی، دافع سمیت سگ گزیدگی، حابس دم، دافع رمد، دافع تعفن، تریاق سگ گزیدگی، نافع استسقاء وہیضہ،

نفع خاص : محلل اورام : دافع رمد : نافع بواسیر : قاتل کرم شکم،
مضر : امراض ریہ و حلق کو، مصلح : فلفل سیاہ، شیر گاؤ، بدل : ایک قسم دوسری کا بدل ہے،

مقدار خوراک : آب مروق ۵۰ ملی لیٹر، بیج ۶ گرام ، جڑ حسب ضرورت
کیمیاوی اجزاء : روغن جو کافور پر مشتمل ہوتا ہے، ناگ کافور یا کافور ہندی اور Blume camphor.

کمیلہ Indian Kamala

کنبیلہ، قنبیل، *Mallotus phillippinensis*, Muell.; *Croton phillippinensis*.

(Family :- Euphorbiaceae)

ماہیت : گہرے سرخ رنگ کا ایک دانہ دار سفوف ہے، جو سیاہ مرچ کی برابر ایک درخت کے پھلوں پر قدرتی طور پر پایا جاتا ہے، کمیلہ کو انہی پھلوں پر سے جھاڑ کر حاصل کر لیتے ہیں، کمیلہ کے درخت ایشیاء اور آسٹریلیا کے تمام گرم علاقوں میں پائے جاتے ہیں، ہندوستان میں یہ درخت اڑیسہ، بنگال اور مہاراشٹر کے کھلے میدانوں میں کافی ملتے ہیں، ہندوستان میں کمیلہ عہد قدیم سے ہی رنگ (صبغ) کے طور پر استعمال ہوتا آرہا ہے، ابن ماسویہ، رازی، بغدادی اور ابن سینا وغیرہ نے اس دوا کے افعال و خواص کا ذکر کیا ہے، کمیلہ سے ملتے جلتے ایک اور سفوف "ورس" کا بھی اطباء نے ذکر کیا ہے اور دونوں کے مابین فرق کو واضح کیا ہے، لیکن بقول سید صفی الدین علی دور حاضر کے بعض نامور محققین مثلاً آر این چوپڑا، ہانڈا اور کپور نے غلطی کی ہے اور دونوں دواؤں کو ایک ہی سمجھا ہے،

مزاج : حار و یابس بدرجہ دوم مع قوت قابضہ،

افعال و خواص : مجفف قروح، دافع تعفن، قاتل دیدان، قاتل فنگس، Fungicide.
قاتل و مخرج حب القرع و دیدان، نافع سیلان اذن، دافع جرب و حکہ، دافع قروح و بثور،

نفع خاص : مخرج دیدان معدہ و شکم، مدمل قروح، مضر : آنتوں اور فم معدہ کو مضر ہے

مصلح : مصطگی، کتیرا، انیسون، بدل : ترمس، بادبڑنگ

مقدار خوراک : ۳ تا ۵ گرام

کیمیاوی اجزاء : Volatile oil, Resine, Tannic acid, Gum.

مرکبات : اطریفل قنبیل، سفوف حکہ روغن کمیلہ، اطریفل دیدان

کندر، Olibanum.

لبان، Boswellia glabra, Roxb, ; Boswellia serreta, Roxb.

(Family :- Burseraceae)

ماہیت : ایک درخت کا گوند ہے، اس کے پتے برگ مورد جیسے اور درخت تقریباً ۲ گز بلند ہوتا ہے، پہاڑی علاقوں کا درخت ہے، کندر عرب اور افریقہ میں پائے جانے والے ایک درخت کا گوند ہے، افریقہ میں الی سینیا نامی شہر سے کندر درآمد کیا جاتا ہے، ہندوستان میں پائے جانیوالے اسی قبیل کے دوسرے درختوں سے حاصل شدہ کندر ہی بازار میں دستیاب ہیں، اچھی قسم کا کندر باہر سے سفید اور اندر سے زرد ہوتا ہے،

مزاج : حار اول یابس دوم، مدبر، عرق بادیان / عرق دار چینی میں تر کریں،

افعال و خواص : محلل، دافع تعفن، منفث بلغم، نافع سعال، مدمل وجالی قروح، ماسک بول،

نفع خاص : محلل ریاح، مقوی حافظہ و باہ، نافع امراض چشم،

مضر : محرق دم و بلغم، مورث جذام و جنون، **مصلح :** شکر سفید، برنج فارسی

بدل : مصطگی، قشار کندر، بقدر ضرورت، **مقدار خوراک :** ۱ - ۳ گرام

کیمیاوی اجزاء : ایک روغن جو کہ دافع تعفن ہے، اور مدر ہے اس میں ملتا ہے،

مرکبات : معجون کندر،

کنگھی، Country Mallow.

درخت شانہ، ابو تیلون، مشط الغول، Abutilon indicum. G.Don

(Family :- Malvaceae)

ماہیت : کنگھی کے پودے ۲ ڈھائی میٹر بلند ہوتے ہیں پتے گول طولانی، نوکدار کسی قدر امرود کے پتوں سے ملتے جلتے ہوتے ہیں، پھول زرد رنگ کے اور گول پھل بھی گول اور کنگھی کیا نند دندانے دار ہوتے ہیں جس کی وجہ سے اس پودے کا نام بھی کنگھی پڑ گیا، تنے اور پتوں پر روئیں ہوتے ہیں، دواء اس کی برگ مستعمل ہے، یونانی اطباء میں قدیم ترین علم الادویہ کی کتاب " کتاب الحشائش " میں دیسقوریدوس نے اس کا تذکرہ کیا ہے اس کا اصل یونانی نام ہی

اس کا نباتی نام ہے، عربوں میں بھی اس کا استعمال کافی رہا ہے،

مزاج : حار ویابس بدرجہ دوم،

افعال و خواص : محلل، ملین، مدر بول، حابس، دافع تعفن، نافع بواسیر دموی، بول الدم، نفث الدم، سوزاک خناق وورم لوزتین، پتوں کے جوشاندہ سے غرغرہ کرنا محلل ورم ہے،

نفع خاص : نافع بواسیر، سوزاک، مقوی باہ،

مضر : محرورین کو اور ناقہین کو ، **مصلح :** شہد خالص، فلفل سیاہ، شکر

بدل : آملہ، سن کے بیج (تخم) اور پتے، **مقدار خوراک :** ۳ تا ۵ گرام

کیمیاوی اجزاء : Tannin, Sparagine, Mag. Sulphate calcium,Salts

کنوچہ Goose Berry.

تخم کنوچہ، مرو شک (ف) *Phyllanthus maderaspatensis*, Linn

(Family :- Euphorbiaceae)

ماہیت : یہ مرو کی قسم سے ہوتی ہے شاخیں لمبی پتے کچھ گلابی رنگت لئے ہوئے خوشبودار، غلاف کے بیچ میں پھول السی کیطرح زرد و سیاہ پتے سبز بیج سیاہ اور یہ کئی قسم کا ہوتا ہے، ذائقہ پھیکا لعابدار ہوتا ہے،

مزاج : حار ویابس بدرجہ دوم ، ہر قسم کا مزاج جدا جدا ہوتا ہے،

افعال و خواص : ملطف، دافع نفخ و بلغم و ریاح، مفتح سدد، کاسر ریاح، مسکن وجع الاذن (عورتوں کے دودھ کے ساتھ قطورا) ناک میں ٹپکانا دافع صداع، مقوی امعاء، نافع استسقاء، مدر بول و عرق، محلل ورم معدہ، مسکن درد، اگر استسقاء والا اسکے بیج اور پتے بقدر دو درہم کے ہموزن شکر کے ہمراہ عرصہ تک روزآنہ کھائے تو پیشاب اور پسینے کے راستے پانی کو نکالتا ہے اور اس کے بریاں بیج روغن بادام کے ساتھ سج اور پیچش کو مفید اور تخم حماض کے ساتھ دستوں کے حابس نافع قروح امعاء اور ضماداً منضج ورم،

نفع خاص : مفتح سدد مقوی معدہ دافع پیچش واسہال خونی **مضر :** اسکا سونگھنا درد سر پیدا کرتا ہے

مصلح : روغن بادام تخم حماض، گلاب، عرق بادیان بدل : بعض افعال میں تخم بالنگو و تخم ریحان
مقدار خوراک : ۶ گرام سے ۹ گرام تک،

کنول گٹہ Water Lilly.

کلہار کلہر (ہ) کنول ککڑی (ہ) *Nymphaea nelumbu.*

Nelumbium speciosum

(Family :- Nymphaeaceae)

ماہیت : یہ جھیل اور تالاب میں ہوتا ہے بیج چھتے کے اندر ہوتے ہیں، پتے سبز پھل خاکستری پھول سفید و سرخ، ذائقہ : پھیکا مگر خوش ذائقہ،
مزاج : پھول، پھل اور سبزی یہ سب بارد ور طب ہیں،
افعال و خواص : صفراء اور خون کی حدت اور اعضاء کی سوزش کو مفید، حمیات حارہ کو سود مند، پھول نافع تپ صفراوی و یرقان، مسکن عطش، حابس دم بواسیر، دافع حدت صفراء پھول کی ڈنڈی مقوی باہ، اندر کی سبزی تلخ ہوتی ہے اور دستوں کو بند کرتی ہے، دافع حرارت پھول کے اندر کی زردی قابض و مقوی معدہ،
نفع خاص : مسکن عطش، حدت خون و صفراء، مضر : دیر ہضم و ثقیل،
مصلح : نبات سفید و شہد خالص بدل : شربت آلو یا مربہ آملہ
مقدار خوراک : ۶ گرام تا ۱۰ گرام
کیمیاوی اجزاء : Proteins, Fats, Starch, Calcium, Phosphorus, Iron, Vitamin C.

کیوڑہ، Caldera Bush.

کاذی طلحہ، کدر، *Pandanus odoratissimus,* Willd.

Pandanus tectorius.

(Family :- Pandanaceae)

ماہیت : گھنی شاخوں والی ایک جھاڑی ہے جو ہندوستان کے ساحلی علاقوں اور انڈمان ،

ماریشش اور جزائر پولیشی میں پائے جاتے ہیں، ہندوستان میں کیوڑہ کی جھاڑیاں دریاؤں، نہروں اور چشموں کے کنارے ملتی ہیں، ہندوستان میں کولا پلی میگھنا اور گنجم (اڑیسہ) کے علاقہ میں کثرت سے ملتی ہیں، اس کی بلندی ساٹھ ستر فٹ تک ہوتی ہے، پتے لمبوترے نوکیلے اور سروں پر کانٹے دار نیز تنے کانٹے دار ہوتے ہیں، پتوں کے وسط میں بھی کانٹے ہوتے ہیں، پھول بڑے لمبوترے سفیدیا زردی مائل مکئی کے بھٹوں کی طرح پرت در پرت تقریباً ایک فٹ لمبے اور خوشبودار ہوتے ہیں، انہی پھولوں کو "طلحہ" کہا جاتا ہے جو کہ دواء مستعمل ہیں، اس میں مذکر و مونث دونوں قسمیں ہوتی ہیں، مذکر قسم انتہائی خوشبودار ہوتی ہے، اس میں پھول بارش کے موسم میں جولائی میں آتے ہیں جو اکتوبر تک قائم رہتے ہیں، ان کو پختہ ہونے میں ۱۵یوم لگتے ہیں، ہندوستان میں ہر سال تقریباً ۱۵تا۲۰ لاکھ طلحات عطور اور دواء مستعمل ہیں،

مزاج : حار دیابس بدرجہ دوم، بقول بعض معتدل مائل بہ حرارت ویبوست، میری رائے میں حار بدرجہ دوم رطب بدرجہ اول،

افعال و خواص : مفرح و مقوی قلب و دماغ نافع خسرہ و چیچک، محافظ خسرہ و دافع عوارض خسرہ و جدری، مسکن الم، دافع آلام گوش و وجع المفاصل، نافع جذام و امراض دماغی و قلبی،

نفع خاص : مفرح و مقوی دماغ، مقوی حواس و اعضاء، دافع چیچک،

مضر : محرک نزلہ، زیادہ استعمال مضر ہے، **مصلح :** عرق بید مشک، عرق بید سیاہ کشنیز خشک

بدل : صندل سرخ، عیدان البلسم، گلاب، **مقدار خوراک :** عرق ۲۵ ملی لیٹر

کیمیاوی اجزاء : Volatile oil, Tannin. **مرکبات :** عرق کیوڑہ،

گاجر Carrot.

گذر، جزر، زردک، *Daucus carota*, Linn. ; *D. vdlgaris.*

(Family :- Umbelliferae)

ماہیت : مشہور عام جڑ (جزر) ہے جو موسم برسات کے اختتام اور موسم سرما کے پورے زمانہ میں کثرت سے ملتی ہے، بڑے پیمانہ پر اس کی کاشت ہوتی ہے، پودے ایک سے تین فٹ تک اونچے اور جڑ کے اوپر سے ہی بہت سی شاخیں نکلتی ہیں، پتے پردار پھول سفیدی یا زردی مائل

شاخوں کے اوپر گچھوں میں لگے رہتے ہیں، اس کے بیج جو اصطلاحاً پھل کہلاتے ہیں بیضوی شکل کے روئیں دار لمبوترے ہوتے ہیں، جڑیں ایک فٹ تک لمبی پائی گئی ہیں، ان جڑوں کے مختلف رنگ مثلاً سفید، زردی مائل، نارنجی، ارغوانی، گہرا سرخ، بھنشی اور سیاہ ہوتا ہے جو مختلف الاشکال ہوتی ہیں، گاجر اور اس کے پھل "تخم گزر" دونوں دواءً مستعمل ہیں،

مزاج : حار ورطب بدرجہ دوم مع رطوبت فضلیہ،

افعال و خواص : تخم گزر- مدربول وطمث، مسکن، نافع احتباس بول، احتباس طمث عسر طمث، سوزش بول، حصات کلیہ ومثانہ،

گاجر کی جڑیں : مقوی ومفرح، منفث بلغم، مدربول، نافع ضعف قلب، خفقان، ضیق النفس و سعال، سوزش بول، حصات کلی مغذی،

نفع خاص : مقوی باہ، دافع سدد معدہ وجگر، مقوی ہضم، مدربول،

مضر : ثقیل ودیر ہضم، محرورین کو مضر ہے، **مصلح :** گرم ادویہ، آبکامہ، گوشت کے ساتھ پکانا، **بدل :** شلجم، تخم گزر کا بدل انیسون اور ددقو،

مقدار خوراک : گاجر حسب ضرورت، تخم گاجر، ۵ تا ۷ گرام

تحقیقات : شکر، نشاستہ، فولاد، کیلشیم فاسفورس، حیاتین الف، ب، ج،

مرکباتِ تخم گزر : جوارش زرعونی، لبوب کبیر، روح افزاء، شربت گزر،

گاؤزباں Borage.

لسان الثور (ع) گل گاؤزبان، *Onosma bracteatum*, Wall

(Family :- Boraginaceae)

ماہیت : اسکا درخت ایک گز تک لمبا ہوتا ہے، پتے بڑے کھردرے گائے کی زبان سے مشابہت کی بنا پر گاؤزباں کہلاتے ہیں، یہ سبز سفیدی مائل ان پر سفید رنگ کے نقطے قدرے ابھرے ہوئے ہوتے ہیں، مزہ پھیکا پانی میں ڈالنے پر لعاب دار ہوتے ہیں، پھول خوبصورت لاجوردی رنگ کے بازار میں خشک پتے دستیاب ہیں، اور اس کے پھول گل گاؤزباں کے نام سے ملتے ہیں، تفصیل کے لئے دیکھئے ادویہ مفردہ (صفی الدین علی)

مزاج : تازہ حار و رطب بدرجہ اول، خشک میں رطوبت کم اور مائل بہ یبوست،
افعال وخواص : مفرح، مقوی اعضاء رئیسہ و حواس، معش حرارت غریزی وارواح، ملین طبع، مسہل مرہ صفراء و اخلاط محترقہ، نافع امراض سوداوی جوشاندہ مناسب ادویہ کے ساتھ نافع سرسام، برسام، مالیخولیا و جنون، نافع صدر، خشونت ریہ، کھانسی، ضیق النفس، وجع الحلق وجع الریہ، خفقان سوداوی ووسواس نافع یرقان، غم وخوف، جلاکر منھ میں چھڑکنا منھ آنے اور منھ کی سوزش اور مسوڑھوں کی سستی کو سود مند،
نفع خاص : مفرح و مقوی حرارت غریزی و حواس، مضر : امراض طحال کے لئے
مصلح : صندل سفید بقدر مناسب بدل : آبریشم خام، پوست اترج، ریباس، اسارون
مقدار خوراک : ۶ تا ۱۰ گرام
مرکبات : خمیرہ گاؤزبان سادہ، خمیرہ گاؤزبان عنبری، خمیرہ گاؤزبان عنبری جدوار عود صلیب والا، خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا، دواء المسک معتدل جواہر والی،

گل دھاوا Dhawa Flower

دھاتکی *Wood fordia floribunda*, Salisb

(Family :- Lythracea)

ماہیت : اترپردیش میں دہرہ دون کے جنگلات میں کثرت سے یہ درخت پائے جاتے ہیں اس کے پھول شوخ سرخ رنگ کے ہوتے ہیں اس کا پھل ابتداءً سبز پختہ ہونے پر چکنا چمکدار خاکستری رنگ کا ہوتا ہے اس میں ایک طرح کا گوند بھی نکلتا ہے جو مارچ کے مہینہ میں جمع کیا جاتا ہے، عموماً اس کا پھول ہی دواءً مستعمل ہے۔
مزاج : بارد و یابس بدرجہ دوم
افعال و خواص : قابض، حابس، مجفف، نافع زحیر و اسہال و سیلان الرحم، حابس نزف الدم داخلی، نافع کثرت طمث، مجفف و مدمل قروح
نفع خاص : حابس الدم، مجفف قروح مضر : مبرودین کیلئے
مصلح : زنجبیل خشک بدل : گل پستہ مقدار خوراک : ۳ تا ۵ گرام

کیمیاوی اجزاء: Tannin, Tannic acid, Resins, Carbohydrates

گل سرخ Persian Rose.

گلاب، ورد، ورد احمر، *Rosa damascena*, Mill.

(Family :- Rosaceae)

ماہیت : مشہور پودا ہے، آرائشی وادویاتی مقاصد کے تحت کثرت سے استعمال ہوتا ہے، جملہ مکانات، عمارات باغات کی زینت اوران کی آرائش کا سامان فراہم کرتا ہے، اس کے پھولوں کی پنکھڑیاں (گل سرخ) اور اس کا زیرہ گل (زرورد) دواء مستعمل ہیں، اس سے عرق کشید کیا جاتا ہے جو عرق گلاب کے نام سے دستیاب ہے، کہتے ہیں کہ اب سے ہزاروں سال قبل ہندوستان میں گلاب نہیں ہوتا تھا لیکن جب ہندوستانی اور چینی اطباء میں علوم وثقافت کا لین دین شروع ہوا تو اس زمانہ میں گلاب کو چین سے نکل کر ہندوستان کی فضامیں سانس لینے کا موقع ملا، اس دوا کے کئی اجزاء مستعمل ہیں مثلاً گل سرخ، زرورد،

مزاج : مرکب القوی، مائل بہ حرارت وبرودت، بقول بعض بارد رطب بدرجہ دوم، بعض لوگ بارد یابس، زرورد حار یابس بدرجہ اول،

افعال وخواص : محلل اورام، قابض الیاف عضلیہ، ملین طبع، نافع ورم جگر ورم رحم، ورم بطانۂ قلب، زرورد قابض، حابس اسہال معوی ومقوی حابس نزف الدم ونفث الدم، نافع قلاع، عرق گلاب مفرح قلب، مسکن، نافع خفقان ودرد، روغن گل، دافع قبض،

نفع خاص : مقوی اعضاء رئیسہ، مقوی معدہ وکبد وقلب، مقوی امعاء ورحم، دافع خفقان،

مصلح : حب الزلم،، انیسون، مرزنجوش، شہد خالص،

بدل : گل نیلوفر ہم وزن بنفشہ، چوتھائی مرزنجوش، یا حسب ضرورت،

مضر : مضعف باہ، معطش، مورث زکام **مقدار خوراک :** گل سرخ ۳ تا ۵ گرام زرورد : ۱ تا ۳ گرام

تحقیقات : روغن فراری، گیلک ایسڈ، ایسٹرال، Tannic Acid

مرکبات : معجون دبید الورد، شربت ورد عرق مدر، سفوف قلاع، گل قند آفتابی وماہتابی،

گل گڑہل China Rose.

جاکسم، الترا، *Hibiscus rosa sinensis*, L.

(Family :- Malvaceae)

ماہیت : ایک بڑا پودا ہے باغوں میں پیدا ہوتا ہے، اس کے پتے شہتوت کے پتوں جیسے پھول سرخ بڑے ہوتے ہیں، دیکھنے میں خوش رنگ ڈنٹھل اور شاخوں کے سروں پر یہ پھول لگتے ہیں، جن میں ۵ عدد پنکھڑیاں اور درمیان میں زیرہ گل پایا جاتا ہے، یہ ایک خوش نما پھول ہے، مزہ پھیکا لعاب دار ہوتا ہے، **مزاج** : بارد و رطب باعتدال،

افعال و خواص : مفرح قلب، دافع خفقان، مانع تقطیر، برگ گڑہل سفوفا ممسک و مغلظ منی پوست گڑہل ممسک و مغلظ منی، مقوی حافظہ و ذہن، مکیف حواس، **نفع خاص** : مفرح قلب، دافع خفقان، مقوی باہ، **مضر** : سرد مزاج والوں کو مضر ہے، **مصلح** : مصری، قند، مرچ سیاہ، **بدل** : گل چاندنی (بعض افعال میں) **مقدار خوراک** : ۶ تا نو گرام **کیمیاوی اجزاء** : گلوکوسائڈ، شکر، مواد شحمی، رال، **مرکبات** : شربت گڑہل، گلقند

گلنار Pomigranate.

ہزارا، جلنار (معرب) *Punica granatum* ,Linn.

(Family :- Lythraceae)

ماہیت : درخت انار کے مماثل درخت ہیں جو انتہائی گنجان اور اس کا پھول بڑا ہوتا ہے رنگت میں سرخ خوش رنگ اور بعض پھول گلابی ہوتے ہین، مزہ عفص (بکھا) اور بد مزہ ہوتا ہے، بعض لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ انار کے جن درختوں میں پھل نہیں لگتے ایسے درختوں کے پھول کو گلنار کہتے ہیں یہی دواء استعمل ہے،

مزاج : بارد و یابس بدرجہ دوم،

افعال و خواص : قابض، حابس، رادع، مجفف، مقوی اعضاء، مقوی دندان ولثہ، نافع اسہال دموی و صفراوی و رطوبی، حابس دم امعاء و سحج امعاء، نافع بواسیر و خارش خشک و تر، نافع فتق، (شربا و ضمادا) نافع بدبوء دہن و قلاع دہن، مدمل، مقوی لثہ، قاتل و مخرج دیدان شکم،

نفع خاص : قابض ،مجفف،مانع نزف الدم، **مضر** : مسدد، مصدع، **مصلح** :کتیرا
بدل :انار کی کلیاں،یا چھال یا جفت بلوط **مقدار خوراک** : ۵ تا ۷ گرام
کیمیاوی اجزاء :اجزاء لحمیہ، شکریہ، کیلشیم، فاسفورس، فولاد،
مرکبات :شربت انار، جوارش انارین، جوارش پودینہ،

گِل ارمنی Arminia Bole.

گل سفید، طین شاموس، گل قیمولیا(ف) طین الرخام(ع) کھریا مٹی(ہ)

Bole armenia, Rubra.

ماہیت : سفید رنگ کی مشہور مٹی ہے اس میں پرتیں ہوتی ہیں، طیب الرائح اور کافور جیسی بو آتی ہے مزہ کافوری ہوتا ہے، اسکی تین قسمیں ہیں ارمنی، سجدانی، اور اندلسی ایک قسم سفید فرفری بھی ہے، زیادہ تر خارجا استعمال ہوتی ہے، اس کا مزہ پھیکا اور چکناہٹ کی وجہ سے زبان پر چپک جاتی ہے، آرمینیہ کے علاقہ کی مٹی سب سے بہتر تصور کیجاتی ہے،
مزاج :بارد بدرجہ اول یابس بدرجہ دوم،
افعال و خواص : قابض، حابس دم حابس اسہال، مدمل قروح، نافع سوزش بثور، مجفف قروح ، مفرح و مقوی قلب، دافع سعال ودق ریوی، مجفف رطوبات، نافع حمیات وبائیہ، دافع طاعون،
نفع خاص :حابس دم اعضاء، مجفف قروح، **مضر** : معدہ و طحال کیلئے،
مصلح :روغن وصندل سفید، **بدل** :سنگ جراحت، گل مختوم،
مقدار خوراک : ۱ گرام یا بقدر ضرورت، **مرکبات** :سفوف استحاضہ، قرص حابس دم،

گِل خراسانی Persian Bole.

گل اصفہانی، گل نیشاپوری، گل فرونی(ف) *Bole alba persia.*

ماہیت : ایک قسم کی مٹی ہے جو بہت سفید ہوتی ہے اور اپنے جائے پیدائش کی طرف منسوب ہونے سے اصفہانی اور نیشاپوری وغیرہ کہلاتی ہے،
مزاج :بارد و یابس بدرجہ اول،
افعال و خواص : مطیب دہن، مقوی معدہ، دافع غثیان وقی، مجفف لعاب دہن، نافع جوع

الکلب، دافع ہیضہ مہلک، حابس نزلات،

نفع خاص : مقوی معدہ، حابس قی، مضر : مورث سدہ کبد، مصلح : انیسون و کرفس،

بدل : گل مختوم، مقدار خوراک : ۵ تا ۷ گرام

گل شیرازی Bole armenica.

گل سرشو، گل ملتانی، طین الہند،

ماہیت : زردی مائل سفید پرت دار مٹی ہے وزنی ہوتی ہے اسکی تین قسمیں ہیں، سفید، مائل بہ سبزی، مائل بہ سرخی اسکو گل سفید بھی کہتے ہیں، طین فارسی اور غزنی مٹی بھی اسکو ہی کہا جاتا ہے اس سے سر وغیرہ دھوتے ہیں،

مزاج : بارد یابس بدرجہ اول،

افعال و مواقع استعمال : قابض و حابس، حابس مواد ودم، نافع درد شش، نافع بول الدم و رعاف، نافع کثرت طمث، گرمی دانوں کیلئے بھی استعمال کیا جاتا ہے،

نفع خاص : دافع دردریہ، مضر : ریتین کیلئے، مثانہ کیلئے، مصلح : یخنی سرطان،

بدل : گل ارمنی، مقدار خوراک : ۳ تا ۵ گرام

گل مختوم Bole Rubra.

طین مختوم (ع) طین البحیرہ

ماہیت : ایک قسم کی خوشبودار مٹی ہے جو بحیرہ نامی جگہ سے لائی جاتی ہے سرخ رنگ کی اور اس کی بو سوئے جیسی ہوتی ہے، جو زبان اور تالو میں چپک جاتی ہے،

افعال و خواص : تقویت و تفریح قلب میں عجیب التاثیر ہے، منور و مغذی روح ہے، مار گزیدگی، جملہ طرح کے زہروں، سگ گزیدگی اور عسیر الاندمال قروح کیلئے مفید ترین ہے، قابض، منشف، مقوی، وجھف ہے، شرباً احتقاناً ذوسطاریا و اسہال مزمنہ میں مفید ہے کسی بھی طور کے جریان الدم کو روکتی ہے، سل ودق میں نفع بخش ہے، ہوام گزیدگی میں سرکہ میں ملا کر طلاء استعمال کرائی جاتی ہے، دافع وباء ہے اس کے خواص گل ارمنی سے کافی ملتے جلتے ہیں،

مزاج : بارد یابس بدرجہ دوم، مع قوت تریاقیہ،

افعال وخواص : مفرح ومقوی قلب ومعدہ، جھف، تریاق سموم، مضیق عروق، مانع نوازل، حابس دم، نافع قروح ریہ، وامعاء وحلق، دافع تپ حاروبائی، دافع اسہال دموی وصفراوی، دافع اثرات سموم، دافع سوزش، محلل ورم، جھف وقابض قروح،

نفع خاص : مفرح قلب، تریاق سموم، **مضر** : ریتین اور طحال کو،

مصلح : کتیرا، گلاب، شہد، **بدل** : گل داغستانی، گل ارمنی، **مقدار خوراک** : ۵ تا ۷ گرام

مرکبات : سفوف طین،

گیرو Red Chalk.

گل سرخ (ف) مغرہ، طین احمر، *Red chalk*, Bole Rubra.

ماہیت : سرخ زردی مائل چکنی قسم کی ایک مشہور مٹی ہے، گوالیار کے علاقہ میں کثرت سے پائی جاتی ہے سب سے زیادہ وسطی ہندوستان میں پیدا ہوتی ہے، راج محل کے علاقہ کی مٹی مشہور ہے، سب سے عمدہ سرخ رنگ کی مائل بہ سیاہی ہوتی ہے،

مزاج : بارد ویابس بدرجہ دوم،

افعال وخواص : مغری، حابس اسہال، حابس نزف الدم، رادع، جھف، قابض قاتل کرم شکم، نافع درد معدہ، دافع نزف الدم، مدمل قروح مثانہ وامعاء، مسکن حرارت، مانع جریان الدم، مانع طمث، مسمن بدن، نافع برص،

نفع خاص : قابض : حابس دم، محلل ورم، مسکن حرارت،

مضر : امعاء کیلئے، مسدد، **مصلح** : شیرینی، شربت بنفشہ، **بدل** : گل ارمنی، کتیرا۔

مقدار خوراک : ۳ تا ۵ گرام **کیمیاوی اجزاء** : نمک، چونے کے مرکبات، رال۔

مرکبات : سفوف طین، سفوف استحاضہ۔

لاجورد (ف) لازورد Lapis lazuli

ماہیت : ایک آسمانی رنگ کا پتھر ہے جس پر سرخ اور سبزی مائل رنگ کے نقطے پڑے ہوتے ہیں، روس وایران میں پایا جاتا ہے، کاشغر اس کی پیدائش کا خاص مقام ہے، لاجورد مغسول داخلاً بطور دوا مستعمل ہے۔

مزاج : حاربدرجہ اول یابس بدرجہ دوم، بقول شیخ حاربدرجہ دوم، یابس بدرجہ سوم۔
لاجورد مغسول باردبدرجہ اول یابس بدرجہ دوم۔
افعال و خواص : مفرح مقوی قلب، مسہل اخلاط غلیظہ، مصفی دم، مدر طمث، خارجا جالی و جھف، نافع وسواس ومالیخولیاوجنون، طلاءًنافع برص وبہق، اکتحالانافع رمد، دمعہ، سیلان رطوبات، سلاق، قرحہ چشم، نفوخانافع نکسیر۔ **نفع خاص** : مسہل سوداواخلاط غلیظہ، دافع امراض سوداویہ، **مضر** : معدہ کو مضر ہے، مکرب ہے متلی پیدا کرتا ہے
مصلح : مصطگی، حماما بقدر مناسب، **بدل** : حجرارمنی، لزاق الذہب، (غالباً اشق)
مقدار خوراک : ۲ تا ۴ گرام، **مرکبات** :تریاق کبیر، معجون چوب چینی۔

لسان العصافیر، Sweet Indrajao.

اندرجو شیریں، زبان کنجشک، *Wrightia tinctoria*, Br. ; *Wrightia rothii*.

(Family :- Apocynaceae)

ماہیت : ایک درخت کے تخم ہیں جو اس کے پھلوں کے اندر سے نکلتے ہیں، یہ تخم دلنہ جو کے مشابہ ہوتے ہیں لیکن انسے لمبے اور رنگت میں سفید ہوتے ہیں، یہ درخت روم اور شام کے علاقہ میں پایا جاتا ہے، اس کے تخموں کی شکل چڑیے کی زبان جیسی ہوتی ہے اسی لئے اس کو عربی میں لسان العصافیر کہتے ہیں، یہی تخم دواء مستعمل ہیں،
مزاج : حارویابس بدرجہ اول، بقول بعض حارویابس بدرجہ دوم، بقول بعض رطب بدرجہ اول
افعال و خواص : مفتت حصاۃ، مدربول وحیض، کاسر ریاح، مقوی باہ، مغلظ منی، مولد شیر،
فعل خاص : مقوی باہ، مغلظ منی، معین حمل، **مضر** : محرورین کیلئے، مصدع، **مصلح** : گرم مصالحہ، نمک، کشنیز خشک، **بدل** : تودریین، بہمنین، جوزبوا، **مقدار خوراک** : ۲ تا ۴ گرام
کیمیاوی اجزاء : روغن فراری، arbohydrates **مرکبات** : معجون معین حمل عنبری،

لک Coccus Lacca.

لاکھ، لاک، لاکھا، *Tachardia Lacca*

(Family :- Coccedae)

ماہیت : ایک رال دار شئی ہے جو بر گدببول اور پیپل وغیرہ درختوں کی ٹہنیوں پر جمع ہو

ماہیت : ایک رال دار شئی ہے جو برگد ببول اور پیپل وغیرہ درختوں کی ٹہنیوں پر جمع ہو جاتی ہے یہ ایک قسم کے کیڑے .Tachardia lacca کی وجہ سے ہوتا ہے، لاکھ کو حرارت دیکر گرم پانی میں ٹپکانے سے اس کا گردو غبار تہہ نشین ہو جاتا ہے، اور لاکھ مصفی ہو کر پانی کے اوپر آجاتا ہے یہی مدبر شدہ لاکھ "لک مغسول" کہلاتا ہے، جو دواء مستعمل ہے،

مزاج : حاروپابس / حاربدرجہ دوم یابس بدرجہ سوم،

افعال و خواص : جالی، محلل منقی، دافع برودت کبد و طحال، منقی و دافع اخلاط باردہ، نافع فالج و خفقان و سعال، نافع معدہ و جگر، دافع استسقاء زقی و لحمی، محلل اورام باطنہ، دافع نفث الدم، مہزل

نفع خاص : مقوی معدہ و جگر واحشاء، حابس نفث الدم **مضر :** طحال کے امراض میں

مصلح : مصطگی رومی **بدل :** ریوند، اسارون، طباشیر **مقدار خوراک :** ڈیڑھ تا ۲ گرام

کیمیاوی اجزاء : گوند، رال Carbohydrate, Magneze, Iron

مرکبات : دواء لک، قرص کہرباء، معجون دبید الورد

لوبان Benzoin Tree

لبہ، حسن الطبقہ *Styrax benzoin*, Dryand

(Family :- Styraceae)

ماہیت : ایک قسم کی خوشبودار رال ہے، درخت ضرد کی چھال میں شگاف دینے سے یہ رطوبت حاصل ہوتی ہے جو ہوا لگنے سے منجمد ہو جاتی ہے، لوبان، جاوا اور سماترا میں زیادہ ہوتا ہے اور وہیں سے ہندوستان آتا ہے، اس کی دمعی قلمیں یا ڈلیاں ہوتی ہیں، جو ایک دوسرے سے چپکی رہتی ہیں، ور بآسانی ٹوٹ جاتا ہے، حرارت پاکر پہلے نرم ہو جاتا ہے پھر سلگنے لگتا ہے اس سے خوشبودار دھواں نکلتا ہے۔ یہی کوڑیا لوبان کہلاتا ہے، مختلف انداز سے اس کا استعمال بہت عام ہے بعض لوگ اس کو درخت اریسہ کا گوند بتاتے ہیں۔

مزاج : حاربدرجہ دوم، یابس بدرجہ اول

افعال و خواص : دافع تعفن، حابس دم، منقی قروح خبیثہ، منفث بلغم، مدربول، نافع سعال شعبی واتساع شعبی، دافع حصاۃ کلیہ، ورم حوض الکلیہ، وبول الدم، حابس بطن، دافع

خشونت صدر، دافع درد دندان، مقوی معدہ، محلل ریاح، قابض و محلل ورم۔
نفع خاص : مقوی معدہ وباہ، قابض و محلل ورم   مضر : محرورین کیلئے
مصلح : خشخاش وکاہو   بدل : مصطگی، لاذن   مقدار خوراک : ۳ تا ۵ گرام
کیمیاوی اجزاء : Volatile oil, benzioc acid, Sennamic acid,

لودھ پٹھانی Lodh Tree

کٹوکا، مغامہ(ع)لودھرا *Symplocos racemosa*, Roxb

(Family :- Styraceae)

ماہیت : ایک چھوٹی قامت کا درخت ہے برما، آسام، بنگال کے میدانی علاقوں اور چھوٹا ناگپور (بہار) کے جنگلات میں پایا جاتا ہے، اس کا پوست (تنے کی چھال) دواءً مستعمل ہے جو لودھ پٹھانی کے نام سے بازار میں دستیاب ہے ان کی رنگت سرخ مائل بہ سفیدی ہوتی ہے۔
مزاج : حارویابس بدرجہ دوم، بقول بعض بارد ویابس بدرجہ دوم
افعال وخواص : قابض الیاف، مسکن مقامی، حابس اسہال وخون، نافع رمد، دافع کثرت طمث واسہال خونی وزحیر، نافع اسہال بواسیر و سیلان الرحم وضعف رحم، دافع سوزاک
نفع خاص : نافع امراض چشم، مضر : محرورین کیلئے مصلح : آب مروق مکوء وکاسنی، گلاب
بدل : ہلیلہ زرد، یاہلیلہ سیاہ   مقدار خوراک : ۱ تا ۳ گرام
تحقیقات : بوٹورین، کولوٹورین، موٹوریڈین سوڈیم کاربونیٹ، صمغ، ٹے نین، مادہ ملونہ
مرکبات : سفوف سیلان الرحم

لیموں Lemon

لیموں، نیبو، لیمون کاغذی *Citrus limonum*, Linn

(Family :- Rutaceae)

ماہیت : ایک کثیر الاستعمال پھل ہے جو بہت زیادہ غذائی استعمال میں آنے والا رسیلا زرد رنگت والا مختلف حجم کا ہوتا ہے، اس کا درخت اوسط قامت کا جھاڑ دار خاردار سبز دبیز پتوں والا مشہور و معروف عام ہے، پتوں میں سے بھی لیموں جیسی خوش گوار بو نکلتی ہے، پھول چھوٹے

چھوٹے سفید رنگ کے پھل خام حالت میں سبز اور پختہ ہونے پر زرد ہو جاتے ہیں، اس کا مزہ انتہائی ترش درمیان میں تین یا چار سفید رنگ کے تخم ہوتے ہیں، دواءً اور غذاء دونوں طور پر استعمال ہوتا ہے۔

مزاج : آب لیموں بارد و رطب بدرجہ اول، تخم اور پوست حار و یابس، بعض لوگ آب لیموں کو بارد اول یابس دوم بتاتے ہیں۔

افعال و خواص : ملطف، جالی، قاطع اخلاط غلیظہ ولزجہ، نافع صداع حار و دوار تخیری، مسکن خمار، نافع ورم حلق وخفقان سوداوی، نافع جوش صفراء و خون، دافع غشیان وقی صفراوی، جاذب مواد جگر، مقوی معدہ و جگر، نافع و دافع تپ صفراوی و دموی، و عفونت دم و غب خالص و غیر خالص، محسن لون، مجلی وجہ، دافع یرقان، و فساد ہوا، قاتل جراثیم، دافع جراثیم و تعفن، نافع و محافظ ہیضہ و طاعون، ہاضم و مشتہی طعام، معدل صفراء، دافع کلف و نمش و بہق و بثور حصبہ، مقوی و مطول شعر، دافع بفاء راس (سر کی بھوسی)، مقوی قوئی۔

نفع خاص : مسکن حدت صفراء و جوش خون، معدل صفراء و دم، دافع قی، ہاضم، مشتہی،

مضر : مبرودین کو، مضر اعصاب مورث مغص، مزید سرفہ، **مصلح :** فلفل سیاہ، نمک طعام شکر سفید، شہد خالص، **بدل :** اکثر افعال میں نارنج تازہ یا اس کا عرق۔

مقدار خوراک : حسب ضرورت و قوت۔

کیمیاوی اجزاء : وٹامن سی، سٹرک ایسڈ، روغن فراری، فاسفورک ایسڈ، پروٹین، وٹامن کیلشیم، پوٹاشیم، کلورین، **مرکبات :** شربت لیموں، سکنجبین لیمونی۔

مازو Oak Galls.

عفص، مازو پھل ، *Quercus infectoria*. Oliv

(Family :- Cupuliferae)

ماہیت : بلوط کی قسم کا ایک درخت ہے جسکی شاخوں میں ایک کیڑے (جس کا نام Cyrips gall tinctoria ہے) کے سوراخ کرنے سے اور انہی سوراخوں مین اپنے انڈے رکھنے سے ایک قسم کی گانٹھیں پیدا ہو جاتی ہیں، انہی کو مازو کہتے ہیں چونکہ شکلا یہ گول ہوتا ہے اسی لئے

پھل جیسا لگتا ہے اور بعض لوگ "مازو پھل" بولتے ہیں، رنگ گہرا سبز، نیلگوں یا زیتونی سبز ہوتا ہے اس کا ذائقہ بڑا کسیلا ہوتا ہے، اسی لئے عفص کہتے ہیں، مازو کی جن گرہوں میں ابھی کیڑے موجود ہوں اور جمع کر لیا گیا ہو وہ مازو اعلی قسم کا ہوتا ہے اور جن گرہوں سے کیڑے نکل چکے ہوں اس کو ادنی تصور کیا جاتا ہے قدیم یونانیوں کو بھی اس کا علم تھا اور وہ اسکی دوائی افادیت سے واقف تھے۔

مزاج : بارد بدرجہ اول یابس بدرجہ دوم بارد بدرجہ دوم یابس بدرجہ سوم۔

افعال و خواص : قابض، مجفف، حابس دم، دافع تعفن، کثرت عرق، تحریک دندان، ورم لثہ، لثہ دامیہ، استرخاء لہاۃ، سوزش حلق، قلاع دہن، قذرۃ دہن، سیلان الاذن، قروح ساعیہ، نملہ، آکلہ داء الثعلب، امراض چشم سلاق ودمعہ، قروح اجفان اسہال مزمن بول الدم، اسہال دموی، کثرت طمث سیلان رحم۔

نفع خاص : حابس طمث ورطوبت رحم، واسہال، مانع رعاف۔

مضر : سینہ وحلق کے امراض کیلئے۔ **مصلح** : کتیرا، صمغ عربی، زردی بیضہ نیم برشت،

بدل : مائین، جفت بلوط، پوست انار، ہلیلہ زرد۔ **مقدار خوراک** : ۳ تا ۴ گرام

کیمیاوی اجزاء : ٹینک ایسڈ، گیلک ایسڈ، **مرکبات** : حب پیچش۔

مائیں، Manna.

جوز الطرفاء، ثمر گز، عذبہ، *Tamarix Gallica*, Linn.

Tamarix dioca, (Nodules.)Roxb.

(Family :- Tamaricaceae)

ماہیت : درخت جھاؤ کا پھل ہے بھورا مائل بہ سرخی، مزہ عفص قدرے تلخ ہوتا ہے، یہ دو قسم کا ہوتا ہے، ایک چھوٹا جس کا نام مائیں خرد اور دوسرا بڑا جس کا نام گزمازج ہوتا ہے، اسی کو مائیں کلاں کہتے ہیں اس کے پتے چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں، ان میں مائیں خرد درخت فراش (اثل) کا پھل ہے جو چنے سے قدرے بڑا ہوتا ہے جبکہ مائیں کلاں درخت جھاؤ (گز) کا پھل ہے، جو مائیں خرد سے بڑا ہوتا ہے، تحقیقات سے یہ ثابت ہو گیا ہے کہ یہ دراصل پھل نہیں

بلکہ حیوانی دوا ہے ، جو جھاؤ کی آخری شاخوں پر ایک خاص قسم کے کیڑے اپنا گھر بنا لیتے ہیں یہ بے ڈول ساخت گول شکل کی چنے کے دانے سے لیکر بڑے مازو کے برابر ہوتی ہے ، ان میں اندر خلا ہوتی ہے ، یہ خول بادامی رنگ کے بعض اوقات دو تین آپس میں ملکر گرہ بنا لیتے ہیں ، یہ درخت گنگا و جمنا ندیوں کے کنارے بہت ملتے ہیں۔

مزاج : بارد اول یابس دوم۔

افعال و خواص : قاطع نفث الدم کہنہ ، مقوی لثہ ، دافع فساد ہوا ، قابض ، رادع مواد ، محلل اورام ، حابس دم ، مفتح سدد ، قاطع مواد ، مقوی معدہ و جگر و طحال۔ **نفع خاص** : قاطع نفث الدم ، حابس دم ، **مضر** : معدہ کیلئے ، پھیپھڑوں کیلئے۔ **مصلح** : شہد خالص ، نبات سفید ، **بدل** : خرد و کلاں ایک دوسرے کا بدل ہیں ، گلنار فارسی **مقدار خوراک** : ۳ تا ٦ گرام ، **کیمیاوی اجزاء** :ٹے نک ایسڈ **مرکبات** : حب پیچش ، سفوف ثعلب ، سفوف سیلان

مال کنگنی Staff Tree

بالا کنگھنی ، طیلا فیون ، *Celastrus paniculata*, Willd ; *C. Montana*,

(Family :- Celastraceae)

ماہیت : ایک جھاڑی دار بیل جیسا پودا جس کی اونچائی ۲-۳ میٹر تک ہوتی ہے ، ہندوستان کے پہاڑی علاقوں میں عموماً پایا جاتا ہے ، پھل زرد رنگ کے ہوتے ہیں جو خوشوں میں لگتے ہیں ، پھلوں کے خشک ہونے کے بعد ان میں سے بیضوی شکل کے بیج نکلتے ہیں ان کا مغز سفید روغنی ہوتا ہے اس سے حاصل شدہ تیل دواء مستعمل ہے۔

مزاج : حار بدرجہ دوم ، مع رطوبت فضلیہ بقول بعض حار بدرجہ دوم رطب بدرجہ اول

افعال و خواص : محرک و مقوی اعصاب و دماغ ، نافع وجع المفاصل ، نقرس عرق النساء ، فالج لقوہ صرع وجع القطن ، ضعف دماغ ، مقوی اعصاب ، مقوی اعصاب قضیب

نفع خاص : نافع امراض اعصاب و دماغ ، دافع امراض بلغمی

مضر : محرورین کیلئے ، نوجوانوں کیلئے **مصلح** : شیر گاؤ ، روغن زرد ، مرطوب اشیاء

بدل : بیر بہوٹی ، یا روغن لونگ **مقدار خوراک** : نصف تا ایک گرام

کیمیاوی اجزاء : Fixed oil, Lac, Paniculatine, Celestrine

مرکبات : روغن مالکنگنی

مامیراں Gold Thread

میرہ بوٹی، میرا، مامیران چینی *Coptis teeta*, Wall

(Family :- Rannunculaceae)

ماہیت : ایک چھوٹی قامت کا پودا ہے، ہلدی سے ملتا جلتا، آسام کے جنوبی کوہستانی علاقوں سے لیکر چین اور مغرب میں کابل تک مامیران کے پودے وافر مقدار میں ملتے ہیں، یہ مامیران بوٹی کے نام سے بھی مشہور و معروف ہے اس کی چھوٹی چھوٹی گرہ دار جڑیں جو بیرونی طور پر سیاہی مائل اور اندر سے زرد رنگ کی ہوتی ہیں مامیران نام سے دواءً مستعمل ہیں اس میں بطور آمیزش و ملاوٹ کے پیار نگا اور کنکی کی جڑیں بھی شامل کردی جاتی ہیں جس کی وجہ سے اس کی دوائی افادیت مشتبہ ہو جاتی ہے قوت اس کی دس سال باقی رہتی ہے۔

مزاج : حار دیابس بدرجہ سوم

افعال و خواص : خارجاً جالی، مقوی بصر، اندرونی طور پر کاسر ریاح اور ہاضم اثرات کی حامل ہے مگر مستعمل نہیں ہے نافع اکثر امراض چشم، جالا پھولا غبار چشم، نافع برص الاظفار، برص و بہق، جرب، مجلی نشانات جلد

نفع خاص : نافع اکثر امراض چشم **مضر :** امراض گردہ کیلئے **مصلح :** شہد خالص

بدل : ہم وزن ہلدی، نصف وزن مرکی **مقدار خوراک :** ایک تا ۲ گرام

تحقیقات : بربرین نام کی قلمیں Crystals of Berberine

مرکبات : سرمہ میرہ، کھوجاتی سرمہ

ماہی زہرہ Mullein.

ماہی زہرج، *Verbascum thapsus*, Linn.

(Family :- Scrophulariaceae)

ماہیت : شبرم سے ملتے جلتے ایک شیر دار درخت کی چھال ہے، اس کا پوست ہی مستعمل ہے،

زرد رنگ کا سب سے عمدہ ہوتا ہے، اس دوا کا وجہ تسمیہ یہ ہے کہ اس درخت کی چھال مچھلیوں کے لئے زہر ہے اسی لئے اس کو ماہی زہرہ کہتے ہیں، اس کے پتے سبز پھول زرد اور پوست زردی مائل ہوتا ہے، مزہ قدرے شیریں بیخ کبر کے مشابہ ہوتا ہے۔

مزاج : حار و یابس بدرجہ سوم۔

افعال و خواص : مسہل بلغم غلیظ، محلل ریاح، نافع عرق النساء و وجع المفاصل، مخرج اخلاط غلیظ مفصلیہ مبرودین، مرطوبین اور بلغمی مزاج والوں کو نافع کثیر ہے، جوشاندہ نافع استسقاء ہے، اگر اس کو نیم کوب کر کے کسی تالاب میں ڈالدیں تو مچھلیاں نشہ میں آجائیں گی یا مر جائینگی۔

نفع خاص : مسہل بلغم، محلل ورم و ریاح، نافع استسقاء۔

مضر : امراض امعاء میں　　**مصلح :** کتیرا، نشاستہ، انیسون

بدل : ایلوا و عصارہ　　**مقدار خوراک :** نصف تا ایک گرام

کیمیاوی اجزاء :- Volatile oil, Resins, Crystalline wax, Tannin bitter principle, Sugar, Mucilages.

مچکن Heynes's Tree

مچکند، گل مچکن *Peterospermum suberifolium,*

(Family :- Helictereae)

ماہیت : یہ پہاڑی درخت ہے جو شمالی ہند میں ہماچل اور بنگال کے بعض علاقوں میں ملتا ہے، گل ٹیسو سے قدرے چھوٹے اس کے پھول سفید یا سفید زردی مائل اور مزے میں تلخ ہوتے ہیں، بعض لوگوں کا خیال ہے کہ یہ ڈھاک ہی کے قسم سے تعلق رکھتی ہے، اور اسی نباتی خاندان کی ہے، مچکن کے پھول ہی دواء مستعمل ہیں، جدید ماہرین علم الادویہ اس کو Heyne's flutcellsamen نامی نبات کی ایک نوع تصور کرتے ہیں۔

مزاج : حار یابس بدرجہ دوم، بقول بعض بارد بدرجہ دوم یابس بدرجہ اول۔

افعال و خواص : نافع صداع، دافع بلغم و ریاح، حابس دم بواسیر، دافع سعال، منفث بلغم۔

نفع خاص : دافع صداع، حابس دم، حابس اسہال

مضر : گرم مزاجوں کو مضر ہے مصلح : روغن کاہو، فلفل سیاہ بدل : دم الاخوین،
مقدار خوراک : ۳ تا ۵ گرام مرکبات : سفوف حابس،
کیمیاوی اجزاء : Tannins, Resins, Volatile oil, Catechu

مدار Mudar.

آک، خوک، عشر، آکھ، Calotropis gigantea, R.Br.

(Family :- Asclepiadaceae)

ماہیت : مدار کے پودے مشہور ہیں اور تقریباً پورے ہندوستان میں ملتے ہیں، اس پودے کے تمام اجزاء مثلاً بیخ، برگ، پھول، دوائً مستعمل ہیں، پتوں یا تنوں کو توڑنے پر دودھ کے مانند رطوبت رستی ہے جو شیر مدار کے نام سے موسوم ہے، جڑوں کی چھال پوست بیخ مدار کے نام سے جانی جاتی ہے، موسم ربیع اس کے حاصل کرنے کا بہترین وقت ہوتا ہے لیکن گرمیوں کے ابتدائی دن اپریل و مئی میں حاصل کئے گئے اجزاء میں دوائی افادیت زیادہ سے زیادہ ہوتی ہے، آک سے نمک بھی حاصل ہوتا ہے، مدار کے پھول میں لونگ کے مانند ایک سبز ڈنٹھل ہوتی ہے جس کو قرنفل مدار کہتے ہیں۔

مزاج : حار یابس بدرجہ سوم، شیر مدار : حار یابس بدرجہ چہارم۔

افعال و خواص : مسکن درد، محلل ورم، نافع وجع المفاصل و وجع القطن، کان کے درد میں بھی فائدہ مند ہے، ہاضم، ودافع زحیر، نافع سعال و ضیق النفس، منفث و مخرج بلغم، مدار کو خارجی و داخلی دونوں طور پر استعمال کرلیا جاتا ہے، شیر مدار کو اکال و مقرح ہونے کی وجہ سے بیرونی طور پر سعفہ (گنج) جذام داد و خارش اور بواسیر میں استعمال کراتے ہیں، بچوں میں ممنوع ہے۔

فعل خاص : اکال، مقرح، جالی، محلل، جھف قروح، تریاق ہیضہ

مضر : محرورین کیلئے، احشاء کیلئے، مقرح جلد مصلح : دودھ، گھی، چکنی اشیاء، قی کرانا، چرب شوربہ پلانا، بدل : اجزاء ایک دوسرے کا بدل، شبرم

مقدار خوراک : دودھ ۵ قطرے، دیگر اجزاء نصف تا ایک گرام

مرکبات : حب گل آکھ

Myrrh. مُر

Balsamodendron myrrha, Nee.; بول، مرمکی

Commiphora myrrha.

(Family :- Burseraceae)

ماہیت : ایک قسم کا گوند ہے جو درخت مر کے پتوں میں شگاف دینے سے رس کر جم جاتا ہے ، اس کے گول گول دانے آپس میں مل کر بڑی بڑی ڈلیوں کی شکل اختیار کر لیتے ہیں، بو خوش گوار اور ذائقہ تلخ ہوتا ہے، اس کی در آمد عرب، ایران وغیرہ سے کی جاتی ہے، سب سے اچھا مر مکہ کا (مرمکی) تصور کیا جاتا ہے۔

مزاج : حاربدرجہ سوم، یابس بدرجہ دوم / حار یابس سوم۔

افعال و خواص : دافع تعفن، مخرج بلغم، محرک و معدل، مدر نافع قلاع و قروح لسان، نافع ورم لثہ، نافع خناق، سعال شعبی سوزش مثانہ، اتساع شعبی، احتباس طمث

نفع خاص : منقی دماغ، نافع نوازل، مدر بول و طمث، جفف قروح

مضر : مثانہ کیلئے مضر ہے، محرورین کیلئے مضر ہے **مصلح :** شہد خالص

بدل : قسط ہم وزن، مومیائی و جند بیدستر **مقدار خوراک :** نصف تا ۲ گرام

کیمیاوی اجزاء : Bitter substance Oil **مرکبات :** حب مدر، تریاق اربعہ،

Litharg. مردار سنگ

مرداسنج،

ماہیت : سرخ رنگ کا پتھر ہے یا سرخ زردی مائل سفوف ہے جو سیسے کی تختیوں کو گرم کرکے قلمی ذرات Crystals کی شکل میں بنایا جاتا ہے، خارجی استعمال زیادہ اور داخلی استعمال مع احتیاط، کم ہے، عموماً ممنوع ہے۔

مزاج : حار و یابس، بدرجہ سوم۔

افعال و خواص : اکال، جالی، مجفف قروح، منشف رطوبات، قاتل کرم شکم۔

نفع خاص : منقی و مجفف قروح، محلل ورم، **مضر :** حابس بول، مورث مغص

مصلح : سرکہ، یخنی چکنے گوشت کی، روغن بادام، بدل : اقلیمیائے فضہ، سفیدہ۔
مقدار خوراک : حسب ضرورت۔
مرکبات : مرہم داخلیون، مرہم گلابی، قیروطی قرحہ انف۔

مرزنجوش Origan

مرزنگوش، دونامروا Origanum vulgare, Linn

(Family :- Labiatae)

ماہیت : ایک چھوٹی قامت کا درخت ہے جس کے پتے لمبے، شاخیں پراگندہ اور پھول سفید مائل بہ سرخی ہوتے ہیں اس کے تخم نکلتے ہیں جو بھورے مائل بہ سیاہی ہوتے ہیں، مزہ، پھیکا قدرے تلخی لئے ہوئے پھول خوشبودار ہوتے ہیں،

مزاج : حاربدرجہ دوم یابس بدرجہ اول، جملہ افعال میں "نمام الملک" سے قوی ہے،

افعال و خواص : محلل ورم، مفتح سدد، جاذب رطوبات، طبوخا نافع و دافع سدد دماغ و تجاویف و صداع بارد نافع لقوہ و مالیخولیا، حابس نزلات و زکام سعوطاً، مقوی دماغ، منقی دماغ، نافع صرع، روغن نافع کزاز و فالج و برد اعصاب، اکتحالاً، مقوی بصر، نافع نزول الماء شرباً مفرح، دافع درد سینہ، سعال، ضیق النفس، خفقان و جع القلب، مدر حیض، طارد ہوام، مصلح ہوا وبائی،

نفع خاص : جاذب رطوبات دماغی، دافع سدد دماغ، مدر حیض،

مضر : امراض گردہ و مثانہ کیلئے، مصلح : تخم کاسنی، تخم خرفہ، بدل : افسنتین، شونیز، فلفل،

مقدار خوراک : ۷ تا ۹ گرام، تحقیقات : مادہ کافوری، روغن فراری،

مروارید Pearl.

موتی، لولو، صدفہ Margrata-Moti-Prone.

ماہیت : موتی سفید رنگ کے گول چمکدار چھوٹے سے دانے ہوتے ہیں جو ایک قسم کے سمندری کیڑے کے خول سے نکالے جاتے ہیں، موتی بردار یہ کیڑے بحر ہند، بحر احمر، خلیج فارس اور بحر الکاہل کے کناروں پر بکثرت ملتے ہیں، موتی مختلف سائز کے ہوتے ہیں، جہاں بعض موتی ایسے ہوتے ہیں کہ 300 موتیوں کا ملکر ایک گرام ہوتا ہے وہیں پر سو سے

سواسو گرام تک کے بھی بعض موتی دیکھے گئے ہیں لیکن زیادہ بڑے موتی شاذونادر ہی ملتے ہیں،
مروارید کی پیدائش، مروارید کی پیدائش اس طور پر ہوتی ہے کہ صدفۂ مروارید oysterایک نازک جسم والے پانی کے کیڑے کا گھر ہوتا ہے، اس کیڑے پر بطور محافظ ایک غلاف چڑھا ہوتا ہے جسکو سیپ کہتے ہیں یہی سیپ اس آلی کیڑے کو تمام خطرات اور صدموں(shocks) سے محفوظ رکھتا ہے، لیکن اس کیڑے کا جسم اتنا بھی متحمل نہیں کہ وہ ایسے سخت غلاف کی تکلیف برداشت کر سکے اس لئے سیپ اور اس کیڑے کے جسم کے درمیان ایک لعابدار jelly Likeمادہ پیدا ہوتا ہے جو کیڑے کو بیرونی صدمات سے دور رکھتا ہے اس کے ساتھ ساتھ موذی قسم کی چیزوں کے اندر داخل ہو جانے کی صورت میں اس اذیت کو رفع کرتا ہے مثلاً جب کوئی ریت کا ذرہ(sand) کنکری(stone) یا کوئی بھی سخت چیز اس کے غلاف میں چلی جاتی ہے تو یہ لعاب دار شفاف مادہ اس کے چاروں طرف لپٹ کر اس کے جسم کو اذیت سے محفوظ رکھتا ہے، اور وہ موذی چیز اس لعاب دار گولہ کے بیچ میں آجاتی ہے، یہی موتی کہلاتا ہے، لعابدار شفاف مادہ کو صدف مروارید کہتے ہیں جب تک صدفہ oysterزندہ رہتا ہے تب تک مروارید صدف مروارید لعابی حالت مین نرم رکھتے ہیں اور مار کر ابال لینے کے بعد منجمد ہو جاتا ہے، اندرونی صدفہ بیرونی صدفہ کے مقابلہ میں زیادہ اہمیت کا حامل ہے،
قدرتی مروارید کے علاوہ ایک نئے طرح کا مروارید بھی تیار کیا جاتا ہے جو مروارید پروردہ کہلاتا ہے، عموماً بازاروں میں یہی دستیاب ہے۔

مزاج : بارد یابس بدرجہ دوم۔

افعال و خواص : مقوی اعضائے رئیسہ، قابض و حابس الدم، مانع تعدیہ، مروارید کو ضعف قلب وسواس، جنون، خفقان، ضعف جگر و معدہ و گردہ، جریان و سیلان الرحم، اسہال دموی، جدری، حصبہ و موتی جھرہ میں بھی استعمال کراتے ہیں، مروارید کو عرقِ گلاب میں محلول کیا جاتا ہے، یہ مذکورہ بالا امراض میں 500 mg تک استعمال کیا جاتا ہے، متعدی امراض میں حفظ ماتقدم کے طور پر بھی موتی کھلاتے ہیں۔ **نفع خاص** : مفرح و مقوی ارواح و قوی، حابس دم، ظاہری و باطنی **مضر** : مثانہ اور امراض مثانہ کے لئے **مصلح** : مونگا یا مونگے کی جڑ اور

بسد وغیرہ **بدل** : صدف صادق **مقدار خوراک** : ۱ تا ۲ گرام **کیمیاوی اجزاء** : کیلشیم، فاسفورس۔ **مرکبات** : خمیرہ مروارید، خمیرہ صدف، کشتہ مروارید، کشتہ صدف، معجون جالینوس لولوی، مفرح یاقوتی وغیرہ۔

مروڑ پھلی Screw Tree

مروڑ پھلی، گشت بر گشت، پیچک، التواء التواء، *Helicteris isora*, Linn.

(Family :- Sterculiaceae)

ماہیت : اس کا چھوٹا سا درخت ہوتا ہے، ہندوستان کے وسطی اور مغربی علاقوں میں پائی جاتی ہے یہ دراصل بیل نمارسی کی طرح باریک قسم کی نبات ہے، تنا ایک انچ یا اس سے کچھ دبیز ہوتا ہے پتے ترچھے طور پر پان کی شکل کے کنارے دندانے دار باقی حصہ کھر درا نچلا حصہ روئیں دار ہوتا ہے، پھول گہرے سرخ رنگ کے یا زرد مائل بہ سیاہی ہوتے ہیں، پرانے ہونے کے بعد ہلکے آسمانی رنگ اختیار کر لیتے ہیں، پھلیاں ایک دو انچ لمبی پیچدار ہوتی ہیں بل کھائی ہوئی مزہ میں پھیکی یہی پھلیاں دواءً مستعمل ہیں۔

مزاج : حار یابس بدرجہ اول۔

افعال و خواص : قابض، محلل، دافع تشنج، مقوی اعصاب نافع زحیر و قولنج، فالج لقوہ، رعشہ وامراض عصبی، ملطف، مسہل بلغم، مقلل شیر

نفع خاص : مسہل بلغم، **مضر** : قاطع باہ ہے **مصلح** : شہد، حب صنوبر، **بدل** : صبر

مقدار خوراک : ۱ تا ۳ گرام **مرکبات** : معجون جوگراج گوگل

تحقیقات : نارنجی رنگ کا قلمی جوہر، شکر، شحمی مواد، فلوبوٹامنس Chloroplast, Stains, Phytosterol, Hydroxycorboxalic Acid

مشک Moskus.

مسک (ع) کستوری، مینک (ہ) *Moschus moschifera* , Linn.

ماہیت : ایک خوشبودار دواء ہے جو ہرن کے نافہ سے حاصل کی جاتی ہے مشک کستوری ہرن یا آہوئے مشکی کے نافہ سے نکلتا ہے، تازہ حالت میں سرخ، منجمد شدہ مگر سوکھنے کے کچھ عرصہ

بعد دانے دار سیاہ سرخی مائل، ہو جاتا ہے، بو نہایت تیز اور مزہ تلخ ہوتا ہے، کچھ لوگ اسکو ہرن سے ملتے جلتے ایک دوسرے جانور کے نافہ کی رطوبت خیال کرتے ہیں، یہ جانور کوہستان، چین، تبت، نیپال اور روس میں پایا جاتا ہے تبت کا مشک سب سے اچھا تصور کیا جاتا ہے۔

مزاج : حار بدرجہ سوم یابس بدرجہ دوم، بقول شیخ بو علی سینا، حار یابس دوم مع غلبہ یبوست۔

افعال وخواص : مفرح و مقوی اعضائے رئیسہ، مقوی حواس ظاہری وباطنی، منعش حرارت، ملطف، مفتح سدد، دافع تشنج، مقوی باہ نافع اختناق الرحم، ام الصبیان، سکتہ، بلادت ذہن، نسیان، فالج ولقوہ، خدر رعشہ، کالی کھانسی، اور دیگر امراض اعصابی و تشنجی میں نفع بخش ہے، اس کو معاجین مین شامل کیا جاتا ہے اس سے ساقط شدہ قوتیں بھی عود کر آتی ہیں۔

نفع خاص : مقوی قلب ودماغ، مفرح ومقوی باہ واعضاء رئیسہ وحواس ظاہرہ وباطنہ۔

مضر : مصدع، محرورین کیلئے مضر ہے۔ **مصلح :** عرق گلاب وطباشیر کبود۔

بدل : تیزبات، جندبید ستر۔ **مقدار خوراک :** اتا ڈیڑھ گرام۔

مرکبات : دواء المسک معتدل، دواء المسک معتدل سادہ، دواء المسک معتدل جواہر والی، خمیرہ، ابریشم، مفرح کبیر۔

مشکطرامشیع Spearmint

پودینہ کوہی (ف) بقلۃ الغراء *Mentha pulegium*, Linn

Zizyphora tenuior, Linn

(Family :- Labiatae)

ماہیت : یہ پہاڑی پودینے کی ایک قسم ہے اور سب قسموں سے قوی ہے، پتے پودینہ سے بڑے مائل بہ گولائی ہوتے ہیں۔

مزاج : حار ویابس بدرجہ سوم

نوٹ : اس کی پتیاں جب بکری کھاتی ہے تو دودھ کے بدلے خون نکلتا ہے۔

افعال وخواص : مخرج رطوبات غلیظہ، شربا خصوصا پھیپھڑے اور رحم کیلئے، مشتہی، دافع قولنج، نافع غشی وکرب، مدر بول وحیض، مسقط حمل، مخرج سنگ، مسکن رحم۔

نفع خاص : منقی سینہ ورحم، مشہی، مدربول وحیض۔
مضر : امراض مقعد کو اور قوت ادار کیوجہ سے مورث بول الدم
مصلح : سرکہ، آب مورد، آردبلوط بدل : ہموزن پودینہ یا قردمانہ
مقدار خوراک : ۴ گرام تا ۹ گرام کیمیاوی اجزاء : روغن کثیف وفراری
مرکبات : مطبوخ مدرطمث

مصطگی Mastiche.

مصطگی، مصطگی رومی، کندر رومی، علک رومی *Pistacia lentiscus*, Linn.

(Family :- Anacardaceae)

ماہیت : درخت مصطگی سے تراوش شدہ رال کو مصطگی کہتے ہیں، یہ بھی ہندوستان میں درآمد کیجاتی ہے اس کا چھوٹا سدا بہار درخت ہوتا ہے، جزائر کی پیداوار ہے "سکی او" نامی جزیرے مین اس کی باقاعدہ کاشت ہوتی ہے مصطگی کے چھوٹے چھوٹے مدور، مستطیل اور اشکی دانے بازار میں ملتے ہیں، ہلکا مزہ منھ میں ڈالنے سے ملائم مگر چبانے پر چپکنے لگتی ہے، روم کی مصطگی سب سے اچھی مانی جاتی ہے، اس کے پتے نازک پیلو کے پتوں جیسے ہوتے ہیں، اس کی قوت (دوائی افادیت) بیس برس تک رہتی ہے، اس کی دو قسمیں ہیں ایک وہ جو درخت سے رستی ہے اور دوسری وہ جو شگاف دے کر نکالی جاتی ہے تدبیر، سرکہ انگوری میں یک شبانہ روز تر کرنا۔
مزاج : حار یابس بدرجہ دوم / حار دوم یابس سوم۔
افعال وخواص : مطیب دہن، جالی، کاسر ریاح، ہاضم طعام، دافع تعفن، مقوی معدہ، حابس اسہال دافع نفخ شکم وسوء ہضم، مجلی دندان۔
نفع خاص : محلل ریاح، مقوی معدہ، حابس اسہال، رافع استرخاء، مانع اوجاع ونفث الدم۔
مضر : مثانہ وامراض مثانہ کیلئے۔ مصلح : کتیرا، قند، مغزاخروٹ۔
بدل : کندر، علک البطم، اذخرمکی۔ مقدار خوراک : ۳ تا ۵ گرام۔
کیمیاوی اجزاء : Starch, Carbohydrates, Resins, Acids, Oils.
مرکبات : جوارش مصطگی

مغیلاں(ف) Babul Tree.

ببول، کیکر(ہ) *Acacia arabica*, Willd. ; *Acacia nillotica*,

(Family :- Mimosaceae)

ماہیت : یہ ایک خاردار درخت ہوتا ہے، اسکی پتیاں باریک پھول زرد پتے سبز اور پھلی خشک سفید ہوتی ہے ذائقہ بکھابد مزہ قدرے تلخ؛ اسکی شاخیں خاردار پتے سبز سفیدی مائل مہندی کے پتوں سے مشابہ متوازی طور پر نکلتے ہیں، پھول زرد رنگ کا گول محدب ہوتا ہے، اس کی چھال خاکستری سیاہی مائل اور لکڑیاں سخت ہوتی ہیں، اس کی مصری قسم "قرظ" کی پھلیون کو کچل کر عصارہ (اقاقیا) تیار کیا جاتا ہے، ہندوستان میں ببول سے ہی اقاقیا تیار کیا جاتا ہے۔

مزاج : بارد ویابس بدرجہ دوم۔

افعال و خواص : حابس فضول، رادع، پھول کا عرق دافع خفقان حار و وحشت، مقوی اعضاء باطنی، برگ حابس اسہال مانع استرخاءِ اعضاء، دافع سوزاک اور سوزش بول، پھول اور پتی کا سفوف دافع جریان و رقت منی، مانع سیلان الرحم، کانچ کے نکلنے میں مانع پتوں کا ذرور مجفف قروح مضیق فرج مقوی لثہ، مقی و مسہل۔

نفع خاص : حابس اسہال، ممسک منی، مضیق فرج۔ **مضر :** معدہ اور آنتوں کو۔

مصلح : کتیرا، شہد، مرچ سیاہ **بدل :** چھال پلاس، چھال امرود **مقدار خوراک :** ۵ تا ۷ گرام

کیمیاوی اجزاء : رال دار مواد، نشاستہ، شکر یلے اجزاء : چھال میں ٹے نین، ٹینک ایسڈ، کیلشیم، پوٹاشیم، میگنیشیم پائے جاتے ہیں۔

مرکبات : حب تپ بلغمی، حب مبارک، حب سل، لعوق سپستاں۔

مقل ازرق Mukul.

گوگل، جوگراج گوگل، *Balsamodendron mukul*,

Commiphora mukul, Engl.

(Family :- Burseraceae)

ماہیت : گوگل یا مقل نام سے بازار میں دستیاب ایک رال دار گوند ہے، جو سرخ زردی مائل

مزہ میں تلخ اور خوشبودار ہوتا ہے، ہندوستان میں گجرات، میسور، راجپوتانہ اور اٹلی، یمن، عمان وغیرہ میں بھی بکثرت ملتا ہے، تنے کی چھال میں موسم سرما میں شگاف دینے سے رال دار گوند نکل کر جم جاتا ہے، عرب اطباء بھی اس دوا کے طبی استعمال سے بخوبی واقف تھے، یہی وجہ ہے کہ یونانی معالجہ مین سیکڑوں سال سے یہ دوا استعمال ہوتی آرہی ہے، مقل کا درخت دو گز تک بلند ہوتا ہے، پھول بھورے رنگ کے شاخیں جھکی ہوئی اور ان میں کثرت سے پتے ہوتے ہیں ،اس کی تین قسمیں ہوتی ہیں، مقل ازرق مائل بہ سرخی ،مقل الیسود مائل بہ زردی اور مقل عربی، باذنجانی رنگ کا ہوتا ہے۔

مزاج : حار سوم یابس دوم / حار یابس بدرجہ دوم۔

افعال و خواص : محلل، ملین، مقوی اعصاب مفتح سدد، وجع المفاصل، نقرس، فالج رعشہ ولقوہ ونفث الدم میں نافع۔

نفع خاص : محلل ورم، نافع سعال، نافع بواسیر۔ مسہل بلغم، جاذب رطوبت رحم۔

مضر : رئتین وجگر کے لئے۔ **مصلح :** کتیرا اور زعفران **بدل :** مرمکی، صبر زرد۔

مقدار خوراک : ۱ تا ۳ گرام **کیمیاوی اجزاء :** Gum , Resins , Oil.

مرکبات : حب مقل، اطریفل مقل، حب جوگراج گوگل، معجون جوگراج گوگل۔

مکوء Makoi.

عنب الثعلب، روباہ تریک، کامنی *Solanum nigrum*, Linn.

(Family :- solanaceae)

ماہیت : مکوء کے پودے دنیا کے اکثر گرم علاقوں میں پائے جاتے ہیں ہندوستان کے ہر علاقہ میں ملتے ہیں، اس کی اونچائی نصف گز تک اور کثرت سے شاخیں چاروں طرف پھیلی رہتی ہیں، پھول سفید چھتردار پھل چھوٹے چھوٹے گول مٹر کے دانوں سے قدرے چھوٹے ہوتے ہیں، یہ پھل خام حالت میں سبز اور پختہ ہونے پر ان کا رنگ نیلگوں سرخی مائل یا سیاہی مائل ہو جاتا ہے، بعض علاقوں میں یہ پھل "کامنی" کے نام سے موسوم ہیں، مکوء کے برگ و پھل دونوں دواء مستعمل ہیں، اس کی تازہ پتیوں سے آب مکوء مروق حاصل کیا جاتا ہے۔

مزاج :بارد ویابس بدرجہ دوم،بقول بعض بارد اول یابس بدرجہ دوم۔
افعال و خواص : محلل اورام ، رادع ، جھف، مسکن حرارت ، قابض ، محلل ورم احشاء ، محلل ورم جگر و معدہ وامعاء و طحال وورم رحم، محلل ورم حلق وورم لوزتین ،نافع قروح ساعیہ ، وسرطان متقرح وسوختگی آتش،مکوء خشک کا جوشاندہ وغرغرہ نافع ورم حلق ولوزتین۔
نفع خاص :ملطف، محلل ورم،مانع نزلہ، قابض،رادع مواد۔
مضر : مثانہ وامراض مثانہ کیلئے مضر ہے۔ **مصلح** : قند سفید، شہد خالص۔
بدل :کاکنج، عنب الرائی **مقدار خوراک** :۹ تا ۱۲ گرام **مرکبات** : عرق مکوء۔

Makoi مکوء

عنب الثعلب،کاک ماچھی،عنب الثعلب الحلو المر *Solanum dulcamara*, Linn.

(Family :- Solanaceae)

ماہیت : قدیم یونانی کتب میں ”عنب الثعلب“ کے نام سے جس دواء کا ذکر کیا گیا ہے اس کی کئی قسمیں بیان کی گئی ہیں ،مثلاً عنب الثعلب الحلو المر ، عنب الثعلب صغیر ، عنب الثعلب مخدر و مجنن ،مطلقاً عنب الثعلب سے مراد S.nigrum ہے ،زیر نظر دواء کا نام S.dulcamara Linn. ہے جس کے معنی شیریں اور تلخ کے ہیں،ایسی مکوء کے پھل کا ذائقہ اولاً شیریں پھر تلخ محسوس ہوتا ہے ،یہ قسم بھی ہندوستان میں پائی جاتی ہے ،دونوں اقسام کی مکوء دواء مستعمل ہیں البتہ S.nigrum کا استعمال زیادہ ہوتا ہے۔مکوء جنگلی اور بستانی کئی طرح کی ہوتی ہے ، پہاڑی قسم کے درخت قریب ڈیڑھ گز بلند ہوتے ہیں ، کثیر مقدار میں شاخیں ، پھل گول مثل چھوٹے مٹر کے بیج باریک اور پتے چوڑے مائل بہ سیاہی ہوتے ہیں، بعض قسموں کے پھل پختہ ہونے پر سرخ نارنجی رنگ کے ہوجاتے ہیں۔ **مزاج** :مکوء مخدر بارد یابس بدرجہ سوم۔

Globe Thistle. منڈی

گل منڈی،گورکھ منڈی، *Sphaeranthus indivus*, Linn ; *S. hirtus*

(Family :- Compositae)

ماہیت :ایک مشہور چھوٹی سی بوٹی ہے جو موسم خریف میں دھان کے کھیتوں میں کثرت سے

اگتی ہے، اس میں بکثرت شاخیں ہوتی ہیں، پتے پودینے کے پتوں جیسے پھول گول گھنڈی دار مختلف رنگوں کے ہوتے ہیں، پھول ہی زیادہ مستعمل ہے، بازار میں خشک پھول گل منڈی کے نام سے دستیاب ہے ہندوستان کے بعض پہاڑی اور میدانی علاقوں کی پیداوار ہے، بعض جدید ماہرین علم الادویہ نے اس کا مترادف نام زخم حیات بھی لکھا ہے، جو محل نظر ہے۔

مزاج : حار رطب بدرجہ دوم، مع قوت قابضہ۔

افعال و خواص : عام مصفی خون ہے، جلدی امراض میں نافع، معدل دم، مزید بصارت۔

نفع خاص : مقوی قوی وارواح، معدہ ودماغ وباہ۔ **مضر :** محرورین کو مضر، قابض۔

مصلح : آب بھنگرہ۔ **مقدار خوراک :** ۹ تا ۱۲ گرام۔ **بدل :** برم ڈنڈی، سر پھوکہ۔

کیمیاوی اجزاء : ایک جوہر sphaeranthine، روغن، **مرکبات :** عرق منڈی،

موچرس Semul Gum

صمغ سیمبل، گل سپاری Bombax *malabaricum*, Dc.

(Family :- Malvaceae)

ماہیت : موچرس سیمبل کے درخت سے حاصل شدہ گوند ہے، پھول سرخ رنگ کے نہایت خوبصورت اور پھل آک کے ڈوڈوں کی مانند ہوتے ہیں، ہندوستان میں مالابار کے علاقے میں بھی بہت ہوتا ہے، یہیں سے موچرس کافی مقدار میں حاصل کیا جاتا ہے، قدیم کتب میں موچرس کا نام 'گل سپاری' بھی ملتا ہے جس کی وجہ تسمیہ کا کوئی خاص سبب معلوم نہیں ہے، حکیم عبدالحکیم لکھنوی نے موچرس کو چھالیا کے درخت کا شگوفہ بتایا ہے، ممکن ہے اسی لئے اس کو "گل سپاری" کہا جاتا ہو۔

مزاج : بارد بدرجہ دوم، یابس بدرجہ سوم۔

افعال و خواص : قابض، حابس، ملطف مغری، مغلظ منی، نافع سرعت انزال و سلسل البول دافع زحیر مزمن، دافع نفث الدم ونزلہ وبائیہ، نافع برازدم کثرت طمث، سیلان الرحم جریان

نفع خاص : ممسک ومغلظ منی **مضر :** خشکی پیدا کرتا ہے **مصلح :** روغن بادام اور شکر

بدل : صمغ ڈھاک و مصطگی **مقدار خوراک :** ۳ تا ۵ گرام

کیمیاوی اجزاء : ٹینک ایسڈ۔ مرکبات : معجون موچرس۔

موصلی سفید White Musale.

موصلی، سادہ موصلی، Eriodendron anfracruosum, Dc.

Bombax pentandrum, Linn.

(Family :- Bombacaceae)

ماہیت : موصلی ایک قسم کی جڑ ہے جو مختلف درختوں سے حاصل کی جاتی ہے، جن درختوں کی عمر کم ہو اور ابھی ان میں پھول نہ آیا ہو اس کو حاصل کر لیا جاتا ہے اور وہ اپنی افادیت میں درجہ کمال کو پہونچا ہوا ہوتا ہے، برگ وبار آجانے کے بعد اس کی افادیت کم ہو جاتی ہے، سب سے زیادہ سیمھل کے درخت کی جڑیں "موصلی سیمھل" کے عنوان سے ملتی ہیں، یہ دو قسموں کی ہوتی ہیں، ایک سفید اور دوسری سیاہ، بعض دوسرے درختوں کی جڑیں بھی دواء مستعمل ہیں، صفی الدین علی نے چار قسم کی نبات کا تذکرہ کیا ہے جو دواءً بطور "موصلی" مستعمل ہیں۔

(۱) موصلی سفید white musale یہ دو قسم کے نبات سے حاصل کی جاتی ہے۔

(a)Asparagus adscendens Roxb, (b)Chlorophylum arundinaceum, Baker.

موصلی کی پہلی قسم بہتر ہوتی ہے، دوسری قسم بہتر خیال نہیں کی جاتی ہے، اس پہلی قسم کے درخت کانٹے دار شاخیں نازک اور زیادہ تعداد میں ہوتی ہیں، مغربی ہمالیہ، پنجاب گجرات، رتلام بمبئی اور روہیلکھنڈ کے علاقہ میں کثرت سے ملتی ہے اس درخت میں سے چھوٹی شکن دار سفید جڑیں نکلتی ہیں جن کو صاف کر کے استعمال کیا جاتا ہے۔

(۲) موصلی سیاہ، .Black musale یہ قسم Curculigo orchioides نامی پودے سے حاصل کیجاتی ہے، چھوٹے کیے ہوئے ٹکڑوں کی شکل میں بازار میں دستیاب ہے، یہ باہر سے سیاہ اندر سے خاکی مزہ پھیکا اور لعابدار ہوتا ہے۔

(۳) موصلی سیمھل، Eriodendron anfracruosum, Dc. Bombax malabaricum, Dc. کی جڑ ہے، جب سیمھل کا درخت ایک یا دو سال کا ہوتا ہے تب ہی

اس کی جڑ حاصل کرلی جاتی ہے، اس کا مزہ بھی پھیکا لعابدار ہوتا ہے۔

مزاج : حار و یابس بدرجہ دوم رطوبت فضلیہ کے ساتھ، بقول بعض حار رطب ہے۔

افعال و خواص : ملطف، مغری، مزید منی، مغلظ منی، نافع جریان و احتلام و سیلان الرحم، حابس اسہال، نافع زحیر و سوزاک، نافع سرفہ۔

نفع خاص : مقوی باہ، مغلظ منی، محلل ریاح، دافع جریان و سرفہ **مضر :** مضرت قلیل ہے

مصلح : سونٹھ، مصری، پیپل، اطریفل، نمک شکر، تازہ دودھ۔

بدل : ایک قسم دوسرے کی بدل ہے **مقدار خوراک :** ۹ تا ۱۲ گرام

مرکبات : سفوف سیلان الرحم، معجون مقوی رحم

Honey Bees Cera موم

Bees hive, Bees wax (cera) ،شمع

ماہیت : مخصوص قسم کی مکھیوں کا چھتہ ہے جو وہ مختلف پھولوں اور پودوں کے رس چوس کر اپنے لعاب سے تیار کرتی ہیں، ان چھتوں کا رس شہد اور اس کا کثیف مادہ موم کہلاتا ہے یہ ایک مشہور عام شئی ہے، یہ تین طرح کا ہوتا ہے، ایک چھتے کا دوسرے چھتے کے پردوں کا اور تیسرا سیاہ رنگ کا ہوتا ہے، سب سے اچھا موم مائل بہ سرخی و زردی ہوتا ہے۔

مزاج : حار بدرجہ دوم رطب بدرجہ اول / معتدل، اس کی قوت تیس سال تک باقی رہتی ہے

افعال و خواص : مسکن الم، محلل، نافع وجع المفاصل، وجع الصدر، اوجاع عضلی وجع المعدہ، نافع بواسیر، مدمل قروح، نافع قرحہ معدی، نافع کثرت طمث، ملین اعصاب، منضج ورم۔

نفع خاص : مسکن اوجاع، محلل ورم و ریاح، **مضر :** بھوک کم کرتا ہے، مسدد۔

مصلح : روئی، روغن کنجد **بدل :** بعض افعال میں باقلے کا آٹا **مقدار خوراک :** ۱ تا ۲ گرام

مرکبات : قیروطی، مرہم سیاہ، مرہم کافوری۔

Mumia. مومیائی

مومیا

ماہیت : پہاڑ کی درزوں سے سیاہ رنگ کی ایک رطوبت نکلتی ہے، "کوہ داراب" کی مومیائی

سب سے عمدہ مانی جاتی ہے جو شہنشاہ فریدون کے وقت میں دریافت ہوئی، اس کو پکا کر صاف کیا جاتا ہے، دواء مستعمل ہے، مومیائی مصنوعی طور پر بھی تیار کی جاتی ہے جو پارہ اور شنگرف کو ملا کر اعمال صیدلی سے تیار کرتے ہیں۔

مزاج : حار بدرجہ سوم یابس بدرجہ دوم، بعض لوگوں کے نزدیک خشکی غالب ہے، شفاء الاسقام میں حار دوم یابس اول لکھا ہے۔

نفع خاص : مقوی روح و قلب، محلل ورم، مسکن درد واعضاء شکنی، نافع ضربہ وسقطہ۔

مضر : حار ویابس مزاجوں کے لئے، **مصلح :** مرزنجوش، کافور، مشک، جندبید ستر روغن زیتون، شہد خالص، **بدل :** اس کی دوسری قسمیں جو ہندوستانی کوہ سے نکلتی ہیں

مقدار خوراک : ۲۵۰ تا ۵۰۰ ملی گرام **کیمیاوی اجزاء :** تحقیق طلب

مرکبات : حب عنبر مومیائی۔

مویز Grapes.

مویزج (ع) مویز منقی، کشمش، زبیب، *Vitis venifera*, Linn.

(Family :- Vitaceae)

ماہیت : یہ انگور کی ایک قسم ہے جو پختہ ہو کر درخت میں خشک ہو جاتی ہے، رنگ مائل بسفیدی و سرخ و سیاہ، مزہ شیریں و خوش ذائقہ ہوتا ہے۔

مزاج : معتدل مائل بحرارت حار و رطب درجہ اول سب قسموں میں معتدل سفید قسم ہیں، اس کے بیج بارد و یابس مائل بہ اعتدال۔

افعال وخواص : مقوی قلب، مسکن جوش صفراء و بلغم، دافع قبض، منضج خلط غلیظ، ملین بطن، محلل ورم معدہ، جالی امعاء، معین ادویہ مسہلہ، مقوی جگر محرک و مقوی باہ، مسمن بدن، نافع سعال بلغمی و امراض کلیہ، و مثانہ، نافع خفقان مع گل گاؤزبان و خرمہ تازہ، نافع یرقان مع سرکہ، نافع نسیان مع لوبان، جوشاندہ ملین طبع اور خیساندہ سرکہ کے ساتھ ورم طحال میں مجرب ضماداً محلل اورام۔ **نفع خاص :** کثیر الغذاء، مسمن بدن، مقوی باہ و قلب۔

مصلح : سکنجبین، خشخاش اور ترش پھلوں کا پانی **مضر :** گرم مزاجوں کو اور گردوں کو

بدل : کشمش اور اسکی دوسری قسم **مقدار خوراک** : دس تا بیس عدد یا حسب ضرورت۔
مرکبات : معجون زبیب۔

میدہ لکڑی Litsea.

مغاث، میدہ مسک، خلزہ *Litsea sebifera*, pers.

(Family :- Lauraceae)

ماہیت : ایک سدابہار درخت کی چھال (پوست) ہے جو دواء مستعمل ہے، اس درخت کی بلندی ۲۰ گز تک ہوتی ہے، پتے خوشبودار اور پھول سفید زردی مائل چھتے دار ہوتے ہیں، پوست درخت بھوری سبزی مائل نرم اور خوشبودار ہوتی ہے اس پوست کے ٹکڑے بازار میں دستیاب ہیں، اس درخت کی جڑیں موٹی اور لمبی ہوتی ہیں، جبال کرخ کی پیداوار ہے، بعض لوگوں کا خیال ہے کہ اس کی جڑ اور پوست دونوں دواء مستعمل ہیں۔
مزاج : حار بدرجہ دوم، یابس بدرجہ اول۔
افعال و خواص : محلل، قابض، مغری، دافع تعفن، خارجا موچ، کسر (ہڈی ٹوٹنا) ضربہ و سقطہ، اور وجع المفاصل میں مفید ہوتا ہے، داخلا اسہال، زحیر، کثرت طمث میں نافع ہے۔
نفع خاص : محلل ورم، مقوی باہ، دافع امراض بلغمی، **مضر** : مثانہ کے امراض میں۔
مصلح :شہد خالص **بدل** : سورنجان، عقرقرحاء، ضمادا کلتھی **مقدار خوراک** : ۵ تا ۷ گرام
کیمیاوی اجزاء : ٹے نین سرخی مائل مادہ لونی۔ **مرکبات** : ضماددرد، سفوف استحاضہ۔

میعہ سائلہ Liquid Storax

سلارس لبنی، *Liquidambar orientalis*, Miller.

(Family :- Hammamelideae)

ماہیت : درخت ضرو کے تنے سے رستی ہے اس درخت کی لکڑی کو جوش دیکر بھی سلارس حاصل کیا جاتا ہے، یہ ایک رال دار سیال ہے، جو سوکھکر منجمد ہو جاتا ہے، یونان، عرب اور چین میں بھی اسکا استعمال ہوتا آیا ہے، پہلی صدی عیسوی میں یہ ہندوستان لایا گیا، جہاں یہ شلارس اور سلارس کہلانے لگا اس کے درخت (درخت ضرو) ہندستان میں نہیں پائے جاتے،

سلارس کے درخت بہی کے درخت سے مشابہت رکھتے ہیں، عمدہ سلارس وہ ہوتا ہے جو منجمد ہونے کے بعد درخت سے خود گر پڑے، سب سے زیادہ فرانس سے درآمد کیا جاتا ہے۔

مزاج : حار سوم یابس دوم، قوت دس برس تک باقی رہتی ہے۔

افعال و خواص : منفث بلغم، دافع تعفن، محلل نافع سعال، مصفی الصوت، زکام، نافع سل۔

نفع خاص : مقوی اعضاء، مدر بول و حیض، مسہل بلغم، دافع وجع المفاصل۔

مضر : ریتین کے لئے **مصلح** : مصطگی و کتیرا **بدل** : جندبید ستر، قطران، زفت مصفی

مقدار خوراک : ۵ تا ۷ گرام۔

کیمیاوی تحقیق : روغن لطیف اسٹارین، سنے مک ایسڈ، اسٹارلیسین، رال۔

نارجیل بحری Sea Coconut.

Lodoicea maldivica (p) Pest. نارجیل دریائی

(Family :- Palmae)

مزاج : خط استواء کے قریب جزائر مالدیپ میں اس کے درخت کثرت سے ہوتے ہیں، یہ سیدھے بلند قامت کھجور اور ناریل کے درختوں سے مشابہ درخت ہوتے ہیں، جزائر سچلین میں یہ زیادہ پائے جاتے ہیں، اس کے پھل کافی بڑے اوسطاً ۱۰ تا ۱۲ کلو گرام وزنی ہوتے ہیں، بعض پھل ۲۷ کلو تک کے پائے گئے ہیں، رنگ سبز زیتونی ہوتا ہے، بازار میں اس کے خشک مغز کے سفید ٹکڑے دستیاب ہیں، یہی دواء مستعمل ہیں۔

مزاج : مرکب القوی، حار ورطب بدرجہ اول یا دوم، پرانے ہونے پر خشکی بڑھتی جاتی ہے۔

افعال و خواص : محرک اعصاب، مسکن، مقوی، دافع سموم، نافع و دافع ہیضہ و ضعف اعصاب و نقاہت، بچوں کے لئے بہترین دواء ہے، تریاق سموم بیش دافیون، تریاق سموم مار و عقرب گزیدگی، تریاق سموم ثلاثہ۔

نفع خاص : دافع امراض باردہ، تریاق سموم، نافع ہیضہ۔

مضر : محرورین کو، امراض حارہ کو۔ **مصلح** : عرق گلاب شیر تازہ، فلفل سیاہ۔

بدل : فادزہر قنفذی، پپیتہ، کنول گٹہ۔ **مقدار خوراک** : نصف تا ۱ گرام۔

کیمیاوی اجزاء : پروٹین، کلورائڈس، اسٹیرک ایسڈ۔ مرکبات : حب جواہر۔

نارمشک Cobra's Saffron.

Mesua ferra, Linn. ; *M.Roxburghii*, ناگیسر، ناگ کیسر،

(Family :- Guttiferae)

ماہیت : ایک خوبصورت اوسط قد کا درخت ہے جس کے پتے تازہ حالت میں سرخ رنگ کے اور پھول سفید خوش رنگ و خوشبودار ہوتے ہیں، اس کے زیرہ گل کو "نارمشک" کہا جاتا ہے، یہ گہرے زعفرانی رنگ کے گچھوں کی شکل میں لگتے ہیں، اسی مناسبت سے اس کو کیسر یا ناگ کیسر کہا جاتا ہے کیونکہ یہ زعفران سے ملتے ہیں، درخت کی چھال چکنی خاکستری ہوتی ہے۔

مزاج : حاریابس بدرجہ سوم، بعض حاریابس بدرجہ دوم۔

افعال و خواص : حابس، محلل اورام، مسکن اعصاب، دافع بواسیر و اعصابی تناؤ۔

نفع خاص : ملطف، دافع تبخیر، مقوی قلب۔ مضر : پتے کے لئے (مرارہ)۔

مصلح : کاسنی، عرق کاسنی، بدل : زنجبیل، پوست پستہ، مقدار خوراک : ۶ تا ۹ گرام

مرکبات : مفرح یاقوتی معتدل۔

نانخواہ Bishops weed.

Trachyspermum ammi, Linn.، اجوائن دیسی، کمونی ملوکی،

Ptycotis ajowsn, DC.

(Family :- Umbelliferae)

ماہیت : ایک نبات کے پھل ہیں جو سونف کے مشابہ ہوتے ہیں، لیکن سونف سے چھوٹے رنگت میں بھورے زردی مائل گردے کی شکل کے چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں، اجوائن کا مزہ تلخ ہوتا ہے، اس کا پودا سوئے کے پودے سے مشابہت رکھتا ہے اس کا پودا نصف میٹر لمبا ہوتا ہے، پھول اور پھل گچھوں کی شکل میں لگتے ہیں، تخم خوشبودار ہوتے ہیں، ان تخموں سے ایک جوہر حاصل کیا جاتا ہے، جس کو ست اجوائن کہتے ہیں، ست اجوائن کی شفاف قلمیں دستیاب ہیں، اجوائن ہندوستان، ایران اور مصر میں پیدا ہوتی ہے، نانخواہ دو لفظوں پر مشتمل

ہے، نان، روٹی، خواہ، چاہنا چونکہ اس کے استعمال سے خوب بھوک لگتی ہے، اس لئے اس کو نانخواہ کہتے ہیں۔

مزاج : حار و یابس بدرجہ سوم۔

افعال و خواص : مسکن، محلل، مجفف، مفتح سدد، مشہی طعام، مدر بول و حیض، مسکن اوجاع، جالی کاسر ریاح، دافع تشنج و تعفن، قاتل و مخرج دیدان شکم، نافع اسہال، نافع قولنج، نافع ہیضہ

نفع خاص : مجفف رطوبات معدہ، کاسر ریاح، مشہی طعام، **مضر :** مصدع، مقلل منی۔

مصلح : کشنیز خشک، نبات سفید۔ **بدل :** کلونجی، زیرہ۔ **مقدار خوراک :** ۳ تا ۵ گرام۔

کیمیاوی اجزاء : ست اجوائن، .Thymol **مرکبات :** معجون نانخواہ، عرق عجیب۔

نخود Gram.

چنا، حمص *Cicer arietinum*, Linn

(Family :- Papilionaceae)

ماہیت : ایک غذائی پودا ہے جو موسم خریف میں کاشت کیا جاتا ہے اور موسم ربیع میں پیدا ہوتا ہے، اس کی قامت ایک سے ڈیڑھ فٹ تک ہوتی ہے، اس پر سفید بنفشی پھول نازک پنکھڑیوں میں لگتے ہیں جن میں چھوٹے چھوٹے پھل آتے ہیں، اس کے پتوں اور تنوں پر ایک ترشی پائی جاتی ہے، اس کے پھل تازہ اور خشک دونوں حالتوں میں مستعمل ہیں۔

مزاج : حار یابس بدرجہ اول، بقراط کی رائے میں حار بدرجہ دوم یابس بدرجہ اول، نخود تازہ حار رطب بدرجہ اول۔

افعال و خواص : مقوی باہ، مغذی، مدر بول و مسکن، نافع سوزش بول منقی مجری بول، محسن لون، دافع خارش، بہق، مقوی و مسود شعر، مجفف قروح، نافع قروح سرطانیہ۔

نفع خاص : مقوی باہ، مقوی و منعش حرارت غریزی مولد دم صالح، مدر بول، دافع درد سینہ

مضر : قروح مثانہ کیلئے، مولد ریاح، نفاخ، دیر ہضم۔ **مصلح :** خشخاش، کمون سیاہ، سویا، گل قند،

بدل : باہ کیلئے، لوبیا، باقی افعال میں ترمس، **مقدار خوراک :** حسب ضرورت۔

مرکبات : حلوہ جات۔

نعناع Mint.

فودنج، پودینہ، فوتج *Mentha arvensis*, Linn.

(Family :- Melastomaceae)

ماہیت : ایک خوشبودار نبات ہے، جس کی کئی قسمیں بیان کی جاتی ہیں، نعناع اس کی ایک قسم ہے، اس کا پودا ایک ڈیڑھ بالشت تک بلند ہوتا ہے، یہ نبات خوشبودار اور سبز ہوتی ہے، پودینہ سے ہی ترکیب خاص کے ذریعہ ست پودینہ جو قلمی شکل میں دستیاب ہے تیار کیا جاتا ہے، یہ چین و جاپان اور ہندوستان کی پیداوار ہے، اس کا جوہر بہت اہم ہے، جو ست پودینہ Minthol کے نام سے دستیاب ہے، جاپان دنیا میں سب سے زیادہ ست پودینہ کی برآمد کرتا ہے، اس کے پھول ارغوانی رنگ کے ہوتے ہیں، تفصیل کے لئے دیکھئے ادویہ مفردہ از صفی الدین علی، کنزالادویہ مفردہ، رفیق الدین۔

مزاج : حار یابس بدرجہ دوم۔

افعال و خواص : مفتح مواد غلیظہ، محلل اورام، ملطف، محمر، مدر بول و حیض، مقوی معدہ کاسر ریاح، قاتل کرم شکم، معرق۔

نفع خاص : ملطف رطوبات، مدر بول۔ **مضر :** آنتوں (امعاء) کیلئے۔

مصلح : کتیرا، فلفل سیاہ **بدل :** پودینہ کے دیگر اقسام **مقدار خوراک :** ۳ تا ۵ گرام۔

کیمیاوی اجزاء : پیلتھی ٹین، میتھال، ایسٹک ایسڈ، قلمی جوہر، ست پودینہ، روغن فراری۔

مرکبات : جوارش پودینہ، جوارش انارین، عرق عجیب، عرق پودینہ، نعناعی۔

نقرہ Silver.

سیم (ف) چاندی (ہ) فضہ (ع) ردپا *Argentum.*

ماہیت : مشہور معدنی چیز ہے، سفید شفاف اور چمکدار رنگ کی معروف دھات ہے، جس سے برتن اور زیورات کی تیاری کے علاوہ دوائی فوائد بھی حاصل کئے جاتے ہیں، زمانہ قدیم سے دواء کے لئے مستعمل ہے، اشرف دھاتوں میں سے ہے، ماء الفضہ یعنی چاندی کا جھایا ہوا پانی، ورق نقرہ اور نقرہ بطور دواء مستعمل ہے، مزہ پھیکا اور قدرے کسیلا ہوتا ہے۔

مزاج : بارد ویابس بدرجہ اول۔
افعال و خواص : مقوی معدہ وکبد، جاذب رطوبات، پارے کی ساتھ حل کی ہوئی بواسیر کو سود مند، دافع خارش، مقوی قلب و معدہ و قوی حیوانی، تفریح میں یاقوت کی طرح، مالیخولیا، جنون اور وسواس میں مفید، اس کی سلائی مقوی بصر، کھانسی، خفقان اور امراض قلب میں نافع۔
نفع خاص : مقوی باہ، و مولد منی۔ **مضر** : امعاء کیلئے۔ **مصلح** : کتیرا و شہد و نبات سفید۔
بدل : بعض افعال میں فیروزہ، یاقوت، **مقدار خوراک** : ۲۵۰ ملی گرام سے ۵۰۰ ملی گرام
مرکبات : کشتہ نقرہ، ورق نقرہ۔

نگند بابری Eugenia

نگند، انگولا، سمدر پھل، *Barringtonia acutangula*, Gaertn.

Eugenia acutangula, Linn.

ماہیت : ایک نبات ہے، پودے کم وبیش نصف گز تک بلند پتیاں برگ تلسی وریحان کی طرح ہوتی ہیں، یہ تلسی کی ہی ایک قسم ہے اس کے ہر حصہ میں تلسی کی سی خوشبو پائی جاتی ہے، تنے کے اردگرد شاخیں نکلتی ہیں، یہ موسم بہار میں پیدا ہوتی ہے، مئی جون میں اس کے پھول و پھل خشک ہو جاتے ہیں، نمناک زمینوں میں یہ نبات زیادہ پائی جاتی ہے، ہندوستان کے شمالی میدانی علاقوں میں اور جنوبی ہند کے بعض خطوں میں پائی جاتی ہے، پوری نبات بطور دواء مستعمل ہے، اس کی قوت عمل ایک سال تک باقی رہتی ہے۔
مزاج : حار یابس بدرجہ دوم۔ **افعال و خواص** : محلل اورام، مصفی دم دافع حمیات، دافع بواسیر، حرقۃ البول مدر بول، دافع آتشک و سوزاک، محلل ورم تریاق سموم۔ **نفع خاص** : مصفی دم **مضر** : نفاخ **مصلح** : فلفل سیاہ **بدل** : برہم ڈنڈی۔ **مقدار خوراک** : ۵ تا ۷ گرام، **کیمیاوی اجزاء** : روغن فراری، مادہ کافوری۔

نمک شور Sea Salt.

نمک دریا (ف) ملح البحر (ع) سمندر لون (ہ)

ماہیت : یہ سمندر کے پانی کا کھار ہے سفید صاف رنگ کا بد مزہ شور ہوتا ہے، سمندر کے پانی کا

۸/۱ حصہ نمک ہوتا ہے۔

مزاج : حار یابس بدرجہ دوم بقول بعض حار یابس بدرجہ سوم۔

افعال و خواص : ہاضم، کاسر، ملین، زیادہ مقدار دست آور، مخرج بلغم اسہالاً، منقی معدہ، مشتہی طعام، مفتح مسامات جلد جاذب بخارات دماغی، پاشویہ میں بھی مستعمل ہے۔

(نوٹ) اکثر افعال میں نمک جلاب کی طرح ہے۔

نفع خاص : مسہل بلغم، محلل ریاح، ہاضم **مضر :** مرخی معدہ، مضر دماغ۔

مصلح : عرق بادیان، ترش اشیاء، **بدل :** نمک جلاب نمک سانبھر۔

مقدار خوراک : ۱۰ گرام تک۔

مرکبات : اکثر مأکولات و مطعومات میں شامل کیا جاتا ہے۔

نمک سانبھر Sodium chloridum.

ملح البحر، سانبھر لون (ہ)

ماہیت : یہ مشہور عام نمک سفید قدرے نیلا رنگ کا ہوتا ہے، مزہ شور و تیز، راجستھان میں جودھپور کے پاس ایک جھیل ہے جس کے پانی سے بہ ترکیب خاص کھانے کا نمک تیار کیا جاتا ہے، اس کو سانبھر جھیل کہتے ہیں، یہ ۲۵ کلو میٹر طویل اور ۱۰ کلو میٹر عریض ہے، اس میں نمک کی ڈلیوں کی شکل میں نمک تیار کیا جاتا ہے۔

مزاج : حار و یابس بدرجہ دوم۔

افعال و خواص : جالی، محلل ریاح و بلغم، ہاضم، قاطع لزوجات، مخرج مواد بلغمی، مسہل رطوبات بلغمی، ضماداً دافع سعفہ، جاذب رطوبات، مدر بول و طمث۔ **نفع خاص :** مسہل بلغم، منقی معدہ **مضر :** محرق دم **مصلح :** اشیاء بارد و رطب۔ **بدل :** نمک لاہوری

مقدار خوراک : نصف گرام تا ۱ گرام۔ **کیمیاوی اجزاء :** کلورین، نمک۔

نمک سیاہ Black Salt.

ملح اسود (ع) کالا نمک (ہ)

ماہیت : یہ ایک مصنوعی چیز ہے نمک اور سجی وغیرہ سے بنایا جاتا ہے، اس کا رنگ سیاہ مائل بہ

سرخی، بدناگوار ذائقہ تلخ، شور، بے مزہ ہوتا ہے۔

مزاج: حاروبابس بدرجہ دوم۔

افعال و خواص: کاسر ریاح، ہاضم طعام، نافع درد شکم، نافع بدہضمی مع گلاب، مسہل مع سیاہ ہڑ، نافع بواسیر، دافع دردریاحی اکثر ہاضم سفوفات میں شامل کیا جاتا ہے، ملین ہے، اگر اسے باریک پیس کے ذرا سی آم کی گٹھلی کے ساتھ کھائیں تو ہچکیوں کو دور کرتا ہے، (دافع فواق ہے)۔

نفع خاص: ہاضم، کاسر ریاح دافع درد شکم۔ **مضر:** مقلل منی اور جفف رطوبات۔

مصلح: صفراء اور اشیاء بارد رطب۔ **بدل:** بعض افعال میں نمک سلیمانی۔

مقدار خوراک: ۱ سے ۳ گرام تک۔

نمک لاہوری Sodium chloride

نمک سنگ (ف) ملح حجری، (ع)

ماہیت: لاہوری نمک بہت مشہور ہے، یہ نہایت سفید، شفاف ہوتا ہے، ذائقہ میں نمکین شوروبدمزہ ہوتا ہے، قدرتی نمک ہے، جو کانوں سے نکلتا ہے، پنجاب میں ضلع جہلم میں اس کی بڑی کان ہے اس کے علاوہ کھیوڑا اور کالاباغ میں بھی کانیں ہیں، کھیوڑا کا نمک سب سے زیادہ صاف و شفاف ہوتا ہے، یہ سفید سرخی مائل وزنی ہوتا ہے، دواءً مستعمل ہے۔

مزاج: حاروبابس بدرجہ دوم۔

افعال و خواص: مقوی دماغ، مسہل بلغم ورطوبات غلیظہ، مقوی بصر، ڈکاروں کو روکتا ہے، اسکالیپ شحم حنظل کے ساتھ سرکے زخموں اور سرکہ کے ساتھ داد اور گنج اور ایلوے کے ساتھ نزلہ میں مفید ہے نیز آنکھ کے اکثر امراض جیسے کوہانجنی، جالے اور سُبل کو مفید ہے، محلل اورام، ہاضم طعام و مشتہی طعام۔ **نفع خاص:** مقوی ذہن، مسہل بلغم، نافع بصر **مضر:** دماغ کو مضر اور دھند و خارش کا مورث۔ **مصلح:** صعتر فارسی اور اشیاء بارد رطب۔

بدل: نمک سانبھر بقدر مناسب۔ **مقدار خوراک:** ۱ گرام یا بقدر ضرورت۔

نوشادر Salt Ammoniac

نوسادر، ملح النار، ملح امونیا Amonium chloride.

ماہیت: ایک قسم کا نمک ہے جو کیمیاوی ترکیب سے معمل میں تیار کیا جاتا ہے، نوشادر سب

ماہیت : ایک قسم کا نمک ہے جو کیمیاوی ترکیب سے معمل میں تیار کیا جاتا ہے، نوشادر سب سے پہلے لیبیا میں تیار ہوا، جو وہاں کے ایمونیا Amonia نامی ضلع کی طرف منسوب کر کے ملح امونیا سے موسوم ہو گیا، ہندوستان میں نوشادر صوبہ پنجاب کے کرنال میں بنتا ہے جو ایک خاص قسم کی مٹی سے تیار ہوتا ہے، دواءً یہی مستعمل ہے اور عطاروں کے یہاں عموماً کرنال کا تیار کیا ہوا نوشادر ملتا ہے، اس کی مختلف اشکال ہوتی ہیں، (۱) نوشادر ٹکیہ، (۲) نوشادر ٹھیکری، (۳) نوشادر ڈنڈا جو لمبا مستطیل ہوتا ہے، (۴) نوشادر قلمی (۵) نوشادر قارورہ۔

مزاج : حار بدرجہ سوم یابس بدرجہ دوم، بقول بعض یابس بدرجہ سوم۔

افعال و خواص : مسکن، مبرد، دافع وق ورض نافع کسر و خلع، دافع صداع سکتہ، محرک اغشیہ مخاطیہ و غدد، نافع التہاب حلق و سوزش حلق مزمن، نافع التہاب حنجرہ دسعال شعبی وسعال دیکی، ہاضم، محرک معدہ وامعاء، محلل، محرک جگر، مفرز صفراء، نافع یرقان، ورم جگر و امتلاء کبدی، عظم الکبد، خراج کبد۔ **نفع خاص :** حابس نزف الدم، دافع خناق، دافع سموم۔ **مضر :** قاطع و مسحج احشاء۔

مصلح : قے، دودھ گھی چکنی چیزیں پلانا۔

بدل : بعض افعال میں بورہ ارمنی۔ **مقدار خوراک :** ایک گرام تک۔

مرکبات : نمک سلیمانی، حب کبد نوشادری، سفوف ہاضم۔

نیلج True Indigo.

Indigofera tinctoria, Linn. ; *I.indica*, (ف) نیلا، نیل، نیلی

(Family :- Papilionaceae)

ماہیت : یہ ایک طرح کا عصارہ ہے جو کہ ایک درخت سے نکالا جاتا ہے اسکا درخت ارہر کے پودے سے چھوٹا ہوتا ہے پتے سبز اور بیج سیاہ ہوتا ہے، یہ نیلا چمکدار اور خوشرنگ ہوتا ہے، بو مائل بہ تلخی بدمزہ دواءً مستعمل ہے۔

مزاج : حار یابس بدرجہ دوم، بعض نے معتدل بھی لکھا ہے۔

افعال و خواص : محلل، مجفف، قاطع نزف الدم ونفث الدم، جار جو مناسب دواؤں کے

ساتھ دینا، بچوں کی سخت کھانسی، سینے، گردہ کے درد اور ریاح غلیظ میں مفید، نافع قروح امعاء و خفقان، نافع طحال مع سکنجبین، نافع استسقاء مع املتاس، مدمل قروح، مسکن بواسیر، نافع برص اسے پیس کر بچوں کی ناف پر لگانے سے دست آتے ہیں، اور پیڑو پر لگانے سے پیشاب لاتا ہے۔

نفع خاص : قاطع نزف الدم، دافع سعال، بواسیر کے لیئے نافع۔

مضر : پھیپھڑے کیلئے۔ **مصلح** : شہد خالص اور کتیرا۔

بدل : ہموزن جو کا آٹا اور تہائی مائیٹا۔ **مقدار خوراک** : ۳ تا ۴ گرام۔

نیلم Saphire

یاقوتِ کبود، نیلمن (ہ) نیل منی *Saphirus*

ماہیت : از قسم جواہرات مشہور خوبصورت پتھر ہے، اس کے نگینے بنائے جاتے ہیں، نیلا صاف شفاف چمکدار قسم کا مزہ پھیکا زمین سے غیر مصفی نکلتا ہے پھر اس کو تراش کر سنوارا جاتا ہے اس کے نگ زیورات اور انگوٹھیوں کی زینت بنتے ہیں، برازیل، اسپین، ایران اور ہندوستان میں، راجستھان کے بعض علاقوں کے یہ پتھر مشہور ہیں۔

مزاج : حار و یابس، حار بدرجہ اول، یابس بدرجہ سوم۔

افعال و خواص : مفرح، مقوی قلب و دماغ، مصفی خون، محافظ حرارت غریزی و قوائے، حیوانی مسکن عطش، (سرمہ) مقوی بصر، محافظ چشم، اسکو ایک درم مل کے پلانا صرع، وسواس، خفقان طاعون، نزف الدم، دفع زہر، تغیر ہوائے وبائی میں مفید ہے، مطیب دہن ہے۔

نفع خاص : مفرح و مقوی قلب و دماغ **مضر** : گرم مزاج کیلئے۔

مصلح : یاقوت سفید اور اشیاء تر **بدل** : یاقوت سرخ یا زرد۔

مقدار خوراک : ۲۵۰ تا ۵۰۰ ملی گرام۔

نیلوفر White Waterlilly

کنول، کوئیاں، سفید کمل *Nymphaea alba*, Linn. ; *N. versicolor*.

(Family :- Nymphaeaceae)

ماہیت : ایک آبی نبات کے پھول ہیں، جو دواسازوں اور عطاروں کے یہاں مختلف رنگ کے

خشک پھولوں کی شکل میں ملتے ہیں نیلوفر کی کئی قسمیں ہیں اور اس کے پھولوں کی رنگت سفید زرد سفیدی مائل سرخ اور سفید سیاہی مائل ہوتی ہے، بعض قسموں کے پھول طلوع آفتاب پر کھلتے اور غروب آفتاب پر بند ہو جاتے ہیں، اکثر اقسام کے پھول صبح سویرے کھلے ہوئے لیکن آفتاب کی تمازت پا کر بند ہو جاتے ہیں، یہ پودے پورے ہندوستان اور دیگر کئی ممالک میں بھی پائے جاتے ہیں، نیلوفر کی ایک مخصوص قسم ایران میں ملتی ہے اور اس خاندان کا پودا کشمیر کے ایک مخصوص تالاب میں پایا جاتا ہے، اس کا پھل اسفنج جیسا لیکن پانی میں پکنے کے بعد سخت ہو جاتا ہے، اس میں سے سرسوں کے دانے کے برابر گول سرخ، سیاہ یا سرخ سیاہی مائل تین طرح کے تخم نکلتے ہیں، بہترین نیلوفر وہ ہے جو بغداد کی جھیلوں اور ندیوں میں پایا جاتا ہے اس کا پھول آسمانی رنگ کا ہوتا ہے۔

مزاج : بارد و رطب بدرجہ دوم، گل نیلوفر لطیف ہوتا ہے، اصل (جڑ) حار و یابس بدرجہ اول۔
افعال و خواص : مفرح قلب، گل نیلوفر مطفی حرارت، ملطف، مسکن صفراء، نافع سدر و دوار، نافع ہیجان صفراء، غثیان شقیقہ، دافع خفقان حار، دافع عطش، نافع احتلام۔ **نفع خاص** : مقوی دل و دماغ، مسکن حرارت، دافع خفقان **مضر** : باہ و مثانہ کے لئے۔ **مصلح** : شہد خالص، لبوب، مصری **بدل** : بنفشہ، خطمی سفید۔ **مقدار خوراک** : ۷ تا دس گرام۔ **مرکبات** : شربت نیلوفر۔
کیمیاوی اجزاء : نشاستہ، اجزاء لحمیہ، ٹے نین، جواہر موثرہ، چربی دار روغن

نیم Margosa Tree

نیب، نمبا *Azadiracta indica*, A. Juss ; *Melia azadiracta*, Linn

(Family :- Meliaceae)

ماہیت : مشہور عام دوا ہے یہ سالہا سال تک رہنے والا گھنا بڑا درخت ہے جس کے پتے (برگ نیم) گل نیم، نبولی، پوست نیم اور روغن نیم کولی سب دواءً مستعمل ہیں، نیم کولی کچی حالت میں تلخ لیکن پختہ ہونے پر شیریں تلخی مائل ہو جاتی ہے، نیم کے جملہ اجزاء کڑوے ہوتے ہیں، نیم کے بعض درختوں سے کھجور کے درخت کی طرح نیذہ نکلتا ہے جس میں ذرا

مٹھاس ہوتی ہے اس کو "نیم کامد" کہتے ہیں۔
مزاج : بارد بدرجہ اول یابس بدرجہ دوم، اہل ہند کے یہاں بقول بعض حار ورطب بدرجہ اول، بقول بعض حرارت ورطوبت میں معتدل۔
افعال وخواص : مصفی خون، دافع تعفن، جالی قروح، مدمل قروح، دافع ذیابیطس، دافع خارش، داد، قروح وبثور، آتشک، جذام، دافع اکثرامراض جلدی۔
نفع خاص : محلل، مصفی دم، دافع امراض سوداوی مضر : محرورین کیلئے۔
مصلح : شہد خالص، فلفل سیاہ بدل : بے بدل ہے ۔۔۔ مصفیات۔
مقدار خوراک : ٦ تا ٩ گرام برگ، نیم کولی، ایک تا تین گرام۔
کیمیاوی اجزاء : نیم کے تیل میں نمبین، نمبنین، نمبیڈین، گندھک کے اجزاء ملتے ہیں۔
مرکبات : حب بواسیر، معجون مسکن رحم۔

وج ترکی Sweetflag

بچھ، اگر ترکی، عودالبوج *Acorus odoratus*, Linn ; *Acorus calamus*, Linn

(Family :- Aroideae)

ماہیت : ایک نیم آبی پودا ہے، یوروپ اور شمالی امریکہ کی پیداوار ہے، ہندوستان میں بھی یہ بوٹی ۳ سے ٦ ہزار فٹ کی بلندی پر مرطوب علاقوں میں پائی جاتی ہے، منی پور اور ناگالینڈ کے پہاڑی علاقوں میں ملتی ہے، جھیل اور چشموں کے کنارے خودرو بھی ہوتی ہے، ترکی میں بچھ کثرت سے اور ہر علاقہ میں پائی جاتی ہے اسی لئے وج ترکی کے نام سے مشہور ہوئی، اس کا نباتی نام بھی ترکی الاصل نام ہے، اس کی جڑیں سفیدی مائل گرہ دار خوش ذائقہ وخوشبودار ہوتی ہیں لیکن نباتاتی لحاظ سے اس کو اصول (جڑ) میں شمار کیا جاتا ہے۔
مزاج : حار بدرجہ سوم، یابس بدرجہ دوم۔
افعال وخواص : مقوی اعصاب، منقی دماغ، ہاضم، کاسر ریاح، مدربول، قاتل کرم شکم، نافع فالج لقوہ، رعشہ، خدر، صرع، تشنج، اختناق الرحم، سوءہضم، قراقر ونفخ شکم، احتباس بول،
نفع خاص : منقی دماغ، محلل اورام، مجلی بصر، محلل ریاح۔ مضر : محرورین کیلئے، مضر راس

ہے محرق دم ہے مصلح : سکنجبین سادہ، ونعناعی۔ بدل : زیرہ کرمانی، ریوند چینی، زرلونگ مقدار خوراک : ۱ تا ۳ گرام۔ کیمیاوی اجزاء : روغن فراری، جوہر مسمّیٰ بہ کیلامین ، نشاستہ، گلوکوسائڈ۔ مرکبات : حب ممحھ ۔

ہڑتال ورقی Arsenic

زرنیخ(ف) گودنتی، ہرتار(ہ) *Arsenii disul phidum* ; *Arsenii trisul phidum*

ماہیت : ایک معدنی چیز ہے اپنے معدن میں حار دخانی اور رطوبت سے گندھک کیطرح بنتی ہے اور عمدہ طبعی ہوتی ہے۔ سونے کیطرح زرد اور چمکدار ہوتی ہے نیز سیاہ سفید اور سبز بھی ہوتی ہے، ذائقہ پھیکابد مزہ اور بدبودار ہوتا ہے۔

مزاج : زرد، حار ویابس بدرجہ سوم، سرخ، بدرجہ چہارم سبز، سیاہ، سفید سب سے قوی اسکی قوت سات برس رہتی ہے۔ افعال و خواص : اس کی سب قسمیں محرق اور لذاع، قابض، آکل لحم زائد، خارش اور آکلے کو مفید، قاتل کرم معدہ حالق، زفت کے ساتھ ناخن کے برص کو اور روغن زیتون کے ساتھ جوؤں کو دور کرتی ہے، روغن گل کے ساتھ بواسیر اور ناک کے زخموں کو مفید، دمے کو نافع، ایک رتی شہد کے ساتھ چاٹنا مصفی آواز اور منقی سینہ، ایلوہ حب البان اور گندنے کے پانی کے ساتھ اسکا طلاء کرنے سے بواسیر کے مسوں کو گرادیتا ہے، مدمل قروح ہموزن پھٹکری کے ساتھ چنبیلی کے تیل میں ملا کر کے خارش بہت جلدی دور ہو جاتی ہے یہ مکھیوں کے لئے سخت زہر اور مناسب دواؤں کے ساتھ مقوی باہ ہے ۔ نفع خاص : حالق شعر، اور خارش میں مفید، دافع بواسیر، مصفی صوت۔ مضر : محرق معفن لذاع، مورث مغص و قروح مصلح : ہلیلہ زرد، روغن بادام، ماء الشعیر، لعاب اسپغول بدل : نصف وزن مینسل یا گندھک مقدار خوراک : ۲۵ تا ۵۰ ملی گرام

ہزاردانہ Triang Spurge

دودھی خردوکلاں *Euphorbia hypericifolia*, Linn

(Family :- Euphorbiaceae)

ماہیت : ایک چھوٹی جسامت و قامت والی نبات ہے، شاخیں باریک و نازک ہوتی ہیں، پتوں

کو توڑنے پر دودھ نکلتا ہے، شاخوں پر خشخاش کے مانند بے شمار تخم لگے رہتے ہیں، اس کے پتے زرد و سرخ اور شاخیں سرخ و سفید ہوتی ہیں، پتے پھیکے قدرے تلخی مائل ہوتے ہیں۔

مزاج : حار و یابس مائل بہ اعتدال بعض لوگ بارد و یابس مانتے ہیں۔

افعال و خواص : معرق، دافع حمی، نافع جریان و سوزاک، ممسک، مخرج کرم شکم، نافع امراض جلد دافع سعال، پتیاں پیس کر پلانا اسہال اطفال میں مفید، بعض صیدلی تراکیب اور کشتہ سازی میں بھی مستعمل ہے۔

نفع خاص : دافع حمی، نافع جریان و سوزاک **مصلح** : شہد خالص اور اشیاء بارد و ورطبہ

مضر : پھیپھڑوں کیلئے **بدل** : ایک قسم دوسرے کا بدل ہے **مقدار خوراک** : ۳ تا ۵ گرام

تحقیقات : گلوکوسائڈ **مرکبات** : مطبوخ حمی۔

ہلدی Turmeric

عروق صفر، زرد چوبہ *Curcuma longa*, Linn.

(Family :- Scitaminaceae)

ماہیت : ایک نبات کا زمین دوز تنا Rhyzome ہے اس کا پودا ۳۔۲ فٹ بلند ہوتا ہے، پتے گچھوں میں لگتے ہیں، جڑیں چھوٹی اور دبیز ہوتی ہیں، یہی جذور (زیر زمین تنا) جو گرہ دار ہلکے زرد یا گہرے رنگ کی ہوتی ہیں ہلدی کہلاتی ہیں، یہ دو قسم کی ہوتی ہے، ایک چھوٹی جس کا نام مامیران ہے دوسری بڑی، ہندوستان اور جنوبی ایشیائی ملکوں کی پیداوار ہے اس کی باقاعدہ کاشت ہوتی ہے سب سے زیادہ ہندوستان چین اور جزائر شرق الہند میں پیدا ہوتی ہے۔

ہلدی کے پودے ڈیڑھ دو فٹ ۔ نیچے برگ زرد سبزی مائل لمبی زرد نباد کی پتیوں جیسی اور پھول زرد ہوتے ہیں، ہلدی کے بیج سیاہ ہوتے ہیں، جڑیں پیچدار شکلا پنجہ جیسی ہوتی ہیں، ایک مرکزی بصلہ نما حصہ اور اطراف میں انگلیوں کے مانند زائد جڑیں ہوتی ہیں ہلدی کا رنگ قدرتی طور پر زرد ہوتا ہے لیکن اس میں بھورا پن ہونے کی وجہ سے یہ نمایاں نہیں ہوتا ہے، ہلدی کے ٹکڑوں کو پانی میں پکا کر ان کی مکمل Processing کے بعد ہی بازار میں سپلائی کیا جاتا ہے، اس میں سے ایک مادہ "ہلدیا" نکلتا ہے یہ زہر ہوتا ہے۔

مزاج : حار ویابس بدرجہ سوم

افعال و خواص : محلل، مسکن مقامی، جھف قروح، محلل سدد جگر، دافع استسقاء و یرقان، مسکن درد دندان، طلاء دافع کلف و نمش، مقوی دندان سنونا، جالی، محسن لون وبشرہ، دافع خراش و موچ، دافع ورم ریحی و نزلی، و اورام مفاصل، مزید بصارت، نافع ضعف بصارت، جرب الاجفان وبیاض العین، منفث بلغم، دافع تشنج، نافع سعال و ضیق النفس۔

نفع خاص : نافع استسقاء و یرقان، محلل سدد جگر **مضر :** قلب کیلئے

مصلح : عرق لیمون، عرق ترنج **بدل :** نصف وزن مجیٹھ، امراض چشم میں مامیران

مقدار خوراک : ۳ تا ۵ گرام **مرکبات :** ابٹنہ

کیمیاوی اجزا : روغن، رال، کرکمین، روغن کثیف، (روغن زدرچوب)

ہلیلہ Myrobalan

Terminalia chebula, Retz ; *T. reticulata*, ہرڑ، زنگی ہڑ

(Family :- Combretaceae)

ماہیت : ہلیلہ یا ہرڑ ایک بڑے جنگلی درخت کے پھل ہیں، یہ درخت آسام، بنگال، بمبئی اور مدراس میں کثرت سے ملتے ہیں اس کے پتے برگ موچکاں سے ملتے جلتے طولانی اور پھل خوشہ دار ہوتے ہیں، صاحب بستان المفردات کے بقول سب قسمیں ایک ہی درخت کا پھل ہیں، حجم اور رنگت کے لحاظ سے ہلیلہ کی حسب ذیل قسمیں ہیں۔

(۱) ہلیلہ سیاہ : خام حالت میں چھوٹے سائز کا مغز بادام کے برابر ہوتا ہے، اسکا پوست اور تخم (گٹھلی) علاحدہ نہیں ہوتے، خام حالت میں ہی یہ درخت سے گر جاتے ہیں، بعد میں خشک ہو کر سیاہ سبزی مائل رنگت اختیار کر لیتے ہیں، اسی کو "چھوٹی ہڑ" کہتے ہیں، یہ سیاہ اور اندر سے مائل بہ سرخی ہوتی ہے، مزہ کسیلا و بدمزہ ہوتا ہے۔

(۲) ہلیلہ زرد : نیم پختہ، متوسط زرد رنگ کی ہڑ "ہلیلہ زرد" کہلاتی ہے، اس میں بھی گٹھلی موجود رہتی ہے، بہتر وہ ہے جس میں کہ گٹھلی نہ ہو، باہر سے بھورا اور اندر سے زرد ہوتا ہے، مزہ انتہائی عفص بکٹھا، بدمزہ اور خراب

(۳) ہلیلہ کابلی : کامل طور پر پختہ ہلیلہ "ہلیلہ کابلی" کہلاتی ہے۔رنگ زرد ہوتا ہے اور حجم کافی بڑا مثل فوفل (سپاری) کے پھل کے یا اس سے کچھ بڑا ہوتا ہے، سب قسموں سے قوی اور بہتر ہے، زرد مائل بہ سرخی پر مغز اور بے ریشہ ہوتی ہے، ذائقہ عفص ہوتا ہے۔
مزاج : ہلیلہ سیاہ، بارد بدرجہ اول یابس بدرجہ دوم ہلیلہ زرد : بارد بدرجہ اول یابس بدرجہ دوم ہلیلہ کابلی : برودت میں معتدل یابس بدرجہ اول، بقول بعض حار بہ اعتدال

ہلیلہ سیاہ :

افعال و خواص : مقوی دماغ و حافظہ ، معدل و مصفی دم ، دافع مالیخولیا و وسواس سوداوی ، چبا کر کھانا اور لعاب نگلنا مالیخولیا کو مفید ہے، منہ میں رکھنا لقوہ کو مفید ہے، جاذب رطوبت معدی مقوی احشاء ، دافع درد طحال ، نافع بواسیر و جذام ، ہلیلہ بریان حابس اسہال ، ہلیلہ نیم کوفتہ ہمراہ روغن بادام مسہل ہے، نمک سیاہ کے ساتھ نافع بواسیر
نفع خاص : مقوی دماغ، مصفی خون، نافع لقوہ وغیرہ مضر : جگر کیلئے مضر ہے
مصلح : شہد خالص، روغن بادام بدل : ہلیلہ کابلی اور قبض پیدا کرنے کے لئے مازو
مقدار خوراک : ۹ تا ۱۰ گرام

ہلیلہ زرد :

افعال و خواص : مقوی دماغ، نافع سدر و دوار، نافع صرع، آب انار کے ساتھ مسہل صفراء ، دافع اسہال بواسیر و پیچس ، نافع دمعۃ العین ، مقوی بصر ، اس کا منجن مقوی دندان ، شہد کے ساتھ مجلی بصارت، دافع سرخی چشم
نفع خاص : مقوی دماغ، دافع اسہال، مجلی بصر مضر : مورث مغص و قولنج
مصلح : عناب اور سپستان بدل : ہلیلہ کابلی بقدر مناسب مقدار خوراک : ٦ تا ۱۰ گرام

ہلیلہ کابلی :

افعال و خواص : مسہل بلغم و صفراء و سودا، مدر بول، نافع صداع و نسیان، مقوی حواس و حافظہ، نافع سدر و دوار، نافع صرع و لقوہ، مسود شعر، ایک سال تک روزانہ ایک ہڑ کھانے سے بال سفید نہیں ہوتے، تازہ مربی مقوی معدہ و دماغ اور مفتح سدد ہے، مقوی جگر و حواس، تخم مدر

بول، نافع بواسیر و نزف الدم
نفع خاص : مسہل اخلاط ثلاثہ، مقوی دماغ و حافظہ مضر : دماغ کو مضر
مصلح : شہد خالص اور روغن بدل : ہلیلہ زرد و سیاہ مقدار خوراک : ۵ تا ۱۰ گرام
کیمیاوی اجزاء : ٹے نین، مائرو بیلینین (ہلیلین) رال، چے بولنک ایسڈ، روغن
مرکبات : اطریفل کشنیزی، اطریفل زمانی، اطریفل قنبیل، اور جملہ اطریفلات،

ہیرا Diamond

ماس (ف) الماس (ع)

ماہیت : ایک قسم کا پتھر ہے جو سب پتھروں میں سب سے سخت اور نفیس قسم کا ہوتا ہے، سفید و زرد اور سیاہ و سرخ رنگ کا ہوتا ہے مزہ پھیکا سخت ہوتا ہے گولکنڈہ کا ہیرا نہایت مشہور ہے مگر اب نایاب ہے، جوہانسبرگ افریقہ میں اب بھی اچھا الماس ملتا ہے، یہ خالص کاربن پر مشتمل ہوتا ہے اس کی چار قسمیں ہیں، سفید، سرخ، زرد اور سیاہ۔
مزاج : بارد و یابس بدرجہ چہارم، عند البعض حار و یابس۔
افعال و خواص : اکال شدید، مقطع، تعلیقا (لٹکا کر) مقوی قلب، دافع خوف و ہراس، مسہل ولادت، کشتہ الماس، مقوی اعضاء رئیسہ، مقوی باہ، محرک قلب و اعصاب۔
نفع خاص : مقوی قلب، (تعلیقا) کشتہ الماس، مقوی باہ مضر : دوا سمی ہے
مصلح : قے کرانا، گھی اور دودھ پلانا بدل : اس کی دوسری قسمیں، یاقوت
مقدار خوراک : کشتہ ۲۵ ملی گرام۔

ہیرا کسیس Ferrous sulphate

زاج اخضر، زاک سبز

ماہیت : یہ بھی ایک مصنوعی معدنی دوا ہے، جس کی ہلکے سبز رنگ کی قلمیں ہوتی ہیں یہ لوہے کے تاروں کو تیزاب گندھک میں حل کر کے خشک کر لیتے ہیں۔
مزاج : حار و یابس بدرجہ چہارم۔
افعال و خواص : مقوی، قابض، مصفی خون، مدر حیض، قاتل کرم شکم، حابس نزف الدم، نافع

لثہ دامیہ، نافع قلت دم **نفع خاص** : مخرج کرم دندان، اکال، معی، حابس رعاف، مخرج کرم شکم
مضر : معرق واکال، زیادہ مقدار سم قاتل **مصلح** : شہد خالص، اشیاء چرب رطب
بدل : دوسری قسمیں، زنگار **مقدار خوراک** : ۵۰ ملی گرام
مرکبات : حب مدر، حمول رحم۔

ہیل خرد Cardamom

چھوٹی الائچی(ہ) قاقلہ صغار(ع) *Elettaria cardamomum*, Linn

(Family :- Scitaminaceae)

ماہیت : ایک مشہور پھل ہے جس کا درخت ملیبار میں کوہ ہیلی اور اس کے گرد نواح میں ہوتا ہے لمبائی دو گز تک پتیاں انار کیطرح اور پھل خوشہ دار، الائچی تر حالت میں سبز اور خشک ہونے پر سفید ہوجاتی ہے، پوست سفید، دانے سیاہ رنگ کے نہایت خوشبودار ذائقہ تیز ہوتا ہے

مزاج : حار و یابس دوسرے درجہ کے آخر میں۔

افعال و خواص : مفرح، ملطف، جالی، محلل، مقوی قلب، مسکن خفقان بارد، مقوی وجھف معدہ ، ہاضم، حابس اسہال، منہ اور پسینے کو خوشبو کرتی ہے باریک پیس کر ناک میں اسقدر پھونکنا کہ چھینک آجائے درد سر ریحی اور صرع کو مفید، مسکن وجع گوش (قطورا) چبانے سے مسوڑھے مضبوط ہوتے ہیں، مدے پسینے اور حلق کی رطوبتوں کو خشک کرتی ہے، متلی، قے، ابکائی اور پیٹ کے ریاحی درد کو دور کرتی ہے، گلاب میں جوش دیکر سکنجبین میں ملا کر پلانے سے درد کبد اور سدہ میں فائدہ ہوتا ہے، تخم خیارین کے ساتھ سنگ گردہ کے اخراج میں آسانی ہوتی ہے اور قدرے نمک کے ساتھ پیس کر پانی میں ملا کر ناک میں ڈالیں تو ہر طرح درد سر کو افاقہ ہوتا ہے۔

نفع خاص : مقوی معدہ ولثہ، دافع غشیان قے و درد سر، مفرح و مقوی قلب و دماغ،
مضر : سینے اور پھیپھڑوں کیلئے مضر ہے، **مصلح** : کتیرا اسکے وزن سے کم یا طباشیر سفید
بدل : نصف وزن کبابہ یا حب بلسان، ہیل کلاں ہم وزن **مقدار خوراک** : ۳ تا ۵ گرام
کیمیاوی اجزاء : روغن فراری، نشاشتہ، صمغ نیزوجنی، مواد صبغہ صفرا۔
مرکبات : عرق عنبر، انوشدارو، جوارش انارین، دواء المسک۔

ھیل کلاں Ceylon Cardamum

بڑی الائچی، قاقلہ کبار(ع) *Amomum subutilum*, Roxb; *Elettaria major*

(Family :- Scitaminaceae)

ماہیت : ایک مشہور چیز ہے، سیاہ رنگ کی اور عمدہ بو تیز خوشبو والی ہوتی ہے، اس کے پھلوں کا بیرونی پوست سرخ سیاہی مائل ہوتا ہے، اندر سیاہ تخم بھرے ہوتے ہیں، مزہ قدرے تیز و تلخ ہوتا ہے، بطور مصالحہ اس کا استعمال زیادہ ہے، الائچی کلاں، بنگال، آسام، نیپال، سکم اور مالابار وغیرہ علاقہ میں کثرت سے پیدا ہوتی ہے۔

مزاج : حار ویابس بدرجہ دوم۔

افعال و خواص : مفرح، مقوی معدہ، ہاضم، ڈکار لاتی ہے اور دستوں کو بند کرتی ہے، خصوصا بھنی ہوئی، اسکے چھلکوں کا منجن مسوڑھوں کو مضبوط کرتا ہے۔ اور منہ آنے کو دور کرتا ہے، چھلکوں کا لیپ دردسر میں مفید، اکثر لوگ پان میں کھاتے ہیں اور بجسبت چھوٹی الائچی کے اسے پسند کرتے ہیں، مطیب دہن، حابس اسہال، دافع قی، مفرح و مقوی قلب، نافع حرقۃ البول۔

نفع خاص : مفرح، ومقوی لثہ، دافع قی **مضر :** آنتوں کیلئے **مصلح :** کتیرا اور قند۔

بدل : چھوٹی الائچی ہموزن **مقدار خوراک :** ۵ تا ۹ گرام۔

کیمیاوی اجزاء : روغن فراری، روغن کثیف، نشاستہ، شکر، باقی قاقلہ صغار جیسے اجزاء۔

ہلیون Asparagus

مارچوبہ، عودالحیہ، ناگدون *Asparagus officinalis*, Linn

(Family :- Liliaceae)

ماہیت : نصف تا ایک میٹر اونچا ایک چھوٹا پودا ہے، جس کے پتے سونف کے پتوں کے مانند جڑیں لمبی اور تخم سیاہ سرخی مائل ہوتے ہیں، برفستان و پہاڑی علاقوں کی پیداوار ہے، ایران میں زیادہ پیدا ہوتے ہیں، شمالی ہندوستان میں گو کہ اس کی کاشت کی جاتی ہے لیکن دوائی ضروریات ایران سے درآمد ہونے والی ہلیون سے ہی پوری کی جاتی ہیں اس کی تازہ جڑیں کھائی جاتی ہیں۔

مزاج : حار بدرجہ اول یابس بدرجہ دوم۔

افعال و خواص : مفتح سدد، مدر بول وطمث، مزید منی، مفتح سدد کبد، نافع یرقان وحصاۃ مرارہ و کلیہ و مثانہ، نافع احتباس طمث، محلل ورم، نافع سبل و نزول الماء، نافع درد سینہ و پہلو و شش، مضمضہ دافع درد دندان، مخرج حصاۃ، مقی بلغم، مقوی باہ، سم کلاب۔

نفع خاص : مفتح سدد محلل ورم، کاسر ریاح، **مضر** : مورث وجع المفاصل و فساد غذا

مصلح : شہد خالص، سرکہ، شیر و زردی بیضہ **بدل** : تخم حنظل بقدر مناسب

مقدار خوراک : ۳ تا ۵ گرام **کیمیاوی اجزاء** : Asparagine

مرکبات : لبوب صغیر، لبوب کبیر

یبروج الصنم Night Shade

لحمنا لچھمنی، بیخ لفاح *Malva veticillata*, Linn

مہرہ گیاہ، انگور شفاء، *Atropa belloadona*, Linn

(Family :- Solanaceae)

ماہیت : نصف میٹر تک بلند ایک پودے کی جڑ ہے، پتے برگ دھتورہ کے مانند ہوتے ہیں جو شاخ پر ترتیب وار ایک کے اوپر ایک ہوتے ہیں، پھل سرخ رنگ کا زیتون کے برابر ہوتا ہے، جس میں سلارس کی سی بو ہوتی ہے جڑیں پیچدار بل کھائی ہوئی جس کے اوپر باریک ریشے ہوتے ہیں، دوہری جڑیں جو ایک دوسرے سے لپٹی ہوئی ہوں اگر ان کو علاحدہ نہ کیا جائے تو زیادہ دنوں تک اپنی افادیت پر قائم رہتی ہیں، اس کے پھول رات کو چمکتے ہیں، شیراز میں پائی جانے والی یبروج اچھی ہوتی ہے، اطباء اسکو لفاح بری کی جڑ کہتے ہیں، پتے انجیر کے پتوں سے مشابہ ہوتے ہیں، جڑوں میں زعفرانی خوشبو ہوتی ہے۔ مادہ اور نر دو قسمیں ہوتی ہیں، مادہ کا رنگ مائل بہ سیاہی ہوتا ہے۔

مزاج : بارد و یابس بدرجہ سوم، مع رطوبت فضلیہ، بقول بعض حار و یابس بدرجہ سوم۔

افعال و خواص : اس کی بیخ اور پوست مقوی، مجفف، مخدر، اس کی مادہ قسم کا ہر عضو مردوں کے اسی عضو کی دوا ہے، جبکہ اس کے نر قسم کا ہر عضو عورت کے انہی اعضاء کی مخصوص دوا

ہے منوم ہے مسکر ہے، سفید بیروج کی جڑ زعفران کے ساتھ ملا کر پلانا وجع المفاصل اور عرق النساء کو مفید ہے، علاوہ ازیں، نافع امراض چشم، دافع امراض دماغ، واعصاب نافع خفقان، مسہل بلغم وصفراء، منقی رحم، نافع بواسیر، وسوزش بول، محلل ورم، نافع داء الفیل، مخدر شدید، مفتح عروق، مفتح مقلہ۔

نفع خاص : مخدر، منوم، دافع وجع المفاصل ونافع عرق النساء، نافع رمد وفیل پا، مسکن اوجاع

مضر : مفسد مزاج، مورث درد جگر وفساد معدہ، اختناق رحم، زوال عقل۔

مصلح : نشاستہ، روغن بادام، روغن بنفشہ، رب السوس، ایلوا، تربد، ہڑ، افسنتین، غافث، زعفران، گھی اور دودھ **بدل** : ایک قسم دوسری قسم کا بدل ہے، دھتورہ۔

مقدار خوراک : ۲۵۰ سے ۵۰۰ ملی گرام۔

یاقوت Ruby

روبی، مانک *Diamond rubinus*

ماہیت : یہ معدنی چیز ہے، گندھک اور خالص پارے سے بنتا ہے، نہایت سرخ شفاف اور چمکدار رنگ کا ہوتا ہے بعض سفید ہوتے ہیں، ذائقہ پھیکا اور کوئی غالب ذائقہ نہیں ہوتا۔

مزاج : حرارت وبرودت میں معتدل اوریابس بدرجہ اول۔

افعال وخواص : مفرح، مقوی دماغ، مانع نزف الدم، دافع سموم، مصفی خون، محافظ حرارت غریزی، مسکن عطش، مقوی قلب، سرمہ مقوی بصر ومحافظ چشم، ایک درم پلانا مرگی وسواس خفقان اور طاعون کو مفید ہے۔

نفع خاص : مفرح، مقوی قلب، ومحافظ حرارت غریزی **مضر** : بے ضرر ہے الاماشاء اللہ

مصلح : عنبر اور سونا وغیرہ **بدل** : اسکی دوسری قسمیں **مقدار خوراک** : ۵۰ تا ۱۲۵ ملی گرام

مرکبات : کشتہ اوریاقوتی۔

یشب Green gasper Jade

سنگ یشب، حجر یشف

ماہیت : ایک پتھر ہے جو قدرتی طور پر کانوں میں پایا جاتا ہے نرم قسم کا ہے آسانی سے ٹوٹ

جاتاہے اور سفوف کرنا آسان ہوتا ہے اسکی ساخت و رنگت کے لحاظ سے کئی اقسام ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں (۱) یشب زیتون (۲) یشب کافوری (۳) یشب سبز مائل بہ زردی (۴) یشب سبز مائل بہ سفیدی، اس کی سب سے اعلا قسم سبز سفیدی نائل یا زیتونی ہوتی ہے، اس کی مختلف مصنوعات تیار ہوتی ہیں، بحالت محلول ہی دواءً استعمال کیا جاتا ہے۔

مزاج: بارد و یابس بدرجہ دوم، بقول بعض حار و یابس بدرجہ اول۔

افعال و خواص: مفرح و مقوی قلب، دافع خفقان، اسکا لٹکانا بھی مفید بتایا جاتا ہے، مقوی معدہ نافع نزف الدم، قروح باطنہ و پیچش، و سوزش بول، نافع درد و سنگ مثانہ، اس کا لٹکانا خناق، خفقان، و عسر ولادت کے لئے مفید ہے اور برق آسمانی کے ضرر کیلئے مفید ہے۔

نفع خاص: مقوی قلب، و معدہ، و نزف الدم، مقوی اعضاء رئیسہ، حابس اسہال۔

مضر: مثانہ کیلئے مصلح: شراب سفید، شہد خالص، مصطگی۔

بدل: یاقوت اور اسکی دوسری اقسام کافوری و زیتونی وغیرہ مقدار خوراک: نصف تا ۱ گرام

مرکبات: خمیرہ آبریشم حکیم ارشد والا، مفرح کبیر، مفرح شاہی۔

﴿تمت بالخیر﴾

مصادر و مراجع

۱	تحقیقات ادویہ قاسمی	ڈاکٹر اقبال احمد قاسمی	پاٹلی پترا پریس، پٹنہ ۱۹۸۷ء
۲	بستان المفردات	حکیم محمد عبدالحکیم	مطبع مجتبائی لکھنؤ ۱۹۲۴/۱۳۴۳ھ
۳	الجامع لمفردات الادویہ	ضیاء الدین بن بیطار	سی سی آر یو ایم، نئی دہلی اشاعت اول ۱۹۸۵ء
۴	خزینۃ الادویہ	حکیم محمد نجم الغنی	مطبع منشی نول کشور لکھنؤ ۱۹۱۷ء
۵	القانون فی الطب	حکیم بوعلی حسین بن سینا	نظامی پریس لکھنؤ ۱۹[illegible]ء
۶	قوانین ادویہ	حکیم سید ایوب علی	شعبہ علم الادویہ، طبیہ کالج، اے ایم یو ۱۹۹۶ء
۷	کتاب الابدال	ابو بکر محمد بن زکریا رازی	سی سی آر یو ایم، نئی دہلی ۱۹۸۰ء
۸	کنز الادویہ مفردہ	حکیم محمد [illegible] الدین	یونیورسٹی پبلی کیشنز ڈویژن، اے ایم یو ۱۹۸۵ء
۹	محیط اعظم	حکیم محمد اعظم خاں	مطبع نظامی واقع کانپور، مطبوعہ ۱۳۱۳ھ
۱۰	مخزن الادویہ (فارسی)	حکیم محمد حسین شیرازی	مطبع نامی منشی نول کشور لکھنؤ ۱۸۷۴ء
۱۱	یونانی ادویہ مفردہ	حکیم سید صفی الدین علی	ترقی اردو بیورو، نئی دہلی ۱۹۸۲ء

Indian Materia Medica Vol. I, K. M. NAD KARNI

Bombay Popular Parkashan Bombay 1986


ڈاکٹر اقبال احمد قاسمی

مصنف : ڈاکٹر اقبال احمد قاسمی

تعلیم

فاضل دار العلوم دیوبند ۱۹۷۵ء دیوبند

بی. یو. ایم. ایم. ایس ۱۹۸۰ء علی گڑھ مسلم یونیورسٹی

ایم. ڈی. (علم الادویہ) ۱۹۸۴ء علی گڑھ مسلم یونیورسٹی

ایم. ڈی. (معالجات) ۱۹۹۵ء علی گڑھ مسلم یونیورسٹی

تالیف و تصنیف :

☆ اختیارات قاسمی منتخب طبی مقالات کا مجموعہ

☆ حفظان صحت کے مصادر و مراجع : از ابتداء تا عہد حاضر

☆ کتاب المفردات : ادویہ مفردہ پر ایک جامع طبی تالیف

☆ کتاب النبض : نبض کے جملہ مباحث پر مشتمل ایک مبسوط تصنیف

☆ اسماء الادویہ : یونانی ادویہ کے سائنسی و نباتی ناموں پر مشتمل جامع لغات (زیر طبع)

☆ احراق و تکلیس : علم کشتہ سازی پر ایک جامع تالیف (زیر طبع)

الحکمہ فاؤنڈیشن

گلی نمبر ۵ نیولو کو کالونی، علی گڑھ۔ ۲۰۲۰۰۱